وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (س ۵۴ : ۱۷)

غریب القرآن فی لغات الفرقان

مؤلفہ میرزا ابو الفضل بن فیاض علی بن نوروز علی
بن حاجی علی شیرازی
غفر اللہ لھم اجمعین

تو حقیقت را چہ دانی جاہلی
تو گرفتار ابو بکر و علی
(مولینا روم)

BY THE SAME AUTHOR

LESSONS FROM THE KORAN.—Cr. 8vo., pp. 64, Calcutta, 1908.

ISLAM: WHAT IT IS.—Paper read before the first Convention of Religions in India held at Calcutta, 1909; 5th edition, Hyderabad-Dn., 1943.

LIFE OF MOHAMMED.—Cr. 8vo., pp. 237, Calcutta, 1910; 2nd edition revised, pp. 264, Allahabad, 1925.

SELECTIONS FROM THE KORAN.—Demy 8vo., pp. 342; Allahabad, 1910.

THE QUR'ĀN.—Arabic Text with English Translation, arranged chronologically. In 2 vols., Demy 8vo., pp. 1900, Allahabad, 1911-12; second revised edition, without Text, pp. 616, Surat, 1916.

SAYINGS OF THE PROPHET MUHAMMAD.—Demy 8vo., pp. 292, Allahabad, 1924.

MR. GODFREY HIGGINS' APOLOGY FOR MOHAMMED.—Edited with Introduction, Notes and Appendices. Cr. 8vo., pp. 530, Allahabad, 1929.

PUBLISHERS:
DOMINION BOOK CONCERN
BASHIR BAGH
Hyderabad-Dn.
INDIA

1947 **Price, Rs. 18/- : 21 S. : $ 5.00**

کردہ ام این نذر مولائے نجف
گر قبول افتد زہے عز و شرف
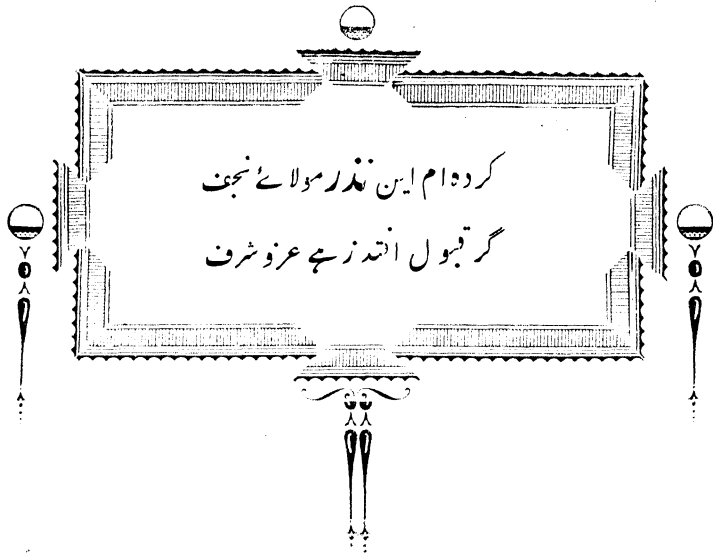
دیباچه

سھل بن سعد سے روایت ھے کہ جب آیت کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود نازل ھوئی تو لوگ روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے وقت رات کو اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دو ڈورے لپیٹ لیتے اور کھاتے پیتے رھتے تاوقتیکہ ان دونوں میں تمیز ھونے لگتی۔ (بخاری و مسلم)۔ ایك اور روایت میں ھے کہ عدی بن حاتم نے دو رسّے اونٹ باندھنے کے ایك سفید اور ایك سیاہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور جب رات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تو ان کو دیکھنے لگے مگر کچھ تمیز نہ کرسکے۔ جب صبح ھوئی تو رسول صلعم کی خدمت میں حاضر ھوکر عرض کیا کہ میں نے اپنے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود رکھے تھے مگر کچھ تمیز نہ کرسکا۔ آپ نے فرمایا: ان وسادتك لعریض ان کان الخیط الابیض والخیط الاسود تحت وسادتك یعنی بے شك اگر تمھارے تکیہ کے نیچے خیط ابیض اور خیط اسود آگئے تو تمھارا تکیہ ضرور بڑا لمبا ھوگا۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی)۔ ایك نے عرض کیا یا رسول اللہ خیط ابیض اور خیط اسود کیا ھیں؟ کیا وہ دو ڈورے ھیں؟ آپ نے فرمایا: انك لعریض القفا ان ابصرت الخیطین یعنی تمھاری گردن ضرور بڑی لمبی ھےکہ تم نے دونوں (ابیض اور اسود) خیط دیکھ لئے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: لابل ھما سواد اللیل و بیاض النھار نہیں بلکہ اس سے رات کی سیاھی اور دن کی سفیدی مراد ھے۔

اس زمانے میں بھی بہت سے ایسے دیندار مؤمنین ھیں جو قرآن مجید کی اس آیت کے وھی سیاہ اور سفید ڈوروں کے معنی لیتے ھیں اسی طرح قرآن مجید میں اکثر اور الفاظ بھی آئے ھیں جن کے معنی عام فہم نہیں بلکہ لوگوں نے ان کے معنی غلط سمجھ رکھے ھیں۔ ایسے ھی الفاظ کے معنوں کے لئے علمائے کرام نے عربی میں بڑی بڑی کتابیں لکھی ھیں ان میں سے کچھ کی فہرست یہاں درج کی جاتی ھے اور زبان اردو میں یہ پہلی کتاب غریب القرآن بعد نظرثانی ھدیہ ناظرین ھے۔

یہاں مجھے اتنا کہنا ضروری ھے کہ اس کتاب کی طباعت محض ڈاکٹر ھاشم امیر علی صاحب کی سعی کا نتیجہ ھے اور اس کے پروف کی صحت کے لئے میں مولوی غفور احمد صاحب مجددی ایم ، اے ، کا نہایت مشکور ھوں۔

حیدرآباد (دکن)

۲۱ - رمضان سنہ ۱۳۶۶ ھ

ابوالفضل

*   *   *   *

الوجوہ والنظائر مصنفہ مقاتل بن سلیمان المتوفی سنہ ۱۵۰ ھ

مصادر القرآن مصنفہ یحیی بن زیاد الفراء المتوفی سنہ ۲۰۷ھ

کتاب الجمع والتثنیۃ فی القرآن مصنفہ ایضاً

غریب القرآن مصنفہ ابو عبیدہ معمر بن مثنی نحوی المتوفی سنہ ۲۰۹ھ

الواحد والجمع (الأفراد والجمع) فی القرآن مصنفہ اخفش اوسط سعید بن سعد نحوی المتوفی سنہ ۲۱۵ ھ

غریب القرآن مصنفہ احمد بن محمد بن یزداد طبری نحوی (الموجود سنہ ۳۰۳ھ)

غریب القرآن مصنفہ ابن درید لغوی المتوفی سنہ ۳۲۱ ھ

غریب القرآن مصنفہ عبداللہ بن مسلم بن قتیبہ المتوفی سنہ ۳۲۲ ھ

مصادر القرآن مصنفہ ابراھیم بن الیزیدی المتوفی سنہ ۳۲۵ ھ

غریب القرآن مصنفہ ابوبکر محمد بن قاسم بن الانباری المتوفی سنہ ۳۲۸ ھ

غریب القرآن مصنفہ ابوعمر محمد عمرالزاھد المتوفی سنہ ۳۴۵ھ (تلمیذ ثعلب)

الإشارۃ فی غریب القرآن مصنفہ ابوبکر محمد بن حسن نقاش نحوی بغدادی المتوفی سنہ ۳۵۰ ھ

غریب القرآن مصنفہ قاضی احمد بن کامل المتوفی سنہ ۳۵۰ ھ

الوجوہ والنظائر فی القرآن مصنفہ احمد بن فارس لغوی المتوفی سنہ ۳۷۵ ھ

غریب القرآن مصنفہ ابوبکر محمد بن عزیزی سجستانی - (تلمیذ ابن درید)

غریب القرآن والحدیث مصنفہ ابوعبید احمد بن محمد ھروی المتوفی سنہ ۴۰۱ ھ

غریب القرآن مصنفہ مکی بن ابی طالب قیسی المتوفی سنہ ۴۳۷ ھ

تاج المصادر مصنفہ ابوجعفر احمد بن علی جعفر المتوفی سنہ ۵۴۴ ھ (قرآن و حدیث)

الوجوہ والنظائر فی القرآن مصنفہ ابوالحسین محمد بن عبد الصمد مصری دامغانی

الوجوہ والنظائر مصنفہ ابوالقاسم محمود نیسابوری الموجود سنہ ۵۵۳ ھ

کتاب الغث المستدرک مصنفہ علی الھروی ابو موسی محمد بن ابی بکر اصفہانی المتوفی سنہ ۵۸۱ ھ

الوجوہ والنظائر فی القرآن مصنفہ ابوالفرج بن الجوزی المتوفی سنہ ۵۹۷ ھ

تحفۃ الأریب فیما فی القرآن من الغریب مصنفہ ابوحیان محمد بن یوسف الاندلسی المتوفی سنہ ۷۴۵ ھ

المذھب فیما وقع فی القرآن من المعرب مصنفہ جلال الدین السیوطی المتوفی سنہ ۹۱۰ھ

المفردات فی غریب القرآن للشیخ ابوالقاسم الحسین بن محمد ابن الفضل الراغب الاصفہانی

مفردات القرآن مصنفہ محی الدین محمد بن علی وزان حنفی

معربات القرآن مصنفہ تاج الدین سبکی المتوفی سنہ ۷۷۱ ھ

الوجوہ و النظائر مصنفہ ابن حجر عسقلانی المتوفی سنہ ۸۵۲ھ

معرک الأقران فی مشترک القرآن مصنفہ جلال الدین السیوطی

غریبُ القرآن فی لغات الفرقان

«باب الهمزة»

(۱) حرف استفهام به معنی کیا

(۲) خواہ • أأنذرتهم أم لم تنذرهم [س ۲ : ۵

أَبَّ

أَب چارہ - • وفاكهة وأبا [س ۸۰ : ۳۱

آبَاءُ جمع - [أَبٌ (= أَبوٌ)

أَبَارِيقُ جمع - [إِبْرِيقٌ

أَبَت (= أَبِي) [أَبٌ (= أَبوٌ)

أَبتَرُ [بتَرَ

اِبْتِغَاءُ (اسم فعل) [بَغَى

أَبَدَ

أَبَدًا زمانہ دراز تک

• --- إلا طريق جهنم خالدين فيها أبدا [س ۴ : ۱۶۹

= لابثين فيها أحقابا (س ۷۸ : ۲۳)

= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ما شاء ربک (س ۱۱ : ۱۰۹)

• --- سندخلهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدين فيها أبدا [س ۴ : ۶۰

= خالدين فيها ما دامت السموات والارض إلا ما شاء ربک (س ۱۱ : ۱۰۹)

إِبْرٰهِيمُ

حضرت ابراهيم نبی

أَبْرَءُ واحد متکلم - [بَرَأَ

أُبَرِّئُ واحد متکلم - [بَرَأَ

إِبْرِيقٌ

أَبَارِيقُ (جمع) فارسی آبریز سے معرب -

ٹونٹی دار پیالہ - آفتابہ

• --- بأكواب وأباريق [س ۵۶ : ۱۸

أَبَقَ

أَبَقَ (+ إلىٰ) اپنا فرض منصبی چھوڑ کر چل دینا -

• إذ أبق إلى الفلك المشحون [س ۳۷ : ۱۳۹

أَبَلَ

إِبْلٌ اُونٹ

إِبِلٌ (۱) = إِبْلٌ اُونٹ (صحاح)

• --- ومن الابل اثنين --- [س ۶ : ۱۴۵

(۲) بادل

• أفلا ينظرون إلى الابل كيف خلقت [س ۸۸ : ۱۷

إبْلٌ اور إبِلٌ یہ دونوں اسم جمع ہیں ان کا واحد نہیں ہوتا ۔

أَبَابِيْلُ = كثيرة متفرقة يتبع بعضها بعضاً (معالم التنزيل)

= فوج فوج (شاہ ولی اللہ)
= تنگ تنگ (شاہ عبد القادر)
= جماعت جماعت (شاہ رفیع الدین)
= جھنڈ کے جھنڈ (حافظ نذیر احمد)

اس لفظ کا بھی واحد نہیں ہوتا (صحاح)

● وأرسل عليهم طيراً أبابيل [س ۱۰۵ : ۳

إبْلِيْس [بَلَسَ

إبْنٌ (= بَنَوٌ) [بَنَيَ

أ ب

أَبٌ (= أَبَوٌ)

(۱) أَبًا ۔ باپ
(۲) چچا

● وإذ قال إبراهيم لأبيه آزر [س ۶ : ۷۴

يَا أَبَتِ = يَا أَبِيْ اے میرے باپ

أَبَوَانِ (تثنیہ) (۱) ماں باپ
(۲) باپ اور چچا (۳) باپ اور دادا

أَبَوَاهُ
أَبَوَيْهِ } اُس کے ماں باپ

آبَاءٌ (= أَأْبَاوٌ) جمع

(۱) باپ ۔ چچا ۔ دادے

● ۔۔۔ إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدی ۔ قالوا نعبد إلهک وإله آباءك إبراهيم وإسمعيل وإسحق إلهاً واحدا [س ۲ : ۱۳۳

= ووهبنا له إسحق ويعقوب نافلة (س ۲۱ : ۷۲)

(۲) باپ دادے

● قالوا حسبنا ما وجدنا عليه آباءنا [س ۵ : ۱۰۴

(۳) اگلے لوگ

● الله ربكم ورب آبائكم الاولين [س ۳۷ : ۱۲۶

أَبْوَابٌ (جمع) [بَابٌ

أ ب ی

أَبَىٰ (۱) ناپسند کرنا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کسرشان سمجھنا ۔ انکار کرنا

● ۔۔۔ فسجدوا إلا إبليس ۔ أبى واستكبر ۔۔۔ [س ۲ : ۳۴

(۲) ہرگز نہ ماننا ۔ کسی طرح راضی نہ ہونا (+ أَنْ یا + إِلَّا)

● ۔۔۔ فأبوا أن يضيفوهما ۔۔۔ [س ۱۸ : ۷۷
● ۔۔۔ فأبين أن يحملنها ۔۔۔ [س ۳۳ : ۷۲

[تحت حَمَلَ

(۳) ضرور کر کے رہنا ۔ بغیر کئے نہ رہنا ۔ (+ إِلَّا أَنْ)

● ۔۔۔ ويأبى الله إلا أن يتم نوره [س ۹ : ۳۲

إتَّسَقَ [وَسَقَ

أَتْقَنَ [تَقَنَ

إتَّقَى [وَقَى

أَتَوَكَّؤُ (واحد متکلم) [وَكَأَ

أتی

أَتَى (۱) آنا (+ ل)
(۲) لانا - مرتکب ہونا (+ ب)
(۳) آپڑنا (+ علٰی)
آت (= آتی) آنے والا
آتِيَةٌ (اِسم فاعل واحد موٴنث) آنے والی
● إنهم آتيهم عذاب [س ۱۱ : ۷۶
مَأْتِيٌّ (بمعنی فاعل) ضرور آنے والا
● كَانَ وعده ماتيا [س ۱۹ : ۶۲
آتَى لے آنا - نکالنا - دینا
إِيتَاءٌ (اسم فعل) دینا
مُؤْتٍ (جمع مُؤْتُونَ - اِسم فاعل) دینے والا
أُوتِيَ (ماضی مجہول واحد مذکر غائب) دیا گیا

أثّ

أَثَاثٌ گھر کا سامان ● أثاثا ومتاعا [س ۱٦ : ۸۰
أَثَامٌ [أثم

أثر

أَثَرَ (۱) روایت کرنا
(۲) (+ ب) اُٹھانا - اُڑانا (قدموں سے گرد)
● فأثرن به نقعا [س ۱۰۰ : ۴
أَثَرٌ (جمع آثَارٌ) (۱) نقش - نقش قدم
أَثَرُ الرَّسُوْلِ سنت رسول (موسٰی)
● ۔۔۔ فقبضت قبضة من أثر الرسول
[س ۲۰ : ۹٦

= ألمراد بالرسول موسى عليه السلام وبأثره سنته ورسمه الذى أمر به - (ابومسلم اصفهانی)
(۲) اثر - تاثیر - برکت
● ۔۔۔ سيماهم فى وجوههم من أثر السجود
[س ۴۸ : ۲۹
آثَارٌ (جمع) (۱) آثار - نشانیاں
● فانظر إلى آثار رحمت الله كيف يحى الارض بعد موتها [س ۳۰ : ۵۰
(۲) یادگاریں
● أشد منهم قوة وآثارا [س ۴۰ : ۲۱
عَلٰى آثَارِهِمْ ان کے پیچھے
● فلعلك باخع نفسك على آثارهم ۔۔۔
[س ۱۸ : ٦
أَثَارَةٌ روایت یا کتاب جو محفوظ رکھی گئی ہو
● ۔۔۔ إيتونى بكتاب من قبل هذا أو أثارة من علم ۔۔۔ [س ۴٦ : ۴
= علامة (زجاج)
آثَرَ (۱) پسند کرنا - اختیار کرنا
● بل توٴثرون الحيوة الدنيا [س ۸۷ : ۱٦
(۲) ترجیح دینا (+ علٰی)
● لقد آثرك الله علينا [س ۱۲ : ۹۱

أثل

أَثْلٌ (اِسم جنس) ایک قسم کا جھاؤ
[س ۳۴ : ۱۵

أثم

إِثْمٌ (اسم فعل) (۱) نقصان
● ۔۔۔ قل فيهما إثم كبير و منافع للناس و إثمهما أكبر من نفعهما [س ۲ : ۲۱۹

(۲) اپنے یا دوسرے کے خلاف جرم - ظلم
● --- إن بعض الظن إثم ---[س۴۹ : ۱۲
● أتأخذونه بهتانا و إثما مبينا [س ۴ : ۲۰
إثْمِي (س ۵ : ۲۹) = إثم قتلی -
(ابن عباس - ابن مسعود - ابن جریر -)
ایسے معانی کے لئے دیکھیں شقَاقٌ تحت شَقّ
أنْ تبوءَ بإثْمِي وَإثْمِكَ (س ۵ : ۲۹)
کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اپنے اور گناھوں کے ساتھ اپنے ھی اوپر لے
أثَامٌ = عقوبة - بدی کی سزا (لسان)
● --- ولا یزنون - ومن یفعل ذلك یلق أثاما --- [س ۲۵ : ۶۸
آثِمٌ (اِسم فاعل) جرم کرنے والا - بدکار
● ولا تطع منهم آثما [س ۷۶ : ۲۴
أثِيمٌ (مبالغه) بڑا بدکار
● ویل لکل أفاك أثيم [س ۴۵ : ۶
تَأْثِيمٌ (اسم فعل) = إثْمٌ (قاموس)

أَجَ

أُجَاجٌ سخت کھاری (پانی)
● هذا عذب فرات و هذا ملح أجاج [س ۲۵ : ۵۵
إجْتَبَى [جَبَا
أُجْتُثَّ [جَثَّ
أجْدَاثٌ (جمع) [جَدَثَ

أَجَرَ

أجْرٌ (اِسم فعل) کام کی اجرت - سزدوری - خدمت کا بدله
أُجُورٌ (جمع) (۱) کام کی اُجرت
(۲) بیوی کا مہر -
● فآتوهن أجورهن فریضة [س ۴ : ۲۴
إسْتَأْجَرَ سزدوری پر ملازم رکھنا [س ۲۸ : ۲۶

أَجَلَ

أجْلٌ باعث - وجه
مِنْ أجْلِ ذٰلكَ (س ۵ : ۳۲) اسی وجه سے
أَجَلٌ (۱) وقت مقرره - مدت معینه - میعاد
● لکل أمة أجل --- [س ۷ : ۳۴
● ما تسبق من أمة أجلها وما یستأخرون - ثم ارسلنا رسلنا تترا ---[س ۲۳ : ۴۳ و ۴۴
● لکل أجل کتاب --- [س ۱۳ : ۳۸
(۲) بیبیوں کی عدت
● --- فاذا بلغهن أجلهن ---[س۲ : ۲۳۴
أجَّلَ (+ لِ) کوئی وقت مقرر کرنا [س ۶ : ۱۲۸
مُؤَجَّلٌ (بمعنی فاعل) وه جس کے لئے أجل (میعاد) مقرر کی گئی هو
کتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۴) فرض کیا هوا اور محدود
أجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِين) [جَنَّ
أجْنِحَةٌ (جمع - واحد جَنَاح) [جَنَحَ
أُجُورٌ (جمع - واحد أجْرٌ) [أجَرَ
أحَادِيثُ (جمع - واحد حَدِيثٌ) [حَدَثَ

أَحَاطَ] حَاطَ

أَحِبَّاءُ (جمع - واحد حَبِيْبٌ)] حَبَّ

أَحَدٌ ایک - کوئی] وَحَدَ

إِحْدَى (مؤنث)] وَحَدَ

أَحْلَامٌ (جمع - واحد حُلُمٌ اور حِلْمٌ)] حَلُمَ

أَحْوَى] حَوَى

أَخْبَتَ] خَبَتَ

أَخْدَانٌ (جمع)] خِدْنٌ

أُخْدُودٌ] خَدَّ

أَخَذَ

أَخَذَ (۱) لینا - لے لینا - چھین لینا
(۲) گرفتار کرنا - غلبہ پانا - سزا دینا - مصیبت ڈھانا

● إذ أخذ القرى وهي ظالمة [س ۱۱ : ۱۰۳

(۳) قبول کرنا

● و يأخذ الصدقات [س ۹ : ۱۰۴

(۴) عہد کرنا (+ عَلَى)

● و أخذتم على ذلكم إصری [س ۳ : ۸۱

(۵) (+ فِيْ) = بَدَأَ شروع کرنا - (لسان)

● --- لمسكم فيما أخذتم عذاب عظيم [س ۸ : ۶۸

(۶) ہاتھ میں لینا اور انتظام کرنا

● يقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل [س ۹ : ۵۰

أَخْذٌ (اِسم فعل) گرفتار کرنا - سزا دینا

أَخْذَةٌ (واحدة) سزا - گرفتاری

آخِذٌ (اسم فاعل) لینے والا

آخَذَ (مضارع يُؤَاخِذُ) سزا دینا

اِتَّخَذَ (= اِئْتَخَذَ) (۱) لینا - اپنے لئے مقرر کرنا

● --- ثم اتخذتم العجل [س ۲ : ۵۱

= بنانا (رازی)
= عبدتم (ابن عباس)

أَتَّخَذْنَاهُمْ (س ۳۸ : ۶۳) = أَ اِتَّخَذْنَاهُمْ

(۲) گمان کرنا

● يتخذ ما ينفق قربات عند الله [س ۹ : ۱۰۰

(۳) سلوک کرنا (+ فِيْ)

● --- واما ان تتخذ فيهم حسنا [س ۱۸ : ۸۵

اِتِّخَاذٌ (اِسم فعل) اپنے لئے اختیار کرنا [س ۲ : ۵۵

مُتَّخِذٌ (اِسم فاعل) لینے والا [س ۱۸ : ۴۹

أَخَرَ

آخَرُ (= أَأْخَرُ) دوسرا - اخیر

آخَرُوْنَ (جمع مذکر)

أُخْرَى (واحد مؤنث)

أُخَرُ (جمع مؤنث)

فِيْ أُخْرَاكُمْ (س ۳ : ۱۵۳) تمہارے پیچھے

آخِرٌ (به مقابله أَوَّلٌ - مؤنث آخِرَةٌ)

اخیر - ختم - اخیر سرا

أَلْآخِرُونَ پچھلے - پچھلے لوگ

أَلْآخِرَةُ آئندہ - انجام - (ضد الدُّنْيَا)

● وبالآخرة هم يوقنون [س ۲ : ۴

أَلْآخِرَةُ وَالْأُولٰى

= أَلْأُولٰى وَالْآخِرَةُ پچھلی اور آئندہ (لغت قبط)

● فلله الآخرة والأولى [س ۵۳ : ۲۵

● فأخذه الله نكال الآخرة والأولى [س ۷۹ : ۲۵

● --- ما سمعنا بهذا في الملة الآخرة [س ۳۸ : ۷

أَخَّرَ (مضارع يُؤَخِّرُ) (۱) کسی کام کو بعد میں کرنا، اخیر میں کرنا، ملتوی رکھنا، بے کئے چھوڑ دینا، موقوف کرنا (+ عَنْ)

● ولئن أخرنا عنهم العذاب [س ۱۱ : ۸

(۲) مہلت دینا (+ إِلٰى)

تَأَخَّرَ پیچھے رہ جانا - دوسرے کے بعد آنا [س ۲ : ۱۹۹

إِسْتَأْخَرَ پیچھے رہ جانا - دیر کرنا - دیر کرنے کی خواہش کرنا [س ۷ : ۳۲

مُسْتَأْخِرٌ (اسم فاعل) جو پیچھے رہ جائے - جو پیچھے آئے [س ۱۵ : ۲۴

أَخْزَيْتَ (ماضی واحد مذکر حاضر) [خَزِيَ

أَخْفٰى [خَفِيَ

أَخِلَّاءُ (جمع - واحد خَلِيلٌ) [خَلَّ

أَخُنْهُ (واحد متکلم + هٗ) [خَانَ

أَخ

أَخٌ (= أَخَوٌ) (۱) ایک باپ یا ایک ماں کی اولاد - بھائی (جمع إِخْوَةٌ)

(۲) قبیلے کا مرد - قوم کا مرد

● ولقد أرسلنا إلى ثمود أخاهم صالحا [س ۲۷ : ۴۵

(۳) ہم مشرب - دوست

● إنما المؤمنون إخوة [س ۴۹ : ۱۰

إِخْوَانٌ (جمع - واحد أَخٌ) بھائی بمعنی ساتھی، دوست، ہم مشرب

● إن المبذرين كانوا إخوان الشياطين [س ۱۷ : ۲۷

● وعاد وفرعون وإخوان لوط [س ۵۰ : ۱۳

أُخْتٌ (= أَخَوَةٌ - جمع أَخَوَاتٌ) (۱) بہن

(۲) قبیلے کی بی بی - قوم کی بی بی

● قالوا يا مريم --- يا أخت هارون [س ۱۹ : ۲۷و۲۸

(۳) ہم مشرب - دوست

● --- كلما دخلت أمة لعنت أختها --- [س ۷ : ۳۸

(۴) طرز - مثل

● --- وما نريهم من آية إلا هي أكبر من أختها --- [س ۴۳ : ۴۸

أَدّ

إِدٌّ نامعقول - ناپسند (بات)

● لقد جئتم شيئا إدا [س ۱۹ : ۹۱

إِدَّارَأْتُمْ (= تَدَارَأْتُمْ) جمع حاضر [دَرَأَ

إِدَّارَكَ [دَرَكَ

أَدُّوا (امر جمع مذکر حاضر) [أَدَی

أَدَاءٌ [أَدَی

أَدْبَارٌ [دَبَرَ

أَدْرَؤُا (امر - جمع) [دَرَأَ

أَدْعِيَاءُ (جمع - واحد دَعِيٌّ) [دَعَا

أَدْلَی [دَلَا

أَدِمَ

آدَمُ (۱) نوع اِنسان - بشر

● ولقد خلقناکم ثم صورناکم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لادم [س ۷ : ۱۱

= وإذ قال ربک للملئکة إنی خالق بشرا من صلصال من حماٍ مسنون فاذا سویته ونفخت فیه من روحی فقعوا له ساجدین (س ۱۵ : ۲۸ و ۲۹)

● وعلم آدم الاسماء کلها [س ۲ : ۳۱

= قد انقضی قبل آدم الذی هو ابونا الف الف آدم اوا کثر (امام محمد باقرؑ)

= و ما المقصود بآدم آدم وحده (کشف الاسرار)

(۲) بنی إسرائیل کے مورثِ اعلیٰ حضرت آدم -

● إن الله اصطفی آدم ونوحا وآل إبراهیم وآل عمران علی العالمین ذریة بعضها من بعض [س ۳ : ۳۲ و ۳۳

أَدْنَی [دَنَا

أَدْهَی [دَهِی

أَدَی

أَدَاءٌ (= أَدَايٌ) ادا کرنا - ادایگی - امانت کا واپس کرنا

أَدَّی (۱) لے آنا - پہنچا دینا -

(۲) واپس کرنا [س ۴۴ : ۱۷

(۳) فرض ادا کرنا، بات ماننا، سننا (+ إلیٰ)

● --- ان ادوا إلی عباد الله [س ۴۴ : ۱۷

= ادوا إلی ما امرکم الله به یا عباد الله (ابن عباس)

= ادوا إلی سمعکم (تہذیب)

یُؤَدِّی (مضارع) [س ۲ : ۲۸۳

إِذْ

إِذْ (۱) زمانہ ماضی کا اِسم

(۲) ترتیب کلام میں ظرف بمعنی جب

(۳) تعلیلیہ یا سببیہ

● ولن ینفعکم الیوم إذ ظلمتم انکم فی العذاب مشترکون [س ۴۳ : ۳۹

(۴) = قد (تحقیقیہ)

● أیامرکم بالکفر بعد إذ أنتم مسلمون [س ۳ : ۷۹

● وإذ واعدنا موسی اربعین لیلة [س ۲ : ۴۸

= وقد واعدنا - (ابن عباس)

(۵) زائدة

● و إذ قال ربک للملئکة [س ۲ : ۳۰

إِذَا (۱) فجائیة (کلمہ مفاجات جس سے کسی بات کا یکبارگی اور اتفاقاً ہونا پایا جائے)

● واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذین کفروا [س ۲۱ : ۹۷

(۲) = ف (تفریعیہ)

● وان تصبهم سیئة بما قدمت ایدیهم اذاهم یقنطون [س ۳۰ : ۳۶

(۳) زائدة

إِذًا (حرف جزا یا حرف تفریع) تو - تب -

اُس وقت ۔ اُس صورت میں
● ولئن اطعتم بشرا مثلکم انکم اذا لخاسرون
[س ۱۳ : ۳۴

إذَامَا جب ۔ جس وقت
● اذا ما غضبوا هم یغفرون [س ۴۲ : ۳۷

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ) [ذَقَنَ

أَذَقْنَا (جمع متکلم) [ذَاقَ

أَذِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ذَلِيلٌ) [ذَلَّ

أَذِنَ

أَذِنَ (۱) اجازت دینا [س ۲۰ : ۱۰۸
(۲) کان لگا کر سننا (+ ل)
● ۔ ۔ ۔ و أذنت لربها و حقت [س ۸۴ : ۲

إِذْنٌ (اِسم فعل) (۱) علم (قاموس ۔ راغب)
● ۔ ۔ ۔ وما کان لنفس ان تومن الا باذن الله ۔ ۔ ۔
[س ۱۰ : ۱۰۰
(۲) مشیئت
● ۔ ۔ ۔ فانه نزله علی قلبک باذن الله
[س ۲ : ۹۷
(۳) = تخلیة اور اطلاق (کوئی کام ہونے دینا)
چھوڑ دینا ۔ نه روکنا
● وما کان لنفس أن تموت الا باذن الله
[س ۳ : ۱۴۴
(۴) اِجازت [س ۴ : ۲۵
(۵) = امر ۔ حکم
● وما أرسلنا من رسول الا لیطاع باذن الله
[س ۴ : ۶۴

أُذُنٌ (موٴنث ۔ جمع آذَانٌ) (۱) کان
(۲) هرایک کی بات سن لینے والا ۔ کان کا کچا
● ۔ ۔ ۔ و یقولون هو اذن [س ۹ : ۶۱
= یسمع من کل احد ۔ (ابن عباس)

أَذَانٌ اِعلان
● ۔ ۔ ۔ و أذان من الله و رسوله إلی الناس
[س ۹ : ۳

أَذَّنَ پکار دینا ۔ اعلان کرنا
● و أذن فی الناس بالحج [س ۲۲ : ۲۸

مُؤَذِّنٌ (اِسم فاعل) پکار دینے والا ۔ اعلان کرنے والا [س ۱۲ : ۷۰

آذَنَ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتا دینا
● فقل آذنتکم علی سواء [س ۲۱ : ۱۰۹
(۲) اعلان کرنا
(۳) یقینی طور پر جاننا
● ۔ ۔ ۔ فاذنوا بحرب من الله ۔ ۔ ۔ [س ۲ : ۲۷۹
= إستیقنوا ۔ (ابن عباس)

تَأَذَّنَ اعلان کرادینا ۔ بیان کرادینا
● ۔ ۔ ۔ وإذ تاذن ربک ۔ ۔ ۔ [س ۷ : ۱۶۶

إِسْتَأْذَنَ (۱) اِجازت مانگنا
(۲) معذرت کی اِجازت مانگنا
● لا یستاذنک الذین یوٴمنون بالله ۔ ۔ ۔
[س ۹ : ۴۴

أَذِیَ

أَذًی (= أَذِیٌّ اِسم فعل)
(۱) نقصان ۔ مضرت
وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۔ قُلْ هُوَ أَذًى
(س ۲ : ۲۲۲) لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں حیض کے وقت (بیویوں کے پاس جانے) کے بارے میں ۔ تو کہه دے یه باعث مضرت ہے ۔
(۲) اذیت ۔ تکلیف ۔ صدمه
● لن یضروکم إلا أذی [س ۳ : ۱۱۰

أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ (س ۲ : ۱۹۶)
یا سر کی طرف سے اُسے تکلیف ہو

آذَى (مضارع يُؤْذِي) نقصان پہنچانا ۔
تکلیف دینا ۔ صدمہ یا رنج پہنچانا ۔ سزا دینا
--- فَآذُوهُمَا (س ۴ : ۱۶) تو سزا دو اُن
دونوں مردوں کو

أُوذِيَ (س ۲۹ : ۱۰) = أُوْذِيَ
= أُأْذِيَ

أَرَآئِكُ [أَرَكَ

أَرِبَ

إِرْبَةٌ (اِسم فعل) سخت حاجت ۔ اشد ضرورت
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ (س ۲۴ : ۳۱) وہ جو
نکاح کی ضرورت نہیں رکھتے
مَآرِبُ (جمع ۔ واحد مَأْرَبَةٌ) ضروریات ۔
ضروری کام [۲۰ : ۱۸

أَرْبَابٌ (جمع) [رَبَّ
أَرْبَى [رَبَا
اِرْتَابَ [رَابَ (= رَيَبَ)
أَرْجَآءٌ (جمع) [رَجَا
أَرْجِهْ اُس کو ٹالو [رَجَا
أَرْدَى [رَدَى
أَرْسَا (= أَرْسَى) [رَسَا

أَرْضٌ

أَرْضٌ (مؤنث) (۱) زمین
● وفجرنا الارض عیونا [س ۵۴ : ۱۲
(۲) سرزمین ۔ ملک
● إذا زلزلت الارض زلزالها [س ۹۹ : ۱

الْأَرْضُ = هٰذَا الْأَدْنٰى (س ۷ : ۱۶۹)
= الدنیا فوری عیش ۔ خود غرضی ۔
نفسانیت
● ولو شئنا لرفعناه بها ولكنه اخلد إلى
الارض واتبع هويه [س ۷ : ۱۷۶

أَرَكَ

أَرَآئِكُ (جمع ۔ واحد أَرِيْكَةٌ) تخت یا پلنگ
جس پر چھپر کھٹ لگی ہو (لغت حبش)
[س ۱۸ : ۳۱

أَرَمَ

إِرَمُ شہر اِرم جس میں قوم عاد رہتی تھی
[س ۸۹ : ۷

أَرَى (واحد متكلم) [رَأَى

أَزَّ

أَزَّ ورغلانا ۔ اُکسانا
أَزٌّ (اِسم فعل) ورغلانا ۔ وسوسہ
● --- تؤزهم أزا [س ۱۹ : ۸۳
اِزْدَادُوا [زَادَ (= زَيَدَ)

أَزَرَ

أَزْرٌ (اِسم فعل) (۱) پیٹھ ۔ کمر
(۲) قوت
● أشدد به أزرى [س ۲۰ : ۳۱
آزَرَ مضبوط کرنا

● ۔۔۔ أخرج شطاہ فآزرہ [س ۴۸ : ۲۹

آزَرُ حضرت إبراہیم کے چچا [س ۶ : ۷۵

أَزِفَ

أَزِفَ قریب آنا ۔ قریب ہونا [س ۵۳ : ۵۸

آزِفَةٌ وہ جو آکر رہے گا ۔ شامت اعمال

● ازفت الازفة [س ۵۳ : ۵۸

أَزْكَى [زَكَى

أَزْوَاجٌ (جمع ۔ واحد زَوْجٌ) [زَاجَ

أَسَّ

أَسَّسَ بنا ڈالنا ۔ نیو ڈالنا

● اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۱۰

أَسَاطِيرُ (جمع) [سَطَرَ

أَسَاوِرُ (جمع ۔ واحد سِوَارٌ) [سَارَ

أَسْبَابٌ (جمع ۔ واحد سَبَبٌ) [سَبَّ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ) [سَبَطَ

إِسْتَبْرَقٌ

دبیز ریشمی کپڑا (لغت عجم)

[س ۷۶ : ۲۱

إِسْتَجَابَ [جَابَ (= جَوَبَ)

إِسْتَحَقَّ [حَقَّ

إِسْتَحْوَذَ [حَاذَ

إِسْتَزَلَّ [زَلَّ

إِسْتَطَاعَ [طَاعَ

إِسْتَعِذْ (أمر) [عَاذَ

إِسْتَغْنَى [غَنِيَ

إِسْتَفْزِزْ (أمر) [فَزَّ

إِسْتَكَانَ [كَانَ

أُسْتُهْزِئَ (ماضی) [هَزِئَ

إِسْتَهْوَتْ (ماضی واحد مؤنث غائب) [هَوَى

إِسْتَوْقَدَ [وَقَدَ

إِسْتَوَى [سَوَى

إِسْتَيْأَسَ [يَئِسَ

إِسْتَيْقَنَ [يَقِنَ

أَسْحَارٌ (جمع ۔ واحد سَحَرٌ) [سَحَرَ

أَسْرِ (أمر) [سَرَى

أَسَرَ

أَسَرَ باندھنا ۔ قیدی بنانا

أَسْرٌ (اِسم فعل) (۱) جوڑ ۔ جھلیدار بند

(۲) = خَلْقٌ بناوٹ

● وشددنا اسرهم [س ۷۶ : ۲۸

أَسِيرٌ (جمع أَسْرَى) قیدی [س ۷۶ : ۸

أُسَارَى (أَسْرَى کی جمع اور أَسِيرٌ کی جمع الجمع)

[س ۲ : ۸۵

إِسْرَائِيلُ

حضرت یعقوب کا لقب

بَنِیْ إِسْرَائِیْل آل یعقوب - قوم یہود

أَسْرٰی [سرو

أَسِفَ

أَسَفٌ رنج و غم

یَا أَسَفٰی = أَسَفِی

یَا أَسَفٰی عَلٰی یُوْسُفَ (س ۱۲ : ۸۴)

ہائے افسوس یوسف!

أَسِفٌ رنج اور غصہ سے بھرا ہوا

[س ۷ : ۱۴۹

آسَفَ غصہ دلانا - غضب میں لانا

● فلما آسفونا إنتقمنا منهم [س ۴۳ : ۵۵

= أغضبونا - (ابن عباس)

اِسْمٌ [سما

أَسْمَاءٌ [سما

إِسْمٰعِیْلُ

حضرت ابراهیم کے بڑے بیٹے حضرت إسمعیل

أَسَنَ

آسِنٌ بگڑا ہوا - گندہ - سڑا ہوا

● --- انهار من ماء غیر آسن [س ۴۷ : ۱۶

أَسَا

أُسْوَةٌ (۱) نقل کرنے کے لائق نمونہ - مثال

(۲) رهبر - پیشوا [س ۳۳ : ۲۱

أَسِیَ

أَسِیَ (+ عَلٰی) غمگین ہونا - فکرمند ہونا

● --- فکیف أسی علی قوم کافرین [س ۷ : ۹۳

أَشْتَاتًا (جمع - واحد شَتٌّ) [شَتَّ

أَشِحَّةً (جمع - واحد شَحِیْحٌ) [شَحَّ

أَشِدَّاءُ (جمع - واحد شَدِیْدٌ) [شَدَّ

أَشِرَ

أَشِرٌ متکبر - اِترانے والا [س ۵۴ : ۲۵

أَشْقٰی (افعل التفضیل) [شَقَا

أَشْکُوْا (واحد متکلم) [شَکَا

اِشْمَأَزَّتْ [شمز

أَشْیَاعٌ (جمع - واحد شِیْعَةٌ) [شَاعَ

آصَالٌ (جمع - واحد أَصِیْلٌ) [أَصْل

أَصْبُ (واحد متکلم) [صَبَا

أَصَدَ

مُؤْصَدَةٌ محرابی چھت سے ڈھکی ہوئی - ڈھکی ہوئی [س ۱۰۴ : ۸

أَصَرَ

إِصْرٌ (۱) عهد (لغت نبط) [س ۳ : ۸۰

(۲) عهد شکنی کی سزا یا عذاب - (تاج)

● ربنا ولا تحمل علینا إصرا کما حملته علی الذین من قبلنا [س ۲ : ۲۸۶

(۳) بوجھ - بار [س ۷ : ۱۵۶

أَصَرَّ [صَرَّ

اِصْطَفٰی [صَفَا

اِصْطَنَعْتُ (ماضی واحد متکلم) [صَنَعَ

اُصْفیٰ [صَفَا

أَصْلٌ

أَصْلٌ (جمع اُصُوْلٌ) سب سے نچلا حصہ - تلا - جڑ [س ۱۴ : ۲۹

أَصِيلٌ شام کا وقت - (جمع اُصُلٌ جمع الجمع آصَالٌ) [س ۷ : ۲۰۴

اَصْلَابٌ (جمع - واحد صُلْبٌ) [صَلَبَ

اَضَاءَ [ضَاءَ (= ضَوَا)

اَضْطَرُّ (واحد متکلم) [ضَرَّ

اَطَاعَ [طَاعَ

اَطَّلَعَ (= اَ + اِطَّلَعَ) [طَلَعَ

اِطْمَاَنَّ (طَمْاَنَ) [طَمَنَ

اَطْوَارًا (جمع - واحد طَوْرٌ) [طَارَ

اَعْتَدَ [عَتَدَ

اِعْتَدیٰ [عَدَا

اِعْتَرٰی [عَرَا (= عَرَوَ)

اُعْدُوْا [عَدَّ

اَعْدَآءَ (جمع - واحد عَدُوٌّ) [عَدَا

اَعِزَّةٌ (جمع - واحد عَزِيْزٌ) [عَزَّ

اِعْصَارٌ [عَصَرَ

اُعِيْذُ (واحد متکلم) [عَاذَ

اَغْرَيْنَا (جمع متکلم) [غَرَا

اَغْلَالٌ (جمع - واحد غُلٌّ) [غَلَّ

اَغْنٰی [غَنِيَ

اَغْوٰی [غَوَی

أُفّ

اُفٍّ جھنجلاہٹ اور تحقیر کا جملہ [س ۱۷ : ۲۳

اَفَآءَ [فَآءَ (= فَيْءَ)

اَفَاضَ [فَاضَ (= فَيَضَ)

اَفَبِالْبَاطِلِ = اَ + فَ + بِ + اَلْ + بَاطِلِ [س ۶ : ۷۴

اِفْتَدٰی [فَدٰی

اِفْتَرٰی [فَرٰی

اَفْضٰی [فَضَا

اَفَعَيِيْنَا (= اَ + فَ + عَيِيَ) [عَيَّ

أَفَقَ

اَفَقَ یا اَفِقَ اخلاق اور علم کا اعلیٰ درجہ حاصل کرنا - (قاموس)

اُفُقٌ (۱) انتہائے فلک اور اطراف زمین (۲) ممتاز و اعلیٰ درجہ

اَلْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (س ۸۱ : ۲۳) وہ بلند مرتبہ جو قدر و منزلت میں دوسروں پر ممتاز کرے

--- وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (س ۸۱ : ۲۳)

[رآہُ = فاعل اللہ ضمیر محمدؐ]
اور اللہ نے محمدؐ کو اخلاق و علم کے ممتاز درجہ پر دیکھا (پایا)
علی مرتبة و منزلة فی رفعة القدر۔(رازی)
= فاستوی وھو بالافق الاعلی (س۵۳: ۶)
[فاستوی فاعل محمدؐ۔ ضمیر ھو محمدؐ]
آفاق (جمع۔ واحد اُفْقٌ اور اُفُقٌ) نواحی یا اطراف۔ زمین کے دور دور مقامات
● --- سنریھم آیاتنا فی الافاق [س۴۱: ۵۳

اَفَكَ

اَفَكَ (۱) جھوٹ کہنا (۲) جھوٹ کہلانا (۳) جھوٹی صورت بنانا
● --- فاذا ھی تلقف ما یافکون [س۷: ۱۱۴
(۴) پھیر دینا (+ عن) [س۵۱: ۹
(۵) باطل کرنا۔ بیکار کرنا
اِفْكٌ (۱) حقیقت کو پھیر کر، توڑ مروڑ کر، جھوٹ بنانا
(۲) جھوٹی بات۔ بناوٹ
● أئفکا آلھة --- تریدون [س۳۷: ۸۶
ائفکا (= اَ + افکا) کیا جھوٹ کو بھی؟
اَفَّاكٌ بڑا جھوٹا [س۲۶: ۲۲۲
مؤتفك (اِسم فاعل) وہ جو برباد کردیا گیا
اَلمؤتفکات وہ بستیاں جن کا تختہ اُلٹ دیا گیا
مثلاً لوط کی قوم کی بستیاں [س۶۹: ۹

اَفَلَ

اَفَلَ (آفتاب) غروب ہونا [س۶: ۷۶
آفِلٌ (اِسم فاعل) غروب ہونے والا
[س۶: ۷۶

اَفْنَانٌ (جمع۔ واحد فَنَنٌ) [فنّ
اَفْوَاہٌ جمع۔ واحد فَمٌ بمعنی منه [فَاہَ (= فَوَہَ)
اُفَوِّضُ واحد متکلم [فَوَّضَ
اَفْئِدَةٌ (جمع۔ واحد فُؤَادٌ) [فَأَدَ
اَقَاوِیلُ (جمع الجمع) [قَالَ (= قَوَلَ)

اُقِّتَ

اُقِّتَ (= وُقِّتَ) [وَقَتَ
اَقَّتَ وقت مقرر کرنا
اُقِّتَتْ (۱) = وُقِّتَتْ (بیضاوی)
(۲) = جُمِعَتْ (لغت کنانه)
● واذا الرسل اقتت [س۷۷: ۱۱
(۳) = بلغت میقاتھا الذی کانت تنتظرہ (رازی)
آجائیگا اُن کا وقت جس کا اُن کو انتظار تھا
اِقْتَدِہْ [قَدَا
اُقْنُتِیْ (أمر مؤنث) [قَنَتَ
اَقْنٰی [قَنِیَ
اَقْوَاتٌ (جمع۔ واحد قُوْتٌ) [قَاتَ
اَکَادُ (واحد متکلم) [کَادَ (= کَوَدَ)
اَکْدٰی [کَدَا
اِکْرَاہٌ (اِسم فعل) [کَرِہَ
اُکْسُوھُمْ (أمر) [کَسَا + ھُمْ

أ ك ل

أَكَلَ (۱) کھانا ۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا
(۲) لینا ۔
● لا تاکلوا الرباء ۔ [س ۳ : ۱۲۹
(۳) پکڑنا ۔
● ۔۔۔ وما أكل السبع [س ٥ : ۳
= أخذها ۔ (ابن عباس)

كُلْ (أمر مذکر) كُلِي (مؤنث)

أَكْلٌ (اسم فعل) کھانا ۔ اُڑانا ۔ ضائع کرنا

أَكْلاً حریصانه طریقے سے کھانا ۔ ضائع کرنا

أُكُلٌ غذا ۔ پھل ۔ کھانے کی چیز

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ (س ٦ : ۱۴۲)
اور کھیتی جن کی پیداوار مختلف ہوتی ہے

آكِلٌ (اسم فاعل) کھانے والا

أَكَّالٌ بڑا کھانے والا ۔ کھاؤو

مَأْكُولٌ جو کھایا جاچکا ۔ کھایا ہوا ۔

أَكْمَامٌ (جمع ۔ واحد كِمٌّ) [كَمَّ

أَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) [كَنَّ

أ ل

(۱) اسم موصول به معنی الذی یا اُس کے فروع ۔ یہ اسم موصول بھی کہلاتا ہے اور اسم فاعل و اسم مفعول پر آتا ہے
(۲) حرف تعریف
(الف) عہدی (۱) عہد ذکری (۲) عہد ذہنی (۳) عہد حضوری
(ب) جنسی (۱) استغراق افراد کے لئے
= كُلّ یا جس پر داخل ہو اُس میں سے کسی چیز کا استثناء صحیح ہو یا اس کا وصف صیغہ جمع کے ساتھ وارد کیا جائے
(۲) افراد کے خصائص کا استغراق کرنے کے لئے
(۳) ماہیت حقیقت اور جنس کی تعریف کے لئے
● وجعلنا من الماء کل شیء حی [س ۲۱ : ۳۰
(۴) زائدہ لازم وغیر لازم
(٥) عوض ۔ ضمیر و اسم

أ ل ّ

إِلٌّ = قرابة رشته داری ۔ (ابن عباس)
● کیف وأن یظهروا علیکم ولا یرقبوا فیکم الا ولاذمة [س ۹ : ۸

أ ل ا

أَلَا
(۱) = ہمزہ + لا (حرف نفی) تنبیه کا جملہ ہے اور اپنے مابعد کی تحقیق پر دلالت کرتا ہے
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳
(۲) یہ تحضیض اور عرض دونوں صورتوں میں مستعمل ہے یعنی کسی چیز کے طلب کرنے میں بر انگیختہ کر کے یا نرمی کر کے
● الا تقاتلون قوما نکثوا ایمانهم و هموا باخراج الرسول وهم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳
● الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم [س ۲۴ : ۲۲
(۳) توبیخ بمعنی خبردار ۔ کیوں نہیں ؟
(۴) تمنی بمعنی کاش

(۵) = حقاً
● الا انهم هم السفهاء [س ۲ : ۱۳

آلَّ (= أَوَّلَ) [آلَ (= اوَلَ)

آلَآءُ (جمع - واحد أَلَی) [أَلَا (= أَلَو)

أَلَّا

(۱) = أَنْ (ناصب فعل مضارع) + لا (نافیه)

یا أَن (مفسره) + لا (نافیه)
● و زین لهم الشیطان اعمالهم فصدهم عن السبیل فهم لا یهتدون الا یسجدوا لله
[س ۲۷ : ۲۴ و ۲۵
● انه من سلیمان و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی و اتونی مسلمین
[س ۲۷ : ۳۰ و ۳۱
(۲) تحضیض (قاموس)
= هَلَّا - (تاج)

إِلَّا

(۱) استثنائیه (۲) صفتی بمعنی غیر
● لوکان فیهما اله الا الله لفسدتا [س ۲۱ : ۲۲
(۳) = وَ عاطفه ترسیل بجائے واؤ عطف (صحاح - قاموس)
● - - - وحیث ما کنتم فولوا وجوهکم شطره لئلا یکون للناس علیکم حجة - الا الذین ظلموا منهم - فلا تخشوهم واخشونی
[س ۲ : ۱۵۰
● - - - یا موسی لا تخف - انی لا یخاف لدی المرسلون - الا من ظلم ثم بدل حسنا بعد سوء فانی غفور رحیم [س ۲۷ : ۱۰ و ۱۱
(۴) = بل (بلکه)
● طه ما انزلنا علیک القران لتشقی الا تذکرة لمن یخشی [س ۲۰ : ۱-۳
(۵) بدل بدله - عوض
● - - - آلهة الا الله [س ۲۱ : ۲۲
(۶) = إن (حرف شرط) + لا (حرف نفی)
● الا تنصروه فقد نصره الله [س ۹ : ۴۰
(۷) آغاز کلام کے لئے - (۸) = لکن لیکن
(۹) زائده - (صحاح)

أَلَّائِی (مؤنث) [أَلَّذِی

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) [لَبَّ

أَلَتَ

أَلَتَ (+ مِنْ) کم کرنا - نقصان کرنا
[س ۵۲ : ۲۱

أَلْتَفَّ [لَفَّ

أُلْحَادُ (اِسم فعل) [لَحَدَ

أُلْحَافُ (اِسم فعل) [لَحَفَ

أُلْحِقْنِی ملا مجھکو [لَحِقَ

أَلَدُّ (أفعل التفضیل) [لَدَّ

أَلَّذِی

أَلَّذِی (واحد مذکر) جو

أَلَّذَانِ (تثنیه)

أَلَّذِیْنَ (جمع)

أَلَّتِی (واحد مؤنث)

أَللَّاتِی
أَللَّائِی
(جمع مؤنث)

آلر

ال ر حروف تہجی محض

● آلر تلك آیات الکتاب الحکیم [س ۱۰ : ۱
(ال ر - یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی)

أَلْسِنَةٌ (جمع - واحد لِسَانٌ) [لسن

ألف

أَلْفٌ ایک ہزار

أَلْفَانِ (تثنیہ) دو ہزار

آلَافٌ (جمع) ہزاروں [س ۳ : ۱۲۰

أُلُوفٌ (جمع) واحد (۱) أَلْفٌ بمعنی ایک ہزار
(۲) إِلْفٌ و (۳) آلِفٌ بہ معنی جماعت
(تاج - لسان - بیضاوی)

● ألم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف --- [س ۲ : ۲۴۳

أَلَّفَ (مضارع يُؤَلِّفُ)
(۱) ملانا - جوڑنا
(۲) میل کرانا (+ بَيْنَ)

● فالف بین قلوبکم [س ۳ : ۱۰۳

مُؤَلَّفَةٌ (مؤنث) ملائی ہوئی

اَلْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ (س ۹ : ۶۰) جن کے دل متحد کئے گئے - جو ایمان کے اتحاد میں داخل ہوئے - نو مسلم [س ۹ : ۶۰

إِيلَافٌ (اِسم فعل) (۱) يُؤْلِفُونَ سے - تیار کرنا - سامان اکٹھا کرنا
(۲) عہد - (ابن عباس)
(۳) حفاظت کی ضمانت (تاج)

● لایلاف قریش --- [س ۱۰۵ : ۱

أَلْفَافٌ [لف

أَلْفَى [لفا

أَلْقَابٌ (جمع - واحد لَقَبٌ) [لقب

أَلْقَى [لقی

أَلَمْ

= أَ (استفہامیہ) + لَمْ (نافیہ)

آلم

ال م حروف تہجی محض - [آلر

لا اقول الم حرف ولکن الف حرف ولام حرف و میم حرف (ابن مسعود)

● الم - ذلك الکتاب لاریب [س ۲ : ۱ و ۲

● الم - تلك آیات الکتاب الحکیم [س ۳۱ : ۱ و ۲

● الم - تنزیل الکتاب لا ریب فیه من رب العالمین [س ۳۲ : ۱ و ۲

ألم

أَلِمَ تکلیف پانا

أَلِيمٌ تکلیف دہ

آلمر

ال م ر حروف تہجی محض [آلر

● المر - تلك آیات الکتاب [س ۱۳ : ۱

آلمص

ال م ص حروف تہجی محض [آلر

● المص - کتاب انزل الیک [س ۷ : ۱

أَلَهَ

اَلَٰهٌ معبود (جمع آلهَةٌ)

أَللّٰهُ = أَلْ + لَاهُ = الباطن ، العلی [لَیَهْ

بعض کا قول ہے کہ اِلٰہٌ کی اصل حرف کنایہ کی ھا (ہ) تھی - اس پر لام (ملك) زائد کیا گیا تو وہ لَہٗ ہو گیا - پھر تعظیم کے لحاظ سے اس پر الف لام کا اضافہ کیا اور توکید کے خیال سے اس کی تفخیم کی اور اللہ پڑھنے لگے

(السیوطی کی کتاب اتقان)

باللّٰہ ، تَاللّٰہ ، وَاللّٰہ خدا کی قسم

لِلّٰہ (۱) خدا کے واسطے - خدا کے لئے

(۲) خدا کا ● اِنّا لِلّٰہ --- [س ۲ : ۱۵۱

اَللّٰھُمَّ خدایا

أَلْهَاکُمْ تم کو مصروف رکھا [لَهَا + کُمْ

أَلْهَمَ [لِهَمَ

أَلَا

أَلَا چوکنا - ● لا یالونکم خبالا [س ۳ : ۱۱۴

آلَاءٌ (جمع- واحد أَلَى = إِلَى)

(۱) قدرت (ابن جریر)

● و قوم نوح من قبل - انھم کانوا ھم أظلم واطغی - والمؤ تفکۃ اھوی فغشاھا ما غشی - فبای آلاء ربک تتماری [س ۵۳ : ۵۲-۵۶

= ان الایة مذکورة لبیان القدرة لا لبیان النعمة - (رازی)

(۲) نعمتیں

● واذ کروا اذ جعلکم خلفاء من بعد عاد و بوأکم فی الارض تتخذون من سهولها قصورا و تنحتون الجبال بیوتا - فاذکروا آلاء الله ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۷ : ۶۹

آلَی (= أَلَى) قسم کھا لینا (+ مِنْ)

اِئْتَلَی کسی بات کی قسم کھا لینا -

● --- لا یاتل --- ان یؤتوا [س ۲۴ : ۲۲

أَلْوَانٌ (جمع- واحد لَوْنٌ) [لَوْنٌ

إِلَى

(حرف جر) (۱) انتہائے غایت خواہ زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان کے یا اور کسی چیز کے اعتبار سے

(۲) معیت - شامل ہونا (= مع)

● ولا تاکلوا اموالهم الی اموالکم [س ۴ : ۲

(۳) = فی (ظرف)

● قل الله یحییکم ثم یمیتکم ثم یجمعکم الی یوم القیامة [س ۴۵ : ۲۶

(۴) لام کا مرادف ہونا (= لِ)

● والامر الیک [س ۲۷ : ۳۳

= الامر لك

(۵) = عند (نزدیک - پاس) برائے تبیین حقیقی و مجازی

● قال رب السجن احب الی مما یدعوننی الیه [س ۱۲ : ۳۳

(۶) = عَلٰی

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب [س ۱۷ : ۴

(۷) توکید یا زائدہ

● فاجعل افئدة من الناس تهوی الیهم [س ۱۴ : ۳۷

(۸) برائے سمت

● اوحینا الی ام موسی [س ۲۸ : ۷

(۹) اسم کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے
[س ۱۹ : ۱۵

إِلْيَاسُ

إِلْيَاسُ حضرت الیاسؑ

إِلْيَاسِيْن = إِلْيَاسُ [سَيْنَاءُ

● وان الیاس لمن المرسلین ۔۔۔ اذقال لقومه الا تتقون ۔۔۔ و ترکنا علیه فی الاخرین سلام علی الیاسین [س ۳۷ : ۱۲۲ - ۱۳۰

أَمْ

حرف عطف ہے

(۱) متصلہ (الف) استفہامیہ

● ءأنتم اشد خلقا ام السماء [س ۷۹ : ۲۷

(ب) معادلہ بمعنی خواہ

● ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم [س ۲ : ٦

(۲) منقطعہ (اضراب) بمعنی نہیں ۔ بلکہ

● قل هل یستوی الاعمی و البصیر ام هل تستوی الظلمات و النور ام جعلوا لله شرکاء
[س ۱۳ : ۱٦

(۳) زائدہ

● افلا تبصرون ۔ ام انا خیر من هذا الذی هو مهین ولا یکاد یبین [س ۴۳ : ۵۲

أُمّ

آمِّيْنَ (اسم فاعل جمع) وہ لوگ جو جستجو میں ہیں، جو ارادہ رکھتے ہیں [س ۵ : ۲

أُمّ (۱) ماں ۔ والدہ (جمع أُمَّهَاتٌ)

● حملته امه وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

اِبْنَ أُمَّ (س ۷ : ۱۴۹) = اِبْنَ أُمِّي

يَا بْنَؤُمَّ (س ۲۰ : ۹۴) = یا ابن امی

(۲) اصل ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● منه آیات محکمات هن ام الکتاب ۔۔۔
[س ۳ : ٦

● وعنده ام الکتاب ۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۹

(۳) پناہ کا ٹھکانا ۔ (قاموس)

● واما من خفت موازینه فامه هاویة
[س ۱۰۱ : ۸ و ۹

(۴) بڑی بستی

● ۔۔۔ حتی یبعث فی امها رسولا ۔۔۔
[س ۲۸ : ۵۹

أُمُّ الْقُرٰى (۱) بستیوں کا صدر مقام

(۲) شہر مکہ

(۳) اهل مکہ (مجاز مرسل)
[س ٦ : ۹۲

أُمُّ الْكِتَابِ (۱) کتاب کی اصل ۔ علم الٰہی

● ۔۔۔ وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸

(۲) اصول کتاب

● ۔۔۔ منه آیات محکمات هن ام الکتاب
[س ۳ : ۵

أُمَّةٌ (جمع أُمَمٌ) (۱) لوگ ۔ اشخاص

● من اهل الکتاب امة قائمة [س ۳ : ۱۱۲

(۲) ایک ملک کے لوگ ۔ قوم

● ولقد بعثنا فی کل امة رسولا [س ۱٦ : ۳٦

● وان من امة الا خلا فیها نذیر [س ۳۵ : ۲۴

(۳) ایک مذہب کے لوگ یا ایک نبی کے پیرو

● کان الناس امة واحدة [س ۲ : ۲۱۳

● لکل امة جعلنا منسکا هم ناسکوه ۔۔۔
[س ۲۲ : ٦۷

(۴) گروہ ۔ جماعت

● کلما دخلت امة لعنت اختها [س ۷ : ۳۸

● واذ قالت امة منهم [س ۷ : ۱۶۴
(۵) امام - ہادی - (ابوعبیدہ)
● ان ابراهیم کان امة قانتا لله حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۶) راہ - طریقہ
● انا وجدنا اباءنا علی امة [س ۴۳ : ۲۳
● ان هذه امتکم امة واحدة [س ۲۱ : ۹۲
= دینکم - (ابن عباس)
(۷) مدت
● لـئن اخرنا عنهم العذاب الی امة معدودة - - - [س ۱۱ : ۷
● وادکر بعد امة [س ۱۲ : ۴۵
= حین - (ابن عباس)

أَمَامَ (۱) سامنے - آگے
(۲) خبردار! ہوشیار! (قاموس)
الصلوة امامک (حدیث)
● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

إِمَامٌ (واحد و جمع) (۱) سڑک - راہ
(صحاح - قاموس)
● - - - وانهما لبامام مبین [س ۱۵ : ۷۹
(۲) ہدایت
● ومن قبله کتاب موسی اماما و رحمة
[س ۱۱ : ۱۷
(۳) (جمع أَئِمَّةٌ) مثال - نمونہ
● واجعلنا للمتقین اماما [س ۲۵ : ۷۴
(۴) ہادی - رہنما
● قال انی جاعلک للناس اماما [س ۲ : ۱۲۴
(۵) کتاب بمعنی علم الٰہی
● - - - وکل شئی احصیناه فی امام مبین
[س ۳۶ : ۱۲

أُمِّیٌّ (۱) اُم القری (مکہ) کا رہنے والا - مکّی
(۲) امت کا آدمی - قوم کا آدمی - عرب
● فامنـوا بالله و رسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلماته [س ۷ : ۱۵۸
(۳) وہ لوگ جو اہل کتاب نہیں - غیر اہل کتاب - (بیضاوی)
● وقل للذین اوتوا الکتاب والامیین ءاسلمتم
[س ۳ : ۱۹
● هوالذی بعث فی الامیین رسولا [س ۶۲ : ۲
● ومن اهل الکتاب من ان تامنـه - - - بدینار لا یؤده الیک الا ما دامت علیه قائما - ذلک بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل
[س ۳ : ۷۴

أَمَّا (۱) حرف شرط ہے اور تفصیل اور توکید کا حرف بھی
● اما من استغنی فانت له تصدی
[س ۸۰ : ۵ و ۶
(۲) = أم (منقطعه) + ما (استفهامیه)
● حتی اذا جاءوقال اکذبتم بآیاتی ولم تحیطوا بها علما اما ذا کنتم تعملون [س ۲۷ : ۸۴
(۳) = أم (استفهامیه) + ما (موصوله)
● قل ءالذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیه ارحام الانثیین [س ۶ : ۱۴۴

إِمَّا
حرف عطف (۱) ابہام
● وآخرون مرجون لامر الله اما یعذبهم واما یتوب علیهم [س ۹ : ۱۰۶
(۲) تخئیر (اختیار دینا)
● قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون اول من القی [س ۲۰ : ۶۵
(۳) تفصیل
● انا هدیناه السبیل اما شاکرا واما کفورا
[س ۷۶ : ۳

(۴) حرف شرط = إن (شرطیه) + ما (زائده)

● فاما ترین من البشر احدا ---[س ۱۹: ۲۶

إمَآءٌ (جمع ـ واحد أمَةٌ) چھوکریاں [أمَا (= أمو)

أمَانَة [أمِنَ

أمَانِيُّ (جمع ـ واحد أُمْنِيَّةٌ) [مَنَى

أمَتَ

أمْتٌ ٹیڑھاپن ـ اُونچائی نیچائی ـ موڑ ـ

أمَةٌ چھوکری ـ لونڈی [أمَا (= أمو)

إمْتَازَ [مَازَ

إمْتَحَنَ [مَحَنَ

أمَدَ

أمَدٌ مدت ـ میعاد ـ فصل

● --- تود لو ان بینها و بینه أمدا بعیدا [س ۳ : ۲۹

أمَرَ

أمَرَ حکم دینا

● قل امر ربی بالقسط [س ۷ : ۲۸

تأمُرُونِّی (س ۳۹ : ۶۴)

= تأمُرُونَنِی تم مجھے مشورہ دیتے ہو

أمَرْنَا مُتْرَفِیهَا فَفَسَقُوا فِیهَا (س ۱۷ : ۱۶)

(۱) ہم حکم دیتے ہیں اس بستی کے سرکش لوگوں کو (کہ ہمارے حکم کی تعمیل کریں) مگر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں (الفراء ـ صحاح)

(۲) = أمَّرْنَا = سلطنا شرارها ـ (ابن عباس) ہم نے مسلط کردیا (اُن پر) اُن کے شریر لوگوں کو ـ (تاج)

(۳) = آمَرْنَا (تاج) = أمِرْنَا = أكثرنا ہم نے ان کے شریر لوگوں کی کثرت کردی ـ ان میں شریر لوگوں کی کثرت ہوگئی

أمْرٌ (اِسم فعل ـ جمع أُمُورٌ)

(۱) حکم ـ

● ذلك امر الله انزله الیكم [س ۶۵ : ۵

(۲) معاملہ (یہ ہر قسم کے اقوال و افعال کے لئے عام لفظ ہے)

● --- وامره الی الله [س ۲ : ۲۷۵

(۳) مشیئت ـ منشاء ـ غایت

● ان الله بالغ امره [س ۶۵ : ۳

(۴) فیصلہ ـ

● فاذا جاء امر الله قضی بالحق [س ۴۰ : ۷۸

(۵) عذاب ـ سزا ـ

● أعجلتم أمر ربكم [س ۷ : ۱۵۰

= أم أردتم ان یحل علیكم غضب من ربكم (س ۲۰ : ۸۶)

(۶) کام ـ اعمال

● --- فذاقت وبال امرها وكان عاقبة أمرها خسرا [س ۶۵ : ۹

(۷) = حادثة (قاموس) ـ بات ـ واقعہ

● لا تدری لعل الله یحدث بعد ذلك امرا [س ۶۵ : ۱

● إذا جاءهم امر من الامن او الخوف [س ۴ : ۸۳

(۸) دین ـ مذہب

● فتقطعوا أمرهم بینهم زبرا [س ۲۳ : ۵۳

(۹) رائے ـ خواہش

● وما فعلته عن أمری [س ۱۸ : ۸۲

عَنْ أَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۲) اپنے جی سے

أُولُوا الْأَمْرِ امر بالمعروف و نهی عن المنکر کرنے والے - دین دار - متدین لوگ

● --- اطیعوا الله و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم --- [س ۴ : ۵۹

= اهل الفقه و الدین (ابن عباس)

إِمْرٌ منکر بات - عجیب بات

● --- لقد جئت شیئا إمرا [س ۱۸ : ۷۱

آمِرٌ (اِسم فاعل) حکم دینے والا - ترغیب دینے والا

● الآمرون بالمعروف [س ۹ : ۱۱۳

أَمَّارٌ مائل - راغب

● ان النفس لامارة بالسوء [س ۱۲ : ۵۳

إِئْتَمَرَ آپس میں مشورہ کرنا - غور کرنا

● و أتمروا بینکم بمعروف [س ۶۵ : ۶

إِمْرُؤٌ (إِمْرِیٌ مرد) [مَرَأَ

أمس

أَمْسٌ (۱) گذشته کل

(۲) کچھ هی روز پہلے

● الذی تمنوا مکانه بالامس [س ۲۸ : ۸۲

أَمْعَآءٌ (جمع - واحد مِعًی) [معی

أمل

أَمَلٌ (اِسم فعل) = رَجَآءٌ اُمید

[س ۱۵ : ۳

أَمْلٰی [ملا

أمن

أَمِنَ (۱) مطمئن هونا - محفوظ هونا - بے خوف هونا -

● فاذا امنتم فاذکروا الله [س ۲ : ۲۳۰

● فلا یامن مکر الله [س ۷ : ۹۷

(۲) کسی کا اعتبار کرنا (+ ب) - کسی پر بهروسه کرنا (+ عَلٰی)

● و منهم من ان تامنه بدینار لا یؤده الیك --- [س ۳ : ۷۴

● مالك لا تأمننا علٰی یوسف [س ۱۲ : ۱۱

أَمْنٌ (اِسم فعل) (۱) ضد خَوْفٌ امن - حفاظت

● --- اولئك لهم الامن --- [س ۶ : ۸۲

(۲) امن کی جگه

● --- و إذ جعلنا البیت مثابة للناس و أمنا --- [س ۲ : ۱۱۹

آمِنٌ (اسم فاعل) وه جو محفوظ هے، امن میں هے

● --- وهم من فزع یومئذ آمنون [س ۲۷ : ۹۱

أَمِیْنٌ امین - قابل اعتماد - قابل اعتبار - معتبر - امانت دار

● و أنا لکم ناصح أمین [س ۷ : ۶۸

أَمَنَةٌ اِطمینان - حفاظت

● اذ یغشیکم النعاس أمنة منه [س ۸ : ۱۱

أَمَانَةٌ (جمع أَمَانَاتٌ) - (۱) امانت [س ۲۳ : ۸

(۲) فرض منصبی -

● انا عرضنا الأمانة علی السموات و الارض [س ۳۳ : ۷۲

= الفرائض - (ابن عباس)

مَأْمُوْنٌ امن میں - محفوظ

● ان عذاب ربهم غیر مامون [س ۷۰ : ۲۸

مَأْمَنٌ امن کی جگه

● --- ثم ابلغه مأمنه [س ۹ : ۶

آمَنَ (= أَأْمَنَ) (۱) یقینی طور پر جاننا اور ماننا - ایمان لانا (+ ب)

● قالت الاعراب آمنا - قل لم تؤمنوا --- ولما یدخل الایمان فی قلوبکم [س ۴۹ : ۱۴

(۲) محفوظ کرنا -

● --- وآمنهم من خوف [س ۱۰۶ : ۴

إِیْمَانٌ (= إِئْمَانٌ - اسم فعل) (۱) خدا نے انسان میں جو قوی بطور امانت کے ودیعت کی ہیں اُن کا مناسب استعمال کرنا، اُن کا بیجا استعمال کر کے اُن میں خیانت نه کرنا -

= أَمَانَةٌ (س ۳۳ : ۷۲)

(۲) = تَصْدِیْقٌ (صحاح) - یقینی طور پر جاننا اور ماننا - اِیمان - [س ۴۹ : ۱۴

(۳) محض زبانی یا رسمی اِیمان -

● لاینفع الذین کفروا ایمانهم [س ۳۲ : ۲۹

(۴) أمن دینا -

● --- لا إیمان لهم [س ۹ : ۱۲

(دوسری قرءت)

(۵) = صلوة - نماز - (ابن عباس - تاج)

● --- وما کان الله لیضیع ایمانکم [س ۲ : ۱۴۳

مُؤْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) امن دینے والا - (صحاح)

● --- الملك القدوس السلام المؤمن المهیمن --- [س ۵۹ : ۲۳

(۲) بات ماننے والا -

● --- وسعی لها سعیها وهو مؤمن [س ۱۷ : ۱۹

إِئْتَمَنَ (مجهول أُؤْتُمِنَ) کسی چیز کی حفاظت کا ذمه دینا - کسی کا اعتبار کرنا -

● فلیؤد الذی اؤتمن امانته --- [س ۲ : ۲۸۳

أُمْنِیَّةٌ [مَنَی

أَمَا

أَمَةٌ (= أَمَوَةٌ - جمع إِمَاءٌ) خادمه - ملازمه -

أَنْ

أَنْ (۱) که - یه که (مصدریه)

● یریدون ان یطفئوا نور الله [س ۹ : ۳۲

● وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن [س ۲ : ۲۳۷

(۲) = ان ثقلیه کا مخفف

● افلا یرون الا یرجع الیهم قولا [س ۲۰ : ۸۹

(۳) زائده

● ولما ان جاءت رسلنا لوطا [س ۲۹ : ۳۳

= ولما جاءت رسلنا لوطا (س ۱۱ : ۷۷)

● فلما ان جاء البشیر --- [س ۱۲ : ۹۶

(۴) = اِن (شرطیه)

(۵) = اِن = ما (نافیه)

● قل ان الهدی هدی الله - ان یوتی احد مثل ما اوتیتم اویحاجوکم عند ربکم [س ۳ : ۷۳ -

(۶) تعلیلیه -

● وعجبوا ان جاءهم منذر منهم [س ۳۸ : ۴

● یخرجون الرسول وإیاکم ان تؤمنوا بالله ربکم [س ۶۰ : ۱

(۷) = إذ (جب)

(۸) تاکہ - ● وألقى فى الارض رواسى أن تميد بكم [س ۱۶ : ۱۵

(۹) یہ کہہ کر کہ -

● ولقد بعثنا فى كل امة رسولا أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت [۱۶ : ۳۶

(۱۰) ایسا نہ ہو کہ (= لئلا)

● يبين الله لكم ان تضلوا [س ۴ : ۱۷۶

أَنَّ (فتحہ اورتشدید) إِنَّ (کسرہ و تشدید) کی فرع اور موصول حرفی ہے۔

(۱) حرف تاکید -

(۲) = لَعَلَّ (شاید)

● وما يشعركم انها اذا جاءت لا يؤمنون [س ۶ : ۱۱۰

(۳) = أَجَلْ ہاں - (تاج)

(۴) = أَنْ - (صحاح)

إِنْ

إِنْ (۱) اگر (شرطیہ)

● قل للذين كفروا ان ينتهوا يغفر ما قد سلف [س ۸ : ۳۸

(۲) نافیہ - (= مَا)

● وقالوا ان هذا الا سحر مبين [س ۳۷ : ۱۵

● قل ان كان للرحمن ولد فانا اول العابدين [س ۴۳ : ۸۱

= ما كان - (ابن عباس)

(۳) تاکید اور تحقیق (اِن ثقلیہ سے تخفیف کرکے اِن کرلیا گیا)

● فذكر ان نفعت الذكرى [س ۸۷ : ۹

= وذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين (س ۵۱ : ۵۵)

● - - - وان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله [س ۲ : ۱۳۸

(۴) زائدة

● ولقد مكنا هم فيما ان مكناكم فيه [س ۴۶ : ۲۶

(۵) تعلیلیہ = إِذْ

● قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين [س ۵ : ۱۱۲

● واشكروا لله ان كنتم اياه تعبدون [س ۲ : ۱۷۲

(۶) = قد

● - - - ان نفعت الذكرى [س ۸۷ : ۹

(۷) = إِذَا - (ابوزید) [س ۹ : ۳ و س ۳۳ : ۵

(۸) = إِمَّا

إِنَّ (۱) تاکید اور تحقیق -

(۲) تعلیل

(۳) = نعم - کلمہ ایجاب - (قاموس)

● ان هذان لساحران [س ۲۰ : ۶۳

(۴) ابتدائے کلام

(۵) = إِنْ - (صحاح)

إِنَّمَا = إِنَّ + ما (حرف الحصر) صرف -

أَنَا

أَنَا میں (واحد متکلم)

آنَاءٌ (جمع - واحد أَنًى = أَنَىٌ) [أ ن ى

أَنَاثًا (جمع - واحد أُنْثَى) [أ ن ث

أَنَاسِيُّ (جمع - واحد إِنْسِيٌّ) [أ ن س

أَنَامٌ

أَنَامٌ (اِسم جمع) مخلوقات (مجاهد - قتاده) [س ۵۵ : ۱۰

أَنَامِلُ (جمع - واحد أَنْمُلَةٌ) [نمل

أَنْبَاءُ (جمع - واحد نَبَأٌ) [نبأ

أَنْبَتَ [نبت

اِنْبَجَسَ [بجس

أَنْبِيَاءُ (جمع - واحد نَبِيٌّ) [نبأ

أَنْتَ

أَنْتَ (واحد مذکر) تو (جمع أَنْتُمْ)

اِنْتَبَذَ [نبذ

اِنْتَثَرَ [نثر

اِنْتَشَرَ [نشر

اِنْتَصَرَ [نصر

اِنْتَقَمَ [نقم

اِنْتَهُوا (جمع غائب) [نهی

أُنْثَ

أُنْثَى (جمع إِنَاثٌ)

(۱) بی بی (عورت) - لڑکی [س ٤٩ : ١٣

(۲) = مَوْتَى بے جان ، مردہ چیز

(ابن عباس)

● --- ان یدعون من دونه الا اناثا

[س ٤ : ١١٦

أَنْدَادٌ (جمع - واحد نِدٌّ) [ند

أَنِسَ

إِنْسٌ (اِسم جمع) مانوس - انسان -

= الحی المقیمون - (صحاح)

بستیوں میں رہنے والے لوگ ، برخلاف اُن لوگوں کے جو جنگل پہاڑوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کہلاتے ہیں

● وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

[س ٥١ : ٥٦

أَلْجِنّ وَالإِنْس = الناس

إِنْسَانٌ (مذکر و مونث - جمع أُنَاسٌ = نَاسٌ)

آدمی جس میں اُنس ہو -

● --- خلق الانسان من علق [س ٩٦ : ٢

إِنْسِيٌّ (جمع أَنَاسِيٌّ) مرد

● فلن اکلم الیوم إنسیا [س ١٩ : ٢٦

آنَسَ (۱) محسوس کرنا - دیکھنا

● انی آنست نارا [س ٢٠ : ١٠

(۲) جاننا -

● فان آنستم منهم رشدا [س ٤ : ٦

اِسْتَأْنَسَ اجازت مانگنا - معذرت کرنا -

● لاتدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا

[س ٢٤ : ٢٧

مُسْتَأْنِسٌ (اِسم فاعل) وہ جو مانوس ہے ، بے تکلف ہے -

● --- ولا مستأنسین لحدیث [س ٣٣ : ٥٥

أَنْسَابٌ (جمع - واحد نَسَبٌ) [نسب

أَنْشَأَ [نشأ

أَنْصَتَ [نصت

أَنِفَ

أَنْفٌ ناك - [س ٥ : ٤٩

آنفا ابھی - حال ھی میں -

● ماذا قال آنفا [س ۴۷ : ۱۸

أنفال (جمع - واحد نفل) [نفل

أنفس (جمع - واحد نفس) [نفس

انفض [فض

أنكال (جمع - واحد نكل) [نكل

انلزمكموها [لزم

انه (امر) [نهى

أنى

أنى (+ ل) وقت آجانا -

● ألم يان للذين آمنوا ان تخشع قلوبهم [س ۵۷ : ۱۶

إنى (= إنى) موزوں وقت

غير ناظرين إناه (س ۳۳ : ۵۳) بغیر ان کی آسائش پر نظر رکھتے ھوئے -

آن (= آنى - اسم فاعل) گرم کھولتا (پانی)

آنية (مؤنث)

● يطوفون بينها و بين حميم آن [س ۵۵ : ۴۴

آناء (جمع - واحد أنى = أنى) مناسب وقت - کچھ وقت -

آناء الليل (س ۲۰ : ۱۳۰) رات کی گھڑیاں - (لغت هذیل)

● يتلون آيات الله آناء الليل [س ۳ : ۱۱۲

أناء وقت -

آنية (جمع - واحد إناء) برتن

● ويطاف عليهم بانية من فضة [س ۷۶ : ۱۵

أنى

أنى (۱) = كيف - (صحاح - قاموس) کیوں کر ؟

● و انى له الذكرى [س ۸۹ : ۲۳

(۲) = متى كب ؟ (قاموس - بحرالمحيط)

● يا زكريا انا نبشرك بغلام اسمه يحيى - - - قال رب انى يكون لى غلام [س ۱۹ : ۷ و ۸

(۳) اگر (شرطیه) - (ابو حیان)

● نساءكم حرث لكم فاتوا حرثكم انى شئتم [س ۲ : ۲۲۳

(۴) = أين (قاموس) - کہاں ؟ کس جگہ ؟ کدھر ؟

● فانى تؤفكون [س ۶ : ۹۶

(۵) = من اين (صحاح) - کہاں سے ؟

● قال يا مريم انى لك هذا [س ۱۹ : ۲۶

(۶) = حيث (جس طرح)

اهتز [هز

أهل

أهل (۱) اهل و عیال

● و ينقلب الى اهله مسرورا [س ۸۴ : ۹

(۲) بیوی

● قالت ماجزاء من اراد باهلک سوء الا ان يسجن او عذاب اليم [س ۱۲ : ۲۵

(۳) قرابت دار -

● و شهد شاهد من اهلها ان كان قميصه قد من قبل فصدقت و هو من الكاذبين - - - [س ۱۲ : ۲۶

● واجعل لى وزيرا من اهلى [س ۲۰ : ۲۹

(۴) پیروی کرنے والا ۔
● فانجیناہ و اھلہ [س ۷ : ۸۳
● فاسر باھلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱
(۵) حقدار ۔ مالک ۔
● ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اھلھا [س ۴ : ۵۸
● فانکحوھن باذن اھلھن [س ۴ : ۲۵
(۶) لائق ۔ سزاوار ۔
● قال یا نوح انہ لیس من اھلک ۔ انہ عمل غیر صالح ۔ [س ۱۱ : ۴۶
(۷) رھنے والے ۔ باشندے ۔
● افامن اھل القری ان یاتیھم باسنا بیاتا وھم نائمون [س ۷ : ۹۷

أَهْلُ الْبَيْت (مذکر) گھر کے لوگ بمعنی بیوی ۔
● قالوا اتعجبین من امر اللہ رحمۃ اللہ و برکاتہ علیکم اھل البیت [س ۱۱ : ۷۳
● یانساء النبی لستن کاحد من النساء ۔۔۔ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا [س ۳۳ : ۳۲و۳۳

أَهْلُ الْكِتَاب (۱) وہ لوگ جو کسی کتاب اور شریعت کے ماننے والے ھیں ، برخلاف اُمیوں کے جو بے لکھے قانون پر چلتے ھیں ۔
● ومن اھل الکتاب من ۔۔۔ قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل [س ۳ : ۷۴
(۲) نصاریٰ ۔
وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا (س ۴ : ۱۵۹)
(اور کوئی مسیحی نہیں جو اپنی موت سے پہلے عیسیٰؑ کے صلیب پر مرنے کو نہ مانتا ہو ، حالانکہ قیامت کے دن حضرت مسیح اس بات پر اُن کے خلاف شہادت دیں گے) ۔

أَهْلُ النَّار موجب عذاب ۔

أَهِلَّةٌ (جمع ۔ واحد هِلَالٌ) [هَلَّ

أَهْوَاءٌ (جمع ۔ واحد هَوًى) [هَوَى

أَوْ

حرف عطف
(۱) یا (شک کے لئے ابہام کے لئے تخییر یعنی دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کے لئے) ۔ اباحۃ یعنی دونوں میں سے ایک یا دونوں کو پسند کرنا ۔
(۲) تفصیل اجمال کے لئے ۔
(۳) = بَلْ (اضراب کے معنی)
● وارسلنا الی مائۃ الف او یزیدون [س ۳۷ : ۱۴۷
● فکان قاب قوسین او ادنی [س ۵۳ : ۹
(۴) = و (اور)
● فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی [س ۲۰ : ۴۴
● واذا مس الانسان الضر دعانا لجنبہ او قاعدا اوقائما ۔۔۔ [س ۱۰ : ۱۲
● لعلھم یتقون او یحدث لھم ذکرا [س ۲۰ : ۱۱۳
● ولاتطع منھم آثما اوکفورا [س ۷۶ : ۲۴
(۵) = إلا (استثناء) ۔ (قاموس)
(۶) = إلی (ظرفیہ) ۔ (قاموس)
(۷) نہیں تو
(۸) = حتی (یہاں تک کہ)
● ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونھم او یسلمون [س ۴۸ : ۱۶

أَوَّاهٌ [آہ (= أَوَہ)

أ ا ب (= أ و ب)

إِيَابٌ (اسم فعل) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا ۔ لوٹ کر آنا ۔

● ان الینا إیابھم [س ۸۸ : ۲۵

أَوَّابٌ (صیغہ مبالغہ) سچے دل سے رجوع ہونے والا ۔ حکم ماننے والا ۔

● نعم العبد ۔ انہ اواب [س ۳۸ : ۴۴

مَآبٌ واپس ہونے کی جگہ ۔

● والیہ مآب [س ۱۳ : ۳۶

أَوَّبَ حکم کا جواب دینا ۔ حکم کی تعمیل کرنا (یہ صرف اُس جاندار پر بولا جاتا ہے جو ارادہ رکھے)

أَوِّبِيْ (صیغہ امر ۔ مؤنث)

يَا جِبَالُ أَوِّبِيْ مَعَهٗ (س ۳۴ : ۱۰)

اے سرداران قوم ، تم بھی داؤد کے ساتھ ہمارے حکم کی تعمیل کرو ۔

أَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ) [وبر

أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتِدٌ) [وتد

أُؤْتُمِنَ [أمن

أَوْثَانٌ (جمع ۔ واحد وَثَنٌ) [وثن

أَوْحٰى [وحی

أ ا د

أَادَ (= أَوَدَ) مضارع ۔ يَؤُدُ (= يَؤُوْدُ) گراں ہونا ۔ بھاری ہونے کی وجہ سے تکلیف دہ ہونا ۔

● ۔۔۔ ولا یئودہ حفظھما [س ۲ : ۲۵۶

أَوْدِيَةٌ (جمع ۔ واحد وَادٍ) [ودی

أُوْذِيَ [أذی

أَوْزَارٌ (جمع ۔ واحد وِزْرٌ) [وزر

أَوْسَطُ [وسط

أَوْعٰى [وعی

أَوْفٰى [وفی

أَوْقَدَ [وقد

آ ل (= أ و ل)

آلٌ (۱) اولاد

● فھب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ و ۶

(۲) قوم ۔ پیرو ۔ اُمت

● و اذ نجینا کم من آل فرعون [س ۲ : ۴۹

● و بقیۃ مما ترک آل موسی و آل ھارون [س ۲ : ۲۴۸

أَوَّلُ (مؤنث ۔ أُوْلٰى) اول ۔ پہلا ۔ اگلا ۔ [س ۶ : ۱۶۳

أُوْلٰى پہلی ۔ اگلی ۔ پچھلی ۔ شروع ۔

● وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیہ الاولی ۔۔۔ [س ۳۳ : ۳۳

اَلْآخِرَةُ وَالْأُوْلٰى (لغت قبط) ۔ گذشتہ اور آیندہ [تحت أخر

● فاخذہ اللہ نکال الاخرۃ والاولی [س ۷۹ : ۲۵

● فللہ الاخرۃ و الاولی [س ۵۳ : ۲۵

● وان لنا للاٰخرة والاولیٰ [س ۹۲ : ۱۳

اَلْاَوَّلُوْنَ اگلے لوگ۔ پرانے زمانے کے لوگ۔ [س ۱۷ : ۶۱

اَوَّلَ تاویل کرنا۔

تَاْوِیْلٌ (اسم فعل) (۱) تعبیر۔ شرح۔ حل

[س ۱۲ : ۱۰۱

(۲) انجام۔

● ذلك خیر واحسن تاویلا [س ۱۷ : ۳۵

اُولَآءِ (جمع۔ واحد ذا) یہ سب۔

اُولٰٓئِكَ (جمع۔ واحد ذَاكَ اور ذٰلِكَ)

وہ سب جن کا ذکر پہلے آچکا۔ (یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ھے۔)

اُولٰٓئِکُمْ وہ سب۔ [س ۴ : ۹۳

اُولُوْا

اُولُوْا مذکر جمع۔ واحد ذو (نصب وجرمیں اُولی)

اُولَاتٌ (موٴنث جمع۔ واحد ذَاتٌ)

اُولُوا الْاَلْبَابِ سمجھنے کےلئے دل رکھنے والے۔ [س ۳۸ : ۲۹

اُولُوالْاَمْرِ [تحت اَمَرَ

اُولَاتُ حَمْلٍ (س ۶۵ : ۶) حاملہ بی بیاں۔

اَوْلٰی [وَلَیَ

اَوْلِيَآءُ [وَلَیَ

اَانَ (= اَوَنَ)

آنٌ وقت۔ لمحہ۔

اَلْاٰنَ اب۔ موجودہ حالت میں

● قالوا الئٰن جئت بالحق [س ۲ : ۷۱

● الئٰن خفف اللہ عنکم --- [س ۸ : ۶۶

آہ

اَوَّاهٌ (مبالغہ) رقیق القلب۔ حلیم الطبع۔ رحم دل۔ (لغت حبش)

● ان ابراهیم لاواه حلیم [س ۹ : ۱۱۴

اَوَی

اَوَی (مضارع یَاْوِی)

اَوَی (+ اِلٰی) پناہ لینا۔ آسرا لینا۔

● اذ اوینا الی الصخرة --- [س ۱۸ : ۶۳

سَاٰوِیْ (واحد متکلم) + سَ

فَاْوُوْا (امر جمع حاضر)

آیَةٌ (جمع آیٌ اور آیَاتٌ)

(۱) نشانی۔ ثبوت۔ دلیل

● وآیة لهم الارض المیتة [س ۳۶ : ۳۳

● وجعلنا اللیل والنهار آیتین

[س ۱۷ : ۱۲

(۲) مینارہ۔ نشان

● اتبنون بکل ریع اية تعبثون

[س ۲۶ : ۱۲۸

(۳) نشانی۔ معجزہ۔

● ولئن جئتم بایة لیقولن الذین کفروا ان انتم الا مبطلون [س ۳۰ : ۵۸

(۴) حکم۔

● والذین کفروا وکذبوا بایاتنا اولئک اصحاب النار [س ۲ : ۳۹

● ما ننسخ من آیة او ننسها نأت بخیر منها او مثلها [س ۲ : ۱۰۶

(ه) عبرت ۔

● ان فی ذلك لآیة لکم [س ۲ : ۲۴۹

آیات بینات : بین دلیلیں ۔ واضح احکام

آیات متشابهات : قران کی وہ آیتیں جن میں استعارات اور تشبیهین بھری ھیں اور جن کے سمجھنے کے لئے ان استعارات اور تشبیهوں کے سمجھنے کی ضرورت ھوتی ھے ۔ [س ۳ : ۶

آیات محکمات (س ۳ : ۶) = آیات بینات

مَأْوَی رھنے کی جگه ۔ محل ۔

● وماوبه جهنم [س ۳ : ۱۵۶

آوَی (مضارع یُؤْوِیْ) (۱) خبر گیراں ھونا ۔ پناہ دینا ۔

● الم یجدك یتیما فاوی [س ۹۳ : ۶

(۲) خاطر کے ساتھ رکھنا (+ الیٰ)

● فلما دخلوا علی یوسف آوی الیه أبویه [س ۱۲ : ۱۰۰

إِیْ

اِیْ (۱) = نعم (حرف جواب و تصدیق) ھاں ۔ قسم کے ساتھ کسی بات کی تصدیق کرنے میں آتا ھے ۔ [س ۱۰ : ۵۳

(۲) تحقیق کلام کے لئے ۔

● قل ای و ربی انه لحق [س ۱۰ : ۵۳

أَیٌّ

أَیٌّ مذکر و مؤنث (۱) جو کوئی (موصوله)

(۲) کون ؟ کیا ؟ (حرف استفهام)

أَیَّمَا جو کوئی

● ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی [س ۲۸ : ۲۸

إِیَّا

اِیَّا (۱) (آیَةٌ سے ھے) اِسم ظاھر بمعنی حقیقت ۔

● ایاك نعبد [س ۱ : ۴

= حقیقتک ۔ (زجاج)

(۲) جمهور اس کو عماد مانتے اور اس کے مابعد کو اصل ضمیر ۔

اِیَابٌ [أَابَ (= أَوَبَ)

أَیَامَی (جمع ۔ واحد أَیِّمٌ) [أَامَ (= أَیَمَ)

أَیَّانَ

أَیَّانَ (= أَیّ + آن) = مَتَی (کب) ؟

● یسئلونک عن الساعة ایان مرساها [س ۷ : ۱۸۶

اِیْتَاءٌ (اِسم فعل) [أَتَی

أَادَ

أَادَ (= أَیَدَ)

أَیْدٌ (اِسم فعل) طاقت ۔ قوت ۔

● والسماء بنیناها باید [س ۵۱ : ۴۷

أَیَّدَ (مضارع یُؤَیِّدُ) مضبوط کرنا ۔ طاقت پهنچانا ۔

● هو الذی ایدك بنصره [س ۸ : ۶۳

أَیْدِیهِمْ [یَدَی

أَیْكٌ

أَیْكٌ جنگل ۔

أَیْکَةٌ = أَیْكٌ

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ (س ۱۵ : ۷۸) مدین کے نزدیک کے جنگل میں رہنے والے جن کے پاس حضرت شعیبؑ آئے تھے۔

إِيْلَافٌ (اسم فعل) [أَلِفَ

أَمَ

أَامَ (= أَيَمَ)

أَيَامٰى (جمع - واحد أَيِّمٌ - مذکر و مؤنث) مرد جس کی بیوی نہ ہو یا بی بی جس کا مرد نہ ہو۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ۲۴ : ۳۲

إِيْمَانٌ [أَمِنَ

أَيْمَانٌ (جمع - واحد يَمِيْنٌ) [يَمَنَ

أَئِمَّةٌ (جمع - واحد إِمَامٌ) [أَمَّ

أَيْنَ

أَيْنَ کہاں ؟

أَيْنَمَا جہاں کہیں۔ [س ۲ : ۱۰۹

أَئِنَّكَ = أَ + إِنَّ + كَ

أَيُّهَ

أَيُّهَ (مؤنث أَيَّتُهَا)

● وتوبوا الی الله جمیعا ایه المؤمنون [س ۲۴ : ۳۱

أَيُّهَا = أَيُّهَ

أَيُّوبُ

حضرت ایوب نبیؑ۔

—«باب البـاء»—

بِ

(بائے مفردہ) حرف جرہے۔

(۱) الصاق (چسپان شدن) حقیقةً و مجازاً

● --- وامسحوا برءوسکم [س ۴ : ۴۳

● --- و اذا مروا باللغو --- [س ۲۵ : ۷۲

(۲) = تعدیہ (ہمزہ)

● --- ذھب اللہ بنورھم [س ۲ : ۱۷

= اذھبہ

(۳) بہ معنی استعانت۔

● بسم اللہ

(۴) سببیت (تعلیلیہ)

● فکلا اخذنا بذنبہ [س ۲۹ : ۴۰

(۵) = مَع (مصاحبت)

● قیل یا نوح اھبط بسلام منا [س ۱۱ : ۴۸

(۶) = فِیْ (ظرفیت زمان و مکان)

● --- إلاّ آل لوط نجیناھم بسحر

[س ۵۴ : ۳۴

● ولقد نصرکم اللہ ببدر [س ۳ : ۱۲۳

(۷) = عَلٰی (استعلاء)

● --- من ان تامنہ بقنطار [س ۳ : ۷۴

(۸) = عَنْ (مجاوزۃ)

● --- فاسئل بہ خبیرا [س ۲۵ : ۵۹

(۹) = مِنْ (تبعیض)

● عینا یشرب بھا عباد اللہ [س ۷۶ : ۶

(۱۰) = إلٰی (غایت)

● وقد احسن بی اذ اخرجنی من السجن

[س ۱۲ : ۱۰۰

(۱۱) بہ معنی مقابلہ، عوض۔

● ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون [س ۱۶ : ۳۲

(۱۲) توکید یا زائدۃ (وجوباً یا جوازاً)

● إسمع بھم وأبصر [س ۱۹ : ۳۸

● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۱۶۶

بَابِلُ

شہر بابل۔ [س ۲ : ۹۶

بَادٍ [بَدَا (= بَدَوَ)

بَارِئٌ [بَرَأَ

بَاغٍ [بَغَی

بَأَرَ

بِئْرٌ (مؤنث) کنواں۔ [س ۲۲ : ۴۴

بَئِسَ (= بَأِسَ)

بِئْسَ (= بِئْسَ) برا ہونا۔

● بئس الاسم الفسوق بعد الایمان

[س ۴۹ : ۱۱

بَأْسٌ سختی۔ انتقام۔ شجاعت۔ طاقت۔

● --- فمن ینصرنا من بأس اللہ [س ۴۰ : ۲۹

بُؤْسٌ تکلیف دہ۔

بَئِیْسٌ = شدید۔ (لغت غسان)

● --- بعذاب بئیس [س ۷ : ۱۶۵

بَآئِسٌ (اِسم فاعل) محتاج -

● --- واطعموا البائس الفقیر

[س ۲۲ : ۲۹

بَأْسَآءُ مصیبت - (جسمانی) تکلیف -

اِبتَأَسَ (+ بِ) رنجیدہ ہونا -

[س ۱۱ : ۳۸

لَاتَبْتَئِسْ (س ۱۱ : ۳۸) رنجیدہ نہ ہو -

بتر

أَبْتَرُ (۱) دم کٹا - ٹھٹھے سے اس شخص پر کہتے ہیں جس کے مرنے کے بعد کوئی اس کا وارث اور نام لیوا باقی نہ رہے - بے اولاد -

(۲) بد بخت -

● --- إن شانئک ھو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

بتك

بَتَّكَ (اعضاء کا) کاٹنا - [س ۴ : ۱۱۸

فَلَيُبَتِّكُنَّ (س ۴ : ۱۱۸) وہ ضرور کاٹ ڈالینگے -

بتل

تَبْتِيلٌ (اِسم فعل) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا -

● --- وتبتل الیه تبتیلا [س ۷۳ : ۸

تَبَتَّلَ (+ اِلٰی) سب سے علحدہ ہو کر ایک طرف متوجہ ہوجانا - [س ۷۳ : ۸

بث

بَثَّ بکھیر دینا - پھیلا دینا - [س ۴۲ : ۲۹

بَثٌّ غم - رنج -

● قال انما اشکوا بثی [س ۱۲ : ۸٦

مَبْثُوثٌ پھیلایا ہوا - بچھایا ہوا - بکھیرا ہوا -

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ (س ۸۸ : ۱٦) عمدہ عمدہ فرش - بچھے ہوئے فرش - (بیضاوی) - بہت سے فرش - (فراء)

مُنْبَثٌّ پراگندہ - [س ۵٦ : ٦

بجس

اِنْبَجَسَ (پانی کا) پھوٹ نکلنا - [س ۷ : ۱٦۰

بحث

بَحَثَ (+ فِیْ) زمین کو کریدنا (جیسے مرغی وغیرہ کرتی ہیں) [س ۵ : ۳۴

بحر

بَحْرٌ (جمع بِحَارٌ اور أَبْحُرٌ)

(۱) سمندر - دریا - کوئی وسیع زمین جہاں پانی جمع ہو -

(۲) زمین - بستی - شہر - ملك - اقلیم - (نہایه)

(۳) = رِیْفٌ - ایسے مقامات جہاں پانی اور سبزی ہو یا جو ساحل سمندر پر واقع ہوں - (قاموس)

بِحَارٌ (جمع) - واحد (۱) بَحْرٌ

(۲) بَحْرَةٌ = بَلْدَةٌ - (صحاح)

= أَرْضٌ (قاموس - تاج)

بَحْرَانِ (تثنیہ) دو دریا ، میٹھے اور کھاری ۔

بَحِيرَةٌ جب اُونٹنی دس بچے دے چکتی اور آخری بچہ نر ہوتا تو عرب جاہلیت میں اس اُونٹنی کے کان چیر کر اسے آزاد چھوڑ دیتے اور اس سے کوئی کام نہ لیتے ۔ یہ اُونٹنی بحیرہ کہلاتی تھی ۔ [س ۵ : ۱۰۲

بَخَسَ

بَخَسَ ظلم کے طور پر کسی چیز کا کم کرنا ۔

● --- ولا یبخس منه شیئا [س ۲ : ۲۸۲

بَخْسٌ (۱) نقص ۔ کمی ۔ [س ۷۲ : ۱۳

(۲) قلیل ۔

● وشروا بثمن بخس دراهم معدودة

[س ۱۲ : ۲۰

(۳) ممنوع ۔ حرام ۔

بَخَعَ

بَاخِعٌ (اسم فاعل) ہلاک کرڈالنے والا ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ (س ۱۸ : ۶)

تو کہیں تو اُن کے پیچھے اپنی جان (نہ) ہلاک کرڈالے ---

بَخِلَ

بَخِلَ (+ بِ) حریص ہونا ۔ لالچی ہونا ۔

[س ۹۲ : ۸

بُخْلٌ بخل ۔ حرص ۔ [س ۴ : ۴۱

بَدَأَ

بَدَأَ اِبتدا کرنا ۔ شروع کرنا ۔

● --- وهم بدؤکم اول مرة [س ۹ : ۱۳

أَبْدَأَ (مضارع يُبْدِئُ) بنانا ۔ نئے سرے سے بنانا ۔

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ (س ۳۴ : ۴۹)

باطل نہ تو نئے سرے سے پھر کچھ کرہی سکتا ہے اور نہ پرانی بات کو پھر لاہی سکتا ہے ۔ باطل کی نہ کوئی اصل ہے اور نہ فلاح ۔ باطل سے نہ کچھ ہوا ہے اور نہ ہوگا ۔

بَدَرَ

بَدْرٌ بدر کا مقام جو مکہ کے نزدیک ہے ۔

[س ۳ : ۱۲۳

بِدَارًا جلدی سے ۔ [س ۴ : ۶

بَدَعَ

بِدْعٌ نیا ۔ انوکھا ۔

● وما کنت بدعا من الرسل [س ۴۶ : ۹

بَدِيعٌ (۱) وہ شئے جو اپنے سے پہلی کسی چیز سے مشابہت نہیں رکھتی ۔

(۲) وہ جو ایسی چیز بنائے جس کی مثل پہلے نہ تھی ۔

● بدیع السموت والارض [س ۲ : ۱۱۷

اِبْتَدَعَ ایک نئی چیز نکالنا ۔

● ورهبانیة اِبتدعوها [س ۵۷ : ۲۷

بَدَلَ

بَدَلَ بدلنا ۔

بَدَلًا بدل ۔ بدلے میں ۔ [س ۱۸ : ۵۰

بَدَّلَ (+ بِ) ایک کی جگہ دوسرا رکھنا ۔

ایک چیز کی جگہ دوسری چیز بدل دینا ۔
ایک کام کے بدلے دوسرا کام کرنا ۔
[س ۲۷ : ۱۱

تَبْدِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیل ۔ بدلنا ۔
● ۔۔۔ لاتبدیل لخلق اللہ [س ۳۰ : ۲۹

مُبَدِّلٌ (اِسمفاعل) بدلنے والا ۔ [س ٦ : ۳۴

أَبْدَلَ ایک چیز کی جگہ دوسری چیز رکھنا یا بدلے میں دینا ۔ [س ٦٦ : ٥

تَبَدَّلَ (+ ب) تبادلہ کرنا ۔ ایک کی جگہ دوسرا کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵۲

إِسْتَبْدَلَ (+ ب) بدلنے کی خواهش کرنا ۔
ایک کی جگہ دوسرا چاهنا ۔ [س ۲ : ٥٨

إِسْتِبْدَالٌ ادل بدل ۔ ایك کی جگہ دوسرا چاهنا۔
[س ۴ : ۲۰

بَدَنَ

بَدَنٌ بدن ۔ جسم ۔ [س ۱۰ : ۹۲

بُدْنٌ (جمع ۔ واحد بَدَنَةٌ) قربانی کے موٹے موٹے جانور، مثلاً اُونٹ ۔ [س ۲۲ : ۳٦

بَدَا

بَدَا (۱) شروع هونا ۔ [س ٦۰ : ۴
(۲) ظاهر هونا (+ ل یا + مِنْ)
● ثم بدالهم ماکانوا یخفون من قبل
[س ٦ : ۲۸
(۳) مناسب معلوم هونا۔
● ۔۔۔ ثم بدالهم ۔۔۔ لیسجننه ۔۔۔
[س ۱۲ : ۳٥

بَدْوٌ ریگستان ۔ بادیہ ۔ [س ۱۲ : ۱۰۱

بَادٍ (= بَادِیٌ ۔ جمع بَادُوْنَ) بادیہ کا رهنے والا ۔ [س ۲۲ : ۲٥

بَادِیَ الرَّأْیِ (س ۱۱ : ۲۹) سرسری نظر سے ۔ پہلی نظر میں ۔

أَبْدَى ظاهر کرنا ۔ دکھانا ۔ [س ۱۲ : ۷۷

مُبْدٍ (= مُبْدِیٌ ۔ اِسمفاعل) ظاهر کرنے والا۔
[س ۳۳ : ۳۷

بَذَرَ

بَذَّرَ فضول خرچی کرنا ۔ برباد کرنا ۔
● ۔۔۔ ولا تبذر تبذیرا [س ۱۷ : ۲۸
تَبْذِیْراً فضول کو بھی ۔

مُبَذِّرٌ (اِسم فاعل) فضول خرچ کرنے والا ۔ (لغت هذیل)
● ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین
[س ۱۷ : ۲۹

بَرَّ

بَرَّ نیک هونا ۔ دیندار هونا ۔ [س ۲ : ۲۲۴

بَرٌّ (جمع أَبْرَارٌ) (۱) نیک، کریم النفس ۔
[س ۳ : ۱۹۱
(۲) وسیع خشک زمین ۔ خشکی ۔
(۳) جنگل اور قبائل کے مواضع ۔ (قتادہ)
البر والجر = البریہ و العمران (صحرا اور آبادیاں)
[س ۳۰ : ۴۱

بِرٌّ (۱) تقویٰ ۔ نیکی ۔ [س ۲ : ۱۸۹
(۲) وہ بات جس کا خدا نے حکم دیا ہے ۔
= ما امرت بہ ۔ (ابن عباس)

بَرَرَةٌ (جمع ۔ واحد بَآرٌّ ۔ اِسم فاعل) نیک ۔ متقی ۔ [س ۸۰ : ۱۶

بَرَأَ

بَرَأَ پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ من قبل ان نبرأها [س ۵۷ : ۲۲

بَرِیٌٔ (جمع بَرِیْٔوْنَ اور بُرَآءُ)

(۱) بے قصور ۔ معصوم ۔

● ۔۔۔ ثم یرم به بریئا فقد احتمل بهتانا [س ۴ : ۱۱۲

(۲) بری ۔ بے تعلق (+ مِنْ)

● ۔۔۔ انی بریٔ مما تشرکون [س ۶ : ۷۸

بُرَآءُ = بَرِیٌٔ ۔

● انی براء مما تعبدون [س ۴۳ : ۲۶

بَرَآءَةٌ علحدگی ۔ صاف جواب ۔ علحدگی کا اِعلان ۔

● براءة من الله و رسوله [س ۹ : ۱

بَرِیَّةٌ مخلوق ۔

● اولئک هم خیر البریه [س ۹۸ : ۷

بَارِیٌٔ (اِسم فاعل) پیدا کرنے والا ۔ خالق ۔

● هو الله الخالق البارئ [س ۵۹ : ۲۴

بَرَّأَ بری ذمه قرار دینا ۔ بے قصور قرار دینا ۔

● فبراه الله مما قالوا [س ۳۳ : ۶۹

مُبَرَّؤٌ بری ذمه ۔

● ۔۔۔ اولئک مبرءون مما یقولون [س ۲۴ : ۲۶

أَبْرَأَ چنگا کرنا ۔ مرض دور کرنا ۔

● ۔۔۔ وابرئ الا کمه والابرص [س ۳ : ۴۳

تَبَرَّأَ (+ مِنْ) اپنے تئیں بری ذمه بتانا ۔ اپنی صفائی جتانا ۔

تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ (س ۲۸ : ۶۳) هم تیرے حضور میں (اُن سے) دست برداری کرتے هیں ۔

بَرَجَ

بُرُوْجٌ (جمع ۔ واحد بُرْجٌ)

(۱) ستارے ۔ [س ۱۵ : ۱۶

(۲) قلعے ۔ عظیم الشان محل ۔ [س ۴ : ۷۸

(۳) منازل قمر و سیارات ۔ [س ۲۵ : ۶۲

تَبَرَّجَ اپنے تئیں آراسته کرنا ۔ سنوارنا ۔ بناؤ سنگار کرنا ۔ [س ۳۳ : ۳۳

تَبَرُّجٌ (اِسم فعل) اپنے تئیں دکھاوے کے لئے آراسته کرنا ۔

● ولا تبرجن تبرج الجاهلية الاولی [س ۳۳ : ۳۳

مُتَبَرِّجٌ (اِسم فاعل) اپنے تئیں آراسته کئے هوئے ۔

● ۔۔۔ غیر متبرجات بزینة [س ۲۴ : ۶۰

بَرِحَ

بَرِحَ بازآنا ۔ چھوڑ دینا ۔

● ۔۔۔ لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین [س ۱۸ : ۶۱

بَرَدَ

بَرْدٌ (اِسم فعل) ٹھنڈا ۔ ٹھنڈک ۔

يَانَارُ كُونِى بَرْدًا (س ۲۱ : ٦۹) اے آگ، تو ٹھنڈی ہوجا، بجھ جا۔
= فانجاہ اللہ من النار۔ (س ۲۹ : ۲۴)

بَرَدٌ اولے۔ [س ۲۴ : ۴۳]

بَارِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھنڈا کرے، تازہ کرے۔
● ۔۔۔ لا بارد ولا کریم [س ٥٦ : ۴۴]

بَرَزَ

بَرَزَ (۱) چل پڑنا۔ نکل کھڑا ہونا (+ اِلٰی یا + لِ یا + مِنْ) [س ۱۴ : ۲۱]
(۲) ظاہر ہونا (+ لِ)

بَارِزٌ (اِسم فاعل) وہ جو نکل کھڑا ہو۔ [س ۴۰ : ۱٦]

بَارِزَةٌ پھیلا ہوا، کھلا میدان۔
● ۔۔۔ وتری الارض بارزة [س ۱۸ : ۴۸]

بَرَّزَ ظاہر کردینا (+ لِ)
● ۔۔۔ و برزت الجحیم لمن یری [س ۷۹ : ۳٦]

بَرْزَخ

بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان روك اور حد۔ آڑ۔ رکاوٹ۔
● مرج البحرین یلتقیان بینهما برزخ لا یبغیان [س ٥٥ : ۱۸]

بَرِصَ

أَبْرَصُ (۱) کوڑھی۔ جس کے جسم میں کوڑھ پھوٹ گیا ہو اور جس کو لوگ پاس بھی نہ پھٹکنے دیں۔
(۲) وہ گنہگار جس کا دل گناہ کے زخموں سے بھرا ہوا ہو اور جس سے دنیا پناہ مانگتی ہو۔
● ۔۔۔ وابرئ الاکمه والابرص [س ۳ : ۴۸]

بَرَقَ

بَرِقَ چکا چوندھ لگ جانا۔ تعجب سے دنگ ہوجانا۔
● ۔۔۔ اذا برق البصر [س ۷٥ : ۷]

بَرْقٌ (بَرَقَ سے اِسم فعل) برق۔ بجلی۔

بَرَكَ

بَرَكَاتٌ (جمع۔ واحد بَرَكَةٌ) اسباب ثبات و اِستحکام۔ فائدے کی چیزیں۔
● ۔۔۔ لفتحنا علیهم برکات من السماء والارض [س ۷ : ۹۴]
= ۔۔۔ الکثرة فی کل خیر۔ (ابن عباس)

بَارَكَ (+ فِی یا + عَلٰی) اسباب ثبات و استحکام عطا کرنا۔ نعمتیں عطا کرنا۔
● ۔۔۔ و جعل فیها رواسی من فوقها و بارك فیها وقدر فیها اقواتها ۔۔۔ [س ۴۱ : ۹]
= ۔۔۔ اور اس (زمین) میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں۔ (مولینا اشرف علی)

بُورِكَ (واحد مذکر غائب ماضی مجہول) [س ۲۷ : ۸]

مُبَارَكٌ (اسم مفعول) جس سے بہت بھلائیاں اور نعمتیں حاصل ہوں۔ جس سے سبھوں کو فائدہ پہنچے۔
● وقل رب انزلنی منزلا مبارکا ۔۔۔ [س ۲۳ : ۳۰]

● و نزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا به جنات وحب الحصید والنخل باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد واحیینا به بلدة میتا ---
[س ۵۰: ۹-۱۱]

● کتاب انزلناه الیک مبارک [س ۳۸: ۲۹]

تَبَارَكَ دنیا جهان کے لئے نعمتوں کا سرچشمہ ہونا (یہ فعل محض زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اور اِس کی گردان نہیں ہوتی، چنانچہ اِس کو اِسم فعل کہتے ہیں)۔

● تبارك الله رب العالمین [س ۷: ۵۴]

برم

أَبْرَمَ کسی بات پر اڑ جانا ، جم جانا ۔

● ام ابرموا أمرا فانا مبرمون [س ۴۳: ۷۹]

مُبْرِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی بات پر جم جائے ۔ [۴۳: ۷۹]

برهن

بُرْهَانٌ بین دلیل یا ثبوت [س ۲: ۱۱۱]

بزغ

بَازِغٌ (اسم فاعل) طلوع ہوتا ہوا (چاند یا سورج) ۔ [س ۶: ۷۷]

بس

بسّ ریزہ ریزہ ہوجانا ۔ [س ۵۶: ۵]

بسٌّ (اِسم فعل) ریزہ ریزہ ہوجانا ۔ [س ۵۶: ۵]

بسر

بَسَرَ منہ کو برا بنانا ۔ [س ۷۴: ۲۲]

بَاسِرٌ (اسم فاعل) برا بنا ہوا منہ ۔ [س ۷۵: ۲۴]

بسط

بَسَطَ (+ ل یا + اِلیٰ یا + فی) پھیلانا ۔ بڑھانا ۔ بچھانا ۔ [س ۴۲: ۲۷]

بَسْطٌ (اسم فعل) بڑھانا ۔ پھیلانا ۔ [س ۱۷: ۲۹]

بَسْطَةٌ بہترین طویل قد ۔ [س ۷: ۶۸]

بِسَاطٌ فرش ۔ قالین ۔ [س ۷۱: ۱۹]

بَاسِطٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے یا بچھائے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ (س ۶: ۹۳)

او ر ملائکہ اُن پر دست درازیاں کرتے ہونگے ۔

بَاسِطُوْا = بَاسِطُوْنَ

مَبْسُوطَةٌ (مؤنث اِسم مفعول) پھیلی ہوئی ۔ کشادہ ۔

مَبْسُوطَتَانِ (تثنیہ)

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ (س ۵: ۶۹) خدا کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں ، کھلے ہیں ، وہ بڑا دینے والا ہے ۔

بسق

بَاسِقٌ (۱) لمبا (کھجور کا درخت) ۔
(۲) پھلوں سے لدا ہوا ۔

● --- والنخل باسقات لها طلع نضید
[س ۵۰: ۱۰]

بسل

اَبْسَلَ آفت میں مبتلا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔
● وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت [س ٦ : ٧٠
= تفضح ۔ (ابن عباس)

بسم

بَسَمَ مسکرانا ۔
تَبَسَّمَ = بسم [س ٢٧ : ١٩

بشر

بُشْرٌ خوش خبری دینے والا ۔ [س ٧ : ٥٦
بُشُرٌ = بُشْرٌ
بَشَرٌ (١) آدمی (مذکر ۔ مونث ۔ واحد وجمع)
● قل انا بشر مثلکم [س ١٨ : ١١١
(٢) (جمع ۔ واحد بَشَرَةٌ) (١) چمڑے کا اوپری حصہ ۔ کھال ۔
(٣) رنگ ۔ خوبصورتی ۔ (تاج)
● ۔۔۔ لواحة للبشر [س ٧٤ : ٢٩
بُشْرىٰ اچھی خبر ۔ [س ١٢ : ١٩
بُشْرٰكُمُ (س ٥٧ : ١٢) تم کو خوش خبری هو !
بَشِيْرٌ بشارت دینے والا ۔ [س ٥ : ٢١
بَشَّرَ (+ بِ) (١) خوشخبری دینا ۔ [س ٢ : ٢٥
(٢) خبر دینا ۔
● فبشرهم بعذاب الیم [س ٣ : ٢٠
مُبَشِّرٌ (اسم فاعل) وه جو خوشخبری دے ۔ [س ١٧ : ١٠٥

بَاشَرَ (بیوی کے) پاس جانا ۔
● ولا تباشروهن وانتم عاکفون فی المساجد [س ٢ : ١٨٧
اَبْشَرَ (+ بِ) خوشخبری پاکر خوش هونا [س ٤١ : ٣٠
اِسْتَبْشَرَ (+ بِ) (١) بشارت پاکر خوشیاں منانا ۔
● فاستبشروا ببیعکم [س ٩ : ١١٢
(٢) خوش هونا ۔
● یستبشرون بنعمة من الله و فضل [س ٣ : ١٦٥
مُسْتَبْشِرَةٌ (اسم فاعل ۔ مونث) وه جو خوشیاں منائے ۔ [س ٨٠ : ٣٩

بصر

بَصُرَ (+ بِ) دیکھنا ۔ سمجھنا ۔ جاننا ۔ خیال کرنا ۔
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ (س ٢٠ : ٩٦)
سامری نے کہا میں نے خیال کیا جو انهوں نے نه کیا (یعنی میری حرکت ایک خاص غرض سے تھی جو دوسروں کو معلوم نه هوئی) ۔
بَصَرٌ (جمع اَبْصَارٌ) (١) نظر ۔ دیکھنا ۔ بصارت ۔
(٢) بصیرت ۔ سمجھ ۔
● ما زاغ البصر وما طغی [س ٥٣ : ١٧
كَلَمْحِ الْبَصَرِ (س ١٦ : ٧٩) جیسے آنکھ کا جھپکنا ۔

أَبْصَارٌ (جمع) آنکھیں ۔نظریں ۔

بَصِيْرٌ دیکھنے والا ۔ سمجھنے والا ۔

● واللہ بصیر بما یعملون [س ۲ : ۹٦

بَصِيْرَةٌ (جمع بَصَائِرُ) دلیل ۔ ثبوت ۔

[س ۷۵ : ۱۴

عَلٰی بَصِيْرَةٍ (س ۱۲ : ۱۰۸) بین دلیل سے ۔

تَبْصِرَةٌ سمجھنا اور غور کرنا ۔

● تبصرة و ذکری لکل عبد منیب

[س ۵۰ : ۸

بَصَّرَ دکھانا ۔ ظاہر کرنا ۔

أَبْصَرَ دیکھنا ۔ غور کرنا ۔ دکھانا ۔

● فمن ابصر فلنفسه [س ٦ : ۱۰۵

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲٦)

= ما ابصر واسمع کیا خوب دیکھتا ہے اورسنتا ہے !

مُبْصِرٌ (اسم فاعل) (۱) دیکھنے والا ۔

● فاذا هم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

(۲) وہ جو واضح کردے ۔

● فلما جاءتهم آیاتنا مبصرة [س ۲۷ : ۱۳

(۳) واضح ۔ بین ۔

● وآتینا ثمود الناقة مبصرة [س ۱۷ : ۵۹

مُسْتَبْصِرٌ (اسم فاعل) واضح طور پر دیکھنے والا اور سمجھنے والا ۔

● و کانوا مستبصرین [س ۲۹ : ۳۸

بَصَلَ

بَصَلٌ پیاز۔

بَضَعَ

بِضْعٌ ایک حصہ ۔ چند ۔

بِضْعَ سِنِيْنَ (س ۱۲ : ۴۲) چند سال ۔

بِضَاعَةٌ (۱) پونجی ۔ (۲) سامان تجارت ۔ مال ۔

(۳) قیمت ۔ روپیہ ۔ [س ۱۲ : ٦۲

بَطُؤَ

بَطَّأَ رفتار سست کرنا ۔ پیچھے رہ جانا ۔

[س ۴ : ۷۲

بَطَرَ

بَطِرَ اِترانا ۔ [س ۲۸ : ۵۸

بَطَرٌ (اسم فعل) اِترانا ۔ [س ۸ : ۴۷

بَطَشَ

بَطَشَ (۱) پکڑنا ۔ گرفتار کرنا ۔ [س ۸۵ : ۱۲

(۲) سخت حملہ کرنا (+ بِ)

بَطْشٌ (اسم فعل) طاقت ۔ سختی ۔ انتقام ۔

[س ۸۵ : ۱۲

بَطْشَةٌ طاقت ۔ قوت ۔ سختی ۔ [س ۴۴ : ۱۶

بَطَلَ

بَطَلَ باطل ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضائع ہونا ۔

بَاطِلٌ (اسم فاعل) باطل ۔ بیکار ۔ جھوٹ ۔

أَبْطَلَ بیکار کرنا ۔ باطل کرنا ۔ رد کرنا ۔

مُبْطِلٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل کاموں میں لگا رہے ۔ [س ۳۰ : ۵۸

بطن

بَطَنَ چھپا رہنا ۔ [س ٦ : ١٥٢

بَطْنٌ (اسم فعل ۔ جمع بُطُوْنٌ)
(۱) پیٹ ۔ شکم
(۲) کسی چیز کا اندرونی حصہ ۔
(۳) ترائی ۔ ● ببطن مکة [س ۴۸ : ۲۴
(۴) قبیلہ ۔

بَاطِنٌ (اسم فاعل) باطن ۔ چھپا ہوا ۔ اندرونی حصہ ۔ اندر ۔

بِطَانَةٌ مخلص دوست ۔ رازدار ۔ [س ۳ : ۱۱۴

بَطَآئِنُ (جمع ۔ واحد بِطَانَةٌ) اَستر ۔ (لغت قبط) [س ۵۵ : ۵۴

بعث

بَعَثَ (۱) بھیجنا ۔
(۲) ظاہر کرنا ۔
(۳) اُٹھانا ۔ جگانا ۔ زندہ کرنا ۔ اٹھا کر کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ بعث فی الامیین رسولا [س ٦٢ : ٢

بَعْثٌ (اسم فعل) حالت مردنی سے اٹھ کھڑا ہونا ۔ گمراہی سے ھدایت کی طرف آنا ۔ نئی حقیقی زندگی حاصل کرنا ۔

مَبْعُوْثٌ روحانی موت سے زندگی میں آیا ہوا ۔ [س ٦ : ٢٩

اِنْبَعَثَ بھیجا جانا ۔

اِنْبِعَاثٌ (اسم فعل) بھیجا جانا ۔

بعثر

بَعْثَرَ (۱) نکالنا ۔ ظاہر کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)
(۲) تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ (قاموس)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (س ۸۲ : ۴)
اور جو لوگ قعر گمراھی میں ھیں جب اُن کی چھان بین کی جائے گی ۔

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ (س ۱۰۰ : ۹)
جو چیزیں (جو باتیں) دبی دبائی ھیں جب وہ ظاھر ھو جائیں گی ۔۔۔

بعد

بَعُدَ دور رہنا ۔ دور جانا ۔ ھلاک ھونا ۔

بَعُدَتْ عَلَیْهِمُ الشُّقَّةُ (س ۹ : ۴۲) مشقت کا سفر انہیں بہت دور کا معلوم ھوا ۔

بَعْدُ (۱) بعد کو ۔ پھر ۔ (۲) اب ۔ اب تک ۔ (تاج)
(۲) = غَیْر ۔ ● فمن یھدیه من بعد الله [س ۴۵ : ۲۳
(۳) = مَعَ ۔ ساتھ ۔ باوجود ۔
● فمن اعتدی بعد ذلك فله عذاب الیم [س ۲ : ۱۷۸
(۴) = قَبْل ۔ (تاج)
● والارض بعد ذلك دحاھا [س ۷۹ : ۳۰

مِنْ بَعْدُ بعد کو ۔

بُعْدٌ دوری ۔

بُعْدًا (۱) دور دور ۔ دور دفان ۔
(۲) لعنت ۔ (قاموس)
● الا بعدا لعاد [س ۱۱ : ٦٣

بَعِیْدٌ (۱) بعید ۔ دور ۔ (۲) دور از گمان ۔

● و اذا متنا وکنا ترابا ۔ ذلک رجع بعید
[س ۵۰ : ۳

بَاعَدَ (+ بَیْنَ) بیچ میں ایک فاصلہ رکھ دینا ۔ [س ۳۴ : ۱۸

مُبْعَدٌ بہت دور کیا ہوا ۔

بَعَرَ

بَعِیْرٌ (۱) پوری عمر کی اُونٹنی یا اُونٹ ۔
[س ۱۲ : ۶۵

(۲) گدھا یا کوئی اور بار برداری کا جانور ۔ (مقاتل ۔ قاموس ۔ لغت عبرانی)

بَعَضَ

بَعْضٌ (۱) کسی چیز کا حصہ ۔ کچھ ۔

بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ (س ۲ : ۳۴) ایک دوسرے کے ۔

(۲) = کُلٌّ ۔ (تاج)

● قال قد جئتکم بالحکمۃ ولابین لکم بعض الذی تختلفون فیہ [س ۴۳ : ۶۳

= کُلٌّ ۔ (ابو عبیدہ)

بَعُوْضَۃٌ (بَعْضٌ سے) مچھر ۔ [س ۲ : ۲۴

بَعَلَ

بَعْلٌ (جمع بُعُوْلَۃٌ) (۱) حضرت الیاس کی قوم کا ایک بت ۔ [س ۳۷ : ۱۲۵

(۲) = رَبٌّ ۔ (لغت یمن)

(۳) بیوی کا میاں ۔ شوھر ۔ [س ۲ : ۲۲۸

بَغَتَ

بَغَتَ یکا یک آلینا ۔

بَغْتَۃً یکایک ۔ اچانک ۔ [س ۶ : ۳۱

بَغَضَ

بَغَضَ نفرت کرنا ۔

بَغْضَآءُ بغض ۔ سخت نفرت ۔ [س ۳ : ۱۱۴

بَغَلٌ

بِغَالٌ (جمع ۔ واحد بَغْلٌ) خچر ۔ [س ۱۶ : ۸

بَغَی

بَغَی (۱) اعتدال سے گزر جانا ۔ حد سے نکل جانا ۔ زیادتی کرنا ۔

(۲) (+ عَلٰی) طلب کرنا ریاست و سلطنت وحکومت ۔ (ابن جریر)

(۳) کسی پر ظلم کرنا ۔

بَغْیٌ (اسم فعل) ظلم ۔ نقصان ۔ جرم ۔

بَغْیًا (۱) حسداً ۔ حسد سے ۔ (لغت تمیم)

(۲) سرکشی سے ۔

بَغِیٌّ زانی ۔

بِغَآءٌ زنا ۔ (ابن عباس) [س ۲۴ : ۳۳

بَاغٍ (= بَاغِیٌ اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا ۔ محض اپنے نفس کی پیروی کرنے والا ۔

اِنْبَغَی (+ لِ اور + اَنْ) لایق ھونا ۔ مناسب ھونا ۔ سزا وار ھونا ۔

اِبْتَغَی (+ اِلٰی یا فِیْ یا عِنْدَ یا مِنْ یا بِ) خواھش کرنا ۔ طمع کرنا ۔ تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا ۔ ھوس کرنا ۔

اِبْتِغَآءٌ (اسم فعل) خواهش کرنا ۔ طمع کرنا ۔

بقر

بَقَرٌ (اسم جمع)

بَقَرَةٌ (واحد مذکر و موٴنث) بیل ۔ گائے ۔
[س ۲ : ۷۱

بقع

بُقْعَةٌ زمین کا وہ قطعہ جو اپنے آس پاس والی زمین سے ہیئت میں علحدہ ہو ۔ (لسان)
[س ۲۸ : ۳۰

بقل

بَقْلٌ (اسم جنس) ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو اور جو انسان کھائے ۔ ترکاریاں
[س ۲ : ۶۱

بقی

بَقِیَ (مضارع یَبْقٰی) باقی رہنا ۔[س ۲ : ۲۷۸

بَاقٍ (= بَاقِیٌ ۔ اسم فاعل) باقی رہنے والا ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ دائم و قائم
[س ۱۶ : ۹۸

اَلْبَاقِیَاتُ الصّٰلِحٰتُ (س ۱۸ : ۴۶) وہ ٹھیک اعمال جن کا اثر ہمیشہ دائم و قائم رہے ۔ وہ اعمال جو کسی خود غرضی سے نہیں کئے جاتے سوا اس کے کہ یہ خدا ہی کے احکام ہیں جو اس نے اپنے بندوں کی بہبودی کے لئے تمام عالم پر جاری کر رکھے ہیں ۔

کَلِمَةً بَاقِیَةً (س ۴۳ : ۲۸) ایک مستقل بات ، بات جس کا اثر ہمیشہ رہے ۔

بَقِیَّةٌ (۱) وہ جو باقی رہ جائے ۔

بَقِیَّتُ اللّٰہِ (۱) دوسروں کے حقوق کے علاوہ جو کچھ خدا نے تمہارے لئے جائز رکھا ہے ۔
● و یاقوم اوفوا المکیال و المیزان بالقسط و لا تبخسوا الناس اشیاءهم و لا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ بقیت اللہ خیر لکم إن کنتم موٴمنین [س ۱۱ : ۸۵و۸۶

(۲) وہ بہترین نمونے جو اگلے لوگ اپنے عادات و اطوار کے چھوڑ جائیں اور جو ہمارے لئے قابل تقلید ہوں ۔

(۳) فضل و کمال ۔ (تاج ۔ قاموس)

اُولُوْا بَقِیَّةٍ (س ۱۱ : ۱۱۶) فضل و کمال والے لوگ ۔

اَبْقٰی (افعل التفضیل) سب سے زیادہ باقی رہنے والا ۔ [س ۲۰ : ۷۳

اَبْقٰی باقی رہنے دینا ۔ زندہ رہنے دینا ۔ چھوڑ دینا ۔ [س ۵۵ : ۲۷

اِسْتَبَقُوْا [سَبَقَ

بَکَّةُ = مکة [س ۳ : ۹۰

بکر

بِکْرٌ بچہ ۔ [س ۲ : ۶۳

اَبْکَارٌ (جمع ۔ واحد بِکْرٌ)

(۱) کنواری لڑکیاں ۔ [س ۶۶ : ۵

(۲) بالکل نئی چیزیں ۔ (قاموس)

● انا انشاناهن انشاء فجعلناهن ابکارا
[س ۵۶ : ۳۵

بُكْرَةً علی الصباح - صبح کو - [س ۱۹ : ۱۲

إِبْكَارٌ (اسم فعل) صبح - [س ۳ : ۳۶

بَكِمَ

أَبْكَمُ گونگا - [س ۱۶ : ۷۸

بُكْمٌ (جمع - واحد أَبْكَمُ) (۱) گونگے -
(۲) وہ لوگ جو دیکھ سنکر جان کر بھی سچی بات نہیں کہتے -

● صم بكم عمی فهم لا يرجعون [س ۲ : ۱۷

بَكَی

بَكَی (+ عَلَی) کسی کے لئے رونا ، افسوس کرنا -

● فما بكت عليهم السماء والارض
[س ۴۴ : ۲۸

بُكِيًّا روتے ہوئے - رقت قلب کے ساتھ -
[س ۱۹ : ۵۹

أَبْكَی رُلانا -

بَلْ

بَلْ (۱) حرف اضراب ہے (اضرابیہ ابطالیہ) - جب اس کے بعد کوئی جملہ آئے اس سے اس کے ماقبل کا ابطال ہوتا ہے -

● - - - وما قتلوه يقينا بل رفعه الله إليه
[س ۴ : ۱۵۷

● وقالوا اتخذ الرحمان ولدا سبحانه - بل عباد مكرمون - [س ۲۱ : ۲۶

(۲) جب اس کے معنی ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہونے کے ہوتے ہیں -

● ولدينا كتاب ينطق بالحق وهم لا يظلمون - بل قلوبهم فی غمرة من هذا - [س ۲۳ : ۶۲

● قد افلح من تزكی وذكر اسم ربه فصلی - بل تؤثرون الحيوة الدنيا - - -
[س ۸۷ : ۱۴-۱۶

● قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا يا ابراهيم - قال بل فعله كبير هم هذا فسئلوهم ان كانوا ينطقون [س ۲۱ : ۶۲

(۳) = وَ (بہ معنی اثبات)

● والله من وراءهم محيط بل هو قرآن مجيد
[س ۸۵ : ۲۰

(۴) = إِنَّ - (صحاح - اخفش)

● بل الذين كفروا فی عزة وشقاق
[س ۳۸ : ۲

بَلَدَ

بَلَدٌ (جمع بِلَادٌ) سر زمین - ملک - شہر -

بَلْدَةٌ ملک -

بَلَسَ

أَبْلَسَ (۱) رنج سے چور ہوجانا - مایوس ہوجانا - مایوسی سے منھ بند ہوجانا -
(۲) پرانی سامی لغت میں اس کے معنی ہیں کچل کر مار ڈالنا - پاؤں سے روند ڈالنا -

مُبْلِسٌ (اِسم فاعل) مایوس - مایوسی میں گرفتار -

إِبْلِيسُ (عجمی لفظ ہے - اس کو إِبْلَاسٌ سے مشتق بتانا درست نہیں - (زمخشری)
جس کو کچل کر مار ڈالا جائے - انسان کا نفس امارہ جو اسے سر کشی کی طرف کھینچتا ہے - (سامی لغت)

بَلِعَ

بَلِعَ نگل جانا۔ [س ۱۱ : ۴۴

بَلَغَ

بَلَغَ پہنچنا۔ حاصل کرنا۔ پانا۔

بَالِغٌ (اسم فاعل) پہنچنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ مقصد حاصل کرنا۔ عمدہ۔ کامل۔

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (س ۵۴ : ۵) سرتا سرحکمت۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ (س ۶۸ : ۳۹)

کیا ہم نے تم سے قسمیں کھا رکھی ہیں جو ختم تک چلی جائیں گی ؟

بَلَاغٌ تنبیہ۔ نصیحت۔ وہ جو نشر کیا گیا، بھیجا گیا، پہنچایا گیا۔ اطلاع۔

بَلِيغٌ ذہن نشین ہونے والا۔ بلیغ۔

قَوْلاً بَلِيغاً (س ۴ : ۶۳) بات جو ذہن میں اُتر جائے۔

مَبْلَغٌ رسائی۔ پہنچ۔ پہنچنے کی جگہ۔ تکمیل

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ (س ۵۳ : ۳۰)

اُن کے علم کی رسائی بس یہی ہے۔

بَلَّغَ پہنچنا۔ نشر کرنا۔ لانا۔

أَبْلَغَ پہنچانا۔ لانا۔ پیغام پہنچانا۔

بَلَا

بَلَا آزمانا۔ جانچنا۔ تجربہ کرنا۔

بَلِيَ زیادہ عمر کی وجہ سے نحیف ہوجانا، کمزور ہوجانا۔

بَلَاءٌ (۱) آزمائش۔

● ان هذا لهو البلوٴا المبين [س ۳۷ : ۱۰۶

(۲) مصیبت۔ (صحاح)

(۳) نعمت۔ (ابن عباس)

● وآتيناهم من الآيات مافيه بلوٴا مبين [س ۴۴ : ۳۳

أَبْلَى تجربہ کر کے جانچنا۔

اِبْتَلَى (+ ب) آزمائش یا امتحان سے جانچنا۔

مُبْتَلٍ (= مُبْتَلِيٌ اسم فاعل) وہ جو آزمائش کرے۔

بَلَى

بلیٰ (۱) اپنے قبل واقع ہونے والی نفی کی تردید کرتا ہے۔

● --- فالقوا السلم ما كنا نعمل من سوء۔ بلی ان الله عليم بما كنتم تعملون [س ۱۶ : ۲۸

● واقسموا بالله جهد ايمانهم لا يبعث الله من يموت۔ بلی وعدا عليه حقا --- [س ۱۶ : ۳۸

(۲) اُس اِستفہام کا جواب جو کسی نفی پر داخل ہو اور پھر اس نفی کے ابطال کا فائدہ دے عام اس سے کہ استفہام حقیقی ہو یا توبیخی یا تقریری۔

● ام يحسبون انا لانسمع سرهم ونجوىهم۔ بلی ورسلنا لديهم يكتبون [س ۴۳ : ۸۰

● الست بربكم۔ قالوا بلی [س ۷ : ۱۷۲

بَنَّ

بَنَانٌ (اسم جمع) اُنگلیوں کے پور [س ۷۵ : ۴

بَنَىَ

بَنَىٰ بنانا ۔ تعمیر کرنا ۔

اِبْنٌ (= بَنَوٌ ۔ جمع اَبْنَاءٌ اور بَنُونَ)

بیٹا ۔ لڑکا ۔ [س ۳ : ۴۵

بُنَيَّ میرے بیٹے ۔ [س ۲ : ۱۲۶

بُنَيَّ چھوٹا بیٹا ۔ [س ۱۱ : ۴۴

اِبْنَتٌ (جمع بَنَاتٌ) بیٹی ۔ [س ۶۶ : ۱۲

بِنَاءٌ چھت ۔ [س ۲ : ۲۰

بَنَّاءٌ عمارت بنانے والا معمار ۔ [س ۳۸ : ۳۶

بُنْيَانٌ عمارت ۔ [س ۶۱ : ۴

مَبْنِيٌّ (= مَبْنُوِيٌّ ۔ اسم مفعول) تعمیرشدہ ۔

[س ۳۹ : ۲۱

بَهَتَ

بَهَتَ حیران کرنا ۔ [س ۲۱ : ۴۱

بُهْتَانٌ (۱) بہتان ۔ تہمت ۔ [س ۲۴ : ۵

(۲) جھوٹ ۔ (قاموس) [س ۶۰ : ۲۱

بَهَجَ

بَهْجَةٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ [س ۲۷ : ۶۱

بَهِيْجٌ خوبصورت ۔ خوش گوار ۔ لذیذ ۔

[س ۲۲ : ۵

بَهَلَ

اِبْتَهَلَ عاجزی کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرنا ۔ (راغب) ۔ تضرع کرنا ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۳ : ۹۱

بَهَمَ

بَهِيْمَةٌ جانور ۔

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ (س ۵ : ۲) چوپائے ، مویشی

بَآءَ

بَآءَ (= بَوَءَ) اپنے اوپر لانا ۔ اپنے تئیں (عذاب کا) مستوجب کرنا (+ ب)

(لغت جرهم)

● فقد باء بغضب من الله [س ۸ : ۱۶

بَوَّءَ رھنے کی جگہ ٹھیک کرنا ۔

مُبَوَّأٌ رھنے کی جگہ ۔

تَبَوَّءَ قبضہ کرنا ۔ مکان میں جا کر رہ جانا ۔ اپنے لئے گھر بنا لینا ۔

بَابٌ

بَابٌ (جمع اَبْوَابٌ) داخل ہونے کا راستہ ۔ دروازہ ۔ پھاٹک ۔ [س ۵۷ : ۱۳

اَبْوَابٌ (جمع) (۱) دروازے ۔ پھاٹک ۔

(۲) اسباب ۔ ذرائع ۔

● ۔۔۔ جنات عدن مفتحة لهم الابواب

[س ۳۸ : ۵۰

اَبْوَابُ السَّمَاءِ (س ۷ : ۳۹) خیرو برکت کی راھیں ۔

فی قوله لاتفتح لهم ابواب السماء اقوال و القول الرابع لاتنزل علیهم البرکة والخیر و هو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۔ (رازی)

اَبْوَابُ جَهَنَّمَ (س ۱۶ : ۲۹) = طبقات ۔ درجات ۔

● ۔۔۔ لها سبعة ابواب [س ۱۵ : ۴۴]
= طبقات ۔ (حضرت علیؓ)
أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ (س ۶ : ۴۴) ہر طرح کے راحت کے اسباب و سامان ۔

بَاتَ

بَاتَ رات گزارنا ۔
● والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما [س ۲۵ : ۶۵]
بَيْتٌ (جمع بُيُوتٌ) (۱) گھر ۔ رہنے کی جگہ ۔
(۲) معبد ۔ مسجد ۔ [س ۲۴ : ۳۶]
أَهْلُ الْبَيْتِ (مذکر) گھر کے لوگ به معنی بیوی ۔ [تحت أَهْلٌ
بَيَاتٌ رات کے وقت دشمنی کا قصد کرنا ۔ شبخون ۔
بَيَاتاً راتوں رات ۔ [س ۷ : ۳
بَيَّتَ راتوں کو تدبیریں سوچنا ۔ راتوں کو حمله کرنا ۔ [س ۴ : ۸۱

بَادَ

بَادَ ہلاك ہونا ۔ [س ۱۸ : ۳۳

بَارَ

بَارَ ہلاك ہونا ۔ بیکار ہونا ۔ ضایع ہونا ۔ [س ۳۵ : ۱۱
بُورٌ (۱) ہلاك شده ۔ (لغت عمان) ۔
(۲) جاہل ۔ (لغت شام)
● وكانوا قوما بورا [س ۲۵ : ۱۸
بَوَارٌ ہلاکت ۔ [س ۱۴ : ۳۳

بَاضَ

بَيْضٌ (اسم جمع) (۱) انڈے ۔
(۲) موتی ۔ (ابن عباس)
● وعندهم قاصرات الطرف عين كانهن بيض مكنون [س ۳۷ : ۴۸
= و حور عین كامثال اللؤلؤ المكنون (س ۵۶ : ۲۲)
أَبْيَضُ (مونث بَيْضَاءُ ۔ جمع بِيضٌ = بِيضٌ) سفید ۔ شفاف ۔
أَلْخَيْطُ الْأَبْيَضُ دن کی سفیدی ۔ [خَاطَ
● وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷
= بياض النهار من السواد الليل وهوالصبح اذا انفلق ۔ (ابن عباس)
اس کتاب کے دیباچه میں سهل بن سعد کی روایت بھی ملاحظه ہو ۔
إِبْيَضَّ (+ مِنْ) سفید ہوجانا ۔
إِبْيَضَّتْ وُجُوهٌ سرخرو ہونا ۔
● واما الذين ابيضت وجوههم ففى رحمة الله [س ۳ : ۱۰۶
إِبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ اُس کی آنکھیں آنسو بہاتی تھیں یا اُس کی آنکھیں (آنسو سے) ڈبڈبا رہتی تھیں ۔ (ابن عباس ۔ رازی)
إِبْيَضَّتْ = بَيَّضَتْ = أَفْرَغَهُ يا أَمْلَأَهُ (تاج العروس)
● وقال يا اسفى على يوسف وابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم [س ۱۲ : ۸۴

بَاعَ

بَیْعٌ (اِسمِ فعل) چیزوں کے بدلہ میں چیز دیکر معاملہ کرنا ۔ بیع کرنا ۔ بیچنا ۔ [س ۲ : ۲۵۵

بِیَعٌ (جمع ۔ واحد بِیْعَةٌ) مسیحیوں کی عبادتگاھیں (لغت شام) [س ۲۲ : ۴۰

بَایَعَ ھاتھ پر ھاتھ مار کر اقرار یا معاھدہ کرنا ۔ بیعت کرنا ۔ [س ۶۰ : ۱۲

تَبَایَعَ آپس میں خرید و فروخت کرنا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

بَالَ

بَالٌ قلب ۔ دل ۔ خیال ۔ ارادہ ۔ حالت ۔ [س ۴۷ : ۲

بَانَ

بَیْنَ درمیان ۔

بَیْنَ یَدَیْهِ (س ۲ : ۹۷) اُس کے دونوں ھاتھوں کے درمیان ۔ اُس کے روبرو ۔ اُس کے سامنے ۔

بَیِّنٌ بیّن ۔ ظاھر ۔ واضح ۔

بَیِّنَةٌ (جمع بَیِّنَاتٌ) بیّن دلیل ۔ بیّن ثبوت ۔ [س ۹۸ : ۴

آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ واضح دلیلیں ۔ واضح احکام ۔

تِبْیَانٌ بیان ۔ تشریح ۔ تفسیر ۔ [س ۱۶ : ۸۹

بَیَّنَ دکھانا ۔ ظاھر کرنا ۔ بتانا ۔ اِعلان کرنا ۔ بیان کرنا ۔

مُبَیِّنٌ (اِسم فاعل) واضح ۔

أَبَانَ جدا کرنا ۔ ممیز کرنا ۔ واضح کرنا ۔ صاف صاف بولنا ۔ (مضارع یُبِیْنُ)

وَلَا یَکَادُ یُبِیْنُ (س ۴۳ : ۵۲) اور صاف صاف بول بھی نہیں سکتا ۔

بَیَانٌ (اِسم فعل) استدلال ۔ صاف تشریح ۔ فصاحت ۔ اظہار ۔ واضح طور پر تشریح اور تفسیر کرنے کی طاقت ۔

مُبِیْنٌ (اِسم فاعل) (۱) جدا کرنے والا ۔ ممتاز کرنے والا ۔

(۲) واضح ۔ کھلا ۔ صاف صاف ۔

تَبَیَّنَ (۱) واضح ہونا ۔ (+ ل)

(۲) ممیز ہونا ۔ (+ مِنْ)

(۳) بتایا جانا ۔ (+ ل)

(۴) محسوس کرنا ۔ سمجھ جانا ۔

● --- تبینت الجن [س ۳۴ : ۱۴

(۵) بصیرت اور ذکاوت سے کام لینا ۔ تمیز اور شعور سے کام لینا ۔

● اذا ضربتم فی سبیل اللہ فتبینوا [س ۴ : ۹۴

اِسْتَبَانَ ظاھر ہونا ۔ واضح ہونا ۔ [س ۶ : ۵۵

مُسْتَبِیْنٌ (اِسم فاعل) = مُبِیْنٌ ۔ [س ۳۷ : ۱۱۷

«باب التــاء»

تَ

حرف جر به معنی قسم
● و تاللہ --- [س ۲۱ : ۵۷

تَابُوتٌ

تَابُوْتٌ (۱) صندوق - [س ۲۰ : ۳۹
(۲) قلب - سینه - (لسان - راغب)
● وقال لهم نبیهم ان آیة ملکه ان یاتیکم التابوت فیه سکینة من ربکم و بقیة مما ترک آل موسی و آل هارون تحمله الملائکة
[س ۲ : ۲۴۸

تَأْثِیْمٌ [أَثِمَ
تَأَخَّرَ [أَخَرَ
تَأَذَّنَ [أَذِنَ
تَأْسَ (واحد مذکر حاضر) [أَسِیَ
تَأْوِیْلٌ [آلَ (= أَوَلَ)

تَبَّ

تَبَّ ہلاک ہونا - [س ۱۱۱ : ۱
تَبَابٌ خساره - گھاٹا - [س ۴۰ : ۴۵
تَتْبِیْبٌ (اِسم فعل) خساره - نقصان -
[س ۱۱ : ۱۰۳
تَبَارٌ [تَبَرَ
تَبْتَئِسْ (واحد مذکر حاضر) [بئس

تَبَرَ

تَبَارٌ بربادی - ہلاکت - [س ۷۱ : ۲۹
تَبَّرَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا - [س ۲۵ : ۳۱
تَتْبِیْرٌ (اِسم فعل) پوری ہلاکت [س ۱۷ : ۷
مُتَبَّرٌ (اِسم مفعول) ہلاك شده - ٹوٹا ہوا -
[س ۷ : ۱۳۵

تَبَرَّأَ [بَرَأَ
تَبَرَّجَ [بَرَجَ
تَبَوَّأَ [بَاءَ

تَبِعَ

تَبِعَ نقش قدم پر چلنا - پیچھے چلنا - پیروی کرنا - حکم پر چلنا -
● فمن تبع هدای --- [س ۲ : ۳۸
تَبَعٌ پیروی کرنے والا - پیچھے چلنے والا - خدمت کرنے والا - [س ۱۴ : ۲۱
تَابِعٌ = تَبَعٌ [س ۲ : ۱۴۰
تُبَّعٌ عرب کی ایک پرانی قوم جو کبھی بڑے عروج پر تھی - [س ۴۴ : ۳۷
تَبِیْعٌ مدد کرنے والا - بچانے والا
[س ۱۷ : ۶۱
أَتْبَعَ (۱) پیچھے چلنا - پیچھے لگ جانا -

پیچھا کرنا ۔ چلنا ۔ جاری رکھنا ۔
● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۳
(۲) پیچھے سے آلینا ۔ مغلوب کرنا ۔ (تاج)
● ۔۔۔ فانسلخ منها فاتبعه الشیطان
[س ۷ : ۱۷۵
مُتَتَابِعٌ (اِسم فاعل) متواتر ۔ مسلسل ۔
[س ۴ : ۹۴
اِتَّبَعَ پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھا کرنا ۔
اِتِّبَاعٌ (اِسم فعل) پیچھے چلنا ۔ پیروی کرنا ۔
مُتَّبَعٌ (اِسم مفعول) جس کا پیچھا کیا جائے ۔
[س ۲۶ : ۵۲

تَبَیَّنَ [بَانَ
تَتْبِیْبٌ (اِسم فعل) [تَبَّ
تَتْرَا / تَتْرَی (موٴنث) [وَتَرَ
تَثْبِیْتٌ [ثَبَتَ
تَجَافَی [جَفَا

تجر

تِجَارَةٌ تجارت ۔ سامان تجارت ۔ خرید فروخت ۔ سودا ۔ [س ۴ : ۳۳

تَجَسَّسَ [جَسَّ
تَجَلَّی [جَلَا
تَحَاضَّ [حَضَّ
تَحَاوُرٌ [حَارَ

تحت

تَحْتَ نیچے ۔ [س ۲۰ : ۵
مِنْ تَحْتِهَا اس کے نیچے سے ۔

تَحَرَّی [حَرَی
تَحْرِیْرٌ [حَرَّ
تَحَسَّسَ [حَسَّ
تَحِلَّةٌ [حَلَّ
تَحْوِیْلٌ [حَالَ
تَحِیَّةٌ [حَیَّ
تَخَافَتَ [خَفَتَ
تَخَلَّی [خَلَا
تَخَوُّفٌ [خَافَ
تَدَلَّی [دَلَا
تَذْلِیْلٌ [ذَلَّ
تُرَاثٌ [وَرِثَ
تَرَاقِیَ (جمع ۔ واحد تَرْقُوَةٌ) [رَقِیَ

ترب

تُرَابٌ مٹی ۔ دھول ۔ [س ۲ : ۲۶۶
اَتْرَابٌ (جمع ۔ واحد تِرْبٌ ۔ مذکر و موٴنث) برابر ۔ ہمعمر ۔ ساتھی ۔ (ابن عباس)
● کواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳
تَرَائِبُ (جمع ۔ واحد تَرِیْبَةٌ) گردن سے سینہ

تک بی بیوں کے سامنے کا حصہ - (ابن عباس)

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷)

[تحت صَلَبَ

مَتْرَبَةٌ خاك میں پڑا ھوا -

ذَا مَتْرَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۶) خاك آلود - حاجتمند اور مصیبت زدہ - (ابن عباس)

تَرَدَّدَ [رَدَّ

تُرْزَقَانِ [رَزَقَ

تَرِفَ

أَتْرَفَ نعمتیں عطا کرنا - آسودگی دینا -

● واترفناهم فی الحیوة الدنیا [س ۲۳ : ۳۳

مُتْرَفٌ (اسم مفعول) وہ جسے نعمتیں اور آسودگی ملی اور وہ اترانے اور سرکشی بھی کرنے لگا - (قتادہ - تاج)

● --- کانوا قبل ذلك مترفین [س ۵۶ : ۴۵

تَرَكَ

تَرَكَ ترک کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - کسی کو اُس کے حال پر چھوڑ دینا -

أَيَحْسَبُ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا --- (س ۲۹ : ۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے ھی پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ھم ایمان لے آئے ؟ (یہ ھرگز ان کے لئے کافی نہیں) -

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (س ۳۷ : ۷۶) اور آنے والی نسلوں میں ھم نے (اُس کا ذکر خیر) باقی رکھا (کہ وہ سب) اُس کے لئے (دست بہ دعا رھیں) -

تَارِكٌ (اسم فاعل) ترک کرنے والا - چھوڑ دینے والا - [س ۱۱ : ۱۵

تَارِكِي (س ۱۱ : ۵۶) = تَارِكِينَ -

تَزَاوَرُ (= تَتَزَاوَرُ) [زَارَ

تَزْدَرِي (واحد حاضر) [زَرَا

تَزَوَّدَ [زَادَ (= زَوَدَ)

تَزَيَّلَ [زَالَ (= زَيَلَ)

تَسُبُّوا [سَبَّ

تَسْتَفْتِيَانِ [فَتَا

تِسْع

تِسْعٌ نو -

تِسْعُونَ نوے -

تُسَمَّى (واحد مذکر حاضر) [سَمَا

تَسْنِيمٌ بلند خیالات -

● و مزاجه من تسنیم [س ۸۳ : ۲۷

تَسَوَّرَ [سَارَ (= سَوَرَ)

تَسُؤْ (واحد مؤنث غائب) [سَاءَ

تُشَاقُّونَ (جمع مذکر حاضر) [شَقَّ

تَشَاوُرٌ [شَارَ

تَصْدِيَةٌ [صَدَا

تَصْلِيَةٌ [صَلَى

تَصْطَلُوْنَ (اِصْطَلَی) [صلی

تُطِعْ (واحد حاضر) [طَاعَ

تَطْمَئِنُّ (واحد حاضر) [طَمَنَّ (طَمْأَنَ)

تَطَوَّعَ [طَاعَ

تَطَیَّرَ [طَارَ (= طَیَرَ)

تَعْدُ (واحد حاضر) [عدا

تَعَسَ

تَعْسٌ (اِسم فعل) ہلاکت۔ [س ۴۷ : ۹

فَتَعْسًا لَّھُمْ (س ۴۷ : ۹) وہ غارت ہوں!

تَعَاطٰی [عَطَا

تَعَفُّفٌ [عَفَّ

تَغَابُنٌ [غَبَنَ

تَغُرَّنَّ (موٗنث واحد غائب) [غَرَّ

تَغَیُّظٌ [غَاظَ

تَفَاخُرٌ [فَخَرَ

تَفَاوُتٌ [فَاتَ

تَفَثَ

تَفَثٌ حج کے موقع پر آداب اور رسمیں جن کا پورا کرنا ضروری ہے، مثلاً اپنی صفائی حجامت وغیرہ۔

● لیقضوا تفثھم [س ۲۲ : ۳۰

تَفَکَّھُوْنَ [فَکِہَ

تَقِ [وَقَی

تُقَاۃٌ [وَقَی

تَقْشَعِرُّ [قشعر

تَقَنَ

اَتْقَنَ پختہ طور پر بنانا۔

● صنع اللہ الذی اتقن کل شیٔ [س ۲۷ : ۹۰

تَقَوَّلَ [قَالَ

تَقْوٰی [وَقَی

تَقْوِیْمٌ [قَامَ

تَقَی

اَتْقٰی (= اَوْقَی - افعل التفضیل) زیادہ لحاظ رکھنے والا۔ نہایت بچ کر چلنے والا۔ پرہیزگار۔ [س ۹۲ : ۱۷

تَقِیٌّ (برائی سے) بچ کر چلنے والا۔ خدا کا یا اپنے فرائض کا لحاظ رکھنے والا۔ [وَقَی

تَكُ (= تَکُنْ واحد حاضر) [کَانَ

تَکْوِیْرٌ (اِسم فعل) [کَارَ

تَلَّ

تَلَّ (+ ل) گرانا۔ ڈالنا۔

---- وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳)

= تل نفسہ

(اِبراھیم نے اپنے تئیں جبین کے بل ڈالا، خدا کا سجدۂ شکر ادا کیا۔)

● --- قال یا بنی انی اری فی المنام انی اذبحك فانظر ما ذا تری ۔ قال یا ابت افعل ماتوٗمر ۔ ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین۔

فلما اسلما وتله للجبین ---[س ۳۷ : ۱۰۲

تَلَاقِ [لقی

تَلَظّٰی [لظی

تِلْقَآءُ (اِسم فعل) [لقی

تِلْكَ (موٴنث) [ذلك

تَلَهّٰی [لهی

تَلَا

تَلَا (۱) پیچھے چلنا۔

● والشمس وضحاها والقمر اذا تلاها

[س ۹۱ : ۲

(۲) پیروی کرنا۔

● الذین آتیناهم الکتاب یتلونه حق تلاوته

[س ۲ : ۱۱۵

= یعملون به حق عمله۔ (مجاهد)

● اتل ما اوحی الیک من الکتاب

[س ۲۹ : ۴۴

(۳) بیان کرنا۔

● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم

[س ۶ : ۱۵۱

(۴) (+ عَلٰی) (۱) حروف یا الفاظ پڑھتے چلنا۔ پڑھکر سنانا۔

(۲) اِفترا کرنا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ (س ۲ : ۱۰۲) اُنھوں نے پیروی کی اُس چیز کی جو بد معاش لوگ سلیمان کے عهد کے خلاف اِفترا کرتے تھے ---

(رازی - تاج)۔

اَلتَّالِيَاتُ (اِسم فاعل - جمع موٴنث - مذکر تَالٍ)

[س ۳۷ : ۳

تِلَاوَةٌ (اِسم فعل) پیروی کرنا - فرمانبرداری کرنا۔

[س ۲ : ۱۱۵

تَلْوُوْا [لوی

تَمَّ

تَمَّ تمام هونا - پورا هونا - مکمل هونا۔

اَتَمَّ پورا کرنا - مکمل کرنا - انجام دینا۔

تَمَامٌ (اِسم فعل) پورا - مکمل۔

● ثم آتینا موسی الکتاب تماما علی الذی احسن و تفصیلا لکل شیٴ ---

[س ۶ : ۱۵۵

مُتِمٌّ (اِسم فاعل) مکمل کرنے والا - پورا کرنے والا۔

[س ۶۱ : ۸

تَمَاثِيْلُ (جمع - واحد تِمْثَالٌ) [مَثَلَ

تَمَارٰی [مری

تَمْتَرُوْنَ (حاضر جمع) [مری

تَمَتَّعَ [متع

تَمَطّٰی [مطا

تَمَنّٰی [منی

تَمِیْدَ [ماد

تَمَيَّزُ (= تَتَمَيَّزُ) [ماز

تَنَابَزَ [نبز

تَنَاجٰی [نجا

تَنَازَعَ [نزع

تَنَاوُشٌ [نَاشَ

تَنْزِيلٌ [نَزَلَ

تَنَفَّسَ - [نَفَسَ

تَنْكِيلٌ [نَكَلَ

تَنُّورٌ

تَنُّورٌ زمین کی سطح - (لغت عجم - قاموس)

● - - - حتی اذا جاء امرنا وفار التنور
[س ۱۱ : ۴۰

= وفجرنا الارض عیونا - (س ۵۴ : ۱۲)

تَنِيَا [وَنَى

تَهِنُوا [وَهَنَ

تَوَارَى [وَرَى

تَوَاصَى [وَصَى

تَابَ

تَابَ (۱) توبہ کرنا - خدا کی طرف رجوع ہونا - اپنی روش بدلنا - اپنی زندگی بدل ڈالنا - (+ إِلَى)

(۲) خدا کا بندوں پر ترحم کرنا - (+ عَلَى)

● - - - فتاب علیه [س ۲ : ۳۵

تَوْبٌ توبہ - اپنی روش بدلنا - [س ۴۰ : ۲

تَوْبَةٌ = تَوْبٌ

● انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۷

● ولیست التوبة للذین یعملون السیات حتی اذا حضر احدهم الموت قال انی تبت الئن
[س ۴ : ۱۸

تَائِبٌ (اسم فاعل) توبہ کرنے والا - اپنی روش بدلنے والا - [س ۹ : ۱۱۳

تَوَّابٌ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا -
[س ۲۴ : ۱۰

مَتَابٌ سچے دل سے تائب ہونا -

● الیه متاب [س ۱۳ : ۲۹

مَتَابِ (س ۱۳ : ۲۹) = مَتَابِيْ -

تُؤْذُونَنِي [أَذَى

تَارَ

تَارَ (= دَارَ)

تَارَةً دفعہ - بار - [س ۱۷ : ۷۱

تَوْرَاةٌ

حضرت موسیٰؑ کی کتاب - [س ۳ : ۵۸

تُورُونَ [وَرَى

تَوَفَّنِي [وَفَى

تَوْفِيقٌ [وَفِقَ

تَوْكِيدٌ [وَكَدَ

تَوَكَّلَ [وَكَلَ

تَوَلَّى [وَلَى

تُؤْوِي [أَوَى

تَيَمَّمَ [يَمَّ

تِینٌ

تِینٌ انجیر۔

التِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ارض فلسطین (قاموس)

جہاں تِیْنَا اور زَیْتَا دو پہاڑیاں ہیں۔

(قاموس۔ اِنجیل مرقس باب ۱۱ آیت ۱، اور ⊙ کتاب رسولوں کے اعمال باب ۱ آیت ۱۲)

یہاں حضرت عیسی مبعوث ہوئے تھے۔

● والتین و الزیتون وطور سینین و ہذا البلد الامین۔۔۔ [س ۹۵ : ۱

تَاہَ

تَاہَ (+ فِیْ) سرمارتے پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔

● ۔۔۔ یتیہون فی الارض [س ۵ : ۲۹

ـ« باب الثـاء »ـ

ثبت

ثَبَتَ مضبوط ہونا ۔ محکم ہونا ۔ قائم ہونا ۔

ثَابِتٌ (اسم فاعل) مضبوطی سے جما ہوا ۔ مستحکم ۔ قائم ۔ [س ۱۴ : ۲۹

ثُبُوتٌ قائم ۔ محکم ۔ [س ۱۶ : ۹۶

ثَبَّتَ (+ ب) ثابت کرنا ۔ جمانا ۔ مضبوط کرنا ۔ قائم کرنا ۔ [س ۸ : ۱۱

تَثْبِيتٌ (اسم فعل) توثیق ۔ قائم کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ [س ۴ : ۶۹

أَثْبَتَ (۱) مضبوط کرنا ۔
(۲) گرفتار کرنا ۔

● و اذ یمکر بک الـذین کفـروا لیثبتوك او یقتلوك ۔ ۔ ۔ [س ۸ : ۳۰

ثُبَاتٌ [ثبی

ثبر

ثُبُورٌ ہلاکت ۔ موت ۔ [س ۲۵ : ۴۷

مَثْبُورٌ (اسم مفعول) وہ جس کی شامت آگئی ۔ شامت زدہ ۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

ثبط

ثَبَّطَ ۔ کاهل اور سست بنا دینا ۔ [س ۹ : ۴۶

ثبی

ثُبِيَ (= ثُبَيٌّ مذکر) آدمیوں کی جماعت ۔

ثُبَةٌ (موٴنث واحد) ۔

ثُبَاتٌ (جمع ۔ واحد ثُبَةٌ)

ثُبَاتٍ (س ۴ : ۷۲) دستے کے دستے ۔

ثج

ثَجَّاجٌ زوروں سے بہتا ہوا (پانی) ۔ [س ۷۸ : ۱۴

ثخن

أَثْخَنَ = غَلَبَ = قَهَرَ غالب آنا ۔ (لسان ۔ تاج ۔ قاموس)

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

ثرب

تَثْرِيبٌ (اسم فعل) الزام ۔ [س ۱۲ : ۹۲

ثری

ثَرَى (= ثَرَىٌ اور ثَرَيٌ)

اَلثَّرَى بھیگی زمین ۔ [س ۲۰ : ۵

ثعب

ثُعْبَانٌ سانپ ۔ [س ۷ : ۱۰۴

۱۶۵۴۳

ثقب

ثَاقِبٌ (اسم فاعل) چمکنے والا۔ [س ۸۶ : ۳

ثقف

ثَقِفَ پانا۔ پکڑنا۔ لینا۔ غالب آنا۔

[س ۲ : ۱۸۷

ثقل

ثَقُلَ (۱) بھاری ہونا۔ (۲) تکلیف دہ ہونا۔ گراں گزرنا۔

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (س ۷ : ۱۸۷)

وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اَلثَّقَلَانِ (تثنیہ۔ واحد ثَقَلٌ) دو زبردست ہستیاں۔ جن اور انس۔ برے اور اچھے لوگ۔ [س ۵۵ : ۳۱

أَثْقَالٌ (جمع۔ واحد ثِقْلٌ)

(۱) وزن۔ بوجھ۔ [س ۲۹ : ۱۳

(۲) قوم کے باوقار لوگ۔ سردار۔

● واخرجت الارض اثقالها [س ۹۹ : ۲

ثَقِیلٌ (جمع ثِقَالٌ) بھاری۔ وزنی۔ زبردست۔

[س ۷۳ : ۵

مِثْقَالٌ وزن۔ [س ۴ : ۳۹

أَثْقَلَ وزنی ہو جانا۔ بھاری ہونا۔ تکلیف دہ ہونا۔ دبا ڈالنا۔ [س ۷ : ۱۸۸

مُثْقَلٌ (اسم مفعول) بوجھ سے لدا ہوا۔

[س ۵۲ : ۴۰

مُثْقَلَةٌ (س ۳۵ : ۱۹) = نَفْسٌ مُثْقَلَةٌ

اِثَّاقَلَ (= تَثَاقَلَ) بہت زیادہ دب جانا۔ زیادہ جھک جانا۔

اِثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ (س ۹ : ۳۸) جھکے پڑتے ہو زمین کی طرف (تم سے اپنے مکان نہیں چھوڑے جاتے)۔

ثلل

ثُلَّةٌ کثرت۔ انبوہ۔ بہت سے۔ [س ۵۶ : ۱۳

ثلث

ثَلَاثٌ (مؤنث) تین۔

● ثلاث مرات ۔۔۔ ثلاث عورات لکم

[س ۲۴ : ۵۸

ثَلَاثَةٌ (مذکر) تین۔

● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

ثَلَاثُوْنَ تیس۔

ثُلُثٌ ایک تہائی۔

ثُلُثَانِ دو تہائی۔

ثَالِثٌ (مؤنث ثَالِثَةٌ) تیسرا۔

ثُلَاثُ (جمع) تین تین۔ تین جوڑے۔

۔ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبٰعَ (س ۳۵ : ۱ و س ۴ : ۳)

دو دو، تین تین، چار چار، کوئی تعداد بلا قید۔ کئی کئی۔

● جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلاث ورباع [س ۳۵ : ۱

● فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و

ثلاث و رباع [س ۴ : ۳

ثمّ

ثَمّ اِسم مکان بعید به معنی وهاں -
● فاینما تولوا فثم وجه الله [س ۲ : ۱۱۵

ثُمّ حرف هے به معنی پهر، تب -
(۱) = فَا (۲) = وَ .
(۳) اس کے معنی میں ترتیب شرط نہیں -
● هو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعا -
ثم استوی إلی السماء فسوٰىهن سبع سمٰوٰت
[س ۲ : ۲۹
● = ءانتم أشد خلقا ام السماء - بنٰها رفع
سمکها فسوٰىهن - - - والارض بعد ذلك دحٰها
[س ۷۹ : ۲۷
(۴) زائدہ -

ثمود

ثَمُوْدُ عرب کی پرانی قوم جن کے پاس حضرت صالحؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۲۷

ثمر

ثَمَرٌ پهل - میوه - مال - دولت -
ثَمَرَةٌ (واحدة) ایک پهل -
أَثْمَرَ پهل لگنا - پهلنا -

ثمن

ثَمَنٌ قیمت -
ثُمُنٌ آٹھ حصوں میں سے ایک -
ثَامِنٌ آٹھواں -

ثَمَانٍ (= ثَمَانِیٌ موٴنث) آٹھ -
ثَمَانِیَةٌ (مذکر) (۱) آٹھ -
● وثمانیة ایام حسوما [س ۶۹ : ۷
(۲) یه لفظ صرف فصاحت کلام کے لئے بهی آیا هے - اس سے کوئی عدد خاص مقصود نہیں اور اِس میں بہت بڑی بلاغت یه هے که اِس کے دو رکن کے یعنی اس کے مضاف الیه اور مضاف الیه کے مضاف الیه کے بیان کے محذوف کرنے سے عدد غیر متناهی اور اجناس غیر محصور کا اظهار هوتا هے - جیسے که ثمانیة الاف یا ثمانیة الاف الاف إلی غیر النهایة من المخلوقات الغیر المحصور -
(سید احمد)
● - - - ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة [س ۶۹ : ۱۸
وعن الحسن الله اعلم کم هم اثمانیة ام ثمانیة الاف وعن الضحاك ثمانیة صفوف لا یعلم عددهم الا الله ویجوز ان یکون ثمانیة من الروح او من خلق اخر فهو القادر علی کل خلق سبحان الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون -
(کشاف)

ثَمَانُوْنَ اسّی -

ثنی

ثَنَی تہ کرنا - دُهرا کرنا - لپیٹنا -
یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ (س ۱۱ : ۵) وہ دهرا کئے لیتے هیں اپنے سینوں کو (اور چهپاتے هیں باتیں) -
ثَانٍ (= ثَانِیٌ) (۱) دوسرا - دوم -
(۲) (اِسم فاعل) پهیرنے والا -

ثَانِیَ عِطْفِه (س ۲۲: ۹) پہلو پھیرنے والا۔ اعراض کرنے والا۔ مغرور۔
= مستکبرا فی نفسہ۔(ابن عباس)

اِثْنَان (مذکر۔ مؤنث اِثْنَتَان) دو۔

اِثْنَا عَشَرَ (مذکر۔ مؤنث اِثْنَتَا عَشْرَة) بارہ۔

مَثْنٰی (جمع) دو دو۔ دو اور دو۔ جوڑے جوڑے۔ [س ۳۵: ۱

مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ [تحت ثَلَث

مَثَان (= مَثَانِی۔ واحد مَثْنَی، مُثَنًّی، مُثْنَی، مُثْن) بار بار دُھرانے کی۔

● --- کتابا متشابها مثانی [س ۳۹: ۲۴

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِی (س ۱۵: ۸۷) بار بار دُھرائی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ کی)

اِسْتَثْنٰی اِستثناء کرنا۔ علحدہ کرنا۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ (س ۶۸: ۱۷و۱۸) --- اور لحاظ نہ کیا حق مساکین کا، علحدہ نہ کیا اُن کا حق۔(قتادہ)

ثَابَ

ثَوَابٌ بدلہ۔ اجر۔ [س ۴: ۱۳۳

ثِیَابٌ (جمع۔ واحد ثَوْبٌ)

(۱) کپڑے۔ لباس۔

(۲) (کنایۃً) نفس۔(راغب)

● وثیابک فطھر والرجز فاھجر [س ۷۴: ۴

= وقلبک۔(ابن عباس)

(۳) قلوب۔ دل۔(ابن عباس۔ تاج)

● --- جعلوا اصابعھم فی آذانھم واستغشوا ثیابھم --- [س ۷۱: ۷

● الا انھم یثنون صدورھم لیستخفوا منہ۔ الاحین یستغشون ثیابھم یعلم مایسرون وما یعلنون۔ انہ علیم بذات الصدور [س ۱۱: ۵

مَثَابَةٌ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ [س ۲: ۱۲۵

مَثُوْبَةٌ اجر۔ بدلہ۔ جزا۔ [س ۵: ۶۳

ثَوَّبَ ادا کرنا۔ چکا دینا۔ بدلہ دینا۔ [س ۸۳: ۳۶

اَثَابَ کوئی چیز بدلہ میں دینا۔ جزا کے طور پر دینا۔

● --- فاثابکم غما بغم [س ۳: ۱۵۳

ثَارَ

اَثَارَ ھل جوتنا۔ کھیتی کے لئے زمین کھودنا۔ (دھول) اُڑانا۔ [س ۲: ۷۱

ثَوٰی

ثَاوٍ (= ثَاوِیٌ۔ اسم فاعل) رہنے والا۔ [س ۲۸: ۴۵

مَثْوٰی رہنے کی جگہ۔ گھر۔ [س ۳: ۱۵۱

اَکْرِمِی مَثْوَاهُ (س ۱۲: ۲۱) اس کو عزت سے رکھو۔

ثَیِّب

ثَیِّبٌ وہ بی بی جس کا نکاح ہو چکا ہو پھر بعد کو وہ کسی وجہ سے علحدہ ہو گئی ہو خواہ طلاق لیکر یا بیوہ ہو کر۔ [س ۶۶: ۵

ـ« باب الجیم »ـ

جأر

جَأَرَ (+ إلیٰ) خدا سے فریاد کرنا۔
[س ۱۶ : ۵۵

جالوت

حضرت داؤدؑ اور اِس سے سخت لڑائی ہوئی اور یہ اُن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔ [س ۲ : ۲۵۱

جبّ

جُبٌّ کنواں۔ [س ۱۲ : ۱۰

جبت

جِبْتٌ (۱) = شیطان۔ (لغت حبش۔ ابن عباس)
(۲) = جِبْسٌ۔ کوئی لغو چیز۔ (رازی)
(۳) کاھن اور ساحروں کا عمل۔ [س ۴ : ۵۱

جبر

جَبَّارٌ (۱) = مسلط۔ (لغت حمیر) زبردست۔
[س ۵۰ : ۴۵
(۲) ضدی۔ خود سر۔ [س ۱۹ : ۳۲

جبریل

(۱) خدا کی طاقت۔ (لغت عبری)
(۲) ملکۂ نبوت۔

● قل من کان عدوا لجبریل فانه نزله علی قلبک ـ ـ ـ [س ۲ : ۹۱
= علمه شدید القوی [س ۵۳ : ۵

جبل

جَبَلٌ (جمع جِبَالٌ) (۱) پہاڑ۔
(۲) رئیس قوم۔ (فراء۔ قاموس۔ تاج)
● وسخرنا مع داؤد الجبال یسبحن والطیر [س ۲۱ : ۷۹
● یا جبال اوبی معه ـ ـ ـ [س ۳۴ : ۱۰
جِبِلٌّ جماعتیں۔ قومیں۔ (صحاح۔ قاموس)
● ولقد اضل منکم جبلا کثیرا [س ۳۶ : ۶۲
جِبِلَّةٌ = جِبِلٌّ = اُمَّةٌ (قاموس۔ تاج)
● واتقوا الذی خلقکم والجبلة الاولین [س ۲۶ : ۱۸۴

جبن

جَبِیْنٌ ماتھا۔ پیشانی۔ (قاموس۔ تاج)
ـ ـ ـ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (س ۳۷ : ۱۰۳) اور ابراھیم نے اپنے تئیں (سجدۂ شکر میں) پیشانی کے بل گرایا۔

جبه

جِبَاہٌ (جمع۔ واحد جَبْهَةٌ) پیشانی۔ [س ۹ : ۳۵

جَبَا

جَبَا (= جَبأً) (۱) جمع کرنا۔ [س ۲۸: ۵۷

(۲) تالیف کرنا۔

● قالوا لولا اجتبیتها [س ۷: ۲۰۲

أَجْوَاب (= أَجْوَابِیْ جمع۔ واحد جَابِیَةٌ)

پانی کے خزانے۔ حوض۔ [س ۳۴: ۱۳

إِجْتَبٰی (+ مِنْ) پسند کرنا۔ [س ۱۲: ۶

جَثَّ

إِجْتَثَّ جڑسے اُکھاڑ ڈالنا۔ [س ۱۴: ۲۶

جَثَمَ

جَاثِمٌ (اِسم فاعل) (۱) سینے کے بل گرا ہوا۔

(۲) بے حرکت۔ مردہ۔ (بیضاوی)

[س ۲۹: ۳۷

جَثَا

جَاث (اِسم فاعل۔ مؤنث جَاثِیَةٌ) گھٹنوں کے بل۔ [س ۴۵: ۲۸

جِثِیّ (= جُثُوِیٌ۔ جمع) (۱) گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے۔ [س ۱۹: ۷۲

(۲) = جَمِیْعاً۔ سب کے سب۔ (اِبن عباس)

[س ۱۹: ۶۸

جَحَدَ

جَحَدَ (+ بِ) اِنکار کرنا۔ نہیں ماننا۔

[س ۱۱: ۵۹

جَحَمَ

جَحِیْمٌ (مؤنث) (۱) تیز دھکتی ہوئی آگ۔

(۲) = جہنم۔ [س ۸۲: ۲

جَدَّ

جَدٌّ عظمت۔ جلالت۔

● و انه تعلی جد ربنا [س ۷۲: ۳

جَدِیْدٌ نیا۔ [س ۱۳: ۵

جُدَدٌ (جمع۔ واحد جُدَّةٌ) کُھلے راستے۔ پہاڑوں کی گھاٹیاں۔ [س ۳۵: ۲۷

جَدَثٌ

أَجْدَاثٌ (جمع۔ واحد جَدَثٌ) قبریں۔

[س ۳۶: ۵۱

جَدَرَ

جَدَرَ گھیر دینا۔ گھیر لینا۔

جِدَارٌ (جمع جُدُرٌ) دیوار۔ [س ۱۸: ۷۸

أَجْدَرُ (افعل التفضیل) زیادہ لایق، زیادہ مناسب۔ [س ۹: ۹۸

جَدَلَ

جَدَلَ زوروں سے مروڑنا۔

جَدَلاً جھگڑے کے لئے۔ [س ۴۳: ۵۸

وَكَانَ الإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً

(س ۱۸: ۵۴) اور آدمی جھگڑنے میں سب سے بڑھکر ہے۔

جِدَالٌ جھگڑا۔ [س ۲: ۱۹۳

جَادَلَ (+ فِیْ) جھگڑنا - حجت کرنا -

لِیُجَادِلُوْکُمْ (س ۶ : ۱۲۱) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں -

أَتُجَادِلُوْنَنِیْ (س ۷ : ۶۹) کیا تم مجھ سے جھگڑوگے ؟

مُجَادِلَۃٌ (اِسم فاعل مؤنث) حجت کرنے والی بی بی - [س ۵۸

جَذَّ

جُذَاذٌ ٹوٹا ٹکڑا -

جُذَاذًا ٹکڑا ٹکڑا - [س ۲۱ : ۵۸

مَجْذُوْذٌ ٹوٹا ہوا -

غَیْرَ مَجْذُوْذٍ (س ۱۱ : ۱۱۰) مسلسل -

جَذَعَ

جِذْعٌ (جمع جُذُوْعٌ) کھجور کے درخت کا تنہ - [س ۱۹ : ۲۲

جَذَا

جَذْوَۃٌ انگار - جلتا ہوا کوئلہ - [س ۲۸ : ۲۹

جَرَّ

جَرَّ (+ اِلٰی) کھینچنا - گھسیٹنا - [۷ : ۱۴۹

جَرَحَ

جَرَحَ حاصل کرنا - مرتکب ہونا -

● --- و یعلم ماجرحتم بالنہار [س ۶ : ۶۰

= ما کسبتم من الاثم - (اِبن عباس)

جُرُوْحٌ (جمع - واحد جُرْحٌ) زخم - [س ۵ : ۴۸

جَوَارِحُ (جمع - واحد جَارِحَۃٌ) کتے چیتے چرغ اور ان ہی کی طرح کے دوسرے شکاری جانور - [س ۵ : ۴

اِجْتَرَحَ حاصل کرنے کی کوشش کرنا - حاصل کرنا - (جرم کا) مرتکب ہونا -

● الذین اجترحوا السیئات [س ۴۵ : ۲۰

جَرَدَ

جَرَادٌ (مذکر و مؤنث) ٹڈی - [س ۵۴ : ۷

جَرَزَ

جُرُزٌ وہ زمین جس کو جانوروں نے چر کر صاف کردیا ہو -

[س ۱۸ : ۷

جَرَعَ

تَجَرَّعَ گھونٹ گھونٹ پینا (پانی) -

[س ۱۴ : ۲۰

جَرَفَ

جُرُفٌ نالے ندی کا کنارہ جس کو پانی کے توڑنے فنا کردیا - [س ۹ : ۱۱۰

جَرَمَ

جَرَمَ (+ أَنْ) کسی کو جُرم کرنے پر مجبور کرنا -

جَرَمٌ جُرم - قصور -

لَا جَرَمَ = لابدو لامحالة ۔(فراء)
بے شک ۔ حق یہ ہے ۔ [س ۱۱ : ۲۲
أَجْرَمَ جرم کا مرتکب ہونا ۔ [س ۳۰ : ۴۷
إِجْرَامٌ (اِسم فعل) جرم ۔ قصور ۔
[س ۱۱ : ۳۵
مُجْرِمٌ (اِسم فاعل) مجرم ۔ قصور کرنے والا ۔
[س ۷۰ : ۱۱

جَرَى

جَرَى (+ لِ یا + إِلَى) جاری ہونا ۔ تیزی سے
چلنا ۔ [س ۱۳ : ۲
جَارِيَةٌ (اِسم فاعل مؤنث) (۱) جاری ہونے
والی ۔ تیزچلنے والی ۔ [س ۸۸ : ۱۲
(۲) کشتی ۔ (جمع جَوَارِ) [س ۶۹ : ۱۱
أَلْجَوَارِ (س ۴۲ : ۳۲) = أَلْجَوَارِی
مُجْرَى (= مَجْرَى) کشتی کا چلنا ۔
[س ۱۱ : ۴۳

جَزَأَ

جُزْءٌ (۱) جزو ۔ حصہ ۔
(۲) اقانیم (تثلیث) ۔
● ۔۔۔ وجعلوا له من عباده جزءا
[س ۴۳ : ۱۴

جَزِعَ

جَزِعَ ناصبری کرنا ۔
● سواء علینا اجزعنا ام صبرنا [س ۱۴ : ۲۱

جَزَى

جَزَى (۱) پورا بدلہ دینا ۔ [س ۱۴ : ۵۱
(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ کفارہ دینا (+ عَنْ)
[س ۲ : ۴۸
جَازٍ (= جَازِیٌ اِسم فاعل + عَنْ) وہ جو
دوسرے کا بدلہ ادا کرے ۔ [س ۳۱ : ۳۲
جَزَآءٌ نقصان پورا کرنا ۔ تلافی ۔ بدلہ ۔ سزا
یا جزا ۔
جِزْيَةٌ [س ۹ : ۲۹
(فارسی سے معرب) بہ معنی خراج (جو
انوشیروان عادل اہل فوج کے سوا اپنی تمام
رعایا سے ادا کرتا تھا) ۔
وجزاء رءوس اهل الذمة جمع جزية و هو
معرب گزیت وهو الخراج بالفارسية ۔ (مفاتيح
العلوم) ۔ الجزية خراج الارض ۔ (قاموس)
اِسلام میں غیر مذہب رعایا (ذمیوں) سے
فوجی خدمت کے بدلے میں اُن کی محافظت کا
معاوضہ ۔
اِس بارے میں ذمیوں سے جو عہد نامے
ہوتے تھے اُن کا نمونہ حسب ذیل ہے :
آنجنابؐ نے اہل ایلہ کے نام فرمان میں لکھا
تھا — لهم ذمة الله ومحمد النبي ۔
حضرت خالد بن ولید نے صلوبا کو یہ لکھکر
دیا تھا :
هذا كتاب من خالد بن الوليد لصلوبا ابن
نسطونا وقومه انی عاهدتكم على الجزية
والمنعة فلك الذمة والمنعة ما منعنا كم فلنا

الجزیة والا فلا ۔ کتب سنة اثنتی عشرۃ فی صفر ۔ (طبری)
اس کے معنی غیر مذهب والے (ذمی) بھی اپنی محافظت کا معاوضه جانتے تھے چنانچه جزیه ادا کرتے وقت وه حسب ذیل نوشته دیتے تھے :
انا قد ادینا الجزیة التی عاهدنا علیها خالد علی ان یمنعونا و امیرهم البغی من المسلمین وغیرهم ۔ (طبری)
الجزیة خراج الارض ومایؤخذ من اهل الذمة قیل لانها تجزی عنهم ای تکفیهم معاملة الحربیین وقیل لانها تکفیهم معونة الجهاد کالمسلمین ۔ (محیط المحیط لبطرس البستانی)

جَازِی بدله دینا ۔ [س ۳۴ : ۱۶

جَسَّ

تَجَسَّس جاسوسی کرنا ۔ بھیدلینا ۔
[س ۴۹ : ۱۲

جَسَدَ

جَسَدٌ (اِسم فعل) بدن ۔ جسم ۔
عِجلاً جَسَدًا (س ۷ : ۱۴۶) ایک بچھڑا مجسم ۔

جَسُمَ

جِسْمٌ (جمع اَجْسَامٌ) جسم ۔ بدن ۔
[س ۶۳ : ۴

جَعَلَ

جَعَلَ تمام افعال میں یه ایک عام لفظ ھے ۔ یه فَعَلَ صَنَعَ اور اپنے تمام هم معنی لفظوں سے بدرجها زاید عام ھے اور اس کا تصرف کئی وجوه پر هوتا ھے ۔
(۱) صار اور طفق کا قائم مقام هوتا ھے اور متعدی نهیں هوتا ۔
(۲) بجائے اَوْجَدَ کے آتا ھے اور اس وقت ایک معمول کی طرف متعدی هوتا ھے ۔
● وجعل الظلمات والنور [س ۶ : ۱
(۳) کسی شئے سے دوسری شئے کو ایجاد کرنے اور بنانے کے معنی میں آتا ھے ۔
● و الله جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲
(۴) ایک شئے کو ایک خاص حالت میں کردینے کے معنی میں آتا ھے ۔
● الذی جعل لکم الارض فراشا [س ۲ : ۲۲
(۵) ایک شئے سے اسی شئے پر حکم لگانے کا فائدہ دیتا ھے خواہ بحیثیت حق هو یا بطور باطل ۔
● وجاعلوه من المرسلین [س ۲۸ : ۷
● ویجعلون لله البنات [س ۱۶ : ۵۷
● ۔ ۔ ۔ جعل فتنة الناس کعذاب الله
[س ۲۹ : ۹
جَاعِلٌ (اِسم فاعل) فعل کرنے والا ۔
● ۔ ۔ ۔ انی جاعل فی الارض خلیفة
[س ۲ : ۲۸

جَفَأَ

جُفَآءٌ جھاگ ۔
● یذهب جفاء [س ۱۳ : ۱۸

جَفَنَ

جِفَانٌ (جمع ۔ واحد جَفْنَةٌ) لگن اور بڑے بڑے

تھالے اورسینیاں ۔ [س ۳۴ : ۱۲

جَفَا

تَجَافَی (+ عَنْ) علحدہ ھوجانا ۔ جدا ھونا ۔

تَتَجَافٰی جُنُوبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (س ۳۲ : ۱۶) اُن کے پہلو بستروں سے الگ ھی رھتے، (وہ خوابگاہ میں پڑے آرام سے نہیں سوتے) ۔

جَلَّ

جَلَالٌ جلال ۔ عظمت ۔ [س ۵۵ : ۲۷

جَلَبَ

أَجْلَبَ (+ عَلٰی) حملہ کرنا ۔

● ۔۔۔ واجلب علیھم بخیلک [س ۱۷ : ۶۴

جَلْبَبَ

جَلَابِیْبُ (جمع ۔ واحد جِلْبَابٌ) چادریں ۔

[س ۳۳ : ۵۹

جَلَدَ

جَلَدَ درّے مارنا ۔ کوڑے مارنا ۔

● فاجلدوا کل واحد منھما مائۃ جلدۃ

[س ۲۴ : ۲

جَلْدَۃٌ (اِسم فعل) درّے مارنا ۔

جِلْدٌ (جمع جُلُوْدٌ) چمڑا ۔ کھال [س ۱۶ : ۸۰

جَلَسَ

مَجَالِسُ (جمع ۔ واحد مَجْلِسٌ) مجلسیں ۔ محفلیں ۔

[س ۵۸ : ۱۱

جَلَا

جَلَاءٌ جلاوطن کرنا ۔ ملک سے نکال دینا ۔

[س ۵۹ : ۳

جَلّٰی ظاھر کرنا ۔ فاش کرنا ۔ [س ۹۱ : ۳

تَجَلّٰی (+ لِ) جلال کے ساتھ ظاھر ھونا ۔

[س ۷ : ۱۴۳

جَمَّ

جَمٌّ بہت ۔ [س ۸۹ : ۲۱

جَمَحَ

جَمَحَ سرکش ھونا ۔ [س ۹ : ۵۷

جَمَدَ

جَامِدَۃٌ (اِسم فاعل) وہ جو مضبوطی سے جما رھے ۔ [س ۲۷ : ۹۰

جَمَعَ

جَمَعَ (۱) جمع کرنا ۔ یکجا کرنا ۔ اِکٹھا کرنا ۔ ایک کرنا ۔

(۲) تعلق رکھنا ۔ نکاح کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ۔۔۔ وان تجمعوا بین الاختین [س ۴ : ۲۳

جَمَعَ کَیْدَہٗ (س ۲۰ : ۶۰) اُس نے اپنی تدبیر پختہ کر لی ۔

جَمْعٌ (اِسم فعل) جماعت ۔ بھیڑ ۔ انبوہ ۔ جمع کرنا ۔

وَأَکْثَرُ جَمْعًا (س ۲۸ : ۷۸) اور جمعیت کے اعتبار سے بھی زیادہ ۔

و بیشتر از روئے مال ۔ (سعدی)
و بیشتر بود در جمیعت ۔ (شاہ ولی اللہ رح)
اور بہت جماعت والے تھے (شاہ رفیع الدین رح)
اور زیادہ مال کی جمع ۔ (شاہ عبد القادر رح)

جَامِعٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا ۔

جُمُعَةٌ جماعت ۔

يَوْمُ الْجُمُعَةِ (س ٦٢ : ٩) جماعت کا دن ۔
ایام جاھلیت میں اِس دن کا نام یوم العَرُوبَة تھا ۔ (تاج) ۔ اور چونکہ اُس دن ایک ھاٹ لگا کرتی تھی آنجناب ؐ نے بھی اُسی دن جماعت کی نماز ظہر جس میں آپ ایک خطبہ بھی پڑھا کرتے تھے منعقد کی ۔ اِسی حیثیت سے اس دن کا نام یوم الجمعة ھو گیا ۔

جَمِيعٌ (١) اِکٹھا ۔ سب کے سب ۔ فوج ۔
(٢) = مَجْمُوعٌ (س ٣٦ : ٣٢)

جَمِيعًا سب ملکر ۔ اِکٹھے ۔ [س ٢ : ٢٧

أَجْمَعُ (جمع أَجْمَعُونَ) سب ۔ تمام ۔
[س ١٥ : ٣٠

مَجْمَعٌ جمع ھونے کی جگه ۔ [س ١٨ : ٥٩

مَجْمُوعٌ (اِسم مفعول) جمع شده ۔
[س ١١ : ١٠٥

أَجْمَعَ آپس میں متفق ھونا ۔ ملکر تدبیر کرنا ۔
[س ١٢ : ١٠٣

اِجْتَمَعَ (١) یکجا جمع کیاجانا ۔ (+ لِ)
(٢) سازش کرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ٢٢ : ٧٢

مُجْتَمِعٌ (اِسم فاعل) یکجا جمع کئے ھوئے ۔
[س ٢٦ : ٣٨

جَمُلَ

جَمَلٌ (جمع جِمَالَةٌ)
(١) اُونٹ ۔
(٢) = جُمَّلٌ = قَلْسٌ (صحاح ۔ تاج) ۔
جہاز کا رسّا ۔
● ۔ ۔ ۔ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط
[س ٧ : ٤٠
= أَلْجُمَّلُ (قرءت حضرت علی و اِبن عباس ۔ صحاح ۔ تاج)
= جُمَلٌ = جُمْلٌ (قاموس)
= جُمُلٌ = جَمَلٌ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

جَمَالٌ خوبصورتی ۔ خوشی ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● ۔ ۔ ۔ لکم فیھا جمال [س ١٦ : ٦

جَمِيلٌ مناسب ۔ ● فصبر جمیل [س ١٢ : ١٨

جُمْلَةٌ پورا ۔ مکمل ۔
● جملة واحدة [س ٢٥ : ٣٢

جِمَالَةٌ (جمع ۔ واحد جَمَلٌ) اُونٹ ۔
[س ٧٧ : ٣٣

جَنَّ

جَنَّ (+ عَلٰی) ڈھانکنا ۔
● فلما جن علیه اللیل [س ٦ : ٧٦

جِنٌّ (اِسم جمع)

(۱) مخلوق مزعومه و مظنونه غیر مرئی عرب جاہلیت ۔

(۲) شیطان ۔

● ۔۔۔ فسجدوا الا ابلیس ۔ کان من الجن ۔۔۔ [س ۱۸ : ۵۰

● ۔۔۔ بل کانوا یعبدون الجن [س ۳۴ : ۴۱

(۳) وحشی لوگ جو جنگلوں اور پہاڑوں اور ویرانوں میں غیر متمدن زندگی بسر کرتے تھے اور جنہیں حضرت سلیمان نے تابع کر رکھا تھا ۔

● وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس ۔۔۔ [س ۲۷ : ۱۷

● و من الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه ۔۔۔ یعملون له مایشاء من محاریب وتماثیل و جفان کالجواب وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۲ و ۱۳

= کتاب عهد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱

● فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته الادابة الارض تاکل منساته ۔ فلما خرتبینت الجن ان لو کانوا یعلمون الغیب ما لبثوا فی العذاب المهین [س ۳۴ : ۱۴

● قال عفریت من الجن انا اتیک به قبل ان تقوم من مقامک [س ۲۷ : ۳۹

(۴) نجومی ۔ کاهن ۔

● قل اوحی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به ۔ ولن نشرك بربنا احدا ۔۔۔ و انا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا وانا کنا نقعد منها مقاعد للسمع ۔ فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا و انا لاندری أشر ارید بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا ۔۔۔ [س ۷۲ : ۱ و ۲ و ۸ ۔ ۱۰

= ما قرا رسول الله علی الجن ولا رآهم ۔ (ابن عباس ۔ ترمذی)

● ۔۔۔ یامعشر الجن قد استکثرتم من الانس ۔ و قال اولیاؤهم من الانس ربنا استمتع بعضنا ببعض ۔۔۔ [س ٦ : ۱۲۹

(۵) بدمعاش لوگ ۔

● ۔۔۔ و کذلك جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضهم إلی بعض زخرف القول غرورا ۔ ولوشاء ربک ما فعلوه فذرهم و ما یفترون ۔ ولتصغی الیه افئدة الذین لا یؤمنون بالاخرة و لیرضوه و لیقترفوا ما هم مقترفون [س ٦ : ۱۱۲ و ۱۱۳

(٦) کیڑے ۔ مکوڑے ۔ سانپ ۔ بچھو ۔

جَنَّةٌ (جمع جَنَّاتٌ) (۱) باغ ۔

● و هو الذی انشا جنات معروشات و غیر معروشات [س ٦ : ۱۴۳

● ۔۔۔ ویجعل لکم جنات ویجعل لکم انهارا [س ۷۱ : ۱۲

(۲) مقام آسائش ۔ حالات آسائش ۔

● ۔۔۔ فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی ۔ ان لک الا تجوع فیها ولا تعری و انک لا تظمؤا فیها ولا تضحی [س ۲۰ : ۱۱۷

● سابقوا الی مغفرة من ربکم و جنة عرضها کعرض السماء و الارض ۔۔۔ [س ۵۷ : ۲۱

● و ازلفت الجنة للمتقین [س ۲٦ : ۹۰

● و اما الذین سعدوا ففی الجنة [س ۱۱ : ۱۰۸

● ۔۔۔ الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین ۔۔۔ [س ۷۴ : ۳۸

(٣) جنت نشان مُلك -

● لقد كان لسبا فی مسکنهم آیة - جنتان عن یمین و شمال - کلوا من رزق ربکم و اشکروا له - بلدة طیبة و رب غفور - - -

[س ٣٤ : ١٤

● و لمن خاف مقام ربه جنتان - - - ذواتا افنان - - - فیهما عینان تجریان - - - فیهما من کل فاکهة زوجان - - - فیهن قاصرات الطرف - - - کانهن الیاقوت و المرجان

[س ٥٥ : ٤٦

جُنَّةٌ ڈھکن - ڈھال - [س ٥٨ : ١٧

جِنَّةٌ (١) (جمع - واحد جِنٌّ) جن -

(٢) پاگل پن - دیوانگی - جنون -

[س ٢٣ : ٢٥

أَجِنَّةٌ (جمع - واحد جَنِیْنٌ) کوئی ڈھکی ھوئی یا چھپی ھوئی چیز - پیٹ میں بچہ -

● واذ انتم اجنة فی بطون [س ٥٣ : ٣٢

جَانٌّ اِسم جمع - (١) = جِنٌّ

● فیومئذ لا یسئل عن ذنبه انس ولا جان

[س ٥٥ : ٣٩

(٢) = شیطان -

● وخلق الجان من مارج من نار [س ٥٥ : ١٥

(٣) سانپ -

● - - - فلما رآها تهتز کانها جان [س ٢٧ : ١٠

مَجْنُوْنٌ (اِسم مفعول) جن یا شیطان کے اثر میں - مجنون - دیوانه - [س ٨١ : ٢٢

جَنَبَ

جَنَبَ اعراض کرنا - پھیر دینا -

جَنْبٌ (جمع جُنُوْبٌ) جانب - بغل -

اَلصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (س ٤ : ٣٠) پاس بیٹھنے والا - = الرفیق (اِبن عباس)

فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ (س ٣٩ : ٥٧) پاس خدا ملحوظ رکھنے میں -

جُنُبٌ (١) اجنبی - دور سے آنے والا -

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ٤ : ٣٦) همسائے اجنبی (شاہ رفیع الدین رح) - اجنبی پڑوسی (حافظ نذیر احمد) -

= الذی لیس بینک و بینه قرابة (ابن عباس) - جس سے تم سے کوئی قرابت نہیں، جو اجنبی ھے، جو دوسری قوم یا مذھب کا آدمی ھے -

عَنْ جُنُبٍ (س ٢٨ : ١٠) دور سے -

(٢) وہ حالت جس میں غسل کی ضرورت ھو -

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ٥ : ٧

جَانِبٌ (١) طرف - پهلو -

وَنَاٰ بِجَانِبِه (س ١٧ : ٨٥) اور بچائے اپنا پهلو (مولینا محمود حسن رح) - اور پهلوتهی کرتا ھے - (حافظ نذیر احمد)

(٢) زمین یا مُلك کا حصه -

جَنَّبَ اعراض کرانا - دور سرکا دینا - علحده کرنا - [س ٩٢ : ١٧

تَجَنَّبَ پھرجانا - اعراض کرنا - اپنے تئیں علحده کرنا - [س ٨٧ : ١١

اِجْتَنَبَ اجتناب کرنا - گریز کرنا - بچنا -

[س ٣٩ : ١٩

جَنَحَ

جَنَحَ (+ لِ) جُھکنا - مائل ھونا -
[س ۸ : ٦٣

جَنَاحٌ (مذکر و موٴنث - جمع اَجْنِحَةٌ)
(۱) ھاتھ - (پرند کا) بازو - بانھ - بغل -
جَنَاحُ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۰) خاکساری کا پہلو -
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (س ۱۵ : ۸۸) اپنا بازو جھکا رکھ ، تواضع اختیار کر -
(۲) قوّت - طاقت -
---اُولِیْ اَجْنِحَةٍ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ
(س ۳۵ : ۱) زبردست طاقت والے (ملٰئکه)
جُنَاحٌ (۱) گناہ - [س ۵ : ۹۳
(۲) = حَرَجٌ - (ابن عباس) - مضائقه -
[س ۲ : ۱۹۸

جُنُدٌ

جُنْدٌ (جمع جُنُوْدٌ) فوج - لشکر - ساتھی -
[س ۳٦ : ۷۵

جَنَفَ

جَنَفٌ (اسم فعل) سیدھے راسته سے بھک جانا -
[س ۲ : ۱۷۸
مُتَجَانِفٌ (اِسم فاعل) برائی کی طرف جھکنے والا (+ لِ) - [س ۵ : ۵

جَنَی

جَنًی (= جَنَیٌ) میوه - پھل -
● --- جنی الجنتین دان [س ۵۵ : ۵۴
جَنِیٌّ تازه میوے ابھی توڑے ھوئے -
[س ۱۹ : ۲۵

جَهَدَ

جَهْدٌ (اسم فعل) پوری طاقت کے ساتھ کام کرنا -
جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ (س ۵ : ۵۸) اُن کی زبردست قسمیں -
جُهْدٌ (۱) طاقت - استطاعت -
(۲) محنت کی کمائی -
● لا یجدون الا جهدهم [س ۹ : ۸۰
جَاهَدَ جهد کے ساتھ ، پوری طاقت سے کام لینا -
● --- وان جاهداك علی ان تشرك بی ---
--- فلا تطعهما --- [س ۳۱ : ۱۴
● وجاهدوا فی الله حق جهاده [س ۲۲ : ۷۸
● وجاهدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل الله
[س ۹ : ۴۱
● یا ایها النبی جاهد الکفار والمنافقین ---
[س ۹ : ۷۳
● --- فلا تطع الکافرین وجاهدهم به جهادا کبیرا [س ۲۵ : ۵۲
جِهَادٌ (اِسم فعل) سخت جد و جهد کرنا - پوری طاقت سے کام لینا - (اس لفظ کے معنی قرآن مجید میں کہیں بھی غیر مسلموں سے محض لڑائی کرنے کے نہیں آئے ھیں -)
● --- وجاهدهم به جهادا کبیرا
[س ۲۵ : ۵۲
مُجَاهِدٌ (اِسم فاعل) وه جو پورے جد و جهد سے کام لے ، کام میں پوری طاقت صرف کرے

یہاں تک کہ جس نے ضرورت پڑنے پر لڑائی میں بھی شرکت کی ہو۔

● لایستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی سبیل الله باموالهم وانفسهم ۔ ۔ ۔ [س ۴ : ۹۷

جهر

جَهَرَ ظاہر ہونا ۔ اظہار کرنا ۔ اعلان کرنا ۔ پکار دینا ۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

جَهْرٌ وہ جو ظاہر ہے ۔ باآواز بولنا ۔ کھلم کھلا عام مجمع میں کہنا ۔ [س ۷ : ۲۰۴

جَهْرًا کھلے طور پر ۔ سب کے سامنے ۔ [س ۱۶ : ۷۷

جَهْرَةً کھلے طور پر ۔ ظاہر طور پر ۔ نظروں کے سامنے ۔ [س ۲ : ۵۲

جِهَارًا (اِسم فعل) عام مجمع میں ۔ کھلم کھلا ۔ [س ۷۱ : ۷

جهز

جَهَازٌ اسباب و سامان ۔ سامان سفر ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جَهَّزَ (+ ب) ساز و سامان تیار کرنا ۔ ضروریات کی چیزیں مہیا کرنا ۔ [س ۱۲ : ۵۹

جهل

جَهِلَ جاهل ہونا ۔ نہ جاننا ۔

جَاهِلٌ (اِسم فاعل) جاهل ۔ [س ۲ : ۲۷۴

جَهُولٌ بہت ہی جاهل اور بے وقوف ۔ [س ۳۳ : ۷۲

جَهَالَةٌ جہالت ۔

بِجَهَالَةٍ (س ۴ : ۱۷) بغیر جانے ۔ لاعلمی سے ۔

جَاهِلِيَّةٌ (۱) جہالت کی حالت ۔ [س ۳ : ۱۵۴

(۲) قبل اِسلام عرب کی حالت ۔ [س ۳۳ : ۳۳

جهنم

جَهَنَّمُ (۱) عبرانی میں وادی هِنّمْ جہاں آدمیوں کو جلا کر قوم اَمُونْ مُلَكْ دیوتا کو قربانیاں پیش کرتی تھی ۔ یہ زندہ آدمیوں کے جلائے جانے کی جگہ تھی ۔ (عہد عتیق کی کتاب اول سلاطین ۱۱ : ۷)

یہی لفظ قرآن میں مقام عذاب کے لئے آیا ہے ۔

(۲) حالت عذاب ۔

● انه من یات ربه مجرما فان له جهنم ۔ لا یموت فیها ولا یحیٰی [س ۲۰ : ۷۶

● ان جهنم کانت مرصادا للطاغین مابا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیا وغساقا [س ۷۸ : ۲۱-۲۵

● وجایٔ یومئذ بجهنم یومئذ یتذکر الانسان وانی له الذکری ۔ یقول یالیتنی قدمت لحیاتی ۔ فیومئذ لا یعذب عذابه احد ولا یوثق وثاقه احد [س ۸۹ : ۲۴

● ۔ ۔ ۔ من ورائه جهنم ویسقی من ماء صدید یتجرعه ولا یکاد یسیغه و یاتیه الموت من کل مکان وما هو بمیت ۔ ومن ورائه عذاب غلیظ [س ۱۴ : ۱۹ و ۲۰

● من ورائهم جهنم ۔ ولا یغنی عنهم ما کسبوا شیئا ولا ما اتخذوا من دون الله اولیاء ۔ و

لهم عذاب عظیم [س ۴۵ : ۹

● یعرف المجرمون بسیاھم فیوٴخذ بالنواصی والا قدام ۔ ھذہ جھنم التی یکذب بھا المجرمون ۔ یطوفون بینھا و بین حمیم آن [س ۵۵ : ۴۱ - ۴۴

● وللذین کفروا بربھم عذاب جھنم --- اذا القوا فیھا سمعوا لھا شھیقا وھی تفور تکاد تمیز من الغیظ [س ۶۷ : ۶ - ۸

● --- فی جھنم خالدون ۔ تلفح وجوھھم النار وھم فیھا کالحون [س ۲۳ : ۱۰۵ و ۱۰۶

● لھم نار جھنم ۔ لا یقضی علیھم فیموتوا ولا یخفف عنھم من عذابھا [س ۳۵ : ۳۶

● ان المجرمین فی عذاب جھنم خالدون ۔ لا یفتر عنھم وھم فیہ مبلسون [س ۴۳ : ۷۵

● وان جھنم لمحیطۃ بالکافرین [س ۲۹ : ۵۴

● --- ثم جعلنا لہ جھنم ۔ یصلیھا مذموما مدحورا [س ۱۷ : ۱۹

● و عرضنا جھنم یومئذ للکافرین عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

● --- سیدخلون جھنم داخرین [س ۴۰ : ۶۰

جَوّ

جَوٌّ ہوا ۔ آسمان ۔ [س ۱۶ : ۸۱

جَوَاب [جبا

جَوَار [جری

جَوَارِحُ [جرح

جَابَ

جَابَ چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ کاٹنا ۔ [س ۸۹ : ۹

جَوَابٌ جواب ۔ [س ۷ : ۸۱

أَجَابَ (۱) جواب دینا ۔ [س ۲ : ۱۸۶
(۲) بات سننا ، بات ماننا ۔ [س ۱۴ : ۴۴

مُجِیْبٌ (اِسم فاعل) جواب دینے والا ۔ سوال پورا کرنے والا ۔ [س ۳۷ : ۷۳

اِسْتَجَابَ (۱) جواب دینا ۔ سوال پورا کرنا ۔ [س ۳ : ۱۹۵
(۲) بات سننا ۔ [س ۳ : ۱۷۲

جَادَ

جِیَادٌ (جمع ۔ واحد جَوَادٌ) تازی گھوڑے ۔ [س ۳۸ : ۳۱

جُوْدِیٌّ پہاڑ جس پر حضرت نوحؑ کی کشتی آکر ٹھہری تھی ۔ [س ۸ : ۴۸

جَارَ

جَارٌ (۱) نزدیک ۔ وہ جو نزدیک ہو ۔ پڑوسی
(۲) حامی ۔ مددگار ۔ [س ۸ : ۴۸

اَلْجَارِ ذِی الْقُرْبیٰ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو قریب رہتا ہو ، یا جس سے قریبی تعلقات ہوں ۔

اَلْجَارِ الْجُنُبِ (س ۴ : ۳۶) وہ پڑوسی جو دور رہتا ہو ، جو اجنبی ہو جس سے کوئی تعلقات نہیں ۔

جَائِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو پھر جائے ، اِعراض کرے ۔ [س ۱۶ : ۹

جَاوَرَ پڑوسی بننا ۔ نزدیک رہنا ۔ [س ۳۳ : ۶۰

أَجَارَ بچانا ۔ تکلیف سے چھڑانا ۔

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (س ۲۳ : ۹۰)
وہ بچاتا ہے اور اُس کے خلاف کوئی بچا نہیں سکتا -

مُتَجَاوِرٌ (اِسم فاعل) ایک دوسرے کے نزدیک - [س ۱۳ : ۴

اِسْتَجَارَ بچاؤ کےلئے پناہ مانگنا - [س ۹ : ۷

جَازَ

جَاوَزَ گزر جانا - پار اُترنا - پار کرادینا - [س ۱۸ : ۶۳

تَجَاوَزَ (+ عَنْ) درگزر کرنا - [س ۴۶ : ۱۶

جَاسَ

جَاسَ تلاش کرنا - چھان مارنا -

جَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) اُنہوں نے تمہاری کھوج میں تمام گلی کوچوں کو چھان مارا - (لغت جذام)

جَاعَ

جَاعَ بھوکا ہونا - [س ۲۰ : ۱۱۸

جُوعٌ بھوک - [س ۱۰۶ : ۴

جَافَ

جَوْفٌ پیٹ - اندرونی حصہ - [س ۳۳ : ۴

جَآءَ

جَآءَ (۱) آنا - پہنچنا -
(۲) لیکر آنا - لانا - (+ ب)

لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا (س ۱۹ : ۲۸) تو لائی ہے ایک چیز ، ایک مفتری (عیسیٰ، کہ باتیں گڑھ گڑھ کر کہتا ہے ، کہتا ہے کہ میں نبی ہوں -)

(۳) = أَتَى مرتکب ہونا -
● لقد جئت شیئا امرا [س ۱۸ : ۷۰

جَآءٌ = مَجِيءٌ = جِيءٌ = جِيءٌ (مفعول)

وَجِآيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (س ۸۹ : ۲۴)
اور لایا جائے گا اُس دن جہنم -

أَجَآءَ (+ إِلَى) آنے پر مجبور کرنا -
● فاجاءها المخاض الى جذع النخلة [س ۱۹ : ۲۳

جَابَ

جَيْبٌ (جمع جُيُوبٌ) (۱) قمیص کا گریبان -
(۲) سینہ -

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱) اور چاهئے کہ بیبیاں اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈال لیں -

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۷ : ۱۲)
= اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ (س ۲۸ : ۳۲)
اور تو اپنے گریبان میں ہاتھ ڈال (اُردو میں کہتے ہین منھ ڈال ، اور دیکھ تو کیا تو سچ مچ قصوروار ہے جو تو ڈرتا ہے) -

جَادَ

جَادَ (= جَيِدَ)

جِيدٌ گردن - [س ۱۱۱ : ۵

باب الحاء

حَبَّ

حَبٌّ دانه ۔ اناج ۔ غلّه ۔ [س ۵۵ : ۱۲

حَبَّةٌ (واحدۃ) ایک اناج ۔ [س ۲ : ۲۶۱

حُبٌّ محبت ۔

عَلٰی حُبِّہٖ (س ۲ : ۱۷۷)

= علی قلته وشهوته ۔ (ابن عباس) ۔ باوجود اس کی کمی اور ضرورت کے ۔

● وآتی المال علی حبه ذوی القربی و الیتامی و المساکین و ابن السبیل ۔۔۔

[س ۲ : ۱۷۷

أَحَبُّ (افعل التفضیل) زیادہ پیارا ۔ زیادہ پسندیدہ ۔ [س ۱۲ : ۳۳

أَحِبَّآءُ (جمع ۔ واحد حَبِیْبٌ) پیارے ۔ احباب ۔ [س ۵ : ۲۰

مَحَبَّةٌ محبت ۔ پیار ۔ [س ۲۰ : ۳۹

حَبَّبَ (+ إِلٰی) پیارا بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَحَبَّ پیار کرنا ۔ خواهش کرنا ۔ پسند کرنا ۔ [س ۳ : ۷۶

إِسْتَحَبَّ (۱) پیار کرنا ۔ (۲) ترجیح دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ ان استحبوا الکفر علی الایمان

[س ۹ : ۲۳

حَبَرَ

حَبَرَ مجلس موسیقی میں گانے بجانے کا لطف اُٹھانا ۔ (زجاج ۔ تاج)

● الذین آمنوا بایاتنا وکانوا مسلمین ۔ ادخلوا الجنة انتم و ازواجکم تحبرون

[س ۴۳ : ۶۹ و ۷۰

● فاما الذین آمنوا وعملوا الصالحات فهم فی روضة یحبرون [س ۳۰ : ۱۵

حَبْرَةٌ جلسه نغمه و سرود ۔ مجلس موسیقی جس میں گانے بجانے سب شامل هیں ۔ (زجاج ۔ تاج ۔ قاموس)

أَحْبَارٌ (جمع ۔ واحد حَبْرٌ یا حِبْرٌ) یهودی علماء ۔ [س ۵ : ۴۴

حبس

حَبَسَ روکنا ۔ بند کرنا ۔ [س ۵ : ۱۰۹

حَبِطَ

حَبِطَ باطل هونا ۔ بیکار هونا ۔ ضائع هونا ۔

أَحْبَطَ بیکار کرنا ۔ [س ۴۷ : ۳۴

حَبَكَ

حُبُكٌ (جمع ۔ واحد حِبَاكٌ) ستاروں کے چلنے کے راستے ۔

● والسماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

= الطرائق - (لغت جرهم)

حَبَلَ

حَبْلٌ (اِسم فعل - جمع حِبَالٌ)

(۱) رسّا - [س ۲۰ : ۶۶

(۲) نَس - رگ - [س ۵۰ : ۱۶

(۳) عہد - [س ۳ : ۱۱۲

حَتَمَ

حَتْمٌ (اِسم فعل) فیصله - حکم -

حَتْمًا مَقْضِیًّا (س ۱۹ : ۷۲) لازم ہے ، جو پورا ہو کر رہیگا -

حَتّٰی

حَتّٰی (۱) (= اِلٰی) اِنتہا و غایت - یہاں تک که -

● قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسی [س ۲۰ : ۹۱

(۲) = کَیْ (تعلیلیه) - تا که - (مغنی)

● ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا - [س ۲ : ۲۱۷

(۳) = اِلا اِستثنائیه - (قاموس)

● وما یعلمان من احد حتی یقولا اِنما نحن فتنة فلاتکفر [س ۲ : ۱۰۲

● ماکان لنبی ان یکون له اسری حتی یثخن فی الارض [س ۸ : ۶۷

(۴) = وَ - (صحاح)

● فاذا لقیتم الذین کفروا فضرب الرقاب حتی اذا اثخنتموهم فشدوا الوثاق [س ۴۷ : ۴

(۵) ابتدائیه -

● حتی اذا اتوا علی واد النمل - - - [س ۲۷ : ۱۸

● حتی اذا فتحت یاجوج و ماجوج وهم من کل حدب ینسلون [س ۲۱ : ۹۶

(۶) زائده

حَثَّ

حَثِیْثًا جلدی کرنے والا بن کر -

● - - - یطلبه حثیثا [س ۷ : ۵۴

حَجَّ

حَجَّ حج کے لئے جانا - [س ۲ : ۱۵۸

حَجٌّ (اِسم فعل) حج کعبه - [س ۲ : ۱۹۳

حِجٌّ = حَجٌّ [س ۳ : ۹۱

حَاجٌّ (اِسم فاعل) حج کرنے والا - حاجی - [س ۹ : ۲۰

حِجَجٌ (جمع - واحد حِجَّةٌ) سال - برس - [س ۲۸ : ۲۷

حُجَّةٌ (۱) حجت - جھگڑا - بحث - [س ۴۲ : ۱۵

(۲) دلیل -

فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ (س ۶ : ۱۵۰) بس خدا ہی کی دلیل ہے لگتی ہوئی -

حَاجَّ (+ فِیْ) کسی بارے میں حجت کرنا - کسی سے حجت کرنا - [س ۳ : ۶۵

● - - - لیحاجوکم به عند ربکم (س ۲ : ۷۶) تا که وہ اس سے تم پر فوقیت لے جائیں تمہارے رب کے حضور میں - (اِبن عباس) -

تا کہ وہ تمہارے خلاف تمہارے پروردگار
کےحضور اس سے حجت پکڑیں یعنی تمہارے
پروردگار کے کلام سے تمہارے خلاف استدلال
کریں - (مولینا ابوالکلام احمد)

تَحَاجَّ (+ فِیْ) آپس میں جھگڑنا -
[س ۴۰ : ۴۷

حَجَبَ

حِجَابٌ حجاب - پردہ - اوٹ - [س ۷ : ۴۵

مَحْجُوْبٌ (اِسم مفعول) روکے ہوئے - روک
دیئے گئے - (+ عَنْ) [س ۸۳ : ۱۵

حَجَرَ

حِجْرٌ (اِسم فعل)
(۱) کوئی ممنوع شئی، حرام چیز -
● --- ھذہ انعام و حرث حجر لا یطعمھا ---
[س ۶ : ۱۳۹
(۲) روك - رکاوٹ -
● --- وجعل بینھما برزخا و حجرا محجورا
[س ۲۵ : ۵۵
(۳) دل - عقل - سمجھ -
● --- ھل فی ذلک قسم لذی حجر
[س ۸۹ : ۴

حُجُوْرٌ (جمع) ولایت - حفاظت -
● --- و ربائبکم التی فی حجورکم من
نسائکم --- [س ۴ : ۲۳

اَلْحِجْرُ وادی القری جہاں قوم ثمود رہتی
تھی -

اَصْحَابُ الْحِجْرِ (س ۱۵ : ۸۰) قوم ثمود -

حِجْراً مَّحْجُوْراً لفظی معنی ہیں روك آڑ کی
گئی یعنی ہم میں اور ان میں آڑ ہوجائے
کہ اُن کی صورت ہم کو نہ دکھائی دے -
دور دفان!
● یوم یرون الملائکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین
و یقولون حجرا محجورا [س ۲۵ : ۲۲

حَجَرٌ (جمع حِجَارَۃٌ)
(۱) پتھر - چٹان - پتھریلی زمین - پہاڑ -
(۲) مصیبت - عذاب -
● واذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھوالحق من
عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء اوائتنا
بعذاب الیم [س ۸ : ۳۲
(۳) شقی القلب لوگ جو فھی کالحجارۃ او
اشد قسوۃ (س ۲ : ۷۴) کے مصداق ہیں -
(۴) قوم کے باوقار لوگ یعنی سرداران
قوم جن کے بارے میں لفظ جبال بھی آیا ہے -
[جَبَلَ
● --- فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ
[س ۲ : ۲۴

حِجَارَۃٌ (جمع) چیچک کے دانے -
● --- ترمیھم بحجارۃ من سجیل
[س ۱۰۵ : ۴
(چنانچہ ابرھہ کا لشکر مرض چیچک سے
غارت ہوا تھا) -

حِجَارَۃٌ مِنْ سِجِّیْلٍ (۶) کنکر پتھر جو
آتشفشاں پہاڑوں سے آتشفشانی کے وقت نکلتے
ہیں اور جس سے آس پاس کی تمام بستیاں
نیست و نابود ہوجاتی ہیں -
● فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا و امطرنا
علیھا حجارۃ من سجیل منضود مسومۃ عند
ربک [س ۱۱ : ۸۲ و ۸۳

(۲) ملاحظہ ہو سِجِّیْلٌ تحت لفظ سَجَلَ۔

حُجْرَةٌ (جمع حُجُرَاتٌ) حُجرہ۔ [س ۴۹ : ۴]

مَحْجُوْرٌ (اِسم مفعول) (۱) آڑ کیا ہوا۔ سامنے سے دور۔

(۲) ممنوع۔ [س ۲۵ : ۲۲]

حَجَزَ

حَجَزَ (+ عَنْ) روکنا۔

حَاجِزٌ (اِسم فاعل) روکنے والا۔ روک۔ آڑ۔ پانی روکنے کا بند۔ [س ۶۹ : ۴۷]

حَدَّ

حُدُوْدٌ (جمع۔ واحد حَدٌّ) (۱) حدیں۔ بندشیں۔

(۲) احکام۔

حُدُوْدُ اللّٰہِ (س ۶۵ : ۱) خدا کی مقرر کی ہوئی بندشیں جن سے تجاوز کرنا گناہ ہے۔

حَدِیْدٌ لوہا۔ [س ۵۰ : ۲۱]

حِدَادٌ (جمع۔ واحد حَدِیْدٌ) تیز۔

بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ (س ۳۳ : ۱۹) تیز زبانوں سے۔

حَادَّ روکنا۔ راہ میں حائل ہونا۔ مخالفت کرنا۔ [س ۵۸ : ۲۲]

حَدَبَ

حَدَبٌ اُونچی زمین۔ [س ۲۱ : ۹۶]

حَدَثَ

حَدِیْثٌ نئی بات۔ نیا واقعہ۔ حال کا واقعہ۔ قصہ۔ تاریخ۔ بیان۔ ذکر۔ بات۔

لَهْوَ الْحَدِیْثِ (س ۳۱ : ۶) کھیل کی باتیں۔

اَحَادِیْثُ (جمع۔ واحد حَدِیْثٌ) قصّے۔ باتیں۔

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (س ۱۲ : ۶) باتوں کے کچھ مطالب۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ (س ۲۳ : ۴۴) ہم نے اُن کے افسانے بنا دیے۔

حَدَّثَ بیان کرنا۔ آگاہ کرنا۔ بتانا۔ [س ۹۹ : ۴]

اَحْدَثَ واقعہ پیش کرانا۔ واقع کرنا۔ بات پیدا کرنا۔ [س ۱۸ : ۶۹]

مُحْدَثٌ کوئی نئی پیدا کی ہوئی بات یا واقعہ۔ [س ۲۱ : ۲]

حَدَقَ

حَدَائِقُ (جمع۔ واحد حَدِیْقَةٌ) باغات جن میں درخت لگے ہوں۔ [س ۲۷ : ۶۱]

حَذِرَ

حَذِرَ خبردار ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ خیال رکھنا۔ ڈرنا۔

حِذْرٌ اِحتیاط۔ پیش بندی۔ حفظ ماتقدم۔ [س ۴ : ۷۳]

حَذَرٌ (اِسم فعل) ڈر۔ [س ۲ : ۱۸]

حَاذِرٌ (اِسم فاعل) اِحتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار۔ محتاط۔ [س ۲۶ : ۵۶]

مَحْذُوْرٌ (اِسم مفعول) جس بات کا اندیشہ ہو۔
[س ۱۷ : ۵۹

حَذَّرَ کسی بات سے ہوشیار کردینا۔
[س ۳ : ۲۷

حَرَّ

حَرٌّ (اِسم فعل) گرمی۔ [س ۹ : ۸۲

حُرٌّ آزاد آدمی۔ [س ۲ : ۱۷۸

حَرُوْرٌ (موٗنث) رات کو چلنے والی گرم ھوا۔
[س ۳۵ : ۲۱

حَرِیْرٌ ریشم۔ [س ۲۲ : ۲۳

حَرَّرَ (۱) غلامی سے آزاد کرنا۔ (۲) خدا کی عبادت میں لگا دینا۔

تَحْرِیْرٌ (اِسم فعل) آزاد کرنا۔

تَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ (۱) کسی جاندار کی گردن سے ظلم کا بار ہٹانا۔ کسی کو بیجا دباؤ سے آزاد کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔
[س ۵ : ۹
(۲) اِنسان کو غلامی سے آزاد کرنا۔
[س ۴ : ۹۱

مُحَرَّرًا (اِسم مفعول) سب طرف سے آزاد کر کے خدا کی عبادت میں لگایا ھوا۔
[س ۳ : ۳۱

حَرَبَ

حَرْبٌ (اِسم فعل۔ موٗنث) لڑائی۔
[س ۵ : ۶۷

مِحْرَابٌ (جمع مَحَارِیْبُ) حجرہ۔ [س ۳ : ۳۹

حَارَبَ لڑائی کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۸

حَرَثَ

حَرَثَ بیج بونا۔ [س ۵۶ : ۶۳

حَرْثٌ (اِسم فعل) (۱) کھیت۔ کاشت کی ھوئی زمین۔ زراعت۔ کھیت کی پیداوار۔ میوے۔ جتائی۔
(۲) اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ۔
● نساء کم حرث لکم --- [س ۲ : ۲۰۳

حَرَجَ

حَرَجٌ (اِسم فعل) تنگ۔ قید۔ دقت۔ جُرم۔
[س ۷ : ۱ و س ۲۴ : ۶۱

حَرَدَ

حَرْدٌ (اِسم فعل) غرض۔ مقصد۔

عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ (س ۶۸ : ۲۵) اپنے تئیں مقصد پر قادر سمجھکر۔

حَرَسَ

حَرَسٌ (اِسم جمع) چوکیدار۔ [س ۷۲ : ۸

حَرَصَ

حَرَصَ (+ عَلٰی) حرص کرنا [س ۱۲ : ۱۰۳

حَرِیْصٌ (+ عَلٰی) (۱) حریص۔ (۲) بھلائی کا متمنی، خواھشمند۔

حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ (س ۹ : ۱۲۹) تمہارا زبردست بہی خواہ۔

اَحْرَصُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ آرزومند۔ [س ۲ : ۹۰

حَرَضَ

حَرَضٌ بیماری سے اخیر حالت میں پہنچا ہوا ۔
گُھلا ہوا ۔ از کار رفتہ ۔
● ۔۔۔ حتی تکون حرضا [س ۱۲ : ۸۵
حَرَّضَ (+ عَلٰی) ترغیب دینا ۔ اُبھارنا ۔
[س ۸ : ٦٦

حَرَفَ

حَرْفٌ کنارہ ۔ طریقہ ۔
عَلٰی حَرْفٍ (س ۲۲ : ۱۱) کنارے ھی پر
کھڑا ، اندر نہیں آتا (اپنے موقعہ کی تاک
میں) ۔
= مذبذبین بین ذلك ۔ لا إلی ھؤلاء ولا
إلی ھؤلاء ۔ (س ۴ : ۱۴۳)
= علی شک ۔ (زجاج)
حَرَّفَ (+ عَنْ) اُلٹ پلٹ کرنا ۔ غلط کردینا ۔
[س ۴ : ۴۵
مُتَحَرِّفٌ (اِسم فاعل) وہ جو پیچھے ہٹ
جائے ۔ (+ ل)
● ۔۔۔ الا متحرفاً لقتال [س ۸ : ۱٦

حَرَقَ

حَرِیْقٌ جلتا ہوا ۔ [س ۳ : ۱۷۷
حَرَّقَ جلانا ۔ [س ۲۱ : ٦۸
إِحْتَرَقَ جلایا جانا ۔ [س ۲ : ۲٦۸

حَرُكَ

حَرَّكَ (+ بِ) حرکت دینا ۔ [س ۷۵ : ۱٦

حَرَمَ

حَرَمٌ امن کی جگہ ۔
حُرُمٌ (جمع ۔ واحد حَرَامٌ) (۱) ممنوع ۔ حرام ۔
(۲) مقدس ۔ (۳) احرام کی حالت میں ۔
[س ۵ : ۱
اَلْحُرُمَاتُ خدا کے احکام ۔ [س ۲ : ۱۹۰
حَرَامٌ (۱) ممنوع ۔ [س ۱٦ : ۱۱۷
(۲) = وَاجِبٌ ۔ (اِبن عباس ۔ کسائی)
وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْیَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا
یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱ : ۹۱)
اور واجب ہوئی (سزا) اُن بستیوں پر جن کو
ہم نے ہلاك کیا اس لئے کہ وہ (کسی
طرح) رجوع نہ ہوتے تھے ۔
مَحْرُوْمٌ (اِسم مفعول) (۱) ممنوع ۔
إِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ
(س ۵٦ : ٦٦)
ہم تو قرضدار ہوگئے، بلکہ ہم پر تو اپنی
محنت کے ثمر بھی حرام ہوگئے ۔
(۲) وہ جو اپنی حاجت بتا نہیں سکتا ۔
(۳) گونگے جانور ۔ (زمخشری)
وَفِیْ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ
(س ۵۱ : ۱۹)
اور اُن کے مالوں میں حق ھے سوال کرنے
والے کا اور اس کا جو اپنے تئیں سوال کرنے
سے محروم پائے (جو سوال نہ کرسکے) ۔
حَرَّمَ (۱) حرام کرنا ۔ ممنوع قرار دینا (+ عَلٰی) ۔
[س ۴ : ۱۵۸

(۲) مقدس قرار دینا ۔
● ۔۔۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق [س ۶: ۱۵۲
(۳) واجب کرنا ۔
● قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم الا تشرکوا بہ شیئا ۔۔۔ ذلکم وصکم بہ [س ۶: ۱۵۲
تَحْرِیْمٌ (اِسم فعل) ممانعت ۔ [س ۶۶
مُحَرَّمٌ (اِسم مفعول) (۱) وہ جو حرام یا ممنوع کیا گیا ۔ [س ۲: ۸۵
(۲) وہ جو مقدس قرار دیا گیا ۔ [س ۱۴: ۳۷

حَرَی

تَحَرّی ایک چیز کے قصد اور طلب میں کوشش بلیغ کرنا ۔
● ۔۔۔ فاولئک تحروا رشدا [س ۷۲: ۱۴

حَزَبَ

حِزْبٌ (جمع اَحْزَابٌ) گروہ ۔ طائفہ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ [س ۵۸: ۲۰
اَلْاَحْزَابُ (۱) عرب کے وہ قبیلے جنھوں نے ملکر آنجنابؐ پر حملہ کیا اور جنگ خندق واقع ہوئی ۔ [س ۳۳: ۲۰
(۲) وہ قومیں جنھوں نے ملکر اپنے پیغمبران وقت کی مخالفت کی ۔ [س ۴۰: ۳۱

حَزَنَ

حَزَنَ افسوس کرنا ۔
حَزِنَ غمگین ہونا ۔ کسی بارے میں رنج کرنا ۔ (+ عَلٰی)

حَزَنٌ (اِسم فعل) رنج ۔ افسوس ۔ [س ۳۵: ۳۱
حُزْنٌ = حَزَنٌ [س ۱۲: ۹۴

حَسَّ

حَسَّ پوری طرح سے ہلاک کرنا یا برباد کرنا ۔ [س ۳: ۱۵۲
حَسِیْسٌ ہلکی آواز ۔ آہٹ ۔ [س ۲۱: ۱۰۲
اَحَسَّ (+ مِنْ) محسوس کرنا ۔ دیکھنا ۔ پانا ۔ آگاہ ہونا ۔ معلوم کرنا ۔ [س ۳: ۵۲
تَحَسَّسَ (+ مِنْ) کسی کا پتہ لگانا ۔ [س ۱۲: ۸۷

حَسَبَ

حَسَبَ گننا ۔ حساب کرنا ۔
حَسِبَ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ رائے رکھنا ۔ [س ۲۹: ۲
حَسْبٌ (اِسم فعل) وہ جو کفایت کرے ، کافی ہو ۔ جس کو کوئی مجبوراً کافی سمجھے ۔ [س ۲: ۲۰۲
حَسْبُنَا اللّٰہُ (س ۹: ۵۹) ہمارے لئے خدا ہی بس ہے ۔
حَاسِبٌ (اِسم فاعل) حساب کرنے والا ۔ حساب لینے والا ۔ [س ۲۱: ۴۷
حِسَابٌ (جمع حُسْبَانٌ) (۱) حساب ۔ گنتی ۔ [س ۱۳: ۴۲
(۲) گمان ۔ خیال ۔
بِغَیْرِ حِسَابٍ (۱) بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے اِنتہا ۔

(۲) بے گمان - غیر متوقع - (لسان - تاج)
● واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
[س ۲ : ۲۰۸
= و یرزقہ من حیث لایحتسب (س ۶۵ : ۳)

حِسَابِيَهْ (س ۶۹ : ۲۰)
= حِسَابِي میرا حساب (+ ھاء الوقف)

حَسِيْبٌ حساب لینے والا - [س ۴ : ۸۵

حُسْبَانٌ (جمع - واحد حِسَابٌ) (۱) حساب -
● والشمس والقمر حسبانا [س ۶ : ۹۶
= عدد الایام والشھور والسنین - (ابن عباس)
(۲) = بَرْدًا (لغت حمیر) پالا - ٹھنڈ -
● --- و یرسل علیھا حسبانا من السماء فتصبح صعیدا زلقا [س ۱۸ : ۴۰
(۳) عذاب - (صحاح - قاموس)

حَاسَبَ (+ ب) حساب مانگنا - جواب مانگنا - [س ۶۵ : ۸

إِحْتَسَبَ کسی چیز کا حساب کرنا، توقع کرنا -
● --- من حیث لایحتسب [س ۶۵ : ۳

حَسَدَ

حَسَدَ حسد کرنا - [س ۱۱۳ : ۵

حَاسِدٌ (اِسم فاعل) حسد کرنے والا -
[س ۱۱۳ : ۵

حَسَدٌ حسد - [س ۲ : ۱۰۹

حسر

حَسْرَةٌ (جمع حَسَرَاتٌ) حسرت - افسوس - رنج - کوفت -
● --- ثم تکون علیھم حسرۃ [س ۸ : ۳۶
● --- لیجعل اللہ ذلک حسرۃ فی قلوبھم
[س ۵ : ۱۵۵
يَا حَسْرَتِىٰ (س ۳۹ : ۵۷) ھائے افسوس!

حَسِيْرٌ تھکا ھوا -

مَحْسُوْرٌ (اِسم مفعول) ننگا - مفلس -
[س ۱۷ : ۲۱

إِسْتَحْسَرَ تھک کر چور ھوجانا -

حسم

حُسُوْمٌ جس کی بُرائی منقطع نہ ھو بلکہ مسلسل جاری رھے -
سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُوْمًا (س ۶۹ : ۷) سات رات اور آٹھ دن متواتر -

حَسُنَ

حَسُنَ اچھا ھونا - خوبصورت ھونا -
حَسُنَ = حَسَنَ
وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (س ۴ : ۶۹)
اور یہ لوگ کیا ھی اچھے ساتھی ھونگے -
--- وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (س ۱۸ : ۲۸)
کیا ھی اچھی جگہ ھوگی آسائش کی!

حُسْنٌ اچھائی - خوبصورتی - فضیلت - مہربانی -
[س ۳ : ۱۲

حَسَنٌ خوبصورت - اچھا - عمدہ - نیک -
[س ۲ : ۲۴۶

حَسَنَةٌ اچھی چیز - منفعت - اچھا کام - نیک کام - [س ۳ : ۱۱۶

حِسَانٌ (جمع - مذکر و موٴنث - واحد حَسَنٌ ، حَسَنَةٌ ، حَسْنَاء ، حَسِيْنٌ) اچھے - خوبصورت -
[س ۵۵ : ۷۰

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (س ۵۵ : ۷۰) (۱) اچھی چیزیں - خوبصورت چیزیں -
(۲) نیک سیرت اور خوبصورت بیبیاں -

أَحْسَنُ (افعل التفضیل - موٴنث حُسْنٰی) نہایت خوبصورت - بہترین -

حُسْنٰی (موٴنث - مذکر أَحْسَنُ) اچھی بات - اچھے کام - اچھی حالت - اچھا انجام -

إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ (س ۹ : ۵۲) دو بہترین باتوں میں سے ایک ، یافتح یا شہادت -

أَحْسَنَ اَچھا کرنا - ٹھیک کرنا - مہربانی کرنا - خوشگوار بنانا - خوبصورت بنانا -
[س ۲۸ : ۷۷

إِحْسَانٌ (اِسم فعل) اَچھا کام کرنا - نیک کام کرنا - مہربانی کرنا - بھلائی کرنا -
[س ۵۵ : ۶۰

مُحْسِنٌ (اِسم فاعل) نیکی کرنے والا - بھلائی کرنے والا - نیک آدمی - [س ۲۰ : ۱۰۶

حَشَرَ

حَشَرَ (۱) اِکٹھا کرنا - [س ۷۹ : ۲۳
(۲) جلا وطن کرنا -

حَشْرٌ (اِسم فعل) (۱) مجمع [س ۵۰ : ۴۴
(۲) جلا وطن - ترک وطن - [س ۵۹ : ۲

حَاشِرٌ (اِسم فاعل) جمع کرنے والا -
[س ۷ : ۱۱۰

مَحْشُورٌ (اِسم مفعول) اِکٹھا کیا ہوا -
[س ۳۸ : ۱۹

حَصَبَ

حَصَبٌ جو چیز آگ میں جلائی جائے - اِیندھن - [س ۲۱ : ۹۸

حَاصِبٌ پتھروں کی آندھی جیسا کہ آتشفشانی کے وقت آتشفشاں پہاڑوں کی چاروں طرف چھا جاتی ہے -

● إنا ارسلنا عليهم حاصبا الا آل لوط
[س ۵۴ : ۳۴
= فاخذتهم الصيحة مشرقين فجعلنا عاليها سافلها و امطرنا عليهم حجارة من سجيل
[س ۱۵ : ۷۴

حَصْحَصَ

حَصْحَصَ = تَبَيَّنَ ظاہر ہو گیا - (اِبن عباس)

● قالت امرات العزيز الان حصحص الحق
[س ۱۲ : ۵۱

حَصَدَ

حَصَدَ (کھیت) کاٹنا - [س ۱۲ : ۴۷

حَصَادٌ (اِسم فعل) کھیت کاٹنا - [س ۶ : ۱۴۱

حَصِيْدٌ کٹی ہوئی کھیتی - تباہ کی ہوئی کھیتی
[س ۱۰ : ۲۴

حَصَرَ

حَصَرَ محاصرہ کرنا - گھیر لینا -

حَصِرَ قید لگایا جانا - روکا جانا -

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ (س ۴ : ۸۹) اُن کے

دل بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو رہے ہیں ۔

حَصُورٌ (۱) پاکدامن ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) مرد جو بیبیوں سے علحدہ رہے ۔ (اِبن عباس) ۔ برھمہ چاری ۔

حَصِیرٌ قید خانہ ۔ [س ۱۷ : ۸

أَحْصَرَ روکنا ۔ ملک میں تصرف کرنے سے روکنا ۔

● فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم --- [س ۹ : ۵

= واحصروهم وقيدوهم وامنعوهم من التصرف فى البلاد وعن اِبن عباس حصرهم ان يحال بينهم وبين المسجد الحرام ۔ (زمخشری)

= وقيل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فى بلاد الاسلام ۔ (معالم التنزيل)

= وقال الفراء حصرهم ان يمنعوا من البيت الحرام ۔ (رازی)

حَصَلَ

حَصَّلَ ظاهر کرنا ۔ [س ۱۰۰ : ۱۰

حَصَنَ

حَصَنَ مستحکم طور پر قلعبند ہونا ۔

حَصُنَ مکان پر رہنا ۔

حُصُونٌ (جمع ۔ واحد حِصْنٌ) قلعے [س ۵۹ : ۲

مُحَصَّنٌ (اِسم مفعول) محفوظ ۔ قلعبند ۔ [س ۵۹ : ۱۴

أَحْصَنَ (+ مِنْ) (۱) حفاظت سے رکھنا ۔

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)

اور وہ بی بی جس نے اپنی عفت محفوظ رکھی ۔

(۲) نکاح کرنا ۔

● فاذا احصن --- [س ۴ : ۲۵

= تزوجن ۔ (اِبن عباس)

مُحْصِنٌ (اِسم فاعل) پاکدامن مرد ۔

● --- محصنين غير مسافحين ولا متخذى اخدان [س ۵ : ۵

مُحْصَنَةٌ (اِسم مفعول ۔ مؤنث ۔ جمع مُحْصَنَاتٌ)

(۱) پاکدامن بی بی ۔

● --- محصنات غير مسافحات ولامتخذات اخدان [س ۴ : ۲۵

= عفائف غير زوان فى السروالعلانية (اِبن عباس)

● حرمت عليكم امهاتكم --- والمحصنات من النساء الاماملكت ايمانكم [س ۴ : ۲۴

(۲) آزاد بی بی ۔

● --- فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب --- [س ۴ : ۲۵

= على الحرائر ۔ (اِبن عباس)

تَحَصُّنٌ (اِسم فعل) عفت ۔ پاکدامنی ۔

● --- ان اردن تحصنا [س ۲۴ : ۳۳

حَصَى

أَحْصَى (= أَحْصَى افعل التفضيل) سب سے اچھا گننے والا ۔ خوب گننے والا ۔

[س ۱۸ : ۱۲

أَحْصَى گننا ۔ حساب کرنا ۔ حساب لینا ۔ جاننا ۔

[س ۷۲ : ۲۸

حَضَّ

حَضَّ (+ عَلَى) اُبھارنا ۔ ترغیب دینا ۔

[س ۶۹ : ۳۴

تحاضّ (+ علیٰ) ایک دوسرے کو ترغیب دینا۔
● --- ولا تحاضون علی طعام ---
[س ۸۹ : ۱۸

حضر

حضَرَ (۱) حاضر ہونا۔ سامنے کھڑا ہونا۔
[س ۲ : ۱۳۳
(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا۔
أنْ یحضرونِ (س ۲۳ : ۱۰۰) = یحضرونی
حاضِرٌ (اسم فاعل) وہ جو حاضر ہے، نزدیک ہے۔
[س ۱۸ : ۵۰
حاضرةَ البحرِ (س ۷ : ۱۶۳) دریا پر واقع۔
تجارةً حاضرةً (س ۲ : ۲۸۲) نقد تجارت۔ نقد سودا۔
أحضَرَ پیش کرنا۔ حاضر کرنا۔
أُحضرتِ الأنفسُ الشحّ (س ۴ : ۱۲۷) آدمیوں کی طبیعتوں میں تولالچ موجود ہی ہے۔
مُحضَرٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو سامنے لایا جائے یا پیش کیا جائے، حاضر کیا ہوا۔
[س ۳ : ۲۹
(۲) مبتلائے عذاب کیا ہوا۔
● --- فاولئک فی العذاب محضرون
[س ۳۰ : ۱۵
مُحتضَرٌ (اسم مفعول) حاضر کیا ہوا۔
کُلُّ شِربٍ مُحتضَرٌ (س ۵۴ : ۲۸) ہر ایک اپنے اپنے پینے کی باری پر حاضر ہوا کرے۔

حطّ

حِطّةٌ گناہ کی بوجھ سے سبکدوش ہونے کی دعا۔ خدا سے اپنے گناہوں کے لئے استغفار۔ (لغت عبری)
[س ۲ : ۵۸

حطب

حَطَبٌ (۱) ایندھن۔ جلانے کی لکڑی۔
(۲) لگائی بجھائی۔ آگ لگانا۔
● --- حمالة الحطب
[س ۱۱۱ : ۴
[حمل

حطم

حَطَمَ چور چور کرڈالنا۔ برباد کرڈالنا
[س ۲۷ : ۱۸
حُطامٌ جو سوکھکر چور چور ہوجائے۔
[س ۳۹ : ۲۱
الحُطَمةُ خدا کا وہ عذاب جو لوگوں کے دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔
● --- وما ادریٰک ما الحطمة۔ نار اللہ الموقدة التی تطلع علی الافئدة
[س ۱۰۴ : ۵

حظّ

حَظٌّ (اسم فعل) حصہ۔ نصیب۔ قسمت۔
ذُو حَظٍّ عظیمٍ (س ۴۱ : ۳۵) بڑا نصیب والا۔

حظر

مَحظُورٌ (اسم مفعول) روکا ہوا۔ عام لوگوں کے خلاف کسی خاص گروہ یا جماعت سے

مخصوص - (قاموس)

● وما کان عطاء ربک محظورا [س ۱۷ : ۲۰

مُحْتَظِرٌ (اِسم فاعل) جانوروں کی حفاظت کے لئے احاطه یا باڑا بنانے والا -

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ (س ۵۴ : ۵۱) باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال - (حافظ نذیر احمد)

حَفَّ

حَفَّ (+ بِ) گھیرلینا - [س ۱۸ : ۳۱

حَافٌّ (اِسم فاعل) گردا گرد پھرنے والا - [س ۳۹ : ۷۵

حَفَدَ

حَفَدَةٌ (جمع یا اِسم جمع - واحد حَافِدٌ اور حَفِيدٌ) (۱) لڑکیاں -

(۲) بیوی کی طرف سے قرابتدار -

(۳) بیٹے کا بیٹا - پوتا - (اِبن عباس)

● وجعل لکم من ازواجکم بنین و حفدة ---- [س ۱٦ : ۷۲

حَفَرَ

حُفْرَةٌ گڈھا - [س ۳ : ۹۹

حَافِرَةٌ (۱) اصلی حالت - پہلی حالت -

[س ۷۹ : ۱۰

(۲) = حیات - (اِبن عباس)

حَفِظَ

حَفِظَ (+ مِنْ) بچانا - حفاظت کرنا - خبر گیری کرنا - [س ۴ : ۳۸

حِفْظٌ (اِسم فعل) حفاظت کرنا - بچانا -

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ (س ۳۸ : ۷) اور ہر سرکش بد معاش (کاہن) کے شر سے حفاظت کے لئے -

حَافِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو بچائے ، خبر گیری کرے - محافظ - [س ۸٦ : ۴

حَفَظَةٌ (جمع - واحد حَافِظٌ) (۱) محافظ -

(۲) ملائك حفظه - وہ قوی جو خدا نے اِنسان میں پیدا کئے ہیں اور جو باعث حیات ہیں اور جن کے مختل ہوجانے سے اِنسان مرجاتا ہے -

چار طبع مخالف و سرکش
چند روزے بوند باہم خوش
چون یکے زین چہار شد غالب
جان شیرین براید از قالب

چنانچہ فرماتا ہے :

له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله (س ۱۳ : ۱۱)

● ویرسل علیکم حفظة حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون [س ٦ : ٦١

حَفِيظٌ = حَافِظٌ (۱) کاموں پرنظر رکھنے والا (+ عَلَى) [س ۱۱ : ۵۷

(۲) خدا کے احکام کی پابندی کرنے والا -

● --- لکل اواب حفیظ [س ۵۰ : ۳۱

مَحْفُوظٌ (اِسم مفعول) (۱) حفاظت میں رکھا ہوا - اچھی طرح بچا ہوا -

(۲) = مَرْفُوعٌ اُونچا -

● وجعلنا السماء سقفا محفوظا [س ۲۱: ۳۲

= المراد بالمحفوظ هنا المرفوع - (فتح البیان)

حَافَظَ (+ عَلٰی) پوری طرح پابندی کرنا -

● حافظوا علی الصلوٰة --- [س ۲: ۲۳۹

اِسْتَحْفَظَ کسی کی حفاظت میں دینا - کسی کے ذمہ کرنا -

● --- بما استحفظوا من کتاب الله [س ۵: ۴۴

حَفِیَ

حَفِیٌّ (۱) اچھی طرح آگاہ (+ عَنْ)

● --- کانك حفی عنها [س ۷: ۱۸۷

(۲) مہربان (+ بِ)

● انه کان بی حفیا [س ۱۹: ۴۸

أَحْفَی تنگ کرنا - چپٹ جانا - [س ۴۷: ۳۹

حَقَّ

حَقَّ (۱) ٹھیک ہونا - موزوں ہونا - لایق ہونا -

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (س ۸۴: ۲) اور وہ اپنے پروردگار کا حکم سنیگی اور وہ تو اسی مناسبت سے بنائی گئی ہے (اِس میں یہی حقیقت ودیعت کی گئی ہے) -

(۲) واجب ہونا (+ عَلٰی)

● فحق علینا قول ربنا [س ۳۷: ۸۱

حَقٌّ (ضد بَاطِلٌ)

(۱) وہ جو بیکار، بے فائدہ نہ ہو بلکہ کارآمد اور فائدہ مند ہو - اِنصاف کی بات ہو، جو سچ ہو، جو کرنا چاہئے -

● انا ارسلناك بالحق بشیرا [س ۲: ۱۱۹

● --- نزل کتاب بالحق [س ۲: ۱۷۵

(۲) مطابقت، موافقت - (راغب)

وہ جو ٹھیک اور مناسب ہو -

(۳) ہر قول و فعل جو مطابق ہو حقیقت کے، جو موافق ہو اس کے جو واجب ہے -

اَلَّذِی عَلَیْهِ الْحَقُّ (س ۲: ۲۸۲) جس کے اوپر واجب ہے ادا کرنا -

حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلَالَةُ (س ۷: ۳۰) اُن پر واجب ہوئی گمراہی - اُن کا گمراہ ہونا ضروری تھا - وہ خدائی قانون کی رو سے گمراہ ہوئے -

فَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ (س ۱۷: ۱۶) بس آگیا اُن پر (میرا) حکم -

= فَحَقَّ وَعِیْدِ (س ۵۰: ۱۴)

= فَحَقَّ عِقَاب (س ۳۸: ۱۴)

--- حَقَّ تِلَاوَتِه (س ۲: ۱۲۱) جس طرح اس کی پیروی کرنی چاہئے -

--- حَقَّ تُقَاتِه (س ۳: ۱۰۲) جس طرح اُس کا لحاظ رکھنا چاہئے -

--- حَقَّ قَدْرِه (س ۶: ۹۱) جیسی اس کی قدر کرنی چاہئے -

--- حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ (س ۱۰: ۱۰۳) ہم پر واجب ہے کہ ہم مومنوں کو بچائیں -

--- حَقَّ جِهَادِهِ (س ۲۲ : ۷۸) جیسا جد و جہد کرنا چاہئے۔

● --- حَقَّ رِعَايَتِهَا (س ۵۷ : ۲۷) جیسا اس کو نباھنا چاہئے۔ جیسا اس کا لحاظ کرنا چاہئے۔

حَقِيقٌ مناسب۔ ٹھیک۔ [س ۷ : ۱۰۴

أَحَقُّ (افعل التفضیل) زیادہ اھل یا لایق۔ زیادہ ٹھیک۔ زیادہ حق۔

أَلْحَاقَّةُ وہ حقیقت جو آ کر رہے گی۔ خدا کا انصاف۔

أَحَقَّ ٹھیک ثابت کرنا۔ تصدیق کرنا۔

● ویحق اللہ الحق بکلماتہ [س ۱۰ : ۸۲

إِسْتَحَقَّ (۱) جرم کا مرتکب ہونا۔

● استحقا اثما [س ۵ : ۱۰۶

(۲) مرتکب سمجھنا۔

--- مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ (س ۵ : ۱۰۶) اُن میں سے جن کے خلاف اول دو نے جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

حَقَبَ

حُقُبٌ (جمع أَحْقَابٌ) اسی سال کا زمانہ۔ سالہا سال۔ زمانہ دراز۔ [س ۱۸ : ۶۰

أَحْقَابًا مدتوں۔

● --- لابثین فیھا احقابا [س ۷۸ : ۲۳

حَقَفَ

أَلْأَحْقَافُ ملک عرب کا ایک حصہ جس میں کبھی قوم عاد رہتی تھی۔ [س ۴۶ : ۲۱

حَكَمَ

حَكَمَ (۱) اِنصاف کرنا۔

(۲) فیصلہ کرنا (+ بَيْنَ)

(۳) کسی کے حق میں فیصلہ کرنا (+ ل)

(۴) کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (+ عَلَى)

حُكْمٌ (۱) قوت فیصلہ۔ عقل۔

(۲) فیصلہ کا قاعدہ۔ قانون۔

● افحکم الجاھلیۃ یبغون [س ۵ : ۵۰

● انزلناہ حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

حَكَمٌ اِنصاف کرنے والا۔

حَاكِمٌ (اِسم فاعل۔ جمع حُكَّامٌ اور حَاكِمُونَ) اِنصاف کرنے والا۔ منصف۔

حِكْمَةٌ عقل۔

حَكِيمٌ عقلمند۔ جاننے والا۔

أَحْكَمُ (افعل التفضیل) زیادہ جاننے والا۔ زیادہ عقلمند۔

حَكَّمَ کسی کو حکم قبول کرنا۔ کسی کو حکم بنانا۔ [س ۵ : ۴۳

أَحْكَمَ مستحکم کرنا۔

أُحْكِمَتْ (ماضی مجہول) حکمت سے بنائی ہوئی، مقرر کی ہوئی۔

الٓرٰ۔ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، حروف ھیں جن کی نشانیاں مقرر کی گئی ھیں حکمت سے۔

مُحْكَمٌ (اسم مفعول) جس میں معنی اور مطلب کے

اعتبار سے کسی شبہ کی گنجائش نہ ہو۔
واضح ۔

آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ (س ۳ : ۵) آیتیں جن کے معنی صاف ہیں، واضح ہیں۔

تَحَاكَمَ (+ إِلٰى) سب مل کر فیصلہ چاہنا ۔
[س ۴ : ۶۳

حَلَّ

حَلَّ (۱) گرہ کھولنا ۔ حل کرنا ۔ (+ مِنْ)
[س ۲۰ : ۲۷
(۲) حج کے رسوم ادا کرنا ۔
(۳) حالت احرام سے نکلنا ۔ [س ۵ : ۲
(۴) حلال ہونا ۔ (+ ل)
(۵) (+ عَلٰى) اُترنا ۔ کسی مقام پر ٹھہر جانا ۔ (راغب ۔ تاج)
(۶) (+ عَلٰى) واجب ہونا ۔ (صحاح)
● فیحل علیکم غضبی [س ۲۰ : ۸۳

حِلٌّ (۱) = حَلَالٌ
● ۔۔۔ وطعامکم حل لھم [س ۵ : ۷
(۲) = مُسْتَحَلٌّ یا حَلَالٌ بمعنی قتل مباح بخلاف حَرَامٌ به معنی قتل ممنوع ۔
۔۔۔ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ (س ۹۰ : ۲)
(۱) اور اس شہر مکہ میں (جہاں درندے جانور بھی نہیں مارے جاتے لوگوں نے) تیرا خون مباح کر رکھا ہے ۔
(۲) اور تُو تو اسی شہر میں رہتا ہے ۔
= و حالانکه تو فرود آمدۂ باین شہر ۔
(سعدی رح)
= اور تم اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہو ۔

(حافظ نذیر احمد)
(۳) تیروں کا ہدف یا نشانہ ۔ (قاموس)
(۴) = حَلٌّ ۔ رہنے والا ۔

حَلَالٌ (۱) حلال ۔
(۲) وہ جو حالت احرام سے فارغ ہو چکا ہو ۔

حَلَائِلُ (جمع ۔ واحد حَلِيْلٌ) بیویاں ۔

تَحِلَّةٌ قسم کا توڑنا ۔ قسم کی پابندی سے سبکدوش ہونا ۔ [س ۶۶ : ۲

مَحِلٌّ قربانی دینے کی جگہ ۔ [س ۲۲ : ۳۳

أَحَلَّ حلال کرنا ۔ حلال ہونے کی اجازت دینا ۔ تقدس کو توڑنا ۔ حرمت کی ہتک کرنا ۔ اُتارنا ۔ رہنے دینا ۔ [س ۱۴ : ۲۸

مُحِلٌّ (اِسم فاعل) وہ جو حرام کی ہوئی چیز کو حلال سمجھے ۔

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ (س ۵ : ۱)
مگر حلال نہ سمجھو شکار کو احرام کی حالت میں ۔

مُحِلِّي = مُحِلِّيْنَ

حَلَفَ

حَلَفَ قسم کھانا ۔
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ (س ۵۸ : ۱۵)
اور جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں ۔

حَلَّافٌ بڑا قسم کھانے والا ۔ [س ۶۸ : ۱۰

حَلَقَ

حَلَقَ حجامت کرنا ۔ [س ۲ : ۱۹۶

مُحَلِّقٌ (اسم فاعل) حجامت کرنے والا ۔
[س ۴۸ : ۲۷

حَلْقَمَ

حُلْقُومٌ حلق ۔ [س ۵۶ : ۸۳

حَلُمَ

حُلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) خواب ۔ [س ۱۲ : ۴۴
حِلْمٌ (جمع أَحْلَامٌ) سمجھ ۔ عقل ۔
● --- ام تامرھم احلامھم بھذا
[س ۵۲ : ۳۲
حُلُمٌ بلوغ ۔ سن تمیز ۔ [س ۲۴ : ۵۹
حَلِیْمٌ مہربان ۔ سمجھدار ۔
● فبشرناہ بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

حَلِیَ

حَلِیَ زیوروں سے آراستہ کرنا ۔ [س ۱۸ : ۳۰
حِلْیَةٌ (اسم جمع یا جمع ۔ واحد حَلْیٌ) زیورات ۔
[س ۱۶ : ۱۴
حَلَّیَ = حَلِیَ

حٰمٓ

حا ، میم ، حروف تہجی محض ۔
حم ۔ تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم
[س ۴۰ : ۱
(حا ، میم ، یہ کتابت یا حروف زبردست اور علم والے خدا کی طرف سے نازل ہوئے ہیں) ۔
● حٰم --- کِتَابٌ فُصِّلَتْ آیَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِیًّا --- (س ۴۱ : ۱ - ۳)

حا ، میم ، --- لکھائی ہے کہ اس کی نشانیاں جدا جدا واضح کردی گئی ہیں ، عربی زبان میں پڑھنے کی چیز ---

حَمَّ

حَمِیْمٌ (۱) کھولتا ہوا گرم پانی [س ۶ : ۶۹
(۲) قرابتدار ۔ دوست ۔ [س ۷۰ : ۱۰

حَمَأَ

حَمَأٌ کیچڑ ۔ سیاہ سڑی مٹی ۔ وہ کائی جو پانی کے کنارے زمین پر جم جاتی ہے [س ۱۵ : ۲۶
حَمَأٍ مَسْنُوْنٍ (س ۱۵ : ۲۶) [تحت سَنَّ
حَمِئَةٌ (مونث ۔ مذکر حَمِیٌّ) کیچڑ کا بنا ہوا ۔ کیچڑ کی طرح ۔
عَیْنٍ حَمِئَةٍ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ ۔
سمندر کا پانی جو خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور سورج کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے ، اس لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے ۔
● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

حَمِدَ

حَمِدَ تعریف کرنا ۔ [س ۳ : ۱۸۵
حَمْدٌ (اسم فعل) (۱) تعریف ۔ [س ۱ : ۱
(۲) شکر ۔ (ابن عباس)
(۳) = أَمْرٌ (ابن عباس) ۔ حکم ۔
● --- وان من شیء الا یسبح بحمدہ
[س ۱۷ : ۴۴

● ویسبح الرعد بحمده ---[س ۱۳ : ۱۳

حَامِدٌ (اسم فاعل) حمد کرنے والا ۔ احکام کی پابندی کرنے والا ۔ [س ۹ : ۱۱۲

حَمِیْدٌ تعریف کے لایق ۔ فرمانبرداری کے لایق ۔ [س ۲ : ۲۶۷

أَحْمَدُ (افعل التفضیل) (۱) مبالغه فاعل ۔ خدا کی بہت زیادہ فرمانبرداری کرنے والا ۔ (۲) مبالغه مفعول ۔ جس کی بہت زیادہ فرمانبرداری کی جائے ، بہت زیادہ فرمانبرداری کے لایق ۔

● --- ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد [س ۶۱ : ۶

--- اِسْمُهُ أَحْمَدُ (س۶۱ : ۶) اُس کے اوصاف ہونگے یہ کہ وہ زبردست خدا کا فرمانبردار ہوگا اور اس لئے وہ اس لایق بھی ہوگا کہ اُس کی زبردست فرمانبرداری کی جائے ۔

مَحْمُوْدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے تعریف کے لایق [س ۱۷ : ۷۹

مُحَمَّدٌ (اسم مفعول) جس کی تعریف کی جائے ۔ جس کی فرمانبرداری کی جائے ۔ نام رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ۔ [س ۳ : ۱۴۴

حَمَرَ

حِمَارٌ (جمع حُمُرٌ اور حَمِیْرٌ) گدھا [س ۶۲ : ۵

حُمْرٌ (جمع ۔ واحد أَحْمَر) لال ۔ [س ۳۵ : ۲۷

حَمَلَ

حَمَلَ (۱) لیکر چلنا ۔ اُٹھانا ۔

وَحَمَلَهَا (س ۳۳ : ۷۲) = حَمَلَ الْأَمَانَةَ امانت کا بار اپنی گردن پر رکھے رہا ، امانت کے بار سے سبکدوش نه ہوا ۔ اُس نے امانت میں خیانت کی ۔ (لسان ۔ قاموس)

= خَانَ الْأَمَانَةَ ۔ (رازی)

● انا عرضنا الامانة علی السموت والارض والجبال فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان ۔ انه کان ظلوما جهولا [س ۳۳ : ۷۲

= خانها الانسان ۔ (تاج)

(۲) بوجھ لادنا ۔ کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا ۔ بوجھ ڈالنا ۔

(۳) کسی پر حمله کرنا ، کسی کو برباد کرنا (+ عَلٰی) ۔

● وحملت الارض والجبال [س ۶۹ : ۱۴

(۴) حامله ہونا ۔

● --- فحملته فانتبذت به ---[س ۱۹ : ۲۲

(۵) کسی کام کا ذمہ لینا ۔ سفر کے لئے بار برداری کا سامان مہیا کردینا ۔ سواری پر چڑھانا ۔

● --- اذا ما اتوك لتحملهم قلت لا اجد ما احملکم علیه [س ۹ : ۹۲

فَأَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ (س ۱۹ : ۲۷) لائی اس کو سواری پر چڑھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس ۔

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ (س۶۹ : ۱۴) اور مُلک اور رؤسائے قوم برباد کردئے جائینگے ۔

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا (س ۶۲ : ۵) پھر اُنہوں نے حق ادا نه کیا اس کے ذمه کا ، عمل نه کیا جیسا چاہئے تھا ۔

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (س ٦٢ : ٥)
جیسے مثال اس گدھے کی کہ (بے سمجھے یا فائدہ اٹھائے) بڑی بڑی کتابیں لئے پھرتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ (س ٤٠ : ٧) جو ہیں حامل عرش کے۔ خدا کی مخلوق۔

حَمَلَ کے معنی اُٹھانے کے ہیں، مگر اِس کا استعمال شئے مادی موجود فی الخارج کی نسبت بھی ہوتا ہے اور شئے عقلی غیر مادی غیر موجود فی الخارج پر بھی ہوتا ہے۔

● مثل الذین حملوا التورٰة ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا [س ٦٢: ٥

جب کسی کو کسی شئے کا حامل کہتے ہیں اس سے اُس کا ظہور لازمی تصور کیا جاتا ہے۔ حاملان توراة اسی لئے کہتے ہیں کہ اُن سے احکام توراة ظاہر اور معلوم ہوتے ہیں اور حاملان شریعت سے احکام شریعت۔ اِسی طرح جس چیز سے جو چیز ظاہر ہو اُس کو اُس کا حامل کہتے ہیں۔ خدا کی مخلوق سے جو خدا کی سلطنت و بادشاھت ظاہر ہوتی ہے اُن پر حاملان عرش کا اطلاق ہوتا ہے۔ (از سید احمد رح)

حَمْلٌ (اِسم فعل - جمع أَحْمَالٌ) (۱) بوجھ۔ [س ٧ : ١٨٨
(۲) پیٹ کا بچہ - جنین - [س ٢٢ : ٢
(۳) پیٹ میں بچہ رہنے کی مدت -
● وحمله و فصاله ثلاثون شهرا [س ٤٦ : ١٤

حِمْلٌ بوجھ۔ [س ٢٠: ١٠١

حَامِلٌ (اِسم فاعل) اُٹھا کر چلنے والا۔ حکم کی تعمیل کرنے والا۔
● --- فالحاملات وقرا [س ٥١ : ٢

حَمَّالَةٌ (موٴنث) لیکر پھرنے والی۔
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (س ١١١ : ٤)
= تمشی بالنميمة - (مجاهد - بخاری) - لگائی بجھائی کرنے والی - بھُس میں چنگاری چھوڑنے والی -

حَمُوْلَةٌ بار برداری کا جانور - [س ٦٠ : ١٤٣

حَمَّلَ کسی پر بوجھ ڈالنا - کسی کے ذمہ کوئی کام ڈالنا -
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ (س ٦٢ : ٥)
مثال اُن کی جن پر ڈالا گیا بار یا ذمہ تورات (پر عمل کرنے) کا -

اِحْتَمَلَ اپنے اوپر کوئی بار لینا - کوئی بوجھ اُٹھانا -
● --- فقد احتمل بهتانا و اثما [س ٤ : ١١١

حَمَى

حَمِيَ گرم ہونا -

حَامٍ ایام جاھلیت میں اُس اُونٹ کو کہتے تھے جس پر نہ بوجھ لادتے نہ اُس کا اُون اُتارتے اور نہ اُس کو کہیں چرنے اور پانی پینے سے روکتے - (ابن عباس) [س ٥ : ١٠٢

حَامِيَةٌ (اِسم فاعل - موٴنث) وہ جو بہت تیز جلتی ہو - تیز جلنے والی (آگ) [س ١٠١ : ٨

حَمِيَّةٌ غیرت - ضد - [س ٤٨ : ٢٦

أَحْمَى گرم کرنا -

يُحْمَى عَلَيْهَا (س ۹ : ۳۵) چاندی اور سونے کو آگ میں گرم کیا جائیگا -

حَنَّ

حَنَانٌ ماں کی ما متا - ماں کی جیسی محبت - رحم - [س ۱۹ : ۱۴

حُنَيْن مکہ کے نزدیک کی وادی جہاں ایک جنگ ہوئی تھی - [س ۹ : ۲۵

حَنِثَ

حَنِثَ گناہ یا جرم کرنا - (قاموس)

● --- ولا تحنث [س ۳۸ : ۴۴

حِنْثٌ گناہ - جرم - نافرمانی - (صحاح - قاموس) [س ۵٦ : ۴۵

أَلْحِنْثُ الْعَظِيم (س ۵٦ : ۴۵) بڑا گناہ - شرک - خدا کو چھوڑ کر دوسرے کی بات ماننا -

حَنْجَرَ

حَنَاجِرُ (جمع - واحد حَنْجَرَةٌ) حلق - [س ۴۰ : ۱۸

حَنَذَ

حَنِيذٌ بُھنا ہوا - [س ۱۱ : ۶۹

حَنَفَ

حَنِيفٌ (جمع حُنَفَاءُ)

سیدھی راہ پر چلنے والا - آنجنابؐ کی بعثت سے کچھ قبل مکہ میں ایک گروہ کا نام جو طلب حق کے لئے سرگرداں تھا -

● و قالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا - قل بل ملة ابراهيم حنيفا [س ۲ : ۱۳۵

حَنَكَ

إِحْتَنَكَ (۱) تابع کرنا - (۲) جڑ سے کھود پھینکنا - استیصال کرنا - (لغت اشعریئین) [س ۱۷ : ٦۲

حَابَ

حُوبٌ (اِسم فعل) گناہ - (لغت شام)

● --- انه کان حوبا کبیرا [س ۴ : ۲

حَاتَ

حُوتٌ (جمع حِيتَانٌ) بڑی مچھلی - [س ۳۷ : ۱۴۲

حَاجَ

حَاجَةٌ کوئی ضروری چیز - ضرورت - چیز - شئی - خواهش - حاجت -

اِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضٰهَا (س ۱۲ : ٦۸) سوا اِس کے نہیں کہ یعقوب کے دل میں ایک بات تھی جو اُس نے پوری کی -

حَاذَ

إِسْتَحْوَذَ (+ عَلٰی) حاوی ہونا - شکست دینا - [س ۵۸ : ۲۰

حَارَ

حَارَ واپس ہونا - [س ۸۴ : ۱۴

حُوْرٌ (جمع) واحد { **اَحْوَرُ** (مذکر) / **حَوْرَآء** (مؤنث) }
سفید ، گورے ، خوبصورت ، بڑی بڑی آنکھ والے مرد و بیبیاں ۔ (صحاح ۔ قاموس)
وہ مرد اور بیبیاں جن کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاھی اعلی درجہ کی ہو ، اور جن کا رنگ بھی سفید ہو ۔ (ازھری ۔ تاج)
--- **وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ** (س ۴۴ : ۵۴)
اور ہم اُنہیں گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی بیبیوں کا ھمنشین بنائینگے ۔
= ای قرناھم بھن ولم یجئی فی القرآن زوجنا ھم حورا کما یقال زوجته امرأة تنبیھا علی ان ذلک لایکون علی حسب المتعارف فیما بیننا من المناکحة ۔ (راغب)

حَوَارِیٌّ حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب ۔
[س ۳ : ۴۵
(۱) کپڑے صاف کرنے والے ۔
= **هُوَارِی** (لغت نبط ۔ ضحاك)
(۲) انبیاء کے خالص اور برگزیدہ احباب ۔ (زجاج ۔ لسان)
یہ اپنی خلوص نیت اور سیرت کی پاکیزگی کی وجہ سے حواری کہلائے ۔ (مولینا محمد علی لاھوری)
(۳) = رسول ۔ (لغت حبش) ۔

حَاوَرَ بحث میں ایک دوسرے کو جواب دینا ۔
تَحَاوُرٌ (اسم فعل) دو یا زیادہ آدمیوں میں بحث ۔　[س ۵۸ : ۱

حَازَ

مُتَحَیِّزٌ (= مُتَحَوِّزٌ) پیچھے ھٹنا ۔ مورچہ چھوڑنا (+ اِلٰی)　[س ۸ : ۱۶

حَاشَ

حَاشَ دُور ھے ، یا ھو ، یہ بات !
تنزیہ کے معنی میں اسم ھے ۔ قرآن میں یہ لفظ حرف استثنائیہ آیا ھے ۔
حَاشَ لِلّٰهِ (س ۱۲ : ۵۱) جملہ استعجاب ۔
قسم بخدا ۔ سبحان اللہ !

حَاطَ

اَحَاطَ (۱) گھیر لینا ۔　[س ۱۰ : ۲۲
(۲) سمجھنا ۔ جاننا (+ ب)
● ولا یحیطون بشئی من علمه [س ۲ : ۲۵۵
مُحِيْطٌ (اسم فاعل) وہ جو گھیر لے یا سمجھ لے ۔
وہ جو اپنے علم سے یا طاقت سے احاطہ کرے ۔
--- **وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ** (س ۲ : ۱۸)
خدا کافروں کو سب طرف سے گھیرے ہوئے ھے (وہ جائیں گے کہاں ؟)
● --- الا انه بکل شئی محیط [س ۴۱ : ۵۴

حَالَ

حَالَ گزر جانا ۔ بیچ میں حائل ھونا ۔
● وحال بینھما الموج　[س ۱۱ : ۴۳
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ (س ۳۴ : ۵۴) اور اُن میں اور اُن کی آرزؤں میں ایک رکاوٹ حائل ھو جائیگی ۔ وہ نامراد رھینگے ۔
حَوْلَ چاروں طرف ۔ ارد گرد ۔ [س ۲ : ۱۷
حَوْلٌ (اسم فعل) (۱) طاقت ۔

(۲) سال۔ [س ۲ : ۲۴۱

حَوَلٌ تبدیلی۔ [س ۱۸ : ۱۰۸

حِیْلَةٌ تدبیر۔

● لا یستطیعون حیلة [س ۴ : ۱۰۰

تَحْوِیْلٌ (اِسم فعل) تبدیلی۔ پھر جانا۔

● ۔۔۔ ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۹

حَوَی

حَوَایَا (= حَوَایِیُ جمع۔ واحد حَوِیَّةٌ) آنتیں۔ [س ۶ : ۱۴۶

اَحْوٰی (حَوَیَ سے) کالے رنگ کا۔

● ۔۔۔ فجعله غثاء احوی [س ۸۷ : ۵

حَیَّ

حَیَّ = حَیِیَ (= حَیُوَ)

یَحْیَا (مضارع) = یَحْیُوْ (+ فِیْ) زندہ رهنا۔ [س ۸ : ۴۳

حَیٌّ (جمع اَحْیَآءُ) (۱) زندہ۔ [س ۲۱ : ۳۰

(۲) علم و هوش رکھنے والا۔

● ۔۔۔ لینذر من کان حیا [س ۳۶ : ۶۹

● وما یستوی الاحیاء ولا الاموات ۔۔۔ وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

حَیَّةٌ سانپ۔ [س ۲۰ : ۲۱

حَیَاةٌ (= حَیٰوتٌ = حَیٰوةٌ) زندگی۔

۔۔۔ وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ ۔۔۔ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ (س ۲ : ۱۷۹) اور قصاص کے حکم میں تمہارے لئے زندگی مقصود ہے تاکہ تم (لوگوں کے ظلم سے) بچو۔

اَلْحَیٰوةُ الدُّنْیَا (۱) فوری عیش۔ بدیہی عیش۔ موجودہ عیش۔

● انما الحیوة الدنیا لعب ولهو [س ۴۷ : ۳۶

(۲) موجودہ زندگی۔

● ۔۔۔ فاذاقهم الله الخزی فی الحیوة الدنیا [س ۳۹ : ۲۶

حَیَوَانٌ زندگی۔ حیات حقیقی۔

● ۔۔۔ وان الدارالاخرة لهی الحیوان [س ۲۹ : ۶۴

یَحْیٰی یوحنا نبیؑ۔ [س ۳ : ۳۹

مَحْیًا (= مَحْیَیٌ = مَحْیَیٌ) زندگی۔ [س ۴۵ : ۲۰

مَحْیَایَ (س ۶ : ۱۶۳) میری زندگی۔

حَیِیَ (+ بِ) زندہ رهنے کی دعا دینا۔ [س ۴ : ۸۵

تَحِیَّةٌ (اِسم فعل) دُعا دینا۔ [س ۴ : ۸۵

اَحْیٰی (= اَحْیَا) (۱) زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔ [س ۲ : ۲۸

(۲) جان بچانا۔ [س ۵ : ۳۵

(۳) هدایت کرنا۔

● ۔۔۔ استجیبوا لله وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم [س ۸ : ۲۴

● او من کان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس کمن مثله فی الظلمات لیس بخارج منها [س ۶ : ۱۲۳

= ضالا فهدینا۔ (اِبن عباس)

يُحْيِيْنِ (س ۲٦ : ۸۱) = يُحْيِيْنِيْ وہ مجھکو زندہ کریگا۔

مُحْيِ (= مُحْيِيٌ - اِسم فاعل) وہ جو زندہ کرتا ہے۔ [س ۳۰ : ۵۰

إِسْتَحْيَ (۱) زندہ بچا لینا۔ [س ۴۰ : ۲٦
(۲) شرمانا۔ (۳) باقی چھوڑنا۔
● ان اللہ لا يستحي ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها [س ۲ : ۲٦
(مثال بیان کرنے میں خدا مچھر یا اِس سے بڑھکر کسی اور چیز کو بھی نہیں چھوڑتا۔ وہ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کی مثال یکساں دے دیتا ہے)۔
= لا يستبقي - (صحاح - قاموس)

إِسْتِحْيَاءٌ حیا - شرم - [س ۲۸ : ۲۵

حَيْثُ

حَيْثُ جہاں - جہاں کہیں -

مِنْ حَيْثُ جہاں سے - جہاں کہیں سے -
جس وقت بھی - جس طرح بھی -

حَيْثُ مَا (س۲: ۱۳۹) جہاں کہیں -

حَادَ

حَادَ (+ مِنْ) روک دینا -

●--- ذلك ما كنت منه تحيد [س ۵۰ : ۱۹

حَارَ

حَارَ (= حَيِرَ)

حَيْرَانُ مخبوط الحواس - پاگل - [س ٦ : ۷۰

حَاصَ

مَحِيْصٌ بچنے کی یا بھاگنے کی جگہ یا وقت -

●--- مالهم من محيص [س ۴۱ : ۴۸

حَاضَ

حَاضَ حائضہ ہونا -

--- وَاللَّآئِي لَمْ يَحِضْنَ (س ٦۵ : ۴) اور اُن کی بھی عادت جنہیں (کسی وجہ سے) حیض نہیں آتا -

يَحِضْنَ جمع مؤنث غائب مضارع -

مَحِيْضٌ (۱) حیض کا وقت - حیض کے ایام -

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ - قُلْ هُوَ اَذًى

---(س ۲ : ۲۲۲) اور لوگ تجھ سے حیض کے وقت کے بارے میں پوچھیں (کہ بیوی کے پاس جائیں یا نہیں) تو کہہ دے ایسا کرنا نقصان دہ ہے -

(۲) حیض - [س ٦۵ : ۴

حَافَ

حَافَ (+ عَلٰى) بے انصافی کرنا -
[س ۲۴ : ۴۹

حَاقَ

حَاقَ (+ بِ) گھیر لینا - اِحاطہ کرنا -

● وحاق بآل فرعون سوء العذاب
[س ۴۰ : ۴۵

حَانَ

حِيْنٌ وقت -

حِینٌ مِّنَ الدَّهرِ (س ۷۶ : ۱) زمانه میں ایک وقت ۔

عَلٰی حِینِ غَفْلَةٍ (س ۲۸ : ۱۴) لوگوں کی غفلت کے وقت ۔ ایسے وقت جب لوگ آرام کرتے هیں ۔

حِینَ جب ۔ جس وقت ۔ [س ۱۱ : ۵

حِینَئِذٍ (= حِینَ + اِذْ یا اِذًا) تب ۔ اُس وقت ۔ [س ۵۶ : ۸۳

ـ« باب الخاء »ـ

خَاسِئًا (اِسم فاعل) [خَسَأَ

خَاوِيَةٌ (موئنث - مذکر خَاوٍ (= خَاوِیٌ) [خَوَی

خَبَأَ

خَبْءٌ (اِسم فعل) وہ جو چھپا ہوا ھے -
[س ۲۷ : ۲۵

خَبَتَ

خَبَتَ تسلیم کرنا - [س ۲۲ : ۵۳

أَخْبَتَ = خَبَتَ (+ إِلٰی یا + ل)
[س ۱۱ : ۲۳

مُخْبِتٌ (اِسم فاعل) جو اپنے تئیں اِنکسار سے کام لے - [س ۲۲ : ۳۵

خَبُثَ

خَبُثَ برا ھونا - [س ۷ : ۵۷

خَبِيْثٌ برا - بد - خبیث - [س ۵ : ۱۰۰

خَبَآئِثُ (جمع - واحد خَبِيْثَةٌ) پلیدی - بُرے کام - بُری چیزیں - [س ۷ : ۱۵۶

خَبَرَ

خَبُرَ جاننا -

خُبْرٌ (اِسم فعل) سمجھ - علم -

● - - - علی مالم تحط به خبرا [س ۱۸ : ۶۷

خَبَرٌ (جمع أَخْبَارٌ) خبر - [س ۲۷ : ۷

خَبِيْرٌ جاننے والا - [س ۲ : ۲۳۴

خَبَزَ

خُبْزٌ روٹی - [س ۱۲ : ۳۶

خَبَطَ

تَخَبَّطَ مخبوط الحواس کرنا - ھلاک کرنا -
[س ۲ : ۲۷۶

خَبَلَ

خَبَالٌ رکاوٹ - خرابی -

لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (س ۳ : ۱۱۴) وہ تم کو خراب کرنے سے باز نہ آئیں گے -

خَبَا

خَبَا معدوم ھونا - نابود ھونا -

خَتَرَ

خَتَّارٌ دغا باز آدمی - [س ۳۱ : ۳۱

خَتَمَ

خَتَمَ (+ عَلٰی) مہر کردینا - [س ۲ : ۶

● افرءیت من اتخذ الهه هویه واضله الله علی علم وختم علی سمعه وقلبه وجعل علی بصره غشاوة [س ۴۵ : ۲۳

● ختم الله علی قلوبھم وعلی سمعھم ۔ وعلی ابصارھم غشاوۃ [س ۲ : ٦
= لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان لا یسمعون بھا۔۔۔ اولئك ھم الغافلون (س ۷ : ۱۷۹)

خَاتَمٌ (۱) = ما یختم به جس سے مہر لگائی جائے۔ جس سے تصدیق کی جائے ۔ مہر ۔
(۲) = مُصَدِّقٌ ۔ تصدیق کرنے والا ۔
● ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبیین [س ۳۳ : ۴۰
= رسول من عند الله مصدق لما معھم (س ۲ : ۱۰۱)
= قول حضرت عائشه رض : قولوا انه خاتم الانبیاء ولا تقولوا لانبی بعده ۔ (درمنثور)
(۳) افضل ۔ اشرف ۔
(۴) = زِینَةٌ ۔ خاتم بمعنی الزینة ماخوذ من الخاتم الذی ھو زینة للابسة ۔ (مجمع البحرین)

خِتَامٌ مہر ۔ مہر کرنے کے سامان مثلاً گارے وغیرہ ۔ [س ۸۳ : ۲٦
مَخْتُومٌ (اِسم مفعول) مہر کیا ہوا ۔ [س ۸۳ : ۲۵

خَدَّ

خَدٌّ گال ۔
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (س ۳۱ : ۱۷)
اور اپنے گال نه پھلا لوگوں سے (تکبر کے مارے بے رخی نه کر) ۔
أُخْدُودٌ خندق ۔ گڈھا ۔
أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ (س ۸۵ : ۴) کچھ ظالم لوگ تھے که بے بس مسیحیوں کو زندہ جلا دیتے تھے ۔

خَدَعَ

خَدَعَ دھوکا دینا ۔ [س ۲ : ۸
خَادِعٌ (اِسم فاعل) دھوکا دینے والا ۔ [س ۴ : ۱۴۱
خَادَعَ دھوکا دینے کی کوشش کرنا ۔
● ۔۔۔ یخادعون الله والذین آمنوا [س ۲ : ۸

خِدْنٌ

أَخْدَانٌ (جمع ۔ واحد خِدْنٌ) یار ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۲۹

خَذَلَ

خَذَلَ مایوس کرنا ۔ وقت پر ساتھ چھوڑ دینا ۔ [س ۳ : ۱۵۴
خَذُولٌ وہ جو وقت پر اپنے دوستوں کو چھوڑ دے ۔ باغی ۔ غدار ۔ [س ۲۵ : ۳۱
مَخْذُولٌ (اِسم مفعول) مفلس ۔ [س ۱۷ : ۲۳

خَرَّ

خَرَّ گر پڑنا ۔ [س ۲۲ : ۳۲

خَرَبَ

خَرَابٌ خراب کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تہس نہس کرنا ۔ [س ۲ : ۱۰۸
أَخْرَبَ (+ بِ) برباد کرڈالنا ۔ [س ۵۹ : ۲

خَرَجَ

خَرَجَ نکل پڑنا ۔ چل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔

خَرْجٌ خراج ۔ انتظام کا خرچ ۔ [س ۱۸ : ۹۵

خَرَاجٌ = خَرْجٌ [س ۲۳ : ۷۲

خُرُوْجٌ (اسم فعل) نکل پڑنا ۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۔ مردنی کی حالت سے زندہ ہونا ۔

يَوْمُ الْخُرُوْجِ (س ۵۰ : ۴۲) وہ وقت جب حق کے غلبہ کے ساتھ قوم میں نئی زندگی آجائے گی ۔

خَارِجٌ (اسم فاعل) وہ جو نکل پڑے ۔
[س ۶ : ۱۲۲

مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ ۔ نکلنا ۔ [س ۶۵ : ۲

أَخْرَجَ نکالنا ۔ نکال باھر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ پھینک دینا ۔ [س ۴۱ : ۷۷

إِخْرَاجٌ (اسم فعل) نکال باھر کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ [س ۲ : ۲۱۴

مُخْرِجٌ (اسم فاعل) وہ جو پیدا کرے ، نکالے ۔
[س ۶ : ۹۵

مُخْرَجٌ (اسم مفعول) (۱) وہ جو لایا گیا یا پیدا کیا گیا ۔
(۲) جگہ جہاں سے کوئی چیز لائی یا نکالی جائے ۔
(۳) وقت جب کوئی چیز لائی یا نکالی جائے یا پیدا کی جائے ۔

وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲)
اور نکال لے چل مجکو نکلنے کے ایسے وقت کہ مبارك ہو (میرے کام کے لئے) ۔

إِسْتَخْرَجَ نکال لینا ۔ نکالنا ۔ [س ۱۸ : ۸۱

خَرْدَلَ

خَرْدَلٌ رائی کے دانے ۔

● ۔ ۔ ۔ مثقال حبة من خردل [س ۲۱ : ۴۷

خَرَصَ

خَرَصَ اٹکل باتیں کرنا ۔ جھوٹ بولنا ۔
[س ۶ : ۱۱۶

خَرَّاصٌ اٹکل باتیں کرنے والا ۔ جھوٹا ۔

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

خَرْطَمَ

خُرْطُوْمٌ (۱) ھاتھی یا گینڈے ایسے جانوروں کا تھوتھنا ۔
(۲) بدکار آدمی کی ناک ۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ (س ۶۸ : ۱۶) هم اس کی بڑی ناك کو داغ دیں گے ، نیچی کر دکھائیں گے ۔

خَرَقَ

خَرَقَ (۱) چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔ چھید کرنا ۔ پھانک کرنا ۔ [س ۱۷ : ۳۷
(۲) جھوٹی بات بنانا ۔

● ۔ ۔ ۔ وخرقوا له بنين و بنات
[س ۶ : ۱۰۸

خَزَنَ

خَزَآئِنُ (جمع ۔ واحد خَزَانَةٌ) خزانے ۔ مخزن ۔

● ولا اقول لکم عندی خزائن الله
[س ٦ : ٥٠

خَازِنٌ (اِسم فاعل - جمع خَزَنَةٌ) جمع کرنے والا - خزانہ رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - محافظ -　[س ٣٩ : ٧٥

خَزِیَ

خَزِیَ ذلیل ہونا -

خِزْیٌ (اِسم فعل) شرم - ذلت - [س ٢ : ٧٩

أَخْزَی (= أَخْزَیُ - افعل التفضیل) زیادہ ذلیل - ذلیل ترین -　[س ٤١ : ١٥

أَخْزَی شرمندہ کرنا - ذلیل کرنا -
[س ٦٦ : ٨

مُخْزٍ (= مُخْزِیٌ اِسم فاعل) ذلیل کرنے والا -　[س ٩ : ٢

خَسَأَ

خَسَأَ (+ فِیْ) دُر دُرا دیا جانا -

اِخْسَؤُا (س ٢٣ : ١١٠)
= اِخْسَأُوا (جمع مذکر امر حاضر) نکل جاؤ -

خَاسِئٌ (اسم فاعل) (١) وہ جو سست ہو گیا، تھک گیا -

● --- ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر
[س ٦٧ : ٤

(٢) وہ جو ذلت سے نکالا گیا - ذلیل و خوار -

● --- کونوا قردۃ خاسئین [س ٢ : ٦٥

خَسِرَ

خَسِرَ ٹھیک راستہ سے بھٹک جانا - دھوکا کھانا - نقصان میں آجانا - کھونا - ہلاک ہونا -

خُسْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان کا کام -
[س ١٠٣ : ٢

خَسَارٌ (اسم فعل) ہلاکت - گھاٹا - نقصان -
[س ١٧ : ٨٢

خُسْرَانٌ = خَسَارٌ　[س ٢٢ : ١١

خَاسِرٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ سے بھٹکنے والا - نقصان میں پڑنے والا -　[س ٧ : ٨٨

أَخْسَرُ (افعل التفضیل) نہایت گھاٹے میں پڑنے والا - سب سے زیادہ غلطی کرنے والا -
[س ١١ : ٢٢

تَخْسِیْرٌ (اسم فعل) گھاٹا - نقصان -
[س ١١ : ٦٣

أَخْسَرَ مقدار میں کم دینا - ناپ میں کم دینا -
[س ٥٥ : ٢٦

مُخْسِرٌ (اسم فاعل) ناپ اور تول میں کم دینے والا -　[س ٢٦ : ١٨١

خَسَفَ

خَسَفَ (+ بِ) (١) کسی کو زمین کے نیچے گاڑ دینا، دھنسا دینا - نابود کرنا - ہلاک کرنا -

● فخسفنا بہ و بدارہ الارض [س ٢٨ : ٨١

(٢) چاند میں گہن لگنا　[س ٧٥ : ٨

--- فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

(س ۷۵ : ۸) جب لوگوں کی آنکھیں خیرہ ہوجائینگی اور عرب جاہلیت کا زور دھیما پڑجائیگا ---

خَشَبَ

خُشُبٌ (جمع - واحد خَشَبٌ) لکڑی - شہتیر -

● --- کانهم خشب مسندة [س ٦٣ : ۴

خَشَعَ

خَشَعَ (+ لِ) اِنکساری کرنا -

خُشُوعٌ (اِسم فعل) اِنکساری -

[س ۱۷ : ۱۰۹

خَاشِعٌ (اسم فاعل - جمع خُشَّعٌ اور خَاشِعُوْنَ) وہ جو انکساری کرے یا تنگ دل ہو -

[س ۵۹ : ۲۱

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً (س ۴۱ : ۳۹) تو دیکھتا ہے زمین کو بے حس و حرکت پڑی (خشکی کے وقت ہر طرف خاك اُڑتی ہوئی) -

خَشِيَ

خَشِيَ (۱) کسی بات کے علم ہونے کی وجہ سے اندیشہ کرنا -

● --- فخشینا ان یرهقهما طغیانا وکفرا ---

[س ۱۸ : ۸۰

(۲) جاننا -

● --- انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی إسرائیل --- [س ۲۰ : ۹۵

= علمت - (صحاح - تاج)

(۳) ناپسند کرنا - (زمخشری - بیضاوی)

[س ۱۸ : ۸۰

خَشْيَةٌ ڈر - خوف -

● --- من خشیة الله [س ۲ : ۷۴

خَصَّ

خَاصَّةً خاص کرکے - [س ۸ : ۲۵

خَصَاصَةٌ (اسم فعل) افلاس - محتاجی -

[س ۵۹ : ۹

اِخْتَصَّ (+ بِ) مخصوص کرلینا -

● یختص برحمته من یشاء [س ۲ : ۱۰۵

خَصَفَ

خَصَفَ ملا کر سلائی کردینا -

● --- وطفقا یخصفان علیهما [س ۷ : ۲۱

خَصَمَ

خَصْمٌ (واحد و تثنیه و جمع) حریف - رقیب -

[س ۳۸ : ۲۰

خَصِمٌ جھگڑالو آدمی - [س ۴۳ : ۵۸

خَصِيْمٌ جھگڑا کرنے والا - [س ۱٦ : ۴

خِصَامٌ (اسم فعل) جھگڑا - تنازع -

[س ۲ : ۲۰۰

تَخَاصُمٌ (اسم فعل) آپس میں جھگڑا کرنا اور ایک دوسرے کو الزام دینا - [س ۳۸ : ٦۴

اِخْتَصَمَ تکرار کرنا - حجت کرنا - مقابله کرنا -

خَصَّمَ = خَصَّمَ = اِخْتَصَمَ [س ۳٦ : ۴۰

خَضَدَ

مَخْضُودٌ (اسم مفعول) (۱) پھل سے لدی ہوئی شاخیں گویا ٹوٹی پڑتی ہوں یا دُھری ہوئی جاتی ہوں ۔ (مجاھد ۔ ضحاک)

● ۔۔۔ فی سدر مخضود [س ۵٦ : ۲۸

(۲) جن میں سے کانٹے نکال دیئے گئے ہوں ۔ بے کانٹے ۔

خَضِرَ

خَضِرٌ ہری ترکاریاں ۔

● فاخرجنا منه خضرا [س ٦ : ۹۹

خُضْرٌ (جمع مونث ۔ واحد أَخْضَرُ) ہری ۔ سبز ۔

● ثیاب سندس خضر ۔ [س ٧٦ : ۲۱

مُخْضَرَّةٌ (مونث ۔ اِسم فاعل) وہ جو سبز ہے ۔

● ۔۔۔ فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ٦۳

خَضَعَ

خَضَعَ (+ بِ) فروتن یا منکسر مزاج ہونا ۔

۔۔۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (س ۳۳ : ۳۲)

سوتم دب کرنہ کہو بات ۔ (شاہ عبدالقادرؒ)

تم بولنے میں نزاکت مت کرو ۔ (مولینا اشرف علی)

تم دبی زبان سے بات نہ کیا کرو ۔ (حافظ نذیر احمد)

خَاضِعٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار ۔ اطاعت شعار ۔ (+ لِ) ۔ [س ۲٦ : ۳

خَطَّ

خَطَّ (+ بِ) لکھنا ۔ [س ۲۹ : ۴۸

خَطَأَ

خَطِئَ غلطی کرنا ۔

خِطْأٌ (اسم فعل) غلطی ۔ قصور ۔ [س ۱۷ : ۳۱

خَطَآءً غلطی سے ۔ [س ۴ : ۹۲

خَطِیْئَةٌ = خِطْأٌ

خَطَایَا (جمع ۔ واحد خَطِیْئَةٌ) [س ۲ : ۵۸

خَاطِئٌ (اسم فاعل) خطاکار ۔ قصوروار ۔ [س ٦۹ : ۳۷

أَخْطَأَ (+ بِ) غلطی پر ہونا ۔ خطا کرنا ۔ [س ۳۳ : ۵

خَاطِئَةٌ (اسم فعل) (۱) خطا کرنا ۔ [س ۹٦ : ۱٦

(۲) مونث ۔ مذکر خَاطِئٌ ۔ [س ٦۹ : ۹

خَطَبَ

خَطْبٌ (اسم فعل) بات ۔ چیز ۔ معاملہ ۔ [س ۲۰ : ۹٥

خِطْبَةٌ (اِسم فعل) کسی بی بی سے نکاح کی خواستگاری کرنا ۔ [س ۲ : ۲۳۵

خَاطَبَ خطاب کرنا ۔ بات کرنا ۔ بولنا ۔ [س ۲٥ : ٦۳

خِطَابٌ (اسم فعل) تقریر ۔

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) معاملہ میں حق وباطل کا فیصلہ کرنا۔ [تحت فَصَلَ

خَطِفَ

خَطِفَ اُچک لینا۔ چھین لینا۔ [س ۳۷ : ۱۰

خَطْفَةٌ چوری سے کسی چیز کا اُچک لینا۔

خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰) بات اُچک لینا۔

= اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

یہ دونوں نجومیوں (کاھنوں) کے محاورے تھے۔ اُن کی عادت تھی کہ وہ اُونچے مکانوں پر بیٹھ کر ستاروں کی حرکت اور ہبوط و عروج اور منازل بروج اور کواکب کے سعد ونحس پر غور کیا کرتے تھے اور یہ بھی مشہور کر رکھا تھا کہ ان کو ملا اعلیٰ کی باتیں سنائی دیتی ھیں اور اسی سے وہ پیشین گوئیاں کیا کرتے ھیں۔ اِس سے سمع کا اُچک لینا ہرگز حقیقی مراد نہیں ھے کیونکہ لَا یَسَّمَّعُوْنَ (س ۳۷ : ۸) میں نہایت شدت سے سمع کے سین اور میم کو مشدد کر کے اُس کی نفی کی گئی ھے۔

انهم عن السمع لمعزولون [س ۲۶ : ۲۱۲

تَخَطَّفَ اُچک لینا۔ چھین لینا۔ لیکر چل دینا۔ [س ۲۲ : ۳۱

خَطَا

خُطُوَاتٌ (جمع۔ واحد خُطْوَةٌ) قدم۔ [س ۲ : ۱۶۸

خَفَّ

خَفَّ ہلکا ہونا۔ [س ۷ : ۸

خَفِیْفٌ (جمع خِفَافٌ) ہلکا۔ [س ۷ : ۱۸۹

خَفَّفَ (+ عَنْ) ہلکا کرنا۔ آسان کرنا۔ [س ۸ : ٦٧

تَخْفِیْفٌ (اِسم فعل) تخفیف۔ کمی۔ [س ۲ : ۱۷۸

اِسْتَخَفَّ (۱) ہلکا سمجھنا یا پانا۔ [س ۱٦ : ۸۰

(۲) کسی کو خفیف کرنا۔ [س ۳۰ : ٦۰

خَفَتَ

خَافَتَ (+ بِ) بہت دھیمی آواز سے بولنا۔ [س ۱۷ : ۱۱۰

تَخَافَتَ دھیمی آواز سے بات چیت کرنا۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

خَفَضَ

خَفَضَ نیچا کرنا۔ [س ۱۵ : ۸۸

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ (دیکھو تحت جَنَحَ)

خَافِضٌ (اِسم فاعل) نیچا یا سست کرنے والا۔

● --- خافضة رافعة [س ٥٦ : ۳

خَفِیَ

خَفِیَ ظاهر کرنا۔

خَفِیَ (+ عَلٰی) چھپا ہونا۔

خَفِیٌّ چھپا ہوا۔ [س ۴۲ : ۴۴

يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲ : ۴۴) دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ سے ، کن انکھیوں سے ، (سہمے ہوئے مجرموں کی طرح ، پوری طرح آنکھیں نہیں ملا سکتے) -

خَفِيًّا چھپا ہوا - [س ۱۹ : ۲

نِدَآءً خَفِيًّا (س ۱۹ : ۲) دبی آواز سے -

أَخۡفٰی (= أَخۡفَیٰ - افعل التفضیل) نہایت چھپا ہوا - [س ۲۰ : ۶

خَافِيَةٌ چھپا کام - چھپی بات - [س ۶۹ : ۱۸

خُفۡيَةً چھپے طور پر -

--- تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً (س ۶ : ۶۳) تم گڑگڑا کر چپکے چپکے (دل ہی دل میں) خدا سے دعائیں کرتے ہو -

أَخۡفَی چھپانا - [س ۲ : ۲۸۴

أَكَادُ أُخۡفِيۡهَا (س ۲۰ : ۱۵) بس اب میں اُسے ظاہر ہی کیا چاہتا ہوں -

اِسۡتَخۡفٰی (+ مِنۡ) چھپا رہنا - [س ۴ : ۱۰۸

مُسۡتَخۡفٍ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں چھپانا چاہے - [س ۱۳ : ۱۱

خَلَّ

خَلٌّ (جمع خِلَالٌ) اُونٹ جو ابھی اپنی عمر کے دوسرے سال میں داخل ہو رہا ہے -

خُلَّةٌ دوستی - [س ۲ : ۲۵۵

خَلِيۡلٌ (جمع أَخِلَّاءُ) دوست - [س ۴ : ۱۲۴

خَالَّ کسی کا دوست ہونا -

خِلَالٌ (۱) (اسم فعل) دوستی [س ۱۴ : ۳۱

(۲) (جمع - واحد خَلَلٌ) اندرونی یا درمیانی حصے - [س ۱۷ : ۹۳

خِلَالَ الدِّيَارِ (س ۱۷ : ۵) شہروں کے اندر -

خَلَدَ

خَلَدَ ایک زمانہ دراز تک رہنا -

خُلۡدٌ بقائے طویل - [س ۱۰ : ۵۳

خُلُوۡدٌ = خُلۡدٌ [س ۵۰ : ۳۴

الخلد و الخلود فی الاصل الثبات المدید دام اولم یدم - (بیضاوی)

خَالِدٌ (اسم فاعل - جمع خَالِدُوۡنَ) مدت مدید تک رہنے والا - زمانہ دراز تک رہنے والا -

● --- الا طریق جهنم خالدین فیها ابدا! [س ۴ : ۱۶۷

= لابثین فیها احقابا (س ۷۸ : ۲۳)

● فاما الذین شقوا ففی النار --- خالدین فیها مادامت السموات والارض --- واما الذین سعدوا ففی الجنة خالدین فیها ما دامت السموٰت والارض --- [س ۱۱ : ۱۰۶

مُخَلَّدٌ (اسم مفعول - جمع مُخَلَّدُوۡنَ) کلائیوں اور کانوں میں زیورات پہنے ہوئے - [ان زیورات کو خَلَدٌ (واحد خَلَدَةٌ) کہتے ہیں -] زیورات سے مزین - (زجاج - بحر المحیط - راغب)

کانوں میں بالیاں پہنے ہوئے - (قاموس)

ھاتھوں میں بالے پہنے ہوئے۔ (لسان۔ قاموس)

● ---یطوف علیھم ولدان مخلدون باکواب واباریق وکاس من معین--- [س ۵٦: ١٦

أَخْلَدَ (۱) ایک زمانہ دراز تک خرابی سے بچانا۔ مصیبتوں اور حوادث زمانہ سے بچانا۔ (فراء۔ لسان)

● ---یحسب ان مالہ اخلدہ [س ۱۰۴: ۳

(۲) مائل ہونا۔ تکیہ کرنا۔ ٹیک لگانا۔ (+ إِلٰی)

● ---ولکنہ اخلد الی الارض واتبع ھوبہ--- [س ۷: ١٧٦

خَلَصَ

خَلَصَ (۱) صاف اور مخلص ہونا۔

(۲) دوسروں سے الگ ہوجانا۔

خَلَصُوْا نَجِيًّا (س ۱۲: ۸۰) وہ الگ ہوگئے مشورہ کرنے کے لئے۔

= انفردوا خالصین عن غیرھم۔ (راغب)

خَالِصٌ (اسم فاعل) وہ جو صاف ہے، مناسب ہے، خاص ہے۔ [س ۳۹: ۳

خَالِصَةً خاص طور پر۔ [س ۳۳: ۵۰

أَخْلَصَ خالص کرنا۔ خلوص برتنا۔

● ---وَأَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ [س ۴: ۱۴۵

إِنَّـآ أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَـةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸: ۴٦) ہم نے ممتاز کیا اُن کو ایک خاص بات یعنی انجام کا خیال رکھنے کی وجہ سے۔

وخالص گردانیدند دین خود را برائے خدا۔ (شاہ ولی اللہ رح)

اور نرے حکم بردار ہوئے اللہ کے۔ (شاہ عبد القادر رح)

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا کریں۔ (مولینا اشرف علی)

اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے۔ (مولینا محمود حسن رح)

إِخْلَاصٌ (اسم فعل) خالص، بے لگی لپٹی بات۔ [س ۱۱۲

مُخْلِصٌ (اسم فاعل) وہ جو خلوص رکھے اور ظاہر کرے اور برتے۔ [س ۳۹: ۲

مُخْلَصٌ (اسم مفعول) صاف کیا ہوا۔ خلوص سے کام کرنے والا۔ سچا۔ صاف۔

● انہ کان مخلصا [س ۱۹: ۵۱

إِسْتَخْلَصَ اپنے لئے خاص کرلینا۔ چن لینا۔

● ---استخلصہ لنفسی [س ۱۲: ۵۴

خَلَطَ

خَلَطَ ملانا۔ [س ۹: ۱۰۳

خُلَطَآءُ (جمع۔ واحد خَلِيْطٌ) وہ جو کاروبار میں شریک ہوں۔ شرکاء۔ [س ۳۸: ۲۳

خَالَطَ اپنے تئیں دوسروں کے معاملہ میں ملا دینا۔ [س ۲: ۲۱۹

إِخْتَلَطَ (+ بِ) مل جانا۔ [س ۱۰: ۲۵

خَلَعَ

خَلَعَ اُتار دینا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲)

اے موسی! تو اپنی جوتی اُتار، (ذرا دم لے اور اطمینان سے بیٹھ اور بات سن) ۔

خلف

خَلَفَ (۱) پیچھے رہنا ۔ بعد کو آنا ۔ جانشین ہونا ۔ [س ۷ : ۱٦۸

(۲) کسی کے پیٹھ پیچھے کوئی کام کرنا ۔ [س ۷ : ۱۴۹

(۳) نائب کا کام انجام دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۸

خَلْفٌ (۱) پیٹھ ۔ (تاج ۔ قاموس) ۔ پیچھے ۔
(۲) ناخلف لوگ ۔

● ۔۔۔ فخلف من بعدهم خلف ورثوا الکتاب ۔۔۔ [س ۷ : ۱٦۹

مِنْ خَلْفِ پیچھے ۔ پیچھے سے ۔ بعد کو ۔

اَلَّذِیْنَ مِنْ خَلْفِهِمْ (س ۳ : ۱٦۴) وہ لوگ جو اِن کے بعد آنے والے ہیں ۔

خَلْفَ بعد ۔ پیچھے ۔

وَمَا خَلْفَهُمْ (س ۲ : ۲۵٦) اور جو کچھ اِس کے بعد بھی اُن پر آنے والا ہے ۔

خَالِفٌ (اِسم فاعل) وہ جو سب کے پیچھے رہ جائے ۔ وقت پر ساتھ نہ دے ۔ لڑائی میں نہ شریک ہو ۔ [س ۹ : ۸۴

خِلَافٌ خلاف ۔ برعکس ۔

مِنْ خِلَافٍ (س ۷ : ۱۲۰) مخالف جانب سے ۔

خِلَافَ مخالفت میں ۔ برخلاف ۔ [س ۹ : ۸۲

خِلْفَةٌ اِختلاف ۔

خِلْفَةٌ یکے بعد دیگرے ۔ بدلتے سدلتے ۔ ایک کے بعد دوسرا ۔ آتا جاتا ۔

● جعل اللیل والنهار خلفة [س ۲۵ : ٦۳
= ذوی خلفة ۔ (بیضاوی)

خَوَالِفُ (جمع ۔ واحد خَالِفٌ اور خَالِفَةٌ)

(۱) پیچھے رہ جانے والے ۔ لڑائی میں شریک نہ ہونے والے ۔ (تاج) [س ۹ : ۸۸

(۲) بیبیاں اور بچے جو لڑائی میں شریک نہیں ہوسکتے ۔ (تاج)

(۳) بُرے اور فساد کرنے والے لوگ ۔ (تاج) وہ جو پیچھے رہ کر فتنہ انگیزی کریں ۔

(۴) بے وقوف، ناسمجھ، کم سمجھ لوگ ۔ (تاج ۔ قاموس) ۔ وہ جو نہیں سمجھتے کہ موقع پر پیچھے رہ جانے سے کیا نقصان ہوتا ھے ۔

خَلِیْفَةٌ (جمع خَلَائِفُ اور خُلَفَاءُ) جانشین ۔ نائب ۔ [س ۲ : ۳۰

خَلَّفَ پیچھے چھوڑنا ۔ [س ۹ : ۱۱۹

مُخَلَّفٌ (اِسم مفعول) پیچھے چھوٹا ہوا ۔ [س ۹ : ۸۲

خَالَفَ (۱) مخالفت کرنا ۔ (+ عَنْ)

(۲) مان لینا ۔ راضی ہونا ۔ (+ اِلٰی)

● ما أرید أن أخالفکم إلی ما أنهکم عنه [س ۱۱ : ۹۰

خِلَافٌ (اِسم فعل) [س ۹ : ۸۲

أَخْلَفَ (۱) کسی سے وعدہ خلافی کرنا ۔ [س ۳ : ۸

لَنْ تُخْلَفَهُ (س ۲۰ : ۹۷) هرگز نہ خلاف کیا جائے گا یہ ۔ ھرگز اِس کے خلاف نہ ہوگا ۔

(۲) واپس کردینا ۔
● ۔۔۔ وما انفقتم من شئی فھو یخلفہ
[س ۳۴ : ۳۸
مُخْلِفٌ (اسم فاعل) وہ جو وعدہ خلافی کرے ۔
[س ۱۴ : ۴۸
تَخَلَّفَ (+ عَنْ) پیچھے رہ جانا [س ۹ : ۱۲۱
اِخْتَلَفَ (+ فِیْ) کسی بات میں اختلاف کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۹
اِخْتِلَافٌ (اسم فعل) اِختلاف ۔ تبدیلی حالات تناقض ۔
مُخْتَلِفٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوئے ۔ مختلف ۔ [س ۱۶ : ۷۱
مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ (س ۶ : ۱۴۲) مختلف ہیں اُن کے پھل ۔
اِسْتَخْلَفَ (+ فِیْ) جانشین بنانا ۔ کسی کی جگہ کسی کو بٹھانا ۔ [س ۲۴ : ۵۴
مُسْتَخْلَفٌ (اسم مفعول) جانشین بنایا ہوا ۔ وارث ۔ (+ فِیْ) [س ۵۷ : ۷

خَلَقَ

خَلَقَ (۱) ٹھیک اندازہ لگا کر اس کے مطابق عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا ۔
[صحاح اور تاج میں ابن سنان کی تعریف میں زھیر کا قول جس میں اُس نے خَلَقْتَ اور یَخْلُقُ انہیں معنوں میں استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو اور الحجاج کا قول بھی جو صحاح جوھری میں منقول ہے ۔ وہ کہتا ہے :

مَا خَلَقْتُ اِلَّا فَرَیْتُ ۔۔۔]
(۲) ترتیب دینا ۔ تربیت کرنا ۔
اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰہِ ۔۔۔
(س ۳ : ۴۳) (مسیحؑ نے کہا) کہ میں عزم کرتا ہوں تمہارے لئے کہ کیچڑ سے ہو (تمہاری ہیئت بناؤں) مانند ہیئت بلند پرواز جاندار کے اور پھونکوں روحانیت اس میں کہ ہوجائے وہ خدا کے حکم سے بلند پرواز جاندار ۔
= اقدر لکم ۔ (بیضاوی)
(۳) ترتیب دیکر بنانا ۔ پیدا کرنا ۔
● خلق الانسان من نطفۃ [س ۱۶ : ۴
(۴) اسباب پیدا کرنا ۔
● وھوالذی خلق الیل والنھار [س ۲۱ : ۳۳
● ۔۔۔ الذی خلق الموت والحیوۃ
[س ۶۷ : ۲
خَلْقٌ (اسم فعل ۔ اسم جمع) (۱) مخلوقات ۔ خلقت ۔
اَشَدُّ خَلْقًا (س ۳۷ : ۱۱) پیدایشی نہایت مضبوط ۔
(۲) جھوٹی ، بناوٹ کی بات ۔
خَلْقٌ (س ۳۶ : ۶۸) = خَلَقٌ (بڑھاپا)
خُلُقٌ (۱) طبیعت ۔ (۲) اکتسابی فضائل ۔ طریقے ۔ عادات ۔
● وانک لعلی خلق عظیم [س ۶۸ : ۴
(۳) بنائی ہوئی باتیں ۔
● ۔۔۔ ان ھذا الاخلق الاولین
[س ۲۶ : ۱۳۷

خَالِقٌ (اسم فاعل) خلق (پیدا) کرنے والا۔ بنانے والا۔

اَلْخَالِقُ خدائے تعلیٰ۔

خَلَاقٌ حصہ۔ (لغت کنانہ) [س ۲ : ۱۰۲

اَلْخَلَّاقُ وہ زبردست ذات جس نے ترتیب دیکر سب کچھ بنایا۔ [س ۱۵ : ۸۶

مُخَلَّقَةٌ (اسم مفعول) جس کی بناوٹ پوری ہوچکی۔ [س ۲۲ : ۵

اِخْتِلَاقٌ (اسم فعل) بنائی ہوئی بات۔

● ---۔ ان هذا الا اختلاق [س ۳۸ : ۷

خلا

خَلَا (۱) خالی ہونا۔ (۲) (+ ل)۔ صاف ہونا۔ (۳) فرصت میں ہونا۔ اکیلا ہونا۔ خلوت میں ہونا۔ (۴) گزر جانا۔ گذشتہ زمانہ میں مروج ہونا۔

● ---۔ التی قد خلت من قبل [س ۴۸ : ۲۳

(۵) مناسب ہونا۔ لائق ہونا۔ (+ ل)۔

(۶) خالی جگہ میں اُترنا۔ (+ فی)

[س ۳۵ : ۲۴

خَالِيَةٌ (اسم فاعل مؤنث۔ مذکر خَالٍ = خَالِیٌ) وہ جو گزر چکا۔ [س ۶۹ : ۲۴

خَلّٰی خالی کردینا۔ صاف کردینا۔

فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ (س ۹ : ۵) تو اُن کا راستہ چھوڑدو (اُنہیں جانے دو، اُن سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو)۔

تَخَلّٰی صاف اور خالی ہونا۔ [س ۸۴ : ۴

خمد

خَامِدٌ (اسم فاعل) بجھا ہوا۔ معدوم۔ مردہ۔ [س ۳۶ : ۲۹

خمر

خَمْرٌ (۱) انسانی دماغ کو ڈھانک دینے والی یا مغلوب کرنے والی چیز۔ ہر منشی چیز جیسے شراب، افیون وغیرہ۔

● يسئلون عن الخمر والميسر [س ۲ : ۲۱۹

(۲) انگور۔ (لغت عمان۔ ضحاك)

● ---۔ اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

خُمُرٌ (جمع۔ واحد خِمَارٌ) سر ڈھانکنے کی چیزیں۔ بیبیوں کی اوڑھنیاں، چادریں۔

● ---۔ وليضربن بخمرهن على جيوبهن [س ۲۴ : ۳۱

خمس

خَمْسَةٌ (مذکر۔ مؤنث خَمْسٌ) پانچ۔ [س ۱۸ : ۲۱

خَمْسُونَ پچاس۔ [س ۲۹ : ۱۴

خُمُسٌ پانچواں حصہ۔ [س ۸ : ۴۱

خَامِسٌ پانچواں۔ [س ۲۴ : ۷

خمص

مَخْمَصَةٌ بھوك۔ [س ۹ : ۱۲۱

خمط

خَمْطٌ (اسم فعل) کڑوا۔ [س ۳۴ : ۱۶

خنزر

خِنْزِيرٌ (۱) (= خَنْزَ + نَزَرَ) سڑی گلی اور

ناقص چیز ۔

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر ۔ ۔ ۔ [س ٦ : ١٤٦

(۲) جمع خَنَازِیرُ ۔ سُوْر ۔ [س ٥ : ٦٣

خَنَسَ

خُنَّسٌ (جمع ۔ واحد خَانِسٌ) ستارے یا سیارے، خاص کر زحل ، مشتری ، مریخ ، زهره ، اور عطارد ، کہ اُن کی چال سیدھی اور اُلٹی دونوں ہوتی ہے ۔

● فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۔ ۔ ۔ [س ٨١ : ١٥

خَنَّاسٌ (۱) دل میں آنے جانے والی باتیں ۔ خیالات فاسدہ جو دل میں اُٹھ اُٹھکر رہ جاتے ہیں ۔

(۲) بُرے لوگ ۔

● ۔ ۔ ۔ من شرالوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنة و الناس [س ١١٤ : ٤ - ٦

خَنَقَ

مُنْخَنِقٌ (اِسم فاعل) گلا گھونٹا ہوا جانور ۔ [س ٥ : ٣

خَارَ

خُوَارٌ بچھڑے کی طرح آواز نکالنا ۔ [س ٢٠ : ١٤٦

خَاضَ

خَاضَ (+ فِیْ) غوطه لگانا ۔ پانی کیچڑ وغیرہ میں چلنا ۔ کسی فضول بات یا بحث میں اُلجھنا ۔ [س ٩ : ٧٠

خَوْضٌ (اِسم فعل) غوطه لگانا ۔ بیکار باتوں میں اُلجھنا ۔ [س ٥٢ : ١٢

خَائِضٌ (اِسم فاعل) وہ جو بیکار باتوں میں اُلجھے ۔ [س ٤٣ : ٤٥

خَافَ

خَافَ (= خَوِفَ) ۔ مضارع یَخَافُ (= یَخْوَفُ)

(۱) کسی علم کی بنا پر اندیشه کرنا ۔

● والتی تخافون نشوزھن ۔ ۔ ۔ [س ٤ : ٣٤

(۲) = عَلِمَ ۔ جاننا ۔ (قاموس) [س ٢ : ١٨٢

خَوْفٌ (اِسم فعل) (۱) ڈر ۔ (ضد اَمْنٌ)

(۲) = قَتْلٌ ۔ (قاموس ۔ تاج)

(۳) = قِتَالٌ لڑائی ۔ (قاموس) [س ٣٣ : ١٩

خَآئِفٌ (اِسم فاعل) وہ جس کو اندیشه ہو ۔ وہ جو ڈرے ۔ [س ٢٨ : ١٨

خِیْفَةٌ اندیشه ۔ ڈر ۔ [س ٢٠ : ٦٧

خِیْفَةً ڈر کے مارے ۔

● تضرعا و خیفة [س ٧ : ٢٠٤

خَوَّفَ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔ [س ١٧ : ٦٢

تَخْوِیْفٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔

تَخْوِیْفًا ڈرانے کے لئے ۔ [س ١٧ : ٦١

تَخَوَّفَ (۱) ڈرجانا ۔ (۲) کسی چیز میں سے

کچھ لیکر اس کو کم کردینا ۔

تَخَوُّفٌ (اسم فعل)

عَلٰی تَخَوُّفٍ (س ۱۶ : ۴۹)

(۱) رفتہ رفتہ نقصان میں ڈالکر ہلاک کرنا ،
(نہ دفعۃً)

(۲) ڈرا ڈرا کر، ترسا ترسا کر ۔

خَالَ

خَالٌ (جمع اَخْوَالٌ) خالو ۔ [س ۲۴ : ۶۰

خَالَۃٌ (مؤنث) خالہ ۔

خَوَّلَ احسان کرنا ۔

● --- ثم اذاخولہ نعمۃ منہ [س ۳۹ : ۸

خَانَ

خَانَ (۱) خیانت کرنا ۔ دھوکا دینا ۔

● لا تخونوا اللہ والرسول و تخونوا اماناتکم
[س ۸ : ۲۷

(۲) عہد شکنی کرنا ۔

● واما تخافن من قوم خیانۃ [س ۸ : ۵۹

خِیَانَۃٌ (اسم فعل) دھوکا دینا ۔ دغابازی ۔
[س ۸ : ۷۲

خَائِنٌ (اسم فاعل) خیانت کرنے والا ۔
دغاباز ۔ [س ۴ : ۱۰۶

خَائِنَۃٌ = خَائِنٌ [س ۵ : ۱۶

خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ (س ۴۰ : ۲۰) آنکھوں کی
خیانت ۔ چوری کی نگاہ ۔

خَوَّانٌ دھوکے باز ۔ [س ۲۲ : ۳۹

اِخْتَانَ دھوکا دینا ۔ ٹھگنا ۔

اَلَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَھُمْ (س ۴ : ۱۰۷)

وہ جو دھوکا دیتے ہیں ایک دوسرے کو ۔

خَوَی

خَاوٍ (= خَاوِیٌ) اسم فاعل ۔

(۱) وہ جو بالکل برباد ہوچکا ہو ۔
[س ۶۹ : ۷

(۲) گرا ہوا ۔ (+ عَلٰی)

خَاوِیَۃٌ (مؤنث)

--- وَھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا (س ۲ :
۲۵۹) اور وہ بستی اپنی چھتوں پر ڈھئی
پڑی تھی ۔ (حافظ نذیر احمد)

خَابَ

خَابَ مایوس ہونا ۔ نامراد ہونا ۔ ناکام ہونا ۔
[س ۹۱ : ۱۰

خَائِبٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوچکا ۔
[س ۳ : ۱۲۰

خَارَ

خَیْرٌ (مؤنث خَیْرَۃٌ) (۱) اچھا ۔ خوشگوار ۔

(۲) بھلائی ۔ نیکی ۔

(۳) مال ۔ دولت ۔ (لغت جرھم)

[س ۲ : ۲۱۵

(۴) = خَیْلٌ ۔ گھوڑے ۔ (تاج ۔ قاموس)

● --- انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

اَخْیَارٌ = اَخْیَرٌ (جمع) [س ۳۸ : ۴۷

خَیْرَاتٌ (مؤنث ۔ جمع واحد خَیْرَۃٌ) ہر

طرح کی اچھی چیزیں - (لسان)

● فیهن خیرات حسان [س ۵۵ : ۷۰

اَلْخَیْرَاتُ (۱) اچھی باتیں - اچھے کام -
[س ۲ : ۱۴۸

(۲) اچھا انجام - [س ۹ : ۸۹

خِیَرَةٌ پسند - اختیار - [س ۳۳ : ۳۶

تَخَیَّرَ پسند کرنا - [س ۵۶ : ۲۰

تَخَیَّرُوْنَ (س ۶۸ : ۳۸) = تَتَخَیَّرُوْنَ

اِخْتَارَ چن لینا - بہت سی چیزوں میں سے
پسند کرلینا - [س ۷ : ۱۵۴

خَاطَ

خَیْطٌ سوت - دھاگا - ڈورا -

الخیط الابیض = صبح کی سفیدی -

الخیط الاسود = رات کی اندھیری -

● وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض
من الخیط الاسود من الفجر [س ۲ : ۱۸۷

= بیاض النہار من السواد اللیل وھو الصبح
اذا انفلق - (ابن عباس)

[اس باب میں کتاب کا دیباچہ بھی ملاحظہ
ہو -]

خِیَاطٌ سوئی - [س ۷ : ۴۰

سَمُّ الْخِیَاطِ (س ۷ : ۴۰) [سَمَّ

خَالَ

خَالَ (= خَیِلَ) خیال کرنا -

خَیْلٌ (اسم جمع) گھوڑے - سوار -
[س ۳ : ۱۲

خَیَّلَ (+ اِلٰی) خیال میں معلوم ہونا -

یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی (س ۲۰ :
۶۶) اُن کے جادو کی وجہ سے موسی کے خیال
میں معلوم ہوا کہ وہ لاٹھیاں دوڑ رہی
ہیں -

مُخْتَالٌ (اسم فاعل) رعونت اور تکبر کرنے
والا - [س ۳۱ : ۱۸

خَامَ

خِیَامٌ (جمع - واحد خَیْمَةٌ) بڑے خیمے -
[س ۵۵ : ۷۲

ـــ« باب الدال »ـــ

دَأَبَ

دَأْبٌ (۱) حالت - دستور - طریقه - عادت - [س ۳ : ۱۱

(۲) = أشباہ - مثال - (لغت جرهم)

دَأَبٌ = دَأْبٌ

دَأَباً دستور کے مطابق - [س ۱۲ : ۴۷

دَآئِبَیْنِ (تثنیه) دونوں اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں -

● --- والشمس والقمر دائبین [س ۱۴ : ۳۳

دَبَّ

دَابَّةٌ (جمع دَوَابُّ) (۱) جو کچھ بھی زمین پر حرکت کرتا ہے - جاندار - کیڑے مکوڑے -

(۲) بار برداری کے جانور - [س ۲ : ۱۶۴

(۳) نالائق آدمی ، جیسا حضرت سلیمان کا بیٹا رحبعام جس نے اُن کی سلطنت برباد کردی - (عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین باب ۱۲) [س ۳۴ : ۱۴

(۴) جراثیم امراض - [س ۲۷ : ۸۴

● واذا وقع القول علیهم اخرجنا لهم دابة من الارض تکلمهم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون [س ۲۷ : ۸۲

دَبَرَ

دُبُرٌ پیٹھ - پچھلا حصه - [س ۵۴ : ۴۵

مِنْ دُبُرٍ پیچھے سے - [س ۱۲ : ۲۵

أَدْبَارٌ (جمع - واحد دُبُرٌ) پیٹھ - اخیر - انتہا - وہ جو بعد کو آئے -

فَنَرُدَّهَا عَلٰى أَدْبَارِهَا (س ۴ : ۵۰)

اور اُلٹ دیں ہم اُن کو اُن کی پیٹھ کی طرف ، ان کی گردنیں مروڑ دیں ، اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کردیں -

أَدْبَارَ السُّجُوْدِ (س ۵۰ : ۳۹) اور نمازوں کے بعد بھی -

دَابِرٌ انتہا - باقی ماندہ - اخیر حصه - اصل یا جڑ -

● --- فقطع دابر القوم --- (س ۶ : ۴۵) اُس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی -

دَبَّرَ ترتیب دینا - انتظام کرنا - نگرانی کرنا -

● یدبر الامر من السماء إلى الارض [س ۳۲ : ۵

مُدَبِّرٌ (اسم فاعل) نگرانی کرنے والا - تدبیر کرنے والا -

اَلْمُدَبِّرَاتُ (جمع مؤنث)

● --- فالمدبرات امرا [س ۷۹ : ۵

أَدْبَرَ پیٹھ پھیردینا - پیچھے ہٹنا - [س ۷۴ : ۲۳

إِدْبَارٌ (اسم فعل) غروب ہونا -

اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (س۵۲: ۴۹) اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت بھی ۔

مُدْبِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیٹھ پھیردے اور پیچھے ہٹ جائے ۔ [س ۲۷ : ۱۰

تَدَبَّرَ غور کرنا ۔ سمجھنا ۔ تدبیر کرنا ۔

● افلا یتدبرون القرآن [س ۴ : ۸۱

اِدَّبَّرَ = تَدَبَّرَ

● افلم یدبروا القول [س ۲۳ : ۶۸

دَثَرَ

مُدَّثِّرٌ (اسم فاعل) دثار نبوت سے ملبوس ، یعنی نبی ۔

● یا ایها المدثر قم فانذر ۔۔۔

[س ۷۴ : ۱ و ۲

دَحَرَ

دُحُوْرٌ (اسم فعل) ڈھکیل دینا ۔ دور کرنا ۔

دُحُوْرًا دفع کرنے کے لئے ۔ [س ۳۷ : ۹

مَدْحُوْرٌ (اسم مفعول) دور کیا ہوا ۔ نکالا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷

دَحَضَ

دَاحِضٌ (اسم فاعل) وہ جس میں کوئی طاقت نہیں ۔ بیکار ۔ باطل ۔

دَاحِضَةٌ (مؤنث) [س ۴۲ : ۱۵

اَدْحَضَ حجت سے کمزور یا باطل کرنا ، رد کرنا ۔ [س ۱۸ : ۵۴

مُدْحَضٌ (اسم مفعول) وہ جو ناکارہ قرار دیا گیا ۔ مردود ۔ [س ۳۷ : ۱۴۱

دَحَا

دَحَا پھیلانا ۔ [س ۷۹ : ۳۰

دَخَرَ

دَاخِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ، ادنی ، اور بے وقعت ۔ [س ۱۶ : ۵۰

دَخَلَ

دَخَلَ (۱) داخل ہونا ۔

وَقَدْ دَخَلُوْا بِالْكُفْرِ (س ۵ : ۶۶) حالانکہ وہ آئے ہی تھے کفر کی حالت میں ۔

(۲) کسی کے پاس جانا ۔ (+ عَلٰی)

(۳) کسی کی صحبت میں شریک ہونا ۔

(۴) بیوی کے پاس جانا ۔

● ۔۔۔ من نسائکم التی دخلتم بهن

[س ۴ : ۲۷

دَخَلٌ برائی ۔ بدی ۔ دماغ یا دل کا فساد ۔

دَخَلًا جھوٹ کو ۔ دھوکا دینے کے لئے ۔

● ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم ۔۔۔

[س ۱۶ : ۹۶

دَاخِلٌ (اسم فاعل) وہ جو داخل ہو ۔

[س ۵ : ۲۵

اَدْخَلَ داخل کرنا ۔

مُدْخَلٌ (۱) (صیغہ ظرف) وقت اور جگہ داخل ہونے کی ۔

(۲) (مصدر میمی) داخل ہونا ۔

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲)

داخل کر مجکو (جہاں تو لے جائے) ایسے

موقع پر کہ مبارک ہو تیرے کام کے لئے ۔

مُدْخَلٌ (اسم ظرف) گھس بیٹھنے کی جگہ ۔
[س ۹ : ۵۷

دَخَنَ

دُخَانٌ (۱) دھواں ۔ گیس کا سا مادہ جو آگ سے نکل کر پھیل جائے ۔

● ثم استوی الی السماء وھی دخان
[س ۴۱ : ۱۱

(۲) دھواں دھار عذاب کہ لوگوں کو کچھ نہ سوجھے ۔

● فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ۔ ھذا عذاب الیم [س ۴۴ : ۱۰

دَرَّ

دُرِّیٌّ چمکتا ہوا ۔ [س ۲۴ : ۳۵

مِدْرَارٌ (صیغہ مبالغہ) وافر بارش ۔

مِدْرَارًا وافر (بارش) [س ۶ : ۶

دَرَأَ

دَرَأَ (+ عَنْ) دور کرنا ۔ ٹال دینا ۔ دفع کرنا ۔
[س ۳ : ۱۶۲

اِدَّارَأَ (= تَدَارَأَ + فِیْ) آپس میں جھگڑنا ۔
[س ۲ : ۶۷

دَرَجَ

دَرَجَةٌ درجہ ۔ عہدہ ۔ عزت ۔ برتری ۔
[س ۲ : ۲۲۸

دَرَجَةٌ عزت کے درجے ۔ [س ۳ : ۹۷

دَرَجَاتٌ = دَرَجَةٌ [س ۲ : ۲۵۳

أَعْظَمُ دَرَجَةً (س ۹ : ۲۰) اونچے درجہ کے ۔ درجہ میں سب سے اونچے ۔

اِسْتَدْرَجَ بہ تدریج (عذاب میں) گرفتار کرنا ۔ آہستہ آہستہ گرفتار کرنا ۔
[س ۷ : ۱۸۱

دَرَسَ

دَرَسَ (۱) پڑھنا ۔

(۲) غور سے پڑھنا ۔ (+ فِیْ)

دِرَاسَةٌ غور کے ساتھ مطالعہ ۔ [س ۶ : ۱۵۷

اِدْرِیْسُ حضرت ادریس نبیؑ ۔ [س ۱۹ : ۵۷

دَرَكَ

دَرَكٌ (اسم فعل) (۱) پیچھا کرنا ۔ تعاقب ۔

لَا تَخَافُ دَرَكًا (س ۲۰ : ۸۰) نہ خوف کر تعاقب کا ۔

(۲) سب سے نچلا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۴۴

اَدْرَكَ پیچھا کر کے پکڑ لینا ۔ پہنچ جانا ۔ حاصل کرنا ۔ سمجھنا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

مُدْرَكٌ (اسم مفعول) پیچھا کر کے پکڑ لیا گیا ۔
[س ۲۶ : ۶۱

تَدَارَكَ (۱) پیچھا کر کے پکڑنا ۔
[س ۶۸ : ۴۹

(۲) ایک دوسرے کے پیچھے چلنا ۔ پہنچنا ۔ سمجھنا ۔ (+ فِیْ)

اِدَّارَكَ = تَدَارَكَ [س ۲۷ : ۶۸

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ (س ۲۷ : ۶۸)

بلکہ انجام کے بارے میں تو ان کا علم غائب ہی ہوگیا ہے ، یعنی ان کو کچھ بھی معلوم نہیں ۔

= غَابَ عِلْمُهُمْ ۔ (ابن عباس)

دَرْهَم

دِرْهَمٌ (جمع دَرَاهِمُ) درم ۔ چاندی کا ایک سکہ ۔ (لغت فارس) [س ۱۲ : ۲۰

دَرَى

دَرَى جاننا ۔

وَاِنْ اَدْرِي (س ۲۱ : ۱۰۹) اور میں نہیں جانتا ۔

اَدْرَى بتانا ۔ سکھانا ۔ (+ ب)

[س ۶۹ : ۳

دَسَّ

دَسَّ (+ فِی) چھپانا ۔ [س ۱۶ : ۶۱

دَسَرَ

دُسُرٌ (جمع ۔ واحد دِسَارٌ) کیلیں ۔

عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳)

تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی کشتی پر ۔

دَسَّى

دَسَّى بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ [س ۹۱ : ۱۰

دَعَّ

دَعَّ دھکے دیکر نکال دینا ۔ [س ۱۰۷ : ۲

دَعٌّ (اسم فعل) دھکے دینا ۔ [س ۵۲ : ۱۳

دَعَا

دَعَا پکارنا ۔ بلانا ۔ مانگنا ۔ دعا کرنا ۔ مدد مانگنا ۔ دعوت کرنا ۔ صفت سے موصوف کرنا ۔

دَعَانِ (س ۲ : ۱۸۲) = دَعَانِيْ پکارتا ہے مجکو ۔ دعا مانگتا ہے مجھ سے ۔

اَدْعُوا (= اَدْعُوْ + الف الوقایۃ) میں پکارتا ہوں ۔

دَعْوَى (اسم فعل) پکار ۔ دعا ۔

دُعَآءٌ دعا مانگنا ۔ پکارنا ۔ [س ۱۳ : ۱۵

دَعْوَةٌ اِلتجا ۔ دعا ۔ پکارنا ۔ پکار ۔ بلاوا ۔

دَعْوَةً پکار کے ذریعہ ۔ [س ۳۰ : ۲۴

اَدْعِيَآءُ (جمع ۔ واحد دَعِيٌّ) لے پالک بیٹے ۔

[س ۳۳ : ۴

دَاعٍ (= دَاعِيٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو دعا کرے ، دعوت دے ، پکارے ۔

[س ۲ : ۱۸۲

اَلدَّاعِ (س ۲ : ۱۸۲) = اَلدَّاعِيْ

اِدَّعَى (+ بِ) طلب کرنا ۔ خواہش کرنا ۔

دَفِئَ

دَفِئَ (= دَفَأَ)

دِفْءٌ (۱) گرمی ۔

(۲) گرم پہناوے جو اونٹ کے بال سے حاصل ہوتے ہیں ۔

(۳) اُونٹ کا دودھ اور گوشت وغیرہ۔

● والانعام خلقها لکم فیها دفء ومنافع ومنها تاکلون [س ۱٦ : ۵

دفع

دَفَعَ (۱) ادا کرنا۔ (+ اِلیٰ)

(۲) دفع کرنا۔ نکال دینا۔ ٹال دینا۔

دَفْعٌ (اسم فعل) منع کرنا۔ روکنا۔ [س ۲ : ۲۵۲

دَافِعٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے۔ [س ۷۰ : ۲

دَافَعَ (+ عَنْ) بچانا۔ حفاظت کرنا۔

دفق

دَافِقٌ (اسم فاعل) وہ جو ڈالے یا ڈالا جائے۔ [س ۸٦ : ٦

دكّ

دَكَّ خاك کرڈالنا۔ [س ۸۹ : ۲۲

دُكّ چور چور۔

دَكًّا (س ۷ : ۱۳۹) چور چور کرکے۔

دَكَّةٌ چور کرنا۔ [س ٦۹ : ۱۴

دَكَّاءُ مٹی یا خاک کا تودہ۔ [س ۱۸ : ۹۸

دكر

[ذکر

اِدَّكَرَ (= اِذْتَكَرَ) [س ۱۲ : ۴۵

مُدَّكِرٌ (اسم فاعل) (س ۵۴ : ۱۵) [ذکر

دلّ

دَلَّ دکھانا۔ بتانا۔ ہدایت کرنا۔ [س ۳۴ : ۱۴

دَلِيلٌ (+ عَلیٰ) دلیل۔ ظاہر کرنے کا ذریعہ۔

● جعلنا الشمس علیه دلیلا [س ۲۵ : ۴۵

دلك

دُلُوكٌ (اسم فعل) آفتاب کا سمت الراس سے ڈھل جانا۔ [س ۱۷ : ۷۸

دلا

دَلْوٌ (مذکر و مؤنث) ڈول۔ [س ۱۲ : ۱۹

دَلّٰى گرانا۔ ڈالنا۔

اَدْلَىٰ (۱) ڈالنا۔ نیچا کرنا۔

(۲) رشوت دینا۔ (+ اِلیٰ)

تَدَلّٰى نزدیک پہنچنا۔ [س ۵۳ : ۸

دم

دَمٌ (= دَمَوٌ۔ جمع دِمَاءٌ) خون

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ (س ۲ : ۸۴) نہ بہاؤ خون ایک دوسرے کا۔

دمدم

دَمْدَمَ (+ عَلیٰ) مٹا دینا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۹۱ : ۱۴

دمر

دَمَرَ ہلاک کرنا۔

دَمَّرَ = دَمَرَ [س ۴۷ : ۱۰

تَدْمِيْرٌ (اسم فعل) ہلاکت۔

فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيْرًا (س ۱۷ : ۱٦) تب

ہم نے اُس کو بالکل برباد کرڈالا۔

دمع

دَمْعٌ (اِسم فعل) آنسو۔ [س ۵: ۸۶

دمغ

دَمَغَ دماغ کو زخمی کرنا۔ برباد کرنا۔ ہلاک کرنا۔ [س ۲۱: ۱۸

دنا

دَنَا نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی (س ۵۳: ۸) پھر نزدیک ہوا اور نزدیک ہوا، یعنی قریب تر ہوتا گیا۔

دَانٍ (= دَانِیٌ - اِسم فاعل - مؤنث دَانِیَةٌ) جو نزدیک ہو، ہاتھ کے قریب ہو۔

● قطوفها دانية [س ۶۹: ۲۳

اَدْنٰی (= اَدْنَی - اَفعل التفضیل - مؤنث دُنْیَا = دُنْیَی) بہت ذلیل - بہت برا - بہت کم - بہت آسان - ادنا - معمولی - نزدیکتر - بالکل ہاتھ کے قریب - نزدیک ترین - زیادہ ضروری - زیادہ مناسب -

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا فوری عیش - موجودہ زندگی -

ذٰلِكَ اَدْنٰی اَلَّا تَعُوْلُوْا (س ۴: ۳) زیادہ مناسب تو یہی ہے کہ تم زیادتی عیال کا بوجھ اپنے سرنہ بڑھاؤ۔ (تاج)

[امام شافعی رح نے اِس کے معنی لئے ہیں تا کہ تمہارا عیال زیادہ نہ ہو۔ اور کسائی نے بھی عَالَ یعول کے معنی کثرت عیال فصحائے عرب سے نقل کئے ہیں۔ ازمولانا محمد علی به حواله روح المعانی]

فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ (س ۳۰: ۲) ملک کے بہت ہی قریب حصے میں۔

وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ (س ۵۸: ۸) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ---

اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ (س ۷۳: ۲۰) ایک تہائی رات کے قریب یا کچھ کم۔

یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی (س ۷: ۱۶۸) اختیار کرتے ہیں اسباب اس آسان ترین عیش کے۔

دُنْیَا (مؤنث - مذکر اَدْنٰی) دنیا - موجودہ زندگی کے سامان۔

اَدْنٰی نزدیک لانا - ڈال لینا -

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (س ۳۳: ۵۹) بیبیاں ڈال لیں اپنے اُوپر اپنی چادریں۔

دهر

دَهْرٌ زمانہ۔

حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (س ۷۶: ۱)

دهق

دِهَاقٌ بھرا ہوا - چھلکتا (پیالا)۔

● --- وکاسا دهاقا [س ۷۸: ۳۴

دهم

اِدْهَامٌّ رنگ کالا ہو جانا۔

دھم

مُدْھَامٌّ (اسم فاعل) وہ جو گھرے سبز رنگ کا ہو، یہاں تک کہ سیاہ معلوم ہونے لگے، جیسے درخت جن میں خوب پانی پٹایا گیا ہو۔ نہایت شاداب، سرسبز۔

مُدْھَامَّةٌ (مؤنث۔ تثنیہ مُدْھَامَّتَانِ)

[س ۵۵ : ۶۴

دھن

دِھَانٌ (۱) لال چمڑا۔

(۲) مکھن۔ ملنے کا تیل۔ (جمع۔ واحد دُھْنٌ)

--- فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّھَانِ (س ۵۵ : ۳۷) اور ہوجائیگا گلابی جیسے تیل۔

أَدْھَنَ زمانہ سازی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں کرنا۔

● ودوا لو تدھن فیدھنون [س ۶۸ : ۹

مُدْھِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی چیز کو بے وقعت سمجھے۔

--- أَفَبِھٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْھِنُونَ (س ۵۶ : ۸۰) سو کیا تم لوگ اِس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ (مولینا اشرف علی)

دھی

أَدْھَى (= أَدْھَى أفعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ، رنجدہ۔

● والساعة ادھی وامر [س ۵۴ : ۴۶

داؤد

(= دَاؤُدُ = دَاوُودُ) حضرت داؤدؑ نبی جن کی کتاب زبور تھی۔ [س ۲ : ۲۵۱

دار

دَارَ گھومنا۔

● --- تدور اعینھم --- [س ۳۳ : ۱۹

دَارٌ (مؤنث۔ جمع دِيَارٌ) گھر۔ رہنے کی جگہ۔

اَلدَّارُ (۱) رہنے کی حقیقی جگہ۔ حقیقی آسائش کی جگہ۔

● و ان الدار الاخرة لھی الحیوان [س ۲۹ : ۶۴

(۲) المدینہ۔ [س ۵۹ : ۹

دَيَّارٌ رہنے والا۔

● --- لاتذر علی الارض من الکافرین دیارا [س ۷۱ : ۲۷

دَائِرَةٌ (جمع دَوَائِرُ) گردش۔ گردش زمانہ۔

دَائِرَةُ السَّوْءِ (س ۹ : ۹۹) بُری گردش۔

أَدَارَ معاملہ کی بات کرنا۔ کاروبار کرنا۔ [س ۲ : ۲۸۲

دال

دُولَةٌ وقت کا پھیر۔ زمانہ کی گردش۔

كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ (س ۵۹ : ۷) تاکہ یہ نہ آئے اُلٹ پھیر میں تم میں سے دولت مندوں کے (کہ اُن کی مخصوص جاگیر بن کر رہ جائے)۔

دَاوَلَ (+ بَيْنَ) باری باری بدلنا۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ (س ۳ : ۱۴۰) اور یہ دن (رنج اور مصیبت کے) ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔

دَامَ

دَامَ قائم رهنا ۔ جاری رهنا ۔ رهنا ۔ لگا رهنا ۔ مستقل رهنا ۔

● مادامت السموات والارض [س ۱۱ : ۱۰۹

دَائِمٌ (اسم فاعل) وہ جو قائم رہے ، وہ جو مستقل طور پر لگا رہے ۔ [س ۱۳ : ۳۵

دَانَ

دُوْنَ (۱) خلاف ۔ مختلف ۔

● ۔۔۔ ومنا دون ذلك [س ۷۲ : ۱۱

(۲) سوا ۔ علاوہ ۔

● ۔۔۔ العذاب الادنی دون العذاب الاکبر ۔۔۔ [س ۳۲ : ۲۱

(۳) بغیر ۔

● ۔۔۔ ودون الجهر من القول [س ۷ : ۱۰۵

(۴) نیچے ۔

مِنْ دُوْنِ = دُوْنَ (۱) چھوڑ کر ۔

● ۔۔۔ الکافرین اولیاء من دون المؤمنین [س ۳ : ۲۷

(۲) سوا ۔ علاوہ ۔

● ما عبدنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۷

(۳) خلاف ۔

● ولا حرمنا من دونه من شیٔ [س ۱۶ : ۳۷

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا (س ۱۹ : ۱۷)

اور مریمؑ نے (سونے کے لئے) اپنے لوگوں سے آڑ کر لیا ۔

دَانَ

دَانَ قانون کا اطاعت گزار هونا ۔

● ۔۔۔ ولا یدینون دین الحق [س ۹ : ۲۹

دَیْنٌ دَین ۔ قرض ۔ ذمه ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنٌ (۱) حساب ۔

● مالك یوم الدین [س ۱ : ۳

● یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق ۔۔۔ [س ۲۴ : ۲۵

● ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا فی کتاب الله ۔۔۔ ذلك الدین القیم ۔۔۔ [س ۹ : ۳۶

(۲) قانون ۔

● ماکان لیاخذ اخاه فی دین الملك [س ۱۲ : ۷۶

افغیر دین الله یبغون [س ۳ : ۸۳

● ان الدین عند الله الاسلام [س ۳ : ۱۸

(۳) طبیعت جس کے مطابق خدا نے انسان کو بنایا ہے اور جس پر چلنا ھی انسان کا حقیقی فرض ہے ۔

● فاقم وجهک للدین حنیفا ۔ فطرة الله التی فطر الناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم [س ۳۰ : ۲۹

مَدِیْنٌ (۱) وہ جو حساب جزا وسزا دیا جائے ، یا وہ جس سے حساب لیا جائے ۔

● ۔۔۔ انا لمدینون [س ۳۷ : ۵۳

(۲) قانون سے جکڑا ہوا ۔ مسلط شدہ ۔ مملوك ۔ (زجاج ۔ تاج)

● ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدینین ترجعونها [س ۵۶ : ۸۶

= غیر مملوکین ۔ (لسان)

تَدَایَنَ (+ بِ) ایک دوسرے کا قرضدار هونا ۔ [س ۲ : ۲۸۲

دِیْنَارٌ

دِیْنَارٌ (= دِنَّارٌ) سونے کا ایک سکه ۔ (لغت روم) [س ۳ : ۶۸

ـ«باب الذال»ـ

ذا

ذَا (جمع أُولَآءِ) یہ - وہ -

[حالت رفع میں ذُوْ اور حالت جر میں ذِیْ -]

اس سے پہلے اکثر ہَ یا ھَا ملا ہوتا ہے -

جیسے ہَذَا ، ھٰذَا (مؤنث ھٰذِہٖ - جمع ھٰؤُلَآءِ)

ذأب

ذِئْبٌ بھیڑیا - [س ۱۲ : ۱۳

ذَاتٌ (مؤنث - مذکر ذُوْ) [ذُو

ذَارِیَاتٌ (جمع - مؤنث - اسم فاعل) [ذَرَا

ذأم

مَذْءُوْمٌ (= مَذْؤُوْمٌ - اسم مفعول) ذلیل - حقیر - [س ۷ : ۱۸

ذب

ذُبَابٌ (اسم جنس) مکھی - [س ۲۲ : ۷۳

ذبح

ذَبَحَ (۱) گلا کاٹنا - ذبح کرنا -
(۲) قربانی دینا - (+ عَلٰی)

● --- وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۳

ذِبْحٌ وہ جو ذبح کیا جائے - جانور جو ذبح کیا جائے -

ذِبْحٌ عَظِیْمٌ (س ۳۷ : ۱۰۷) زبردست قربانی جو حضرت ابراهیمؑ نے دی اور جس کو خدا نے قبول کیا - وہ کیا تھی ؟ وهی جو خدا کو همیشه مقبول ہے -

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم - (س ۲۲ : ۳۸) - اُن کا تقوی القلب یعنی صدق اور خلوص خدا نے قبول کیا اور معصوم بچے کی جان بخش دی -

● --- وفدیناہ بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

حضرت ابراهیمؑ اپنے خاندان میں سب سے پہلے توحید پر ایمان لانے والے تھے - آپ کے طلب حق کا ذکر سورہ ۶ (الانعام) آیات ۷۴ تا ۸۳ میں آیا ہے - آپ کے والد اور چچا ستارہ پرست اور بت پرست بھی تھے اور خاص خاص موقعوں پر بچوں کو بھی اپنے بتوں کے بھینٹ چڑھادیتے - چنانچہ اسی طبعی عادت کے مطابق ایک روز جب حضرت ابراهیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اُن کا پارۂ جگر تھا قربانی دے رہے ہیں تو آپ نے اُس لڑکے سے اس کا ذکر کیا - وہ بھی اپنے باپ کی مرضی کے مطابق تیار تھا - قرآن میں ہے :

فلما اسلما وتله للجبین - ونادیناہ ان یا ابراهیم قد صدقت الرءیا - (س ۳۷ : ۱۰۵) - تو جب ان دونوں نے سرتسلیم خم کردیا اور ابراهیم

بچے کی یہ آمادگی دیکھ کر جبین کے بل سجدۂ شکر میں گر پڑے تو ہم نے اُس کو آواز دی اے ابراهیم تونے تو خواب کو سچا کر دیا (تیرا خواب تو خواب ھی تھا - هم ایسی قربانی نہیں مانگتے -) نیک لوگوں کو هم مشقت میں نہیں ڈالتے - یہ تو صاف صاف ایک آزمائش تھی -

انا كذلك نجزی المحسنین - ان هذا لهو البلؤ المبین -

ذَبَّحَ بہتوں کو ذبح کرنا ، قتل کرنا -

● --- یذبحون ابناءکم [س ۲ : ۴۹

ذَبذَبَ

مُذَبذَبٌ (اِسم مفعول + بَیْنَ)

(۱) ڈانوا ڈول - پس و پیش میں -

● مذبذبین بین ذلك [س ۴ : ۱۴۲

= لا الی هٰؤلاء ولا الی هٰؤلاء (س ۴ : ۱۴۲)

= علی حرف - فان اصابه خیر اطمان به - وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه - (س ۲۲ : ۱۱)

(۲) مضطرب - (راغب)

ذَخَرَ

اِدَّخَرَ (+ فِیْ) آئندہ کے لئے جمع کرنا -

● --- وما تدخرون فی بیوتکم [س ۳ : ۴۹

ذَرْ (اَمر) [وَذَرَ

ذَرَّ

ذَرَّةٌ (واحدۃ) وہ جس کا وزن کچھ نہیں - ایک چھوٹی چونٹی کا سر - (اِبن عباس)

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (۴ : ۴۹) ذرہ برا بر -

ذُرِّیَّةٌ (۱) نسل - اولاد - ذات -

● من ذریة قوم آخرین [س ۶ : ۱۳۳

(۲) تھوڑے لوگ -

● --- فما آمن لموسی الا ذریة من قومه [س ۱۰ : ۸۳

= قلیل - (اِبن عباس)

ذَرَأَ

ذَرَأَ بنانا - پیدا کرنا - بڑھانا -

● --- یذرءکم فیه [س ۴۲ : ۹

ذَرَعَ

ذَرْعٌ (۱) هاتھ کا پھیلاؤ - هاتھ لمبا کرنا -

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا (س ۶۹ : ۳۲) اُس کی لمبائی ھےستر ھاتھ -

(۲) قوت - استطاعت - (زمخشری)

ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اُن کے بارےمیں اس نے اپنے میں کمزوری محسوس کی - اُن کے بارےمیں وہ پریشان ھوا -

ذِرَاعٌ (مذکر و مؤنث) ایک ھاتھ کی ناپ - ھاتھ کی کہنی سے بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی -

ذِرَاعَيْهِ (س ۱۸ : ۱۷) اُس (کتّے) کے اگلے پیر (گھٹنے تک) -

ذَرَا

ذَرَا چھین لینا - بکھیر دینا -

ذَرْوٌ (اسم فعل) پھیلا دینا ۔ بکھیر دینا ۔
[س ۵۱ : ۱
ذَارٍ (= ذَارِوٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو بکھیر دے ۔
ذَارِيَاتٌ (جمع مؤنث) احکام الٰہی نشر کرنے والے ۔ نبی اور رسول ۔
● والذاریات ذروا [س ۵۱ : ۱

ذعن

مُذْعِنٌ (اسم فاعل) وہ جو اطاعت گزار ہو (+ الیٰ) [س ۲۴ : ۴۹

ذقن

أَذْقَانٌ (جمع ۔ واحد ذَقَنٌ)
(۱) ٹھڈیاں ۔ [س ۳۶ : ۸
(۲) چہرے ۔ منھ ۔
● اذا یتلی علیھم یخرون للاذقان سجدا
[س ۱۷ : ۱۰۸

ذکر

ذَكَرَ (۱) یاد کرنا ۔ یاد رکھنا ۔ خیال کرنا ۔ خیال رکھنا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ تذکرہ کرنا ۔
(۲) بُرے ناموں سے یاد کرنا ۔ دشنام دینا ۔
● ۔۔۔ قالوا سمعنا فتی یذکرھم یقال لہ ابراھیم [س ۲۱ : ۶۰
ذِكْرٌ (۱) یاد ۔ تحریر ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ ۔ ذکر ۔ بیان ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● ۔۔۔ کتابا فیہ ذکرکم [س ۲۱ : ۱۰

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ (س ۱۲ : ۱۰۴) دنیا جہان کے لئے نصیحت ۔ تمام قوموں کے لئے نصیحت ۔
أَهْلُ الذِّكْرِ (س ۱۶ : ۴۳) وہ لوگ جنہوں نے نصیحت حاصل کی ہے ۔
(۲) ذکر خیر ۔ شہرت ۔ مرتبہ ۔
● ۔۔۔ و رفعنا لك ذکرك [س ۹۴ : ۴
ذَكَرٌ (جمع ذُكُوْرٌ اور ذُكْرَانٌ) مرد ۔
ذَاكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد رکھے، غور کرے ۔
ذِكْرٰى نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
● و ذکری للمؤمنین [س ۷ : ۲
ذِكْرَى الدَّارِ (س ۳۸ : ۴۶) انجام کا خیال ۔
فِيْمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا (س ۷۹ : ۴۳) تو بھی کس (بکھیڑے) میں پڑا ہے اسکے بتانے کے؟
= درچہ چیز ہستی تو از یاد کردن آن ۔
(سعدی رح)
= درچہ منزلتی تو از علم آن ۔
(شاہ ولی اللہ رح)
= اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ؟ (مولینا اشرف علی)
= تجکو کیا کام اس کے ذکر سے ۔
(مولینا محمود حسن رح)
تَذْكِرَةٌ ھوشیار کرنے والی ۔ متنبہ کرنے والی ۔ نصیحت ۔ یاد دھانی ۔
مَذْكُوْرٌ (اسم مفعول) ذکر کئے جانے کے لایق ۔

● ـ ـ ـ لم یکن شیئا مذکورا [س ۷۶ : ۱

ذَکَّرَ یاد دلانا ـ متنبہ کرنا ـ نصیحت کرنا ـ

تَذْکِیرٌ (اسم فعل) یاد دلانا ـ متنبہ کرنا ـ

مُذَکِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، نصیحت کرے ـ

تَذَکَّرَ نصیحت کیا جانا ـ یاد دلایا جانا ـ

● اولم نعمرکم مایتذکر فیه من تذکر [س ۳۵ : ۳۴

اِذَّکَّرَ = تَذَکَّرَ

اِذَّکَرَ یاد کرنا ـ اپنے تئیں یاد دلانا ـ

مُذَّکِرٌ (اسم فاعل) وہ جو یاد کرے، غور کرے، نصیحت حاصل کرے ـ

ذ کا

ذَکّٰی ذبح کرنا ـ

● ـ ـ ـ الا ما ذکیتم ـ ـ ـ [س ۵ : ۳

ذ ل

ذَلَّ ذلیل ہونا ـ حقیر ہونا ـ

ذُلٌّ (اسم فعل) (۱) تواضع ـ انکساری ـ خاکساری ـ

جَنَاحَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۲۵) خاکساری کا پہلو ـ

(۲) عاجزی ـ

ـ ـ ـ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ (س ۱۷ : ۱۱۱) اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کہ عاجزی کی وجہ سے (اس کو اس کی ضرورت ہو) ـ

ذِلَّةٌ ذلت ـ رُسوائی ـ [س ۷ : ۱۵۱

ذَلُولٌ (جمع ذُلُلٌ) (۱) اچھا سدھایا ہوا ـ قابو میں رہنے والا جانور ـ

● ـ ـ ـ لاذلول تثیر الارض [س ۲ : ۷۱

(۲) وسیع کشادہ (زمین) ـ

● ـ ـ ـ جعل لکم الارض ذلولا ـ ـ ـ [س ۶۷ : ۱۵

اَذِلَّةٌ (جمع ـ واحد ذَلِیلٌ) (۱) منکسر مزاج ـ اطاعت گزار ـ [س ۵ : ۷

(۲) کمزور ـ ذلیل ـ [س ۳ : ۱۲۳

اَذَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کمزور، ذلیل ـ [س ۵۸ : ۲۰

ذَلَّلَ تابع کرنا ـ نیچا کرنا ـ [س ۳۶ : ۷۲

تَذْلِیلٌ (اسم فعل) ذلیل کرنا ـ [س ۷۶ : ۱۴

اَذَلَّ ذلیل کرنا ـ عاجز کرنا ـ [س ۲۰ : ۱۳۴

ذلک

ذٰلِكَ (مؤنث تِلْكَ ـ جمع اُولٰئِكَ) وہ ـ یہ لفظ ہمیشہ ماقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے جیسا اس کی جمع مذکر و مؤنث بھی ـ

الٓمّٓ ـ ذلك الكتاب لاريب فيه ـ ـ ـ [س ۲ : ۱ و ۲

الٓرٰ تلك آيات الكتاب الحكيم [س ۱۰ : ۱

● وضربت عليهم الذلة و المسكنة و باءوا بغضب من الله ـ ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين بغير الحق ـ ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون [س ۲ : ۶۱

كَذٰلِكَ مثل اُس کے جو گزر چکا ھے ۔ جیسا اس سے پہلے ھوتا آیا ھے ۔

● --- قال رب انی یکون لی غلام و کانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر عتیا ۔ قال کذلك --- [س ۱۹ : ۸ و ۹

● --- قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اك بغیا ۔ قال کذلك --- [س ۱۹ : ۲۰ و ۲۱

ذَمَّ

ذِمَّةٌ = عھد ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ۹ : ۸

● --- لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة [س ۹ : ۹

مَذْمُوْمٌ (اسم مفعول) مذموم ۔ مذمت کیا ھوا ۔ [س ۶۸ : ۴۹

ذَنَبَ

ذَنْبٌ (جمع ذُنُوْبٌ) جرم ۔ قصور ۔ [س ۹۱ : ۱۴

ذَنُوْبٌ (۱) = نَصِيْبٌ حصه ۔

(۲) = عَذَابٌ ۔ (لغت ھذیل)

● فان للذین ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحابھم --- [س ۵۱ : ۵۹

ذَهَبَ

ذَهَبَ جانا (+ اِلٰی) ۔ چلا جانا ۔ روانه ھونا (+ عَنْ) ۔ لے لینا ۔ لیکر چل دینا (+ ب)

ذَهَبٌ (مذکر و مؤنث) سونا ۔ [س ۱۸ : ۳۱

ذَاهِبٌ (اسم فاعل) جانے والا ، رجوع ھونے والا ۔ [س ۳۷ : ۹۹

ذَهَابٌ (اسم فعل) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ [س ۲۳ : ۱۸

اَذْهَبَ (+ عَنْ) لے لینا ۔ چھین لینا ۔ لے جانا ۔ لینا ۔ پانا ۔

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ (س ۴۶ : ۱۹) تم اُڑا چکے اپنے مزے ۔

ذَهَلَ

ذَهَلَ (+ عَنْ) بھول جانا ۔ [س ۲۲ : ۲

ذُوْ

ذُوْ (جمع اُولُوْ = اُولُوا ۔ مؤنث واحد ذَاتٌ ۔ تثنیه ذَوَاتَانِ ۔ جمع ذَوَاتٌ)

ذُوْعُسْرَةٍ (س ۲ : ۲۸۰) تکلیف میں پڑا ھوا ۔ تنگدست ۔

ذُوانْتِقَامٍ (س ۳ : ۴) ظالم سے بدله لینے والا ، سزا دینے والا ۔

ذُوْدُعَاءٍ عَرِيْضٍ (س ۴۱ : ۵۱) لمبی لمبی دعائیں کرنے والا ۔

ذَوِی الْقُرْبٰی (س ۲ : ۱۷۷) قرابتدار ۔

بِوَادٍ غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ (س ۱۴ : ۴۰) بنجر وادی میں ۔

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ (س ۱۸ : ۱۷) داھنی طرف کو اور بائیں طرف کو ۔

عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر ۔

ذُوالْقَرْنَیْنِ [تحت قَرْنَ

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷) = صاحب الحوت (س ۶۸ : ۴۸)

ذَاتُ کسی شئی کا عین جوہر ہو یا عرض ۔

ذَاتُ الصُّدُوْرِ (س ۳ : ۱۴۸) دلوں کے اندر کی باتیں

ذَادَ

ذَادَ (جانوروں کو) ہنکا کر لے جانا ۔

تَذُوْدَانِ (تثنیہ مؤنث غائب)

[س ۲۸ : ۲۳

ذَاقَ

ذَاقَ چکھنا ۔ مزہ لینا ۔ [س ۷ : ۲۱

ذَآئِقُ (اسم فاعل) وہ جو چکھے ۔

[س ۳ : ۱۸۵

أَذَاقَ مزا چکھانا ۔ [س ۱۶ : ۱۲

ذَانِكَ

ذَانِكَ (تثنیہ ۔ واحد ذَاكَ = ذٰلِكَ) وہ دونوں ۔ [س ۲۸ : ۳۲

ذِیْ [ذُوْ

ذَاعَ

ذَاعَ معلوم ہونا ۔

أَذَاعَ (+ ب) تشہیر کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ واذا جاء ھم امر من الامن اوالخوف اذاعوا به [س ۴ : ۸۲

«باب الراء»

رَابِيَةً [ربا]

رأس

رَأْسٌ (جمع رُءُوسٌ) (۱) سر ۔

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ٦٦)

اس کے لفظی معنی ہیں اپنے سروں کے بل وہ اوندھے کر دئے گئے ۔ پھر (شرمندگی سے) یہ اوندھے ہوگئے سرجھکا کر ۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۲) اصل سرمایہ ۔ اصل رقم ۔

● رءوس اموالکم [س ۲ : ۲۷۹

رَاسِيَاتٌ (جمع ۔ واحد رَاسِيَةٌ) [رسا

رأف

رَأْفَةٌ مہربانی ۔ [س ۲۴ : ۲

رَءُوفٌ مہربان ۔ [س ۹ : ۱۰

رأى

رَأَى (۱) دیکھنا ۔ (+ اِلٰی)

(۲) معلوم کرنا ۔ محسوس کرنا ۔ خیال کرنا ۔ جاننا ۔ (+ أَنْ)

رَآهُ (س ۹٦ : ۷) = رَأَاهُ = رَأَيهُ = رَآ نَفْسَهُ پاتا ہے ، خیال کرتا ہے اپنے تئیں ۔

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ (س ۹ : ۹۵) اور ابھی تو خدا تمہارا کام دیکھیگا ۔

أَرَأَيْتَكَ (س ۱۷ : ٦۲) تو نے غور کیا ؟

أَرَأَيْتُمْ (س ٦ : ۴۰) تم نے غور کیا ؟

تَرَنْ (س ۱۸ : ۳۷) = تَرَنِي

رَأْيٌ سمجھ ۔ رائے ۔

بَادِيَ الرَّأْيِ (س ۱۱ : ۲۷) پہلی ہی نظر میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح) ۔ سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) ۔

رَأْيَ الْعَيْنِ (س ۳ : ۱۳)

= دیکھنا آنکھ کا ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

= صریح آنکھوں سے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

رِئْيٌ وہ جو آنکھ کو خوشگوار ہو ۔ نمود ۔ [س ۱۹ : ۷۴

رُؤْيَا (= رُؤْيَى) خواب کا دیکھنا ۔ [س ۱۷ : ٦۰

رِئَاءٌ ریا ۔ دکھاوا ۔ منافقت ۔ نمائش ۔ نمود ۔

رِئَاءَ النَّاسِ (س ۲ : ۲٦٤) لوگوں کو دکھانے کے لئے ۔

رَآءَى جھوٹی صورت بنا کر دھوکا دینا ۔

يُرَآءُونَ (س ۴ : ۱۴۲) = يُرَاءِيُونَ (جمع مذکر غائب مضارع)

أَرَی (= أَرْأَی) دکھانا - بتانا - ظاہر کرنا -

--- مَا أُرِیکُمْ إِلَّا مَا أَرَی (س ۴۰ : ۳۰)

میں بتاتا ہوں تم کو وہی جو میں جانتا ہوں -

تَرَآءَی ایک دوسرے کو دیکھنا - ایک دوسرے کو دکھائی دینا -

تَرَآءَ (س ۲٦ : ٦۱) = تَرَآءَی

رَبَّ

رَبَّ ماں باپ کی طرح پیار اور محبت سے پالنا - پرورش کرنا - تربیت کرنا -

رَبٌّ (جمع أَرْبَابٌ) (۱) ماں اور باپ کی محبت سے پرورش کرنے والا - پروردگار -
(۲) خدا -
(۳) بڑا بھائی -

● --- فاذھب انت و ربک فقاتلا انا ھاھنا قاعدون [س ۵ : ۲۴

(۴) مالک - بادشاہ -

● --- وقال اذکرنی عند ربک [س ۱۲ : ۴۲

● --- قال معاذ اللہ انہ ربی احسن مثوی [س ۱۲ : ۲۳

رَبِّ (= رَبِّی) میرے رب -

رِبِّیُّونَ (جمع - واحد رِبِّیٌّ)

(۱) (رِبَّةٌ سے - فراء) = جُمُوعٌ جماعتیں -

(ابن عباس - زجاج - فراء)

● وکاین من نبی قاتل معہ ربیون کثیر [س ۳ : ۱۴۰

(۲) = رِجَالٌ لوگ - (لغت حضرموت)

رَبَآئِبُ (جمع - واحد رَبِیبَةٌ) پہلے شوہر کی اولاد جو بیوی ساتھ لائی ، یا پہلی بیوی کی اولاد جو شوہر کے ساتھ ہو - [س ۴ : ۲۲

کیکڑ لڑکیاں - (حافظ نذیر احمد)

رَبَّانِیٌّ (جمع رَبَّانِیُّونَ)

رَبَّانِیُّونَ (جمع - واحد رَبَّانِیٌّ) = علماء و فقہاء (ابن عباس)

● --- ولکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون [س ۳ : ۷۹

رُبَمَا (= رُبَّ + مَا) (۱) بہتیرا ہی - کتنی ہی بار - (۲) بہت جلد -

● ربما یود الذین کفروا لوکانوا مسلمین [س ۱۵ : ۲

= رُبَّمَا (دوسری قرأت)

رَبِحَ

رَبِحَ نفع دینا - نفع بخش ہونا - [س ۲ : ۱٦

ربص

تَرَبَّصَ انتظار کرنا - توقع کرنا - کسی پر مصیبت آنے کی توقع کرنا -

تَرَبُّصٌ (اسم فعل) انتظار کرنا - انتظار کا زمانہ - [س ۲ : ۲۲٦

مُتَرَبِّصٌ (اسم فاعل) انتظار کرنے والا - [س ۲۰ : ۱۳۵

ربط

رَبَطَ (+ عَلٰی) مضبوط کرنا - تقویت دینا -
[س ۸ : ۱۱

رَابَطَ مضبوط ہونا - مستقل مزاج ہونا -
[س ۳ : ۲۰۰

رِبَاطٌ سواروں کی جماعت - [س ۸ : ۶۲

ربع

رُبُعٌ چوتھا حصہ -

رُبَاعَ چار چار -

اَرْبَعٌ (مذکر) چار -

اَرْبَعَةٌ (موئنث) چار -

اَرْبَعُوْنَ چالیس -

رَابِعٌ ایک چوتھائی -

ربا

رَبَا (۱) بڑھنا - پھولنا -

لِيَرْبُوَا (س ۳۰ : ۳۸) = لِيَرْبُوَ + ا (الف الوقایة)

يَرْبُوا (س ۳۰ : ۳۸) = يَرْبُوَ + ا (الف الوقایة)

(۲) سبزی کا اُگنا - [س ۲۲ : ۵

رَابٍ (= رَابِوٌ اِسم فاعل - موئنث رَابِيَةٌ)

(۱) وہ جو اُوپر چڑھ جائے ، اُوپر آجائے -

زَبَدًا رَّابِيًا (س ۱۳ : ۱۸) جھاگ پھولا ہوا ، جھاگ جو اُوپر آجائے -

(۲) سخت -

اَخْذَةً رَّابِيَةً (س ۶۹ : ۱۰) سخت گرفت -

اَرْبٰى (افعل التفضیل) زیادہ کثیر -
[س ۱۶ : ۹۲

رِبٰوا (= رِبًا) سود -

اَلرِّبٰوا وہ سود جو قرض پر لیا جاتا ہے -
الربوا فی النسیة - (حدیث بخاری و مسلم به روایت أسامه)

عرب جاھلیت میں جب کوئی قرض لیتا تو اس کی واپسی کی ایک مدت ھوتی - اگر اس مدت میں قرض ادا نہ کرسکتا تو پھر ایک مدت مقرر کر کے اس سے زیادہ کا مطالبہ کرتے - اسی طرح جب جب مدت دی جاتی اصل رقم بڑھادی جاتی - اسی کو ربا کہتے تھے -

(امام رازی کی رائے میں الربا پر الف و لام معھود ذھنی ھے اور عرب میں اور کوئی ربا معھود و مروج بھی نہ تھا)

● یا ایھا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة [س ۳ : ۱۲۹

رَبْوَةٌ ایسی زمین جو آس پاس کی سر زمین سے بلند ھو -

اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (س ۲۳ : ۵۰) ایسی بلند سر زمین میں جہاں میووں کی افراط ھے اور نہریں جاری ھیں - یہ بیان ھے اس سر زمین کا جہاں صلیبی کارروائی کے بعد حضرت مسیحؑ اور اُن کی والدہ ماجدہ کو پناہ ملی - مولوی محمد علی اپنے ترجمہ قرآن مجید میں یہ مقام کشمیر کو قرار دیتے ھیں اور اس میں شک نہیں کہ آنجناب کے تاریخی حالات بھی اسی کے معاون ھیں -

رَبِّی پالنا، پرورش کرنا۔ تعلیم و تربیت کرنا۔
● ---کما ربیانی صغیرا [س ۱۷: ۲۵
اَرْبٰی بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔

رَتَعَ

رَتَعَ خوشی سے وقت گزارنا۔ مزے اُڑانا۔
[س ۱۲: ۱۲

رَتَقَ

رَتْقٌ (اسم فعل) ملی جُلی چیز، منجمد چیز، ٹھوس چیز۔
---أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا--- (س ۲۱: ۳۱) اجرام سماوی اور زمین دونوں ٹھوس ملے جُلے تھے (غیر ممیز صورت میں) بعد کو ہم نے اُنہیں الگ الگ کردیا۔

رَتَلَ

رَتَّلَ آھستہ آھستہ، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔
تَرْتِیْلٌ (اسم فعل) آھستہ آھستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔
● ---ورتل القرآن ترتیلا [س ۷۳: ۴

رَجَّ

رَجَّ حرکت دینا۔ ھلانا۔
● اذا رجت الارض رجا [س ۵٦: ۴
= اذا زلزلت الارض زلزالھا۔ (س ۹۹: ۱)
رَجٌّ (اسم فعل) حرکت۔ ھلانا۔ تصادم۔
[س ۵٦: ۴

رَجَزَ

رِجْزٌ = عَذَابٌ تکلیف۔ (لغت ھذیل)
● ---فلما کشفنا عنھم الرجز [س ۷: ۱۳۴
رُجْزٌ (۱) = رِجْزٌ (قاموس)
(۲) ایسا عمل جس کا نتیجہ عذاب ھو۔
● ---والرجز فاھجر [س ۷۴: ۵
= المآثم (ابن عباس۔ تاج)

رَجَسَ

رِجْسٌ (۱) = قَذَرٌ پلیدی۔ خبائث۔
(صحاح۔ تاج)
---رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ (س ۵: ۹۳)
گندی باتیں شیطانی کام ھیں۔ (مولینا اشرف علی)
---فَاِنَّهٗ رِجْسٌ (س ٦: ۱۴۵) یہ بلاشک گندی چیز ھے۔
(۲) = سُخْطٌ ناراضگی (ابن عباس)۔ عذاب۔
● ---ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون
[س ۱۰: ۱۰۰

رَجَعَ

رَجَعَ (+ اِلٰی) واپس ھونا۔ پھر جانا۔ کسی کی طرف بات کو پھیر دینا، رجوع کرنا۔
---فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ (س ۲۱: ۵۹) تو ابراھیم نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سوا

اُن کے بڑے کے تا کہ اُن کا خیال اس بڑے بت کی طرف منتقل ہو (اور وہ غور کریں)۔

--- فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (س ۲۱ : ۶۵)

تب وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (س ۲ : ۱۸)

یہ لوگ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ یہ اپنے طریقے سے پھر کر حق کی طرف آنے والے نہیں۔

--- فَارْجِعِ الْبَصَرَ (س ۶۷ : ۳) تو پھر اپنی نظر دوڑاؤ۔

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (س ۲۳ : ۱۰۱)

= اِرْجِعْنِيْ اِرْجِعْنِيْ واپس جانے دے مجکو، واپس جانے دے مجکو۔ (بیضاوی)

رَجْعٌ (اسم فعل) واپسی۔ واپس ہونا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (س ۸۶ : ۱۱)

= (۱) ذات المطر پانی برسانے والے بادل (ابن عباس)

(۲) = ذات الترجیع بالجذب کشش کرنے والی۔ (عبد الحمید شکری)

اجرام سماوی اور زمین کا پہلے ایک ہی جسم بسیط تھا [كانتا رتقا (س ۲۱ : ۳۰)] اور رفتہ رفتہ اُس سے مختلف کرے جدا ہوتے گئے، [ففتقناهما] لیکن رجوع الی الاصل کی خواہش اُن میں تا حال زائل نہیں ہوئی اور باہمی تجاذب کا عمل اُن میں برابر جاری ہے۔ وہ ایک دوسرے کو ہر وقت کھینچ رہے ہیں اور اس طرح نظام عالم کا توازن بلا کم و کاست قائم ہے۔

آسمان گوید زمین را مرحبا
با توام چون آهن و آهن ربا
گفت سائل چون بماند این خاکدان
درمیان این محیط آسمان
همچو قندیل معلق در هوا
نے بر اسفل میرود نے بر علا
آن حکیمش گفت کز جذب سما
از جهات شش بماند اندر هوا
چون ز مقناطیس قبه ریخته
درمیان ماند آهنے آویخته

(مولینا روم)

رُجْعٰی (اسم فعل) = رَجْعٌ [س ۹۶ : ۸]

رَاجِعٌ (اسم فاعل) وہ جو رجوع ہو، گھوم کر واپس آئے [س ۲ : ۴۳]

مَرْجِعٌ واپس ہونے کا وقت۔ واپس ہونے کی جگہ۔ واپسی۔ [س ۳ : ۴۸]

تَرَاجَعَ ایک دوسرے کی طرف رجوع ہونا۔ [س ۲۰۱ : ۶۵]

رَجَفَ

رَجَفَ زوروں سے حرکت میں ہونا۔ زوروں سے ہلنا۔ کانپنا۔ [س ۷۳ : ۱۴]

رَجْفَةٌ (۱) زلزلہ۔

● فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فى دارهم جاثمين [س ۷ : ۷۸]

= فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) تہلکہ کی حالت۔

رَاجِفَةٌ هلنے والی (زمین) -

● یوم ترجف الراجفة - - - [س ۷۹ : ۶

= ترجف الارض (س ۷۳ : ۱۴)

مُرْجِفٌ (اسم فاعل) تہلکہ میں ڈالنے والا -

[س ۳۳ : ۵۵

رجل

رَجْلٌ (اسم فعل - اسم جمع) پیدل - پیدل سپاہ -

[س ۱۷ : ۶۶

رِجْلٌ (مونث - جمع اَرْجُلٌ) پاؤں -

[س ۳۸ : ۴۱

بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ (س ۶۰ : ۱۲) [تحت قری

رَجُلٌ (جمع رِجَالٌ) (۱) مرد - آدمی -

(۲) شخص -

● - - - برجال من الجن [س ۷۲ : ۶

(۳) شوهر -

● و للرجال علیهن درجة [س ۲ : ۲۲۸

(۴) بھائی -

● و ان کانوا اخوة رجالا و نساء

[س ۴ : ۱۷۷

رجم

رَجَمَ (۱) پتھر پھینکنا -

(۲) پتھروں سے مارنا ، مار ڈالنا -

(۳) قتل کرنا - (صحاح - تاج)

● - - - لئن لم تنتهوا لنرجمنکم

[س ۳۶ : ۱۸

(۴) بُرا کہنا - گالیاں دینا - (تاج - قاموس)

(۵) دھتکارنا - لعنت کرنا - (تاج - قاموس)

(۶) قطع تعلق کرنا - (قاموس)

(۷) اٹکل پچو باتیں کرنا - (صحاح - تاج)

رَجْمٌ (جمع رُجُوْمٌ) شک - اٹکل -

رَجْمًا = ظَنًّا (لغت هذیل)

رَجْمًا بِالْغَیْبِ (س ۱۸ : ۲۱) بے جانے اٹکل پچو باتیں کرتے ہوئے - (صحاح - تاج)

رُجُوْمًا لِّلشَّیَاطِیْنِ (س ۶۷ : ۵) کاهنوں کے اٹکل پچو باتیں کرنے کے لئے -

● ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناها رجوما للشیاطین [س ۶۷ : ۵

= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الاحکامیون من المنجمین - (رازی)

رَجِیْمٌ = مَلْعُوْنٌ - (لغت قیس غیلان - لسان)

● قال فاخرج منها فانک رجیم وان علیک اللعنة الی یوم الدین - [س ۱۵ : ۳۴

مَرْجُوْمٌ (اسم مفعول) (۱) بری طرح سے مارا ہوا - (تاج) [س ۲۶ : ۱۱۶

(۲) = رَجِیْمٌ

(۳) جس سے تعلقات منقطع کئے گئے - (تاج)

رجا

رَجَا گو یہ لفظ اُمید کے معنوں میں مشہور ہے مگر اصل وضع میں معنی اُمید و بیم دونوں کے ہیں اور لغات اضداد میں سے ہے -

● لا ترجون لله وقارا [س ۷۱ : ۱۳

= لا تخافون له عظمة خدا کی عظمت سے نہیں ڈرتے - (ابن عباس)

یا اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ

تم خدا سے کسی بڑی بات کی اُمید نہیں رکھتے ؟ اس کی شان بڑی ہے کیونکہ اسی نے تو تم کو درجہ بدرجہ ترقی یافتہ کر کے آدمی بنایا ہے ۔
چنانچہ فرمایا ہے :
وقد خلقکم اطوارا (س ۷۱ : ۱۴)

اَرْجَآءُ (جمع ۔ واحد رَجًا) اطراف ۔ [س ۶۹ : ۱۷

مَرْجُوٌّ (اسم مفعول) (۱) وہ جس سے اُمیدیں وابستہ ہوں ۔

● --- قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا --- [س ۱۱ : ۶۵

(۲) حقیر ۔ (لغت حمیر)

اَرْجِی ٹالنا ۔ ملتوی کرنا ۔

اَرْجِهْ (س ۷ : ۱۰۸) = اَرْجِهٖ اُس کو ٹالو ۔

مُرْجَوْنَ (جمع ۔ واحد مُرْجی = مرجو اسم مفعول) معلق ۔ منتظر ۔ [س ۹ : ۱۰۷

رَحُبَ

رَحُبَ کافی ہونا ۔ کشادہ ہونا ۔

● --- بما رحبت ، [س ۹ : ۲۵

مَرْحَبًا مرحبا ۔ خوش آمدید ۔

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ (س ۳۸ : ۶۰) یہاں تمہارا کوئی روادار نہیں (دور ہو جاؤ) !

رَحِیقٌ

رَحِیقٌ عمدہ پینے کی چیز ۔ عمدہ شربت ۔

● یسقون من رحیق مختوم [س ۸۳ : ۲۵

رَحَلَ

رَحْلٌ (جمع رِحَالٌ) تھیلا ۔ [س ۱۲ : ۷۰

رِحْلَةٌ سفر ۔ [س ۱۰۶ : ۲

رَحِمَ

رَحِمَ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ہے اُس طرح محبت کرنا ، شفقت کرنا ، رحم کرنا ۔

تُرْحَمُوْنَ (جمع مذکر حاضر مضارع مجہول) تم پر رحم کیا جائے ۔ (س ۳ : ۱۲۶)

رَحْمَةٌ (۱) ماں کی محبت ۔ ماں کی سی محبت ؛ شفقت ۔

(۲) رزق ۔

● --- رحمة منا من بعد الضراء مسته [س ۴۱ : ۵۰

(۳) بارش ۔ (بیضاوی)

● --- یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمته [س ۷ : ۵۷

(۴) فضل ۔

● --- یبسط الرزق لمن یشآء و یقدر [س ۳۰ : ۳۶

اَرْحَمُ (افعل التفضیل) سب سے زیادہ رحم کرنے والا ۔ [س ۷ : ۱۵۰

اَرْحَامٌ (جمع ۔ واحد رَحِمٌ اور رِحْمٌ ۔ مذکر و مؤنث) (۱) ماؤں کے رَحِم ، کوکھ جس میں بچے ہوتے ہیں ۔ بچے دانیاں ۔

● یصورکم فی الارحام [س ۳ : ۶

(۲) مائیں ۔ جنس نساء ۔ بی بیاں ۔

● واتقوا اللہ ۔۔۔ والارحام [س ۴ : ۱

(۳) = أولوا الارحام ۔ رحمی رشتے والے ۔

● لن تنفعکم ارحامکم ولا اولادکم [س ۶۰ : ۳

رُحْمٌ شفقت ۔

● ۔۔۔ واقرب رحما [س ۱۸ : ۸۲

رَاحِمٌ (اسم فاعل) رحم کرنے والا ۔

[س ۲۳ : ۱۱۰

رَحْمَانٌ ماں کی طرح مامتا والا ۔ جس طرح ماں اپنے رحم (کوکھ) کے جنے بچے سے محبت کرتی ھے ویسی محبت کرنے والا خدا ۔ حدیث قدسی میں آیا ھے : أنا الرحمان وأنت الرحم ۔ شققت اسمك من اسمی ۔ فمن وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ۔

گویا خداوند کریم جنس نساء کو مخاطب کر کے فرماتا ھے :

میں رحمان (رحم والا) ھوں اور تو مجسمہ رحم ۔ میں نے تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا ھے ۔ توجو کوئی تجھ سے ملا رھیگا میں بھی اُس سے ملا رھونگا اور جو کوئی تجھ سے قطع تعلق کریگا میں بھی اُس سے قطع تعلق کرونگا ۔

ایک اور حدیث میں ھے :

اِنَّ الرَّحِمَ أَخَذَتْ بِحُجْزَةِ الرَّحْمَانِ جنس نساء نے خدائے رحمان کے قرب کا ذریعہ پکڑ رکھا ھے (یعنی خدا کے قرب کا ذریعہ جنس نساء ھی کے ھاتھ میں ھے) ۔

أَلرَّحْمَانُ خدائے رحمان ۔ یہ لفظ خدا کے سوا اور کسی کے لئے نہیں آتا ۔

أَلرَّحِيمُ = أَلرَّحْمَانُ

رُحَمَآءُ (جمع ۔ واحد رَحِيمٌ) رحم کرنے والا ۔

مَرْحَمَةٌ = رَحْمَةٌ رحمت ۔ شفقت ۔

رَخِيَ

رُخَآءٌ دھیمی ھوا ۔ [س ۳۸ : ۳۶

رَدَّ

رَدٌّ (۱) ھٹادینا ۔ ٹال دینا ۔ رد کرنا ۔ (+ عَنْ)

(۲) واپس کرنا ۔ پھیر دینا ۔ واپس دینا ۔ واپس لانا ۔ رجوع کرنا ۔ (+ إِلٰی)

(۳) روکنا ۔ [س ۱۶ : ۷۲

(۴) مخصوص رکھنا ۔

● الیہ یرد علم الساعة [س ۴۱ : ۴۷

فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ (س ۱۴ : ۱۰)

(۱) تو منکروں نے اپنے ھاتھ رسولوں کے مونھوں پر مارا (اُن کو بات کرنے نہ دیا) ۔

= پس بازگردانیدند دستھائے خود را در دھن ھائے اینھا ۔ (سعدی رح)

(۲) = پس باز آوردند دست خود را دردھان خود ۔ (شاہ ولی اللہ رح) ۔ تعجب کر کے خاموش ھوگئے ۔

(۳) تو اُنھوں نے اُن رسولوں کی نعمتوں کو (احسان کو) اُنھیں کے منھ پر مارا ، یعنی ناقدری سے قبول نہ کیا ۔

= لیکن اُنھوں نے اُن کی باتیں اُن ھی پر لوٹا دیں (اور کان دھرنے سے اِنکار کیا) ۔ (مولینا ابو الکلام احمد)

وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱٦ : ۷۰) اور کوئی تم میں سے (موت سے) روک لیا جاتا ہے نکمی عمر تک۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ (س ۴۱ : ۴۷) عذاب کی گھڑی کا علم خدا ہی سے متعلق ہے، وہی جانے۔

--- أَوْ يَخَافُوا أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ (س ۵ : ۱۰۷) یا اندیشہ کریں کہ اُن کی قسمیں دوسرے فریق کی قسموں کے بعد رد نہ کردی جائیں۔

رَدٌّ (اسم فاعل) ٹالنا۔ واپس لانا۔

رَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو ٹال دے، واپس کردے۔ [س ۱٦ : ۷۳

فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (س ۱٦ : ۷۳) تو جن کو دی گئی ہے فراخی پھر نہیں دیتے اپنی روزی ان لوگوں کو جن پر ان کا دسترس ہے حالانکہ اس میں تو وہ سب برابر ہیں۔

بِرَادِّي (س ۱٦ : ۷۳) = بِرَادِّينَ (ما نافیہ کے بعد ب فجائیۃ۔)

مَرَدٌّ (۱) لوٹ کر آنے کا وقت یا مقام۔

● --- یقولون هل الی مرد من سبیل [س ۴۲ : ۴۴

(۲) اسم فعل بہ معنی ٹالنا۔

● --- ان یاتی یوم لا مرد له [س ۳۰ : ۴۳

مَرْدُودٌ (اسم مفعول) (۱) واپس کیا ہوا۔ لوٹا یا ہوا۔

● یقولون ء انا لمردودون فی الحافرة [س ۷۹ : ۱۰

(۲) ٹالا ہوا۔ رد کیا ہوا۔

غَيْرُ مَرْدُودٍ (س ۱۱ : ۷٦) جو ٹالا نہیں جاسکتا۔

تَرَدَّدَ متردد ہونا۔ پریشان ہونا۔

● --- فهم فی ریبهم یترددون [س ۹ : ۴۵

إِرْتَدَّ (۱) واپس ہونا۔ پھر جانا۔ (+ عَلَىٰ)

فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا (س ۱۸ : ٦۴) تب وہ دونوں اپنے نقش قدم پر واپس آئے۔

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ (س ۱۴ : ۴۳) اُن کی نگاہ اُن کی طرف لوٹ کر نہ آئیگی (اُن کو ٹکٹکی لگی ہوگی)۔

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰) میں لا دیتا ہوں اُس کو تیرے پاس قبل اس کے کہ تیری پلک جھپکے۔

(۲) مرتد ہونا۔ (+ عَنْ) [س ۵ : ۵۴

ر د أ

رِدْءٌ مددگار۔

● فارسله معی ردءا [س ۲۸ : ۳۴

رَدِفَ

رَدِفَ (+ ل) پیچھے آنا ۔ قریب ہونا ۔

● ۔۔۔ عسیٰ ان یکون ردف لکم
[س ۲۷ : ۷۲

رَادِفٌ (اسم فاعل) قریب آنے والا (واقعہ) ۔ پیچھے آنے والا ۔ جزا وسزا کا وقت ۔

● ۔۔۔ تتبعها الرادفة [س ۷۹ : ۶

مُرْدِفٌ (اسم فاعل) (۱) = رَادِفٌ

(۲) ایک کے پیچھے ایک لگا ہوا ۔

● ۔۔۔ من الملائکة مردفین [س ۸ : ۹

رَدَمَ

رَدْمٌ مضبوط دیوار ۔

● ۔۔۔ اجعل بینکم و بینهم ردما
[س ۱۸ : ۹۶

رَدَیَ

رَدَیٰ ہلاک ہونا ۔

● ۔۔۔ واتبع هوىه فتردی [س ۲۰ : ۱۶

أَرْدَیٰ ہلاکت کو پہنچانا ۔

● وذلکم ظنکم ۔۔۔ اردیکم [س ۴۱ : ۲۳

تَرَدَّیٰ سر کے بل گرنا ۔ [س ۹۲ : ۱۱

مُتَرَدِّیَةٌ (مونث ۔ اسم فاعل) جو سر کے بل گرے یا اور کسی طرح گر کر مر جائے ۔
[س ۵ : ۴

رَذُلَ

أَرْذَلُ (جمع أَرْذَلُونَ اور أَرَاذِلُ ۔ افعل التفضیل) نہایت رذیل ، کمینہ ۔
[س ۲۶ : ۱۱۱

اِلیٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ (س ۱۶ : ۷۲) نکمی عمر تک ۔

رَزَقَ

رَزَقَ ضروریات زندگی کے اسباب بہم پہنچانا ، مہیا کرنا ، عطا کرنا ۔

● ۔۔۔ الذی خلقکم ثم رزقکم
[س ۳۰ : ۴۰

رِزْقٌ (۱) ضروریات زندگی کے تمام سامان اور لوازمات ۔ اسباب زندگی ۔ [س ۱۱ : ۶

(۲) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● وما انزل الله من السماء من رزق فاحیا به الارض بعد موتها [س ۴۵ : ۵

● ۔۔۔ وفی السماء رزقکم ۔۔۔
[س ۵۱ : ۲۲

(۳) پھل ۔ میوہ ۔

● ۔۔۔ فاخرج به من الثمرات رزقا لکم ۔۔۔
[س ۲ : ۲۲

(۴) کھانے کا سامان ۔

● ۔۔۔ فلینظر ایها ازکیٰ طعاما فلیاتکم برزق منه [س ۱۸ : ۱۹

(۵) چار پائے جانور ۔

● ۔۔۔ علیٰ ما رزقهم من بهیمة الانعام ۔۔۔
[س ۲۲ : ۲۸

(۶) نفع کی چیز ۔ کام کی چیز ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۷) مال و دولت ۔

● ۔۔۔ وانفقوا مما رزقهم الله [س ۴ : ۳۹

(۸) علم ۔

● کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقا - قال یا مریم انی لک ھذا - قالت ھو من عند اللہ [س ۳ : ۳۶]

= علم - (مجاھد)

(۹) شکر - قدردانی - (صحاح - تاج)

● --- وتجعلون رزقکم انکم تکذبون [س ۵۶ : ۸۲]

(۱۰) = نَصِیْبٌ - حصہ - (راغب) [س ۵۶ : ۸۲]

رَازِقٌ (اسم فاعل) رزق دینے یا بہم پہنچانے والا - [س ۵ : ۱۱۴]

رَزَّاقٌ (مبالغہ بہ معنی فاعل) زبردست رزق دینے والا -

اَلرَّزَّاقُ خدا - [س ۵۱ : ۵۸]

رَسَّ

اَلرَّسُّ مدین کے پاس ایک کنویں کا نام - [س ۲۵ : ۳۸]

رَسَخَ

رَاسِخٌ (اسم فاعل) زبردست پایگاہ رکھنے والا -

اَلرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ (س ۳ : ۱۶۰). زبردست عالم - وہ عالم جو اپنے علم کے سبب حق سے نہیں ٹلتے -

رَسَلَ

رَسُوْلٌ (جمع رُسُلٌ) رسول - پیغامبر -

اَلرَّسُوْلَا (س ۳۳ : ۶۶) = اَلرَّسُوْلَ (بطور اشباع)

لفظ رَسُوْلٌ مذکر و مؤنث ، واحد تثنیہ اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے - (صحاح - قاموس)

● فاتیا فرعون فقولا انا رسول رب العالمین [س ۲۶ : ۱۵]

رِسَالَۃٌ پیغام - پیام - نیابت - تفویض -

اَرْسَلَ (۱) بھیجنا - (+ اِلٰی)

(۲) (+ عَلٰی) مسلط کرنا - (قاموس)

● --- انا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین --- [س ۱۹ : ۸۳]

فَاَرْسِلُوْنِ (س ۱۲ : ۴۵) = فَاَرْسِلُوْنِیْ

مُرْسِلٌ (اسم فاعل) بھیجنے والا - [س ۳۵ : ۲]

مُرْسَلٌ (اسم مفعول) وہ جو بھیجا گیا -

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (س ۷۷ : ۱) رسولوں کی شہادت جو ہمیشہ آتے رہے ہیں -

رَسَا

رَوَاسِیْ (جمع - واحد رَاسِیَۃٌ مؤنث - مذکر رَاسٍ = رَاسِیٌ = رَاسِوٌ - اسم فاعل)

(۱) چیزیں جو مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں -

● وقدور راسیات [س ۳۴ : ۱۳]

(۲) پہاڑ -

● وجعل فیھا رواسی [س ۱۳ : ۳]

اَرْسٰی مضبوطی سے جمانا -

مُرْسٰی (مصدر ، اسم زمان ، مکان اور مفعول

بھی) وقت یا مقام مقررہ ۔

أَيَّانَ مُرْسَاهَا (س ۷ : ۱۸۶) کب ہے اُس کا وقت مقررہ ؟

مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا (س ۱۱ : ۴۳) اُس کشتی کے چلنے اور ٹھہرنے کا وقت یا مقام ۔

رَشَدَ

رَشَدَ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ ٹھیک ھدایت پانا ۔

رَشَدٌ = رَشَادٌ = رُشْدٌ ٹھیک راستہ پر چلنا ۔ سچی ھدایت ۔ ٹھیک طریقہ عمل ۔

--- فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا (س ۴ : ۶)
اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ ۔
= صلاحا ۔ (ابن عباس)

رَاشِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھیک ھدایت پر ہے ۔ وہ جو ٹھیک راستہ پر ہے ۔

رَشِيْدٌ (فعیل بہ معنی فاعل)
(۱) ھدایت یافتہ ۔ نیک ۔ صالح ۔ [س ۱۱ : ۸۷
(۲) ٹھیک راہ بتانے والا ۔
● --- انک لانت الحلیم الرشید [س ۱۱ : ۸۶

مُرْشِدٌ (اِسم فاعل) وہ جو ٹھیک ھدایت کرے ۔ ھادی ۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَصَّ

مَرْصُوْصٌ (اِسم مفعول) مضبوطی سے اور پختہ طور پر ملا ہوا ۔

● --- کانهم بنیان مرصوص [س ٦۱ : ۴

رَصَدَ

رَصَدٌ (اِسم فعل) (۱) تاک میں رھنا ۔ گھات میں بیٹھنا ۔
(۲) گھات ۔ تاک ۔
(۳) تاک رکھنے والے (اِسم جمع)
● --- یجد له شهابا رصدا [س ۷۲ : ۹

مَرْصَدٌ تاک میں بیٹھنے کی جگہ ۔ [س ۹ : ٦

مِرْصَادٌ رصدگاہ ۔
● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴

إِرْصَادٌ (اِسم فعل) = رَصَدٌ
● --- وارصادا لمن حارب الله و رسوله --- [س ۹ : ۱۰۷

رَضِعَ

رَضَاعَةٌ (اِسم فعل) بچے کو دودھ پلانا ۔

أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ (س ۴ : ۲۳)
تمھاری دودھ شریک بہنیں ۔

مَرَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَرْضَعٌ)
(۱) چھاتیاں ۔ سینے ۔ دودھ پینے کی جگہ ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)
(۲) (اِسم فعل) چھاتی سے دودھ پینا ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)
● --- و حرمنا علیه المراضع --- [س ۲۸ : ۱۲

أَرْضَعَ دودھ پلانا ۔ [س ۲۲ : ۲

مُرْضِعَةٌ (مونث ۔ اِسم فاعل) دودھ پلاتی

ہوئی بی بی ۔ [س ۲۲ : ۲

اِسْتَرْضَعَ بچے کے لئے دودھ پلانے والی اَنّا ڈھونڈنا ۔ [س ۲ : ۲۳۳

رَضِیَ (۱) راضی ہونا ۔ خوش ہونا ۔ (+عَنْ) [س ۵ : ۱۲۲

(۲) پسند کرنا ۔ چن لینا ۔ (+ بِ)

رَضِیٌّ خوشگوار ۔ مقبول ۔ [س ۱۹ : ۶

رَاضٍ (= رَاضِیٌ ۔ اِسم فاعل ۔ مؤنث رَاضِیَۃٌ) (۱) جو راضی ھے، خوش ھے ۔ [س ۸۸ : ۹

(۲) خوشگوار ۔ پسندیدہ ۔ [س ۸۹ : ۲۸

رِضْوَانٌ خوشنودی ۔ [س ۹ : ۲۲

مَرْضِیٌّ (اِسم مفعول) مقبول ۔ بہت خوش ۔ [س ۱۹ : ۵۶

مَرْضَاتٌ (= مَرْضَاۃٌ اِسم فعل) خوش کرنا ۔ [س ۲ : ۲۰۳

اَرْضَی خوش کرنا ۔ راضی کرنا ۔ [س ۴ : ۱۰۸

تَرَاضَی (+ بَیْنَ) ایک دوسرے سے خوش ہونا ۔ آپس میں خوش اور راضی ہونا ۔ [س ۴ : ۲۸

تَرَاضٍ (= تَرَاضِیٌ = تَرَاضُیٌ اِسم فعل) آپس کی رضامندی ۔ [س ۲ : ۲۳۳

اِرْتَضَی (+ لِ) خوش ہونا ۔ خوش کرنا ۔ [س ۲۱ : ۲۹

رَطَبَ

رَطْبٌ (اِسم فعل) سبز چیز ۔ [س ۶ : ۵۹

رُطَبٌ (اِسم جمع) تازہ پکے کھجور ۔ [س ۱۹ : ۲۵

رَعَبَ

رُعْبٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ [س ۱۸ : ۱۷

رَعَدَ

رَعْدٌ بجلی کی کڑك ۔ [س ۲ : ۱۸

رَعَی

رَعَی (۱) مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا ، اُن کو چرانا ، اُن کی حفاظت کرنا ۔ [س ۲۰ : ۵۴

(۲) کسی کام کو ٹھیک طرح سے انجام دینا ۔

● ۔۔۔ فما رعوها حق رعایتها [س ۵۷ : ۲۷

رِعَایَۃٌ (اِسم فعل) ٹھیک طور پر انجام دینا ۔ [س ۵۷ : ۲۷

رِعَاءٌ (جمع ۔ واحد رَاعٍ = رَاعِیٌ اِسم فاعل) چرواھا ۔ گڈریا ۔ [س ۲۸ : ۲۳

مَرْعَی (اِسم مفعول و اِسم ظرف) چارہ ۔ چراگاہ ۔ [س ۷۱ : ۳۱

رَاعَی پابندی کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ پاس کرنا ۔ [س ۲۳ : ۸

رَاعِنَا آنحضرتؐ کو مخاطب کرتے وقت مدینہ کے کچھ یہود راعنا کہا کرتے ۔ مخاطب کرنے کے لئے تو یہ لفظ بالکل درست تھا ۔

اور اسی سے مسلمان بھی آپ کو اس سے مخاطب کرنے لگے۔ مگر یہود آپ سے طنزاً زبان کود با کر راعنا کے بدلے رعن کہتے (س ۴: ۴۸)۔ اس اخیر جملہ کے معنی ہوتے یہ احمق ہے۔
● یا ایھا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا واسمعوا۔۔۔ [س ۲: ۹۸

رَغَبَ

رَغَبَ (+ أَنْ) (۱) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا۔ [س ۴: ۱۲۶
(۲) التجا کرنا۔ دعا کرنا۔
● ۔۔۔ والی ربك فارغب [س ۹۴: ۸
(۳) (+ عَنْ) بیزار ہونا۔ انحراف کرنا۔
● ومن یرغب عن ملة ابراھیم الا من سفه نفسه [س ۲: ۱۳۰
وَلَا یَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ (س ۹: ۱۲۱) اور نہ ہوں یہ حریص اپنی جانوں کے لئے رسول کی جان سے زیادہ۔
رَغَبٌ شوق۔ رغبت [س ۲۱: ۹۰
رَاغِبٌ (اسم فاعل) (۱) بیزار۔ (+ عَنْ)
● اراغب انت عن آلھتی یا ابراھیم [س ۱۹: ۴۶
(۲) رغبت کرنے والا، خواہش کرنے والا۔ (+ اِلٰی)
● انا الی ربنا راغبون [س ۶۸: ۳۲

رَغَدَ

رَغَدًا افراط سے۔ [س ۲: ۳۵

رَغَمَ

مُرَاغَمٌ (اسم مکان) پناہ کی جگہ۔ [س ۴: ۹۹

رَفَتَ

رُفَاتٌ دھول۔ خاک۔ کوئی چور چور کی ہوئی چیز۔ [س ۱۷: ۴۹

رَفَثَ

رَفَثٌ (۱) بی بیوں کے بارے میں بیہودہ یا بری یا لغو بات کہنا۔ (تاج)
● فمن فرض فیھن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج [س ۲: ۱۹۷
(۲) = أَفْضٰی اِلٰی بیوی کے پاس جانا۔ (+ اِلٰی) [س ۲: ۱۸۷

رَفَدَ

رِفْدٌ ہدیہ۔ تحفہ۔
مَرْفُودٌ (اسم مفعول) دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔
● ۔۔۔ ویوم القیامة بئس الرفد المرفود [س ۱۱: ۱۰۰

رَفْرَفَ

رَفْرَفٌ بچھونے کی چادریں۔ (قتادہ) کمخواب یا زربفت کے پارچے۔ (قاموس)
● ۔۔۔ متکئین علی رفرف خضر [س ۵۵: ۷۶

رَفَعَ

رَفَعَ (۱) اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔
● رفع السموات بغیر عمد [س ۱۳: ۲
● رفع سمکھا [س ۷۹: ۲۸

(۲) اعزاز بخشنا ۔ مرتبہ بلند کرنا ۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (س ۹۴ : ۴) اور ہم نے بلند کیا تیرا نام تیرے (کمال) کی وجہ سے ۔

● ورفعنا بعضهم فوق بعض [س ۴۳ : ۳۲

● --- يرفع الله الذين آمنوا [س ۵۸ : ۱۱

● --- ورفع ابويه على العرش

[س ۱۲ : ۱۰۰

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (س ۱۹ : ۵۷) اور ہم نے ادریس کو عالی مقام اعزاز بخشا ۔

(۳) اُٹھالینا بہ معنی وفات دینا، طبعی موت دینا ۔

--- وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللهُ إِلَيْهِ

(س ۴ : ۱۵۸) اور بلا شک اُنہوں نے عیسی کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُس کو اپنے پاس اُٹھا لیا (اُسے طبعی موت دی) ۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ (س ۴۹ : ۲) نہ اُونچی کرو اپنی آواز (دھیرے بولو) ۔

يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ ---

(س ۳ : ۴۸) اے عیسی! میں تجھکو طبعی موت دونگا اور تجھے اپنے پاس اُٹھا لونگا (یعنی اپنی قربت میں جگہ دونگا) ۔

(۴) مکان اُٹھانا یا زمین پر کوئی عمارت قائم کرنا ۔ نیو ڈالنا ۔

● واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت ---

[س ۲ : ۱۲۷

● --- فی بیوت اذن الله ان ترفع ---

[س ۲۴ : ۳۶

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

--- (س ۲ : ۶۳) اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا تھا درآنحالیکہ ہم نے تمہارے (سر) پر کوہ طور کھڑا کر رکھا تھا (یعنی کوہ طور کے نیچے اس کی وادی میں ہم نے تم سے اقرار لیا تھا) ۔

رَافِعٌ (اسم فاعل) اعزاز بخشنے والا ۔

● --- خافضة رافعة [س ۵۶ : ۳

رَفِيعٌ اُونچا ۔ بلند ۔

● --- رفيع الدرجات [س ۴۰ : ۱۵

مَرْفُوعٌ (اسم مفعول) (۱) اُونچا کیا ہوا ۔ اُونچا بنا ہوا ۔

● --- والسقف المرفوع [س ۵۲ : ۵

(۲) عالی مرتبہ ۔ اُونچے درجہ کا ۔ عمدہ سے عمدہ ۔

● --- وفرش مرفوعة [س ۵۶ : ۳۴

● --- فيها سرر مرفوعة [س ۸۸ : ۱۳

● --- فی صحف مكرمة مرفوعة مطهرة

[س ۸۰ : ۱۴

رَفَقَ

رَفِيقٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۴ : ۶۸

مِرْفَقٌ (۱) کہنی ۔ (۲) فائدہ ۔ آسائش ۔

مِرْفَقًا آسائش کے ساتھ ۔

● من امركم مرفقا [س ۱۸ : ۱۶

مَرَافِقُ (جمع) کہنیاں ۔ [س ۵ : ۷

مُرْتَفَقٌ (اسم مکان) آرام و آسائش کی جگہ ۔

● وحسنت مرتفقا [س ۱۸ : ۳۱

رقّ

رَقٌّ سہین کھال (یا جھلی) جس پر لکھا جاتا ہے۔ (صحاح۔ قاموس)

فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (۵۲ : ۳) چوڑے چکلے کھال یا جھلی پر۔

رقب

رَقَبَ پابندی کرنا۔ پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔

● ۔۔۔ لا یرقبوا فیکم الا [س ۹ : ۹

رَقِیْبٌ دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔

● ۔۔۔ الالدیه رقیب عتید [س ۵۰ : ۱۸

رَقَبَةٌ (جمع رِقَابٌ) (۱) گردن۔ [س ۴۷ : ۴

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔

(۲) مجازاً اِنسان۔ [س ۵ : ۹۲

(۳) گردن کا بوجھ، بار۔ نا جائز دباؤ۔ ظلم۔ تشدد۔

● ۔۔۔ فك رقبة [س ۹۰ : ۱۳

(۴) غلام۔

● فتحریر رقبة مؤمنة [س ۴ : ۹۲

تَرَقَّبَ اِردگرد دیکھنا، خیال رکھنا۔

● فخرج منها خائفا یترقب [س ۲۸ : ۲۱

اِرْتَقَبَ غور سے دیکھنا۔ خیال رکھنا۔

[س ۴۴ : ۱۰

مُرْتَقِبٌ (اِسم فاعل) دیکھنے والا۔ خیال رکھنے والا۔ [س ۴۴ : ۵۹

رقد

رُقُوْدٌ (اِسم فعل) سو رہنا۔ [س ۱۸ : ۱۸

مَرْقَدٌ بچھونا۔ [س ۳۶ : ۵۲

رقم

رَقِیْمٌ کتبہ۔

الرقیم الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم۔ (بخاری)

اصحاب الکہف والرقیم ایک ہی گروہ کا لقب ہے۔ اصحاب کہف ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ (کہف) میں جا چھپے تھے اور ان کو اصحاب الرقیم اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے حالات اور نام ایک زمانہ میں جست کے پتر پر کندہ کرا کر اور بعض روایتوں کے مطابق پتھر پر کھود کر رکھے گئے تھے۔

قال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من الرصاص کتب عاملهم اسماء هم۔ (بخاری)

● ام حسبت ان اصحاب الکهف و الرقیم کانوا من ایاتنا عجبا [س ۱۸ : ۹

مَرْقُوْمٌ (اِسم مفعول) لکھا ہوا۔

[س ۸۳ : ۹

رقی

رَقِیَ (+ فِیْ) (۱) سیڑھی پر چڑھنا۔

[س ۱۷ : ۹۳

(۲) جادو کرنا

رُقِیٌّ (اِسم فعل) چڑھنا۔ [س ۱۷ : ۹۳

رَاقٍ (= رَاقِیٌّ اِسم فاعل) جادوگر۔

[س ۷۵ : ۲۷

تَرَاقِیَ (جمع - واحد تَرْقُوَةٌ) گلے کی ہنسلیاں -
[س ۷۵ : ۲۶

اِرْتَقٰی (+ فِیْ) چڑھنا - [س ۳۸ : ۱۰

رَکِبَ

رَکِبَ سوار ہونا (جانور یا کشتی پر) -
[س ۱۸ : ۷۲

رَکْبٌ اُونٹوں پر سوار دس یا زیادہ آدمیوں کا قافلہ - کوئی چھوٹا قافلہ - [س ۸ : ۴۲

رُکْبَانٌ (جمع - واحد رَاکِبٌ - اسم فاعل) سوار - [س ۲ : ۲۳۹

رِکَابٌ (اسم جمع) اُونٹ - [س ۵۹ : ۶

رَکُوْبٌ اُونٹ کی سواری - [س ۳۶ : ۷۲

رَکَّبَ یکجا جمع کرنا - [س ۸۲ : ۸

مُتَرَاکِبٌ (اسم فاعل) ڈھیروں پڑا ہوا -
[س ۶ : ۱۹۹

رَکَدَ

رَوَاکِدُ (جمع مؤنث - واحد رَاکِدٌ - اسم فاعل) وہ جو ٹھہرا ہوا ہو - [س ۴۲ : ۳۱

رَکَزَ

رِکْزٌ دھیمی آواز - سرگوشی - [س ۱۹ : ۹۹

رَکَسَ

اَرْکَسَ اُلٹ دینا - مصیبت میں ڈالنا -
● واللہ ارکسھم بما کسبوا [س ۴ : ۸۸
= اوقعھم - (ابن عباس)

رَکَضَ

رَکَضَ (۱) گھوڑے یا اُونٹ کو ایڑ مارنا - (تاج - قاموس)
● --- ارکض برجلك --- [س ۳۸ : ۴۲
(۲) زوروں سے بھاگنا - (+ مِنْ)
[س ۲۱ : ۱۲

رَکَعَ

رَکَعَ جھکنا - بات ماننا - نماز پڑھنا -
رَاکِعٌ (جمع رَاکِعُوْنَ اور رُکَّعٌ اسم فاعل) حق کو ماننے والے - نماز پڑھنے والے -
[س ۲ : ۴۳

رَکَمَ

رَکَمَ ڈھیروں جمع کرنا - [س ۸ : ۳۸
رُکَامٌ ڈھیر -
رُکَامًا ڈھیر کی طرح - ڈھیروں -
[س ۲۴ : ۴۳
مَرْکُوْمٌ (اسم مفعول) ڈھیروں جمع کیا ہوا -
[س ۵۲ : ۴۴

رَکِنَ

رَکِنَ (+ اِلٰی) اپنے تئیں رجوع کرنا - مائل ہونا - [س ۱۱ : ۱۱۳
رُکْنٌ (۱) سہارا - پشتہ - ٹیک -
(۲) قوت - [س ۱۱ : ۸۰
(۳) سردار -

رَمَّ

رَمِیْمٌ (صفت مشبہ - مذکر و مؤنث) سڑا ہوا -

گلا ہوا ۔ [س ۳۶ : ۷۸

رُمَّانٌ

رُمَّانٌ انار [س ۵۵ : ۶۸

رَمَحَ

رِمَاحٌ (جمع ۔ واحد رُمْحٌ) نیزہ ۔ برچھی ۔
[س ۵ : ۹۷

رَمَدَ

رَمَادٌ خاکستر ۔ راکھ ۔ [س ۱۴ : ۱۸

رَمَزَ

رَمْزٌ (اِسم فعل) اِشارہ ۔ [س ۳ : ۴۱

رَمَضَ

رَمَضَانُ عربی سال کا نواں مہینہ جس میں روزہ رکھنے کا حکم ہے ۔ [س ۲ : ۱۸۸

رَمَی

رَمَی (۱) ڈالنا ۔ پھینکھنا ۔ [س ۷۷ : ۳۲

---وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّیْلٍ (س ۱۰۵ : ۳ و ۴)
اور خدا نے بھیجی اُن پر پے درپے ان کی شامت اعمال کہ گراتی ہیں ایسوں پر عذاب جو مقدر ہوچکا ہے ان کے لئے ۔

(۲) تیر چلانا ۔

● --- ومارمیت إذ رمیت ولکن الله رمی ۔
[س ۸ : ۱۷

(۳) تہمت دینا ۔ الزام دینا ۔

● ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدنیا والاخرة
[س ۲۴ : ۲۳

رَهِبَ

رَهِبَ ڈرنا ۔ (خدا کے لحاظ سے کسی بات سے) احتیاط کرنا ۔ [س ۷ : ۱۵۳

رَهْبٌ (اِسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ [س ۲۸ : ۳۲

رَهَبٌ = رَهْبَةٌ = رَهْبٌ [س ۲۱ : ۹۰ ؛ س ۵۹ : ۱۳ ؛ س ۲۸ : ۳۲

رُهْبَانٌ (جمع ۔ واحد رَاهِبٌ) راہب ۔ وہ پرہیزگار لوگ جو احتیاط کرنے میں بلا ضرورت تشدد کرکے اپنے تئیں مشقت میں ڈالتے ہیں ۔ [س ۹ : ۳۲

رَهْبَانِیَّةٌ رہبانیت ۔ رہبان کے طریقے ۔
[س ۵۷ : ۲۷

أَرْهَبَ ڈرانا ۔ ڈردلانا ۔ [س ۸ : ۶۱

إِسْتَرْهَبَ ڈرانا ۔ [س ۷ : ۱۱۵

رَهَطَ

رَهْطٌ (اِسم فعل) قبیلہ یا قوم ۔

تِسْعَةُ رَهْطٍ (س ۲۷ : ۴۹) ایک قبیلہ کے نو آدمی ۔

رَهِقَ

رَهِقَ (۱) پیچھا کرنا ۔ ڈھانک لینا ۔
[س ۱۰ : ۲۷

(۲) مصیبت میں مبتلا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بری

عادتوں میں پڑنا۔

● --- ان یرھقھما طغیانا --- [س ۱۸ : ۸۰

= یکلفھما - (ابن عباس)

رَھَقٌ (اسم فعل) (۱) ظلم - نقصان -

[س ۷۲ : ۱۳

(۲) سرکشی -

● فزادوھم رھقا [س ۷۲ : ۶

اَرْھَقَ کسی پر مشکل کام کا بارڈالنا ، مصیبت ڈالنا - [س ۷۴ : ۱۷

رَھَنَ

رَھِیْنٌ (فعیل بہ معنی فاعل = ثابتۃ مقیمۃ کھڑا ہونے والا ، اور بہ معنی مفعول) = مقامۃ فی جزاء ما قدم من عملہ وہ جو کھڑا کیا جائیگا اپنے اعمال کی جزا کے بارے میں - رھن رکھا ہوا - گرفتار -

کُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ (س ۵۲ : ۲۱)

ہر شخص اپنے کئے کی وجہ سے گرفتار ہے -

رِھَانٌ (جمع اور مصدر - واحد رَھْنٌ) وہ چیز جو بطور ضمانت رکھی جائے -

رَھَا

رَھْوٌ (اسم فعل) سکون کی حالت میں ہونا -

رَھْوًا (۱) ساکن - ٹھہرا ہوا - بغیرجوش و خروش (دریا) - (لغت قبط - صحاح - تاج)

(۲) = سمتًا ایک طرف سے - (ابن عباس)

واترک البحر رھوا [س ۴۴ : ۲۴

رَوَاسِیَ] رَسَا

رَاحَ

رَوْحٌ (۱) راحت - اسائش - وسعت -

● --- فروح و ریحان [س ۵۶ : ۸۹

(۲) رحمت - فیض -

ولا تایئسوا من روح اللہ [س ۱۲ : ۸۷

رُوْحٌ (مذکر و مونث)

(۱) رُوح - انسان کی جبلت میں وہ اعلیٰ جوھر جو اس کو دوسرے جانداروں سے ممتاز کرتا ہے -

● بدا خلق الانسان من طین - ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مھین ثم سوہ و نفخ فیہ من روحہ [س ۳۲ : ۷

(۲) روحانی قوت - قوائے روحانی -

● --- تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ [س ۷۰ : ۴

● یوم یقوم الروح و الملائکۃ صفا ---

[س ۷۸ : ۳۸

● --- اولئک کتب فی قلوبھم الایمان و ایدھم بروح منہ [س ۵۸ : ۲۲

● فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا

[س ۱۹ : ۱۶

(۳) رحمت - (لسان)

● --- القھا الی مریم و روح منہ

[س ۴ : ۱۷۰

= و رحمۃ منا - (س ۱۹ : ۲۱)

(۴) روحانی اشارات - وحی -

● --- تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر --- [س ۹۷ : ۴

● --- ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ --- [س ۱۶ : ۲

= بالوحی - (ابن عباس)

● یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق [س ۴۰ : ۱۵

● --- فارسلنا الیھا روحنا [س ۱۹ : ۱۶

● والتی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا --- [س ۲۱ : ۹۱

● تنزل الملئکة والروح فیھا باذن ربھم [س ۹۷ : ۴

● و یسئلونک عن الروح ۔ قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا ۔ ولئن شئنا لنذھبن بالذی اوحینا الیک ثم لا تجد لک بہ علینا وکیلا --- [س ۱۷ : ۸۵

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا

(س ۴۲ : ۵۲) اِسی طرح ہم تجکو اپنے احکام روحانی طور پر اِشارہ سے بتاتے ھیں ۔

رُوْحُ الْاَمِيْنُ (س ۲۶ : ۱۹۳) = رُوحُ الْقُدُسِ امانت دار فرشتہ ۔

رُوْحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت ۔ [س ۱۶ : ۱۰۲

= جِبْرِيْل (س ۲ : ۹۱) خدا کی قوت ، قدرت ۔ (لغت عبری)

(۱) انبیاء علیھم السلام کی خلقت میں جو ملکۂ نبوت ھے اور جو ذریعہ مبدء فیاض سے ان امور کے اقتباس کا ھے جو نبوت یا رسالت سے علاقہ رکھتے ھیں ۔ (سید احمد رح)

(۲) خدا کی طرف سے نبیوں اور موٴمنوں کی تقویت کے لئے فرشتہ رحمت ۔ [س ۵۸ : ۲۲

(۳) وحی اِنجیل ۔ [س ۲ : ۸۷

رِيْحٌ (موٴنث ۔ جمع رِيَاحٌ)

(۱) ھوا ۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اور ہم نے ھوا کو سلیمان کا مسخر کر دیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور شام کی منزل ایک مہینہ کی ھوتی ۔ (وہ اس سے اپنی بادبان کشتیوں کے چلانے میں کام لیتے تھے جو ایک مہینہ کی راہ ایک صبح یا ایک شام میں طے کرتی) ۔

(۲) خوشبو ۔ مہک ۔

(۳) اقبال مندی ۔

● ولما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح یوسف --- [س ۱۲ : ۹۴

(۴) طاقت ۔

● ---ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم [س ۸ : ۴۶

رَوَاحٌ شام کا وقت ۔

رَوَاحُهَا شَهْرٌ (س ۳۴ : ۱۱) اس کی ایک شام کی منزل ایک مہینہ کی (منزل کے برابر ھوتی) ۔

رَيْحَانٌ (۱) خوشبودار نباتات ، پھول ، وغیرہ

● --- والحب ذوالعصف والریحان [س ۵۵ : ۱۲

(۲) = رِزْقٌ (لغت ھمدان ۔ اِبن عباس ۔ تاج ۔ لسان)

(۳) فضل خدا ۔

● --- فروح و ریحان و جنت نعیم ۔ [س ۵۶ : ۸۸

(۴) پھولتی پھلتی اولاد ۔ خوشحال اولاد ۔ (راغب) [س ۵۶ : ۸۸

أَرَاحَ شام کے وقت مویشیوں کو گھر ھنکا کر لانا۔ [س ۱۶ : ۶

رَادَ

رُوَیْدًا (۱) نرمی سے۔ (صحاح۔ قاموس)
(۲) = مَهْلاً تھوڑی سی مہلت دیکر۔
● امہلھم رویدا [س ۸۶ : ۱۷

رَاوَدَ آرزو کرنا۔ ارادہ کرنا۔

رَاوَدَتْهُ ۔۔۔ عَنْ نَفْسِهِ (س ۱۲ : ۲۳) اُس بی بی نے ارادہ کیا یوسف سے یوسف کی طبعیت کے خلاف۔

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ (س ۱۲ : ۶۱) ہم طلب کرینگے اس کو اس کے باپ سے اس کے باپ کی طبیعت کے خلاف (گو اس کا باپ اس لڑکے کو ہمارے حوالہ کرنا نہ چاہیگا مگر ہم اس سے ضرور طلب کرینگے)۔

أَرَادَ ارادہ کرنا۔ خواھش کرنا۔

يُرِدْنِ (س ۳۶ : ۲۲) = يُرِدْنِي

رَاضَ

رَوْضَةٌ (جمع رَوْضَاتٌ) سبزہ زار سیراب زمین۔

رَاعَ

رَوْعٌ (اِسم فعل) دل میں ڈرنا۔ خوف۔

رَاغَ

رَاغَ (۱) متوجہ ھونا۔ رخ کرنا۔ (+ اِلیٰ) [س ۳۷ : ۹۱

(۲) حملہ آور ھونا۔ (+ عَلیٰ) [س ۳۷ : ۹۳

رَامَ

اَلرُّوْمُ سلطنت رومۃ الکبری جس کا بادشاہ ھرقل تھا اور جو شام اور بیت المقدس تک پھیلی ھوئی تھی۔

غُلِبَتِ الرُّوْمُ (س ۳۰ : ۲) سلطنت رومۃ الکبری مغلوب ھوگئی۔ یہ اس شکست کا ذکر ھے جو سنہ ۶۱۶ مسیحی میں ھرقل قیصر روم کو ایران کے بادشاہ خسرو پرویز سے ھوئی اور جس میں خسرو نے بیت المقدس فتح کرلیا، حالانکہ چند ھی سال میں یعنی سنہ ۶۲۲ مسیحی میں پھر ھرقل نے خسرو کو زبردست شکست دی اور اس کی سلطنت کے بڑے حصے پر مالک ھوگیا۔

رَابَ

رَیْبٌ (اِسم فعل) (۱) شک۔ (۲) مصیبت۔

رَیْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) زمانہ کی گردش۔

رِیْبَةٌ شبہ۔ بے اطمینانی۔ [س ۹ : ۱۱۰

مُرِیْبٌ (اِسم فاعل) (۱) بے چین یا پریشان کرنے والی چیز۔ [س ۱۱ : ۶۲
(۲) مجرم۔ [س ۵۰ : ۲۵

اِرْتَابَ شک میں ھونا۔ شبہ میں پڑنا۔ [س ۲۹ : ۴۸

مُرْتَابٌ (اِسم فاعل) وہ جو شک میں پڑا ھو۔ شک کرنے والا۔ [س ۴۰ : ۳۴

رَاشَ

رِیْشٌ (۱) پرندوں کے پر۔

(۲) خوبصورت پہناوے۔ [س ۷ : ۲۵

رَاعَ

رِیْعٌ اونچی پہاڑی۔ [س ۲۶ : ۱۲۸

رَانَ

رَیْنٌ میل اور زنگ جو کسی صاف چمکیلی چیز مثلاً شیشے پر لگ جائے۔ (راغب)

رَانَ (+ عَلیٰ) ڈھانک لینا۔ مغلوب کرنا۔ (صحاح۔ قاموس)

● کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون [س ۸۳ : ۱۴

باب الزای

زَبَدَ

زَبَدٌ جھاگ۔ [س ۱۳ : ۱۸

زَبَرَ

زَبُورٌ (جمع زُبُرٌ) کتاب۔

اَلزَّبُوْرُ حضرت داؤد کی کتاب جو اب بھی عہد عتیق میں شامل ہے۔ [س ۲۱ : ۱۰۵

زُبَرٌ (جمع ۔ واحد زُبْرَۃٌ) (۱) لوہے کے بڑے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔ حصے ۔ [س ۱۸ : ۹۵

(۲) فرقے ۔ [س ۲۳ : ۵۲

مطابق قرأت زُبَرًا

زُبُرٌ (جمع ۔ واحد زَبُورٌ ۔ زُبْرَۃٌ بروزن فُعْلَۃٌ کی جمع زُبُرٌ بروزن فُعُلٌ نہیں ہوتی) کتابیں ۔ لکھی ہوئی چیزیں ۔

● --- جاءتھم رسلھم بالبینات و بالزبر--- [س ۳۵ : ۲۵

● --- فتقطعوا امرھم بینھم زبرا [س ۲۳ : ۵۲

زَبَنَ

زَبَانِیَۃٌ (جمع ۔ واحد زِبْنِیَۃٌ) زبردست پیادے ۔ [س ۹۶ : ۱۸

زَجَّ

زُجَاجَۃٌ (وحدۃ) شیشہ ۔ شیشہ کی بنی ہوئی کوئی چیز۔ [س ۲۴ : ۳۵

زَجَرَ

زَجْرٌ (اسم فعل) ڈانٹنا ۔ روکنا ۔ منع کرنا ۔ [س ۳۷ : ۲

زَاجِرَاتٌ (موٴنث ۔ جمع ۔ اسم فاعل) برے کاموں سے ڈانٹنے والے، روکنے والے (رسول)۔ نصیحت کرنے والے ۔

● --- فالزاجرات زجرا [س ۳۷ : ۲

زَجْرَۃٌ ایک ڈانٹ ۔ [س ۳۷ : ۱۹

اِزْدَجَرَ (= اِزْتَجَرَ) ڈانٹ کر بھگا دینا ۔ نہ ماننا ۔

● --- وقالوا مجنون وازدجر [س ۵۴ : ۹

مُزْدَجَرٌ (اسم‌مفعول) منع کیا ہوا ۔ روکا ہوا ۔ [س ۵۴ : ۴

زَجَا

اَزْجَی دھکیلنا ۔ آگے کو بڑھانا ۔ [س ۲۴ : ۴۳

مُزْجَاۃٌ (موٴنث ۔ مذکر مُزْجًی اسم مفعول) قلیل ۔ چھوٹی ۔ تھوڑی ۔ [س ۱۲ : ۸۸

زَحْزَحَ

زَحْزَحَ (+ عَنْ) کسی چیز کو جگہ سے دور ہٹا دینا ۔ [س ۳ : ۱۸۲

مُزَحْزِحٌ (اسم فاعل) ہٹا دینے والا ۔

[س ۲ : ۹۶

زَحَفَ

زَحْفٌ (اسم فعل) جنگ کی حالت میں دشمن سے مٹھ بھیڑ ۔ [س ۸ : ۱۵

زُخْرُف

زُخْرُفٌ (۱) سونا ۔

(۲) اثاث البیت اور اس کا تجمل ۔ (ابن زید)

(۳) کوئی چیز جس کو ملمع یا نقش و نگار سے زینت دی جائے ۔ [س ۴۳ : ۳۴

زُخْرُفَ الْقَوْلِ (س ۶ : ۱۱۳) ملمع کی ہوئی باتیں جو بظاہر بڑی اچھی دکھائی دیں ۔

اِذَا اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ (س ۱۰ : ۲۴) جب زمین نے اپنا سنگار کرلیا اور خوشنما بن گئی ۔

زَرَبَ

زَرَابِیُّ (جمع ۔ واحد زِرْبِيَّةٌ) [لغت حبش

(۱) = نَمَارِقُ چھوٹے تکئے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) نفیس مسندیں ۔

(۳) = طنافس قالینیں ۔ (قاموس)

● وزرابی مبثوثة [س ۸۸ : ۱۶

زَرَعَ

زَرَعَ بیج بونا ۔ بڑھانا ۔ اُگانا ۔

[س ۵۶ : ۶۴

زَرْعٌ (جمع زُرُوعٌ) (۱) بیج ۔ اناج ۔

(۲) کھیت جس میں زراعت کی جائے ۔

[س ۱۳ : ۴

زُرَّاعٌ (جمع ۔ واحد زَارِعٌ ۔ اسم فاعل) زراعت کرنے والے ۔

زَرَقَ

زُرْقٌ (جمع ۔ واحد اَزْرَقُ)

(۱) نیلی آنکھوں والے ۔

(۲) دھشت کے مارے جن کی آنکھوں کا رنگ بدل جائے ۔

● ۔۔۔ ونحشر المجرمین یومئذ زرقا ۔۔۔

[س ۲۰ : ۱۰۲

زَرَی

اِزْدَرَی (= اِزْتَرَی) حقیر جاننا ۔

لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِیْٓ اَعْيُنُكُمْ (س ۱۱ : ۳۱) اُن کے بارے میں جن کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں ۔

زَعَمَ

زَعَمَ ایسی بات بیان کرنا جو جھوٹ ہو ۔ خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ [س ۶۴ : ۷

زَعْمٌ (اسم فعل) خیال ۔ گمان ۔ [س ۶ : ۱۳۶

زَعِیْمٌ ضامن ۔ ذمہ دار۔ [س ۱۴ : ۷۲

زَفَّ

زَفَّ جلدی چلنا ۔ تیزی سے دوڑتے ہوئے چلنا ۔ [س ۳۷ : ۹۴

زَفَرَ

زَفِیْرٌ سانس کا اندر کھینچنا ۔ غم سے ٹھنڈی گہری سانس لینا ۔ (گدھے کی آواز کا پہلا حصہ زفیر اور اخیر حصہ شہیق کہلاتا ہے) ۔

زَفِیْرٌ وَشَہِیْقٌ (س ۱۱ : ۱۰۸) گدھے کی طرح چیخنا اور دھاڑنا ۔

سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (س ۲۵ : ۱۳) وہ سنیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کا غیظ اور غضب ۔

زَقَمَ

زَقُّوْمٌ ایک جنگلی درخت جس میں ایک طرح کا نہایت کڑوا بادام ہوتا ہے ۔

اِس کو عرب جانتے تھے، چنانچہ ایک اعرابی نے امام ابو حنیفہ کو خبر دی کہ یہ ایک سیاہ سا درخت ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں کے سرے بہت بدنما ہوتے ہیں ۔ (از مولینا محمد علی) [س ۳۷ : ۶۰

زَكَرِيَّاءُ

حضرت زکریاؑ ۔

زَكَى

زَكَى (= زَكَا) (۱) کھیتی میں نمو آنا اور اس کا بڑھنا ۔

(۲) کسی مصیبت سے صاف نکل جانا ۔

(۳) صاف ہونا ۔ پاک ہونا ۔ بری ہونا ۔ (لغت عبری)

● ۔۔۔ مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

زَكٰوةٌ (= زَكَاةٌ) (لغت شام)

(۱) عمل صالح ۔ ٹھیک کام ۔ مناسب عمل ۔ (لسان)

● والذین هم للزکوة فاعلون [س ۲۳ : ۴

● ۔۔۔ واوصانی بالصلوة والزکوة [س ۱۹ : ۳۱

(۲) اپنی کمائی میں سے ہر ایک کا حصہ الگ الگ ادا کر کے اپنے مال کو اپنے لئے حلال کرلینا ۔

● ۔۔۔ و اقاموا الصلوة و آتوا الزکوة [س ۲ : ۲۷۷

(۳) = صلاح ۔ صلاحیت ۔

● ۔۔۔ و آتیناه الحکم صبیا و حنانا من لدنا و زکوة [س ۱۹ : ۱۲

● ۔۔۔ فاردنا ان یبدلهما ربهما خیرا منه زکوة [س ۱۸ : ۸۰

زَكِيٌّ (۱) بے عیب بمعنی تندرست ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ لاهب لك غلاما زکیا [س ۱۹ : ۱۹

(۲) صلاحیت رکھنے والا ۔

(۳) بے قصور ۔

● ۔۔۔ قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس
[س ۱۸ : ۷۴

أَزْكىٰ (= أَزْكىٰ افعل التفضیل) ۔
(۱) بہت اچھا ۔ نہایت اچھا [س ۱۸ : ۱۹
(۲) زیادہ مناسب ۔
● ۔۔۔ ذلکم ازکی لکم [س ۲ : ۲۳۲

زَكّىٰ (۱) اصلاح کرنا ۔ اچھا بنانا ۔ تیز بنانا ۔ ترقی پذیر کرنا ۔
● ۔۔۔ قد افلح من زکھا ۔۔۔[س ۹۱ : ۹
(۲) اچھا دکھانا ، ظاہر کرنا ، سمجھنا ۔
● ۔۔۔ فلا تزکوا انفسکم [س ۵۳ : ۳۲

تَزَكّىٰ اچھے بننے کی کوشش کرنا ۔
● ۔۔۔ و من تزکی فانما یتزکی لنفسه
[س ۳۵ : ۱۸
● ۔۔۔ الذی یؤتی ماله یتزکی
[س ۹۲ : ۱۸

اِزَّكّىٰ = تَزَكّىٰ [س ۸۰ : ۳

زَلَّ

زَلَّ پاؤں کا ڈگمگا جانا ۔ پھسل جانا ۔
[س ۲ : ۲۰۹

أَزَلَّ (+ عَنْ) ڈگمگا دینا ۔ گرادینا ۔
[س ۲ : ۳۶

اِسْتَزَلَّ ڈگمگا دینے کی خواهش کرنا ۔
[س ۳ : ۱۵۵

زَلْزَلَ

زَلْزَلَ هل جانا ۔ کانپ اُٹھنا ۔ تلاطم هونا ۔
زُلْزِلُوا (س ۲ : ۲۱۴) جمع مذکر غائب ماضی مجہول ۔ وہ دهل گئے ۔

زِلْزَالٌ (اسم فعل) زوروں سے هلانا ۔ مصیبت میں گھر جانا ۔ گھبراهٹ اور مصیبت میں پڑنا ۔
● ۔۔۔ هنا لك ابتلی المؤمنون و زلزلوا زلزالا شدیدا [س ۳۳ : ۱۱

زَلْزَلَةٌ کانپنا ۔ هلنا ۔ مصیبت اورگھبراهٹ کا آنا ۔ خلفشار مچنا ۔
● ان زلزلة الساعة شیٔ عظیم [س ۲۲ : ۱

زَلَفَ

زُلْفَةٌ نزدیکی ۔ قربت ۔
زُلْفَةً نزدیک [س ۶۷ : ۲۷
زُلَفٌ (جمع)
زُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ (س ۱۱ : ۱۱۶) رات کی دو گھڑیاں (شام اور صبح) ۔
زُلَفًا = زُلُفًا = زُلْفًا = زُلْفَى
زُلْفَى (واحد) = زُلْفَةٌ درجه ۔ مرتبه ۔
● ۔۔۔ عندنا زلفی [س ۳۴ : ۳۶

أَزْلَفَ (+ لِ) نزدیک لانا ۔ پهنچانا ۔
[س ۲۶ : ۶۴

زَلَقَ

زَلَقٌ وہ زمین جس پر پاؤں نہ جمے ۔ پھسلتی زمین ۔ ایسی زمین جس پر سبزی نہ جمے ۔
فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (س ۱۸ : ۴۰)

پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف۔

أَزْلَقَ (+ ب) پھسلا دینا۔ گرادینا

● --- لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ (س ٦٨ : ٥١)
وہ ضرور اپنی بری نظروں سے تجکو (سچے راستہ سے) بھسلا دینگے۔

زَلَمَ

أَزْلَامٌ (جمع۔ واحد زَلَمٌ) تیر کی لکڑیاں جن سے زمانہ جاھلیت میں عرب فال نکالا کرتے تھے۔ [س ٥ : ٣

زَمَرَ

زُمَرٌ (جمع۔ واحد زُمْرَةٌ) لوگوں کی قلیل جماعت۔

زُمَرًا گروہ گروہ۔ [س ٣٩ : ٧١

زَمَلَ

زَمَلَ = إِحْتَمَلَ (صحاح۔ قاموس) بار اُٹھانا۔

زَمْلٌ (اسم فعل) بار کا اُٹھانا اور لیکر چلنا۔

مُزَّمِّلٌ (اسم فاعل۔ إِزَّمَّلَ = تَزَمَّلَ سے) = مُتَزَمِّلٌ (تاج)۔ تزمل به امر نبوۃ و رسالۃ۔ (عکرمہ)۔ وہ جس پر نبوت اور رسالت کا بار ڈالا گیا۔

● یا ایها المزمل --- انا سنلقی علیک قولا ثقیلا [س ٧٣ : ١ و ٥

زَمْهَرَ

زَمْهَرِيرٌ شدّت کی سردی۔ [س ٧٦ : ١٣

زَنْجَبِيلٌ

زَنْجَبِيلٌ سونٹھ۔ [س ٧٦ : ١٧

زَنَمَ

زَنِيمٌ (١) = ظَلُومٌ بڑا ظالم۔ موذی۔ (بخاری روایت ابن عباس بطریق علی ابن ابی طلحه)

● --- بعد ذلك زنيم [س ٦٨ : ١٣

(٢) کمینہ خصلت۔ (صحاح۔ قاموس۔ تاج)
بُرے اخلاق والا۔ (عکرمہ)
شریر۔ (سعید ابن جبیر۔ ابن جریر)

زَنَى

زَنَى زنا کا مرتکب ہونا۔ [س ٢٥ : ٦٨

زِنًا (اسم فعل) زنا۔ [س ١٧ : ٣٢

زَانٍ (اسم فاعل) = اَلزَّانِيْ (مذکر۔ مؤنث اَلزَّانِيَةُ) وہ جو زنا کا مرتکب ہو۔ [س ٢٤ : ٣

زَهَدَ

زَاهِدٌ (اسم فاعل) وہ جس کو کوئی خاص رغبت نہ ہو۔ بے رغبتی دکھانے والا۔ [س ١٢ : ٢٠

زَهَرَ

زَهْرَةٌ آرائش۔ تروتازگی و حسن و نمائش۔ [س ٢٠ : ١٣١

زَهَقَ

زَهَقَ باطل ہوجانا۔ غائب ہو جانا۔ ہلاك ہونا۔ [س ١٧ : ٨١

زَاهِقٌ (اسم فاعل) وہ جو باطل ہو جائے ۔ وہ جوہلاک ہوجائے۔ [س ۲۱ : ۱۸

زَهُوْقٌ بیکار۔ باطل ۔ [س ۱۷ : ۸۱

زَاجَ

زَوْجٌ (جمع اَزْوَاجٌ)
(۱) جانداروں میں کسی جوڑے کا فرد ، نر ہو یا مادہ۔

--- ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ (س ۶ : ۱۴۴) آٹھ زوج یعنی آٹھ فرد نر و مادہ ملا کر ۔

(۲) میاں یا بیوی ۔

(۳) = قَرِيْنٌ (راغب) ۔ساتھی یا دوست ۔

● احشروا الذین ظلموا واز و اجھم و ما کانوا یعبد ون من دون اللہ [س ۳۷ : ۲۲

= أمثالھم ۔ (حضرت عمر)

= اتباعھم و من اشبھھم من الظلمة ۔ (ابن جریر)

(۴) قسم ۔

● فانبتنا فیھا من کل زوج کریم [س ۳۱ : ۹

زَوْجَانِ (تثنیه)

(۱) دو زوج (فرد) یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔

● --- وانه خلق الزوجین الذکر و الانثی [س ۵۳ : ۴۶

(۲) دو متقابل و متضاد چیزیں ، مثلاً رات دن ، اندھیرا اُجالا ، وغیرہ ۔

● و من کل شیءٍ خلقنا زوجین [س ۵۱ : ۴۹

(۳) قسم قسم ۔

● --- فیھما من کل فاکھة زوجان [س ۵۵ : ۵۲

= اُن دونوں میں ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا ۔ (مولینا محمود حسن رح)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ جوڑے کے دو یعنی ایک نر اور ایک مادہ ۔

● --- قلنا احمل فیھا من کل زوجین اثنین [س ۱۱ : ۴۲

● --- و من کل الثمرات جعل فیھا زوجین اثنین [س ۱۳ : ۳

اَزْوَاجٌ (جمع۔واحد زَوْجٌ) (۱) جوڑے۔
(۲) افراد ۔ اشخاص ۔

● --- ما متعنا به ازواجا منھم [س ۱۵ : ۸۸

(۳) ساتھی ۔ دوست ۔ ہم مشرب ۔

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ صاف ستھرے خیالات اور عادات کے ہم مشرب لوگ ۔

● والذین آمنوا وعملوا الصالحات سندخلھم جنات --- لھم فیھا ازواج مطھرة --- [س ۴ : ۶۰

(۳) اقسام ۔

● --- وآخر من شکله ازواج [س ۳۸ : ۵۷

= اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں ۔ (مولینا محمود حسن رح)

(۴) گروہ ۔

--- و کنتم ازواجا ثلاثة [س ۵۶ : ۷

زَوَّجَ (۱) جوڑا ملا کر بنانا یا ملا کر دینا ۔

● --- یھب لمن یشاء اناثا و یھب لمن یشاء الذکورا او یزوجھم ذکرانا و اناثا [س ۴۲ : ۴۹

(۲) ہم جنس کو ہم جنس سے ملانا ۔ ہم مشرب کو ہم مشرب سے ملانا ۔
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ (س ۸۱ : ۷) اور جب تمام جاندار اپنے اپنے ہم جنس سے ملائے جائیں گے ۔
وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ (س ۴۴ : ۵۴) اور ہم اُن کو گورے گورے بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھ والی بی بیوں کا ہم نشین بنائیں گے، (محفلوں میں ایسے ایسے مرد اور بیبیوں کی صحبتیں رہیں گی) ۔
= ای قرناھم بھن ولم یجئی فی القرآن زوجناھم حورا کما یقال زوجته امراۃ تنبیھا علی ان ذلك لایکون علی حسب التعارف فیا بیننا من المناکحة ۔ (راغب)
(۳) مناکحت میں ملادینا ۔ نکاح میں دینا ۔
● ۔۔۔ فلما قضی زید منھا وطرا زوجنا کھا
[س ۳۳ : ۳۷

زَادَ

زَادٌ (۱) وہ جمع کی ہوئی چیز جو ضرورت سے زیادہ ہو اور جو کسی خاص مطلب سے رکھی جائے ۔
(۲) زاد راہ ۔ زاد سفر ۔ [س ۲ : ۱۹۷
تَزَوَّدَ سفر کے لئے زاد راہ لینا ۔
● ۔۔۔ وتزودوا فان خیرالزاد التقوی
[س ۲ : ۱۹۷

زَارَ

زَارَ زیارت کرنا ۔ [س ۱۰۲ : ۲
زُوْرٌ جھوٹ ۔ جھوٹی بات ۔ [س ۲۲ : ۳۰

تَزَاوَرَ (+ عَنْ) ڈھلنا ۔ کترا کر نکل جانا ۔
تَزَاوَرُ (س ۱۸ : ۱۶) = تَتَزَاوَرُ (واحد موٴنث غائب مضارع)

زَالَ

زَالَ ایک چیز کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ علحدہ ہونا ۔ [س ۱۴ : ۴۷
زَوَالٌ (اسم فعل) کسی ثابت چیز کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ [س ۱۴ : ۴۶

زَاتَ

زَيْتٌ تیل ۔ [س ۲۴ : ۳۵
زَيْتُوْنٌ (اسم جمع) زیتون ۔ [س ۸۰ : ۲۹
اَلزَّيْتُوْن زیتا نام پہاڑی جو ارض فلسطین میں ہے ۔ (س ۹۵ : ۱) [تِيْنٌ
زَيْتُوْنَةٌ (واحدۃ) زیتون کا درخت ۔
[س ۲۴ : ۳۵

زَادَ

زَادَ زیادہ ہونا ۔ بڑھنا ۔ بڑھانا ۔ تعداد میں بڑھنا ۔
زَيْدٌ زید بن حارثہ ۔ آپ مسیحی تھے اور کمسنی میں عرب لٹیروں نے آپ کو لا کر مکہ میں بیچ ڈالا تھا ۔ آپ کو حضرت خدیجة الکبری کے ایک بھتیجے نے خرید لیا تھا اور بعد کو جب آنجناب صلعم کا نکاح حضرت خدیجہ سے ہوا تو یہ حضرت خدیجہ کو تحفہ میں ملے ، اور اُنھوں نے آنجناب کی نذر کردی ۔ آنجناب نے زید کو فوراً آزاد کردیا مگر یہ آپ ھی کے پاس رہنے لگے ۔ کچھ

دنوں کے بعد جب زید کے باپ کو ان کا پتہ لگا تو وہ آپ کے پاس آکر سرے سے فدیہ دیکر زید کو لے جانا چاہے ۔ آنجناب نے زید کو بلایا اور بلا فدیہ لئے اجازت دی کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ جائے ، مگر زید آنجناب کو چھوڑ کر باپ کے ساتھ جانے پر راضی نہ ہوئے تو آنجناب نے فرمایا اگر زید جانا نہیں چاھتا تو میں اُسے کیوں نکالوں ؟ اس پرحارثہ خوش ہو کر چلا گیا ۔ تو آنجناب نے زید کو اپنا بیٹا بنا کر رکھا ۔ اِس وقت زید کی عمر قریب بیس سال کے تھی ۔ قد چھوٹا ، رنگ سیاہ ، چھوٹی دبی ہوئی ناک : یہ تھا ان کا حلیہ ۔ (سر ولیم میور) ۔

آگے چلکر یہ اسلام لائے اور آنجناب آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے اپنی پھوپی زاد بہن حضرت زینب بنت جحش سے ان کا نکاح کردیا ، گو یہ نکاح دیرپا نہ ہوا ۔ عرب کے اعلی خاندان کی بی بی زینب کا مزاج ان سے نہ ملا اور زید نے ان کو طلاق دے دی ۔ آپ اخیر وقت تک آنجناب کے زبردست عاشق رہے ۔

[س ۳۳ : ۳۷

زِیَادَةٌ زیادہ ۔ [س ۱۰ : ۲۶

مَزِیْدٌ زیادہ ۔ مزید ۔ [س ۵۰ : ۳۵

اِزْدَادَ (= اِزْتَادَ) بڑھنا ۔ بڑھنے دینا ۔

● --- ثم ازدادوا کفرا [س ۳ : ۸۹

--- وَازْدَادُوْا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴)

اور (اس پر) نو (سال) اور زیادہ رہے ۔

زَاغَ

زَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھک جانا ۔ ٹیڑھا چلنا ۔ کجرفتاری کرنا ۔

● --- فلما زاغوا ازاغ اللہ قلوبھم [س ۶۱ : ۵

--- مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی (س ۵۳ : ۱۷)

آپ کی نگاہ نہ بہکی اور نہ حقیقت سے تجاوز کی ، یعنی آپ نے جو کچھ دل کی آنکھ سے دیکھا بالکل ٹھیک دیکھا ، آپ کے محسوسات میں غلطی ہرگز نہ ہوئی ۔

--- وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (س ۳۳ : ۱۰)

جب مارے خوف کے نظریں کج ہو کر رہ جائیں گی (جب اُن کو کچھ نہ دکھائی دیگا) ۔

زَیْغٌ (اِسم فعل) ایک طرف کو جھک جانا ، بھک جانا [س ۳ : ۷

اَزَاغَ اِستقامت سے ایک طرف کو جھکا دینا ، بھکادینا ۔ [س ۶۱ : ۵

زَالَ

زَالَ بازآنا ۔ (+ فِیْ) [س ۳۰ : ۳۳

مَا زَالَ / لَا یَزَالُ } باز نہ آئیگا ۔ ہمیشہ رھیگا ۔ [س ۹ : ۱۱۰

زَیَّلَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کردینا ۔ جدائی ڈال دینا ۔

● --- فزیلنا بینهم [س ۱۰ : ۲۸

تَزَیَّلَ ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔

[س ۴۸ : ۲۵

زَانَ

زِیْنَةٌ (۱) زینت - زیبائش - [س ۷ : ۲۹

(۲) زیورات - [س ۲۰ : ۹۰

یَوْمُ الزِّیْنَةِ (س ۲۰ : ۶۱) بناؤ سنگار کا دن - عید - تہوار -

زَیَّنَ آراستہ کرنا - تیار کرنا - کسی بات یا چیز کو خوشنما بنا کر دکھانا -

--- لَأُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْأَرْضِ (س ۱۵ : ۳۹) میں اُن کو ضرور ملک میں بہاریں دکھاؤنگا -

اِزَّیَّنَ (= تَزَیَّنَ) زینت دیا جانا -

[س ۱۰ : ۲۴

—« باب السین »—

س

سَ حرف ہے ۔ مضارع کے ساتھ آتا ہے ۔ یہ کبھی استمرار کا فائدہ دینے کے لئے بھی آتا ہے ۔ مثلاً سیقول السفہاء (س ۲ : ۱۴۲) ۔ کبھی یہ حرف فعل کے حاصل ہونے کے وعدہ کا فائدہ دیتا ہے ۔ لہذا اس کا کسی ایسے کلام میں داخل ہونا جس سے وعدہ یا وعید کا فائدہ حاصل ہو اس کلام کی توکید کا موجب ہوگا اور اس کے معنی کو ثابت کریگا ۔ مثلاً فسیکفیکھم اللہ (س ۲ : ۱۳۷) اور اولئك سیرحمھم اللہ (س ۹ : ۷۱) ۔

سَأَلَ

سَأَلَ (۱) پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سوال کرنا ۔

● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱

(۲) مانگنا ۔ درخواست کرنا ۔

● یسئلہ من فی السموات والارض [س ۵۵ : ۲۹

اِسْئَلْ اور سَلْ (امر)

سُؤْلٌ درخواست ۔

● قد اوتیت سؤلك یا موسی [س ۲۰ : ۳۶

سُؤَالٌ (اسم فعل) مانگنا ۔

● ۔۔۔ ظلمک بسوال نعجتک [س ۳۸ : ۲۴

سَائِلٌ (اسم فاعل) (۱) پوچھنے والا ۔

● سال سائل بعذاب واقع [س ۷۰ : ۱

(۲) دریافت کرنے والا ۔ تحقیق کرنے والا ۔

● ۔۔۔ واما السائل فلاتنھر [س ۹۳ : ۱۰

= من یسأل العلم ۔(رازی ۔تاج) ۔ جو کوئی بات جاننا چاہے ۔

(۳) مانگنے والا ۔ حاجتمند ۔

● وجعل فیھا رواسی من فوقھا و بارك فیھا و قدر فیھا اقواتھا ۔۔۔ سواء للسائلین [س ۴۱ : ۱۰

● ۔۔۔ و السائلین و فی الرقاب [س ۲ : ۱۷۶

مَسْئُوْلٌ (اسم مفعول) (۱) جس سے سوال کیا جائے ۔

● ۔۔۔ وقفوھم انھم مسئولون [س ۳۷ : ۲۴

(۲) جس کے بارے میں پوچھا جائے ۔

● ان العهد کان مسئولا [س ۱۷ : ۳۴

كَانَ عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا (س ۲۵ : ۱۶) یہ ہے حتمی وعدہ جس کے ایفاء کا خدا سے سوال کیا جاسکتا ہے ۔

تَسَآءَلَ (۱) ایک دوسرے سے دریافت کرنا ، پوچھنا ۔ (+ عَنْ)

● عم یتساءلون [س ۷۸ : ۱

(۲) ایک دوسرے کو واسطہ دینا (+ بِ) ۔

● و اتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام
[س ۴ : ۱

تَسَاءَلُونَ = تَتَسَاءَلُونَ

سَئِمَ

سَئِمَ (+ مِنْ) (۱) اُکتا جانا ۔ تھک جانا ۔
● لا یسأم الانسان من دعاء الخیر
[س ۴۱ : ۴۹

(۲) حقیر سمجھنا ۔ غفلت کرنا ۔ (+ أَنْ)
● ۔۔۔ ولا تسأموا ان تکتبوہ [س ۲ : ۲۸۲

سَبَّ

سَبَّ گالیاں دینا ۔
● ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ ۔۔۔
[س ۶ : ۱۰۶

سَبَبٌ (جمع أَسْبَابٌ) (۱) وہ چیز جس سے دوسری چیز تک پہنچا جائے ۔ ذریعہ ۔
(۲) راستہ ۔ ● فاتبع سببا [س ۱۸ : ۸۵
(۳) تعلق ۔
● ۔۔۔ وتقطعت بھم الاسباب
[س ۲ : ۱۶۶

(۴) ضروریات کے سامان ۔
● وآتیناہ من کل شیٔ سببا [س ۱۸ : ۸۵

(۵) ڈور ۔ رسّا ۔
۔۔۔ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ ۔۔۔ (س ۲۲ : ۱۵) ۔ یہ اُن لوگوں کے بارے میں ہے جن کا ذکر شروع رکوع میں ہوا کہ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ (آیۃ ۱۱) ۔ اِسلام میں داخل نہیں ہوتے بلکہ کنارے ہی پر کھڑے ہیں جب تک ان کو فائدہ پہنچا خوش رہے اور ذرا سی تکلیف ہوئی مُنہ پھیر لئے اور خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے رجوع ہوگئے ۔ مگر خدا نے اپنا قاعدہ صاف صاف ظاہر کردیا ہے کہ جولوگ اس کی بات مانیں اور ٹھیک کام کریں وہ ان کو ضرور کامیاب کرکے رہیگا (آیۃ ۱۴) ۔ اس پر بھی ان میں سے جو کوئی مایوس ہوکر اپنے تئیں غیظ و غضب میں ڈالے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کوئی بڑی اونچائی سے ایک رسّا تان لے اور پھر اس کو قطع کردے (اللہ تعالٰی سے جس طرح اس نے تعلق پیدا کرتے ہوئے بھی اس کو قطع کرڈالا ، محض اپنی تنگ مزاجی سے ۔ تو کیا اس سے اس کا غیظ جاتا رہا ؟ یہ تو محض اُس کی حماقت ہی رہی ۔ اگر یہ بھی ایسے ہی مایوس ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کرکے دیکھیں ۔
(۶) = أَلسَّمَاءُ ۔ (اِبن عباس)
● ۔۔۔ فلیرتقوا فی الاسباب [س ۳۸ : ۱۰

سَبَأٌ [سبی

سَبَتَ

سَبَتَ (یہودیوں میں) سبت کے دن کا احترام کرنا ۔ [س ۷ : ۱۶۲
سَبْتٌ یہودیوں میں شنبہ کے دن جب یہ اپنے کاروبار بالکل بند کرکے صرف خدا کی عبادت کرتے ۔
● ۔۔۔ إعتدوا منکم فی السبت
[س ۲ : ۶۵

سُبَاتٌ آرام کرنا ۔

● ---۔ وجعلنا نومکم سباتا [س ۷۸ : ۹

سَبَحَ

سَبَحَ (+ فِیْ) تیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔

تیرنا (پانی میں یا ہوا میں) ۔

● ---۔ و کل فی فلك یسبحون [س ۳٦ : ۴۰

سَبْحٌ (اِسم فعل)

(۱) ہاتھ پاؤں مارنا ، جیسا تیرنے میں ۔

(۲) محنت میں لگے رہنا ۔

● ان لك فی النهار سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

سَابِحٌ (اِسم‌فاعل) (۱) وہ جو تیرے ۔

(۲) وہ جو محنت میں لگا رہے ۔

سَابِحَاتٌ (جمع ۔ مؤنث) فلک پرتیرنے والے سیارے ۔

● ---۔ والسابحات سبحا [س ۷۹ : ۳

سُبْحَانٌ (مصدر) لگاتار خدمت ، عبادت ۔

سُبْحَانَ اللهِ = أُسَبِّحُ سُبْحَانَ اللهِ

سُبْحَانَهٗ = أُسَبِّحُ اللهَ سُبْحَانَهٗ

فَسُبْحَانَ اللهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ ---(س ۳۰ : ۱٦)

= فَسَبِّحُوْا سُبْحَانَ اللهِ ---(فراء ۔ تاج)

سُبْحَانَ رَبِّیْ (س ۱۷ : ۹۳)

= سُبْحَانَ اللهِ (جملۂ استعجاب)

سَبَّحَ (۱) اپنی اپنی جگہ پر پوری طاقت سے ہاتھ پاؤں مارنا ، پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔

● سبح لله ما فی السموات وما فی الارض [س ۵۹ : ۱

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ --- (س ۱۳ : ۱۳)

بجلی کی کڑك اور ملائکه بھی خدا کے حکم سے کام میں لگے ھیں ۔

(۲) نماز ادا کرنا ۔

● وسبح بالعشی والابکار [س ۳ : ۴۱

= صل الصلوة غدوة وعشیا کما کنت تصلی (ابن عباس)

تَسْبِیْحٌ (اِسم فعل) اپنی اپنی جگه پر پوری طاقت سے کام میں لگے رہنا ۔

---کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ (س ۲۴ : ۴۱) ہر ایک اپنا فرض اور اپنا ہاتھ پیر مارنا (کام کا طریقه) خوب جانتا ہے ۔

مُسَبِّحٌ (اِسم‌فاعل) (۱) کام میں لگا رہنے والا ۔

[س ۳۷ : ۱٦٦

(۲) (مبالغه) زبردست تیراك ۔

● ---۔ فلولا انه کان من المسبحین للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۳

سَبَطَ

أَسْبَاطٌ (جمع ۔ واحد سِبْطٌ)

(۱) ایک باپ کی نسل ۔

● ---۔ اثنی عشرة اسباطا [س ۷ : ۱٦۰

(۲) بنی اسرائیل کے قبیلے [س ۲ : ۱۳٦

سبع

سَبْعٌ (موٴنث ۔ مذکر سَبْعَۃٌ) سات عدد ۔ متعدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ۔۔۔ فسوىهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

= فان قال قائل فهل يدل التخصيص على سبع سموات على نفى العدد الزايد قلنا الحق ان تخصيص العدد بالذكر لا يدل على نفى الزايد ۔ (رازی)

● ۔۔۔ كمثل حبة انبتت سبع سنابل [س ۲ : ۲۶۱

سَبْعُوْنَ ستر عدد ۔ کثرت تعداد ۔

● ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم [س ۹ : ۸۰

سَبُعٌ درندہ جانور یا چڑ ے ۔

● ۔۔۔ وما اكل السبع [س ۵ : ۳

سبغ

سَابِغَۃٌ (جمع سَابِغَاتٌ) زرہ ۔

۔۔۔ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (س ۳۴ : ۱۱) کہ زرهیں بناوٴ ۔

أَسْبَغَ (+ عَلٰى) وسیع کرنا ۔ کثرت سے دینا ۔

● ۔۔۔ واسبغ عليكم نعمة ظاهرة و باطنة [س ۳۱ : ۱۹

سبق

سَبَقَ (۱) چلنے میں آگے بڑھنا ۔ سبقت لے جانا ۔ آگے چلنا ۔ [س ۸ : ۵۹

(۲) کسی حکم کا پہلے نافذ ہوجانا ۔

● لولا كلمة سبقت من ربك ۔۔۔ [س ۲۰ : ۱۲۹

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ (س ۷ : ۸۰) تم سے پہلے یہ کام کسی قوم نے بھی نہ کیا ۔

لَا يَسْبِقُوْنَهُ بِالْقَوْلِ (س ۲۱ : ۲۷) وہ اس کے سامنے بڑھکر نہیں بولتے، اس کی بات نہیں کاٹتے ۔

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى ۔۔۔ (س ۲۱ : ۱۰۱) وہ جن کے لئے ہماری طرف سے پہلے سے (ان کے اعمال کے مطابق) بھلائی کا وعدہ ہوچکا ہے ۔

سَبْقٌ (اسم فعل) چلنے میں آگے بڑھ جانا ۔ سبقت لے جانا ۔

سَابِقٌ (اسم فاعل) آگے چلنے والا ۔ سبقت لے جانے والا ۔ فضیلت حاصل کرنے والا ۔

● السابقون السابقون [س ۵۶ : ۱۰

أَلسَّابِقَاتُ (جمع موٴنث) تیز چلنے والے سیارے ۔

● فالسابقات سبقا [س ۷۹ : ۴

مَسْبُوْقٌ (اسم مفعول) وہ جس سے آگے کوئی دوسرا سبقت لے گیا ۔ عاجز ۔

● ۔۔۔ وما نحن بمسبوقين على ان نبدل امثالكم ۔۔۔ [س ۵۶ : ۶۰

سَابَقَ (+ إِلٰى) دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● --- وسابقوا الی مغفرۃ [س ٥٧ : ٢١

اِسْتَبَقَ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرنا ۔

● --- فاستبقوا الخیرات [س ٢ : ١٤٨

سبل

سَبِیْلٌ (جمع سُبُلٌ) (١) راہ ۔ راستہ ۔ طریقہ ۔

--- ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ (س ٨٠ : ٢٠) پھر جس کام کے لئے اس کو مقدر کیا ہے اس کے لئے راستہ آسان کردیا ۔

(٢) دعوت ۔ پکار ۔

● قل ھذہ سبیلی --- [س ١٢ : ١٠٨

= دعوتی ۔ (ابن عباس)

(٣) گرفت ۔ الزام ۔ (+ عَلٰی)

● --- قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل ۔ [س ٣ : ٦٩

اِبْنُ السَّبِیْلِ راہ گیر ۔ مسافر ۔ بے گھرا آدمی ۔ وہ جس کے زیادہ تر اوقات مسافرت میں گزریں ۔ [س ٢ : ١٧٧

فِیْ سَبِیْلِ اللہ (س ٢ : ١٩٠) خدا کی راہ میں، محض خدا کے لئے ، حق کے لئے ، کسی خود غرضی کے لئے نہیں ۔ محض فرض سمجھ کر ۔

فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْت (س ٤ : ٧٦) جھوٹ کے لئے ، ناحق کے لئے ، خود غرضی کے لئے ۔ محض شیطانی سے ۔

سبی

سَبَاءٌ یمن کا ایک پرانا شہر جو سیلاب سے برباد ہو گیا ۔ [س ٢٧ : ٢٢

ست

سِتٌّ (= سدسٌ مونث ۔ مذکر سِتَّۃٌ) چھ ۔

فِیْ سِتَّۃِ اَیَّام (س ٧ : ٥٣) طبقات الارض کے چھ زمانے میں ۔

سِتُّوْنَ ساٹھ ۔

ستر

سِتْرٌ (اِسم فعل) اوٹ ۔ آڑ ۔

--- لم نجعل لھم من دونھا سِتْرًا (س ١٨ : ٩١)

جن کے لئے ہم نے (سورج سے) کوئی اوٹ نہیں رکھی تھی (جو اس کی مشرق جانب آخری آبادی تھی) ۔

مَسْتُوْرٌ (اِسم مفعول) چھپا ہوا ۔

● و اذا قرأت القرآن جعلنا بینک و بین الذین لا یؤمنون بالاخرۃ حجابا مستوراً [س ١٧ : ٤٥

یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ہوجاتا ہے ۔ (مولینا ابوالکلام احمد)

اِسْتَتَرَ چھپنا ۔

● --- وما کنتم تستترون [س ٤١ : ٢٢

سجد

سَجَدَ (١) فرمانبردار ہونا ۔ اطاعت قبول کرنا ۔ سر جھکانا ۔ سجدہ کرنا ۔

(٢) تابع ہونا (اختیاری طور پر ہو یا تسخیری طور پر) ۔

● فسجد الملائکة کلهم [س ۱۵ : ۳۰
● یسجد له من فی السموات و من فی الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر و الدواب و کثیر من الناس ۔۔۔
[س ۲۲ : ۱۸
● و النجم و الشجر یسجدان [س ۵۵ : ۶
= ای ینقادان له تعلی فیا یرید بها طبعا انقیاد الساجدین من المکلفین طوعا ۔ (ابن جریر)
(۳) سیدھا کھڑا ہونا ۔ (قاموس)

سَجْدَةٌ سجدہ ۔

سَاجِدٌ (جمع سُجُودٌ اور سُجَّدٌ اسم فاعل) سجدہ کرنے والا ۔ اطاعت کرنے والا ۔

مَسْجِدٌ (جمع مَسَاجِدُ) سجدہ کرنے کی جگہ ۔
● خذوا زینتکم عندکل مسجد [س ۷ : ۲۹

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَام (۱) خانۂ کعبہ ۔
● فول و جھك شطر المسجد الحرام
[س ۲ : ۱۴۴
(۲) وہ مسجد جس کے اندر خانہ کعبہ ہے ۔
(۳) شہر مکہ ۔ [س ۲ : ۱۹۶

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصَی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ۔ شہر یثرب جہاں بعد کو مسجد نبوی بھی بنی ۔ یہ مکہ سے دو سو چھیاسی میل (بارہ منزل) پر شمال کی طرف واقع ہے ۔ مکہ سے ھجرت کر کے آنجناب راتوں رات یہاں پہنچے تھے اور یہاں مکہ کے تیرہ سال کی ناکام کوششوں کے بعد خدا نے اپنی قدرت کاملہ سے اسلام کو بار آور کیا ۔
● سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حوله لنریه من آیاتنا ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱

مَسَاجِدُ (جمع) (۱) واحد مَسْجِدٌ ۔ عبادت خانے ۔
(۲) واحد مَسْجَدٌ ۔ انسان کے وہ اعضاء جن سے سجدہ کیا جائے ۔ (لسان) ۔ پیشانیاں (صحاح ۔ قاموس) ۔ پیشانی ، ناك، ھاتھ ، گھٹنے ، پاؤں ۔ ساتوں آراب ۔ (مدالقاموس)
● وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا
[س ۷۲ : ۱۸

سجر

سَجَرَ (+ فِی) جلانا ۔
● ۔۔۔ ثم فی النار یسجرون [س ۴۰ : ۷۲

مَسْجُورٌ (اسم مفعول) (۱) = مَمْلُوٌ بھرا ہوا ۔
● ۔۔۔ و البحر المسجور [س ۵۲ : ۶
(۲) ساکن ۔ (لسان)

سَجَّرَ جوش مارنا (دریاکا) ۔ ملا کر ایک کر دینا ۔
● ۔۔۔ و اذا البحار سجرت [س ۸۱ : ۶

سجل

سِجِلٌّ (۱) = رَجُلٌ آدمی ۔ شخص ۔ (لغت حبش)
(۲) = صحیفة ۔ (لسان)
● یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴
= کطی الصحیفة علی الکتاب ۔ (ابن عباس)
(۳) کاتب ۔

سِجِّيلٌ (۱) = سِجِلٌّ به معنی صحیفه ـ

(۲) = سِجِّينٌ ـ (قاموس)

= کتاب مرقوم (س ۸۳ : ۸) لکھا ھوا ـ مقرر کیا ھوا ـ

● ـ ـ ـ و امطرنا علیھا حجارة من سجیل منضود مسومة عند ربک [س ۱۱ : ۸۲

= مسومة عند ربک للمسرفین (س ۵۱ : ۳۴)

= ای ما کتب لھم انھم یعذبون بھا (قاموس)

(۳) = فارسی سنگ وگل ـ (تاج ـ قاموس) [س ۱۱ : ۸۲

حِجَارَةٌ مِنْ سِجِّيلٍ (س ۱۱ : ۸۲)

[تحت حَجَر

سَجَنَ

سَجَنَ قید کرنا ـ [س ۱۲ : ۲۵

مَسْجُونٌ (اِسم مفعول) قید کیا ھوا ـ [س ۲۶ : ۲۹

سِجْنٌ قید خانه ـ [س ۱۲ : ۳۳

سِجِّينٌ لکھا ھوا ـ مقرر کیا ھوا ـ

● و ما ادرٰک ماسجین ـ کتاب مرقوم [س ۸۳ : ۸

سَجَا (= سَجَی)

سَجَا (رات کا) اندھیرا ھونا ـ

● ـ ـ ـ والليل اذا سجی [س ۹۳ : ۲

سَحَبَ

سَحَبَ گھسیٹنا ـ (+ فِیْ)

● یوم یسحبون فی النار [س ۵۴ : ۴۸

سَحَابٌ بادل ـ [س ۲۴ : ۴۳

سَحَتَ

سَحَتَ برباد کرنا ـ تباہ کرنا ـ جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ـ

سُحْتٌ مال حرام ـ (تاج)

● ـ ـ ـ اکالون للسحت [س ۵ : ۴۲

أَسْحَتَ (+ بِ) = سَحَتَ [س ۲۰ : ۶۱

سَحَرَ

سَحَرَ جادو کرنا ـ کسی چیز کو اس طرح دکھانا که دیکھنے والے پر اثر پڑجائے ـ

● ـ ـ ـ فلما القوا سحروا اعین الناس [س ۷ : ۱۱۶

سِحْرٌ (۱) وہ بات جو قلب کو اپنی طرف کھینچے عام اس سے که وہ بات سچ ھو یا جھوٹ ـ

(۲) سحر ـ جادو ـ دھوکے کی بات ـ

(۳) جادو بیانی ـ

● قالوا ان ھذا لسحر مبین [س ۱۰ : ۷۷

(۴) جھوٹ ـ (رازی)

● ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین [س ۱۱ : ۸

سَحَرٌ (جمع أَسْحَارٌ) صبح سویرا ـ

سَاحِرٌ (جمع سَحَرَةٌ ـ اِسم فاعل)

(۱) سحر کرنے والا - جادوگر -
[س ۷ : ۱۰۸

(۲) جس کی بات قلب کو اس کی طرف مائل کرے، عام اس سے کہ وہ بات سچ ہو یا جھوٹ -
● --- ولا یفلح الساحرون [س ۱۰ : ۷۷

سَحَّارٌ (مبالغہ کا مبالغہ) زبردست جادوگر -
[س ۲٦ : ۳۷

مَسْحُورٌ (اِسم مفعول) (۱) جس پر سحر کیا گیا - جو دھوکے میں آگیا -
(۲) = سَاحِرٌ
● --- ان تتبعون الارجلا مسحورا
[س ۱۷ : ۴۷

مُسَحَّرٌ (اِسم مفعول) (۱) = مَسْحُورٌ
[س ۲٦ : ۱۵۳
(۲) = سَاحِرٌ

سَحَقَ

سُحْقٌ (اِسم فعل) دور ہونا - دفع ہونا -
فَسُحْقًا لِاَصْحَابِ السَّعِيْرِ (س ٦۷ : ۱۱)
= فاسحقهم الله سحقا

سَحِيْقٌ بہت دور -
● فی مکان سحیق [س ۲۲ : ۳۱

اِسْحَاقُ حضرت اسحاقؑ - حضرت ابراھیمؑ کے دوسرے لڑکے اورحضرت اسمعیل کے چھوٹے بھائی -
[س ۲ : ۱۴۰

سَحَلَ

سَاحِلٌ دریا کا کنارہ - [س ۲۰ : ۳۹

سَخِرَ

سَخِرَ (+ مِنْ) ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا -
[س ۹ : ۷۹

سَاخِرٌ (اِسم فاعل) ہنسی اُڑانے والا -
[س ۳۹ : ۵٦

سِخْرِيٌّ ہنسی - ٹھٹھا -
● --- فاتخذ تموھم سخریا [س ۲۳ : ۱۱۰

سُخْرِيٌّ وہ جو دوسرے کے لئے بیگاری کرے - وہ جو خدمت کرنے پر مجبور کیا جائے -
● --- لیتخذ بعضکم بعضا سخریا
[س ۴۳ : ۳۲

سَخَّرَ (۱) تابع کرنا - کام میں لگا دینا -
● وسخرلکم الانھار [س ۱۴ : ۳۲
(۲) کسی کو قابو میں رکھنا اور اس سے کام لینا -
● --- وسخر الشمس والقمر [س ۱۳ : ۲
(۳) کسی کے خلاف کام لینا (+ عَلیٰ) -
● سخرھا علیھم سبع لیال [س ٦۹ : ۷

مُسَخَّرٌ (اِسم مفعول) تابع کیا ہوا - کام کرنے پر مجبور - کام میں لگایا ہوا -
● والسحاب المسخر بین السماء والارض ---
[س ۲ : ۱٦۴

اِسْتَسْخَرَ کسی بات کو ٹھٹھے میں اُڑانا -
● واذا راوا آیة یستسخرون [س ۳۷ : ۱۴

سَخِطَ

سَخِطَ (+ عَلیٰ) غصہ ہونا - [س ۵ : ۸۳

سَخَطٌ غصہ - غضب - [س ۳ : ۱۶۲

أَسْخَطَ غصہ دلانا - [س ۴۷ : ۲۸

سَدَّ

سَدٌّ رکاوٹ - دیوار - پہاڑ - [س ۳۶ : ۹

سُدٌّ = سَدٌّ

سد ذوالقرنین یہ وہی مشہور دیوار ہے جو چین اور تاتار یا سایتھیا (Scythia) کی سرحد پر بنائی گئی ہے اور جس کو چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) فغفور چین نے درمیان سنہ ۲۴۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا - (سید احمد رح)

یہ دیوار پہاڑی ملک میں پتھروں کی چٹانوں سے بنائی گئی اور پتھروں کی چٹانوں کے مضبوط کرنے اور ایک کو دوسرے سے جوڑنے کو لوہے منگائے - چٹانوں کو برابر رکھ کر ان کے سروں کے پاس سوراخ کئے گئے اور ان میں لوہے کے پاؤں لگائے گئے تاکہ سب جڑ جائیں اور نکالنے سے نہ نکلیں اور لوہے کے پاؤں کو جس کا ایک سرا ایک چٹان کے چھید میں اور دوسرا سرا دوسرے چٹان کے چھید میں رکھا آگ سے لال کر کے ان چھیدوں میں لگائے اور پگھلا تانبا یا پیتل ان چھیدوں میں ڈال دیئے تاکہ پاؤں کے سرے چھیدوں میں جم جائیں اور پتھر نکلنے نہ پائیں اور کسی طرح بغیر دیوار کے منہدم کئے نہ دیوار میں چھید ہوسکے اور نہ کوئی پتھر ٹل سکے -

یہ دیوار ھوانگ ھو (Huang-ho) دریا کی غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیاؤٹنگ (Liau-Tung) کے کنارہ پر ٹھیک ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے - طول اس دیوار کا ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ میل کا بیان ہوا ہے - اُونچائی ۳۰ گز اور اس قدر چوڑی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اس پر گھوڑے دوڑا سکتے ہیں - سو سو قدم پر دو منزلہ اور سہ منزلہ برج بنے ہیں آٹھ سو کوس تک جو کچھ موانع سامنے آئے سب کو دفع کرتی ہوئی یہ دیوار اپنی منزل مقصود تک پہنچی ہے - اور کئی مقام پر آدھ آدھ کوس اُونچے پہاڑوں کی چوٹی پر سے یہ دیوار کھنچی ہے اور بعض جگہ بڑے بڑے دریا پر پلوں کے اوپر سے ہو کر یہ گئی ہے اور زیادہ تکلف یہ کہ سمندر کے بیچ سے شروع اس طرح پر ہوئی ہے کہ صدھا جہاز پتھروں سے لدے ہوئے ڈبائے گئے اور اس پر اس کی بنیاد قائم ہوئی - [ذوالقرنین تحت قَرَنَ)

سَدِيْدٌ سیدھا -

● --- ولیقولوا قولا سدیدا [س ۴ : ۹

سَدَرَ

سِدْرٌ (اِسم جنس) بیری کا درخت - عرب میں یہی درخت ہے جس کے سایہ میں مسافر ٹھہرتے اور آرام کرتے ہیں ، جس کے سایہ میں لوگ جمع ہوتے ہیں -

● --- فی سدر مخضود [س ۵۶ : ۲۸

= وندخلهم ظلا ظليلا [س ۴ : ۵۷

سِدْرَةٌ (واحدة) بیری کا ایک درخت -

● ۔۔۔ اذ یغشی السدرة مایغشی
[س ۵۳ : ۱۶

سِدْرَةُ الْمُنْتَہٰی (س ۵۳ : ۱۴) ایک بیری کا درخت جو ایک شاداب خطہ کی ایک طرف کنارہ پر تھا ، جہاں آنجنابؐ نے اپنے تئیں ایک خاص کیف میں پایا تھا ۔

● ولقد رآہ نزلة اخری عند سدرة المنتھی ۔ عندھا جنة الماوی
[س ۵۳ : ۱۴

اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی ۔۔۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ آیَاتِ رَبِّہٖ الْکُبْرٰی (س ۵۳ : ۱۶ و ۱۸) جب چھائی ہوئی تھی (دیکھنے والے کے لئے) ایک کیفیت بیری کے درخت پر (جس کا بیان ممکن نہیں ، بس چھائی ہوئی تھی کیفیت) جو چھائی ہوئی تھی ۔ (یہ تھا روحانی مکاشفہ آنجناب صلعم کا جس میں) آپ نے خدا کی کچھ زبردست قدرت دیکھ لی ۔

سَدَسَ

سُدُسٌ ایک چھٹا حصہ ۔ [س ۴ : ۱۲

سَادِسٌ چھٹا ۔ [س ۱۸ : ۲۱

سَدَا

سُدًی مہمل ۔ بیکار ۔ اکیلا چھوٹا ہوا کہ خود چرتا پھرے ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ایحسب الانسان ان یترک سدی
[س ۷۵ : ۳۶

سَرَّ

سَرَّ خوش کرنا ۔ [س ۲ : ۶۹

سُرُوْرٌ خوشی ۔ [س ۷۶ : ۱۱

سِرٌّ راز ۔ بھید ۔ [س ۲۰ : ۷

سِرًّا چھپا کر ۔

● سرا و علانیة [س ۲ : ۲۷۴

سُرُرٌ (جمع ۔ واحد سَرِیْرٌ) تخت [س ۱۵ : ۴۷

سَرَّآءُ خوشی ۔ خوشی کی حالت ۔ آسودگی ۔ [س ۳ : ۱۳۴

سَرَآئِرُ (جمع ۔ واحد سَرِیْرَةٌ) راز کی باتیں [س ۸۶ : ۹

مَسْرُوْرٌ (اسم مفعول) خوش کیا ہوا ۔ خوش [س ۸۴ : ۹

اَسَرَّ (۱) چھپانا ۔ (۲) ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ و اسروا الندامة لما راوا العذاب
[س ۱۰ : ۵۴

(۳) کسی سے راز کی بات کہنا (+ اِلٰی)
[س ۶۶ : ۳

(۴) راز کی باتیں کرنا (+ ل)

● ۔۔۔ و اسررت لھم اسرارا [س ۷۱ : ۹

اِسْرَارٌ راز کی بات ۔ [س ۴۷ : ۲۶

سَرَبَ

سَرَبَ نیچے کی طرف جانا ۔

سَرَبٌ (اسم فعل) آزادی سے چلنا ۔

● ۔۔۔ فاتخذ سبیلہ فی البحر سربا
[س ۱۸ : ۶۱

= سرب فی البحر سربا ۔ (رازی) ۔ وہ مچھلی سمندر میں آزادی سے چلتی ہوئی ۔

سَرَابٌ وہ چمکتی ہوئی شئی جو بیابان میں پانی کی طرح نظر آتی ہے اور جوں جوں پیاسا جانور اس کے لئے آگے بڑھتا ہے وہ اور آگے بڑھتی جاتی ہے ۔ غرضیکہ پیاسا جانور اخیر کو تھک جاتا ہے اور اسے پانی بھی نہیں ملتا ۔

(٢) وہ شئی جس کی حقیقت کچھ نہ ہو ۔

● --- اعمالهم كسراب [س ٢٤ : ٣٩

سَارِبٌ (اسم فاعل) آزادی سے چلنے والا ۔

[س ١٣ : ١٠

سَرَبَلَ

سَرَابِيلُ (جمع ۔ واحد سِرْبَالٌ) (١) کرتے ۔ قمیص ۔

● --- سرابيلهم من قطران [س ١٤ : ٥٠

(٢) زرہ ۔

● --- وسرابيل تقيكم باسكم [س ١٦ : ٨٣

سَرِجَ

سِرَاجٌ (١) چراغ ۔ (لغت فارس)

● وجعل الشمس سراجا [س ٧١ : ١٦

(٢) سورج ۔ آفتاب ۔ (لغت ہند)

● وجعلنا سراجا وهاجا [س ٧٨ : ١٣

سَرَحَ

سَرَحَ (١) مویشیوں کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑ دینا ۔

(٢) مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ لے جانا ۔

● --- وحين تسرحون [س ١٦ : ٦

سَرَاحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا ۔

● --- واسرحكن سراحا جميلا [س ٣٣ : ٢٨

سَرَّحَ نکاح سے آزاد کرنا ۔

● --- و سرحوهن بمعروف [س ٢ : ٢٣١

تَسْرِيْحٌ (اسم فعل) رخصت کرنا ۔ طلاق دینا (بیوی کو)

● --- اوتسريح باحسان [س ٢ : ٢٢٩

سَرَدَ

سَرْدٌ زرہ بنانے میں مناسبت کے ساتھ حلقوں کا ایک دوسرے میں داخل کرنا ۔

● --- وقدر فی السرد [س ٣٤ : ١١

سَرْدَقَ

سُرَادِقٌ (١) قنات جو خیمہ کے چاروں طرف گھیرا جاتا ہے ۔

(٢) دھواں جو قنات کی طرح گھیر لے ۔ آگ کی لُو اور لپٹ ۔ (لغت فارسی)

● --- احاط بهم سرادقها [س ١٨ : ٢٩

سَرُعَ

سَرِيْعٌ (جمع سِرَاعٌ) وہ جو کام میں سستی یا دیر نہیں کرتا ۔ تیز ۔

● و الله سريع الحساب [س ٢ : ٢٠٢

سِرَاعًا یکا یک ۔ جلدی سے ۔

● --- تشقق الارض عنهم سراعا

[س ٥٠ : ٤٤

أَسْرَعُ (افعل التفضیل) نہایت تیز ۔

[س ٦ : ٦٢

سَارَعَ جلدی کرنے میں سبقت کرنا یا لوگوں کا ساتھ دینا۔

● وسارعوا الی مغفرة من ربکم [س ۳ : ۱۳۲

سَرَفَ

أَسْرَفَ (+ عَلٰی) کسی فعل میں حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔

● ۔۔۔ الذین اسرفوا علی انفسهم [س ۳۹ : ۵۳

إِسْرَافٌ (اسم فعل) حد سے گزر جانا۔ زیادتی کرنا۔ [س ۳ : ۱۴۷

مُسْرِفٌ (اسم فاعل) حد سے گزر جانے والا۔ فضول خرچ کرنے والا۔

● انه لا یحب المسرفین [س ٦ : ۱۴۲

سَرَقَ

سَرَقَ چوری کرنا۔ [س ۱۲ : ۸۱

سَارِقٌ (اسم فاعل) چوری کرنے والا۔ چور۔ [س ۵ : ۴۱

إِسْتَرَقَ چوری سے لے لینا۔

إِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸)

= خَطِفَ الْخَطْفَةَ (س ۳۷ : ۱۰)

[تحت خَطِفَ

سَرْمَدٌ

سَرْمَدٌ ہمیشہ۔ لگاتار۔

سَرْمَدًا ہمیشہ کے لئے۔ [س ۲۸ : ۷۱

سَرَی

سَرَی رات کو سفر کرنا۔

● و اللیل اذا یسر [س ۸۹ : ۴

یَسْرِ = یَسْرِیْ

سَرِیٌّ چھوٹی نہر۔ [س ۱۹ : ۲۴

أَسْرَی (۱) رات کو چلنا یا سفر کرنا۔

(۲) رات کو سفر کرانا۔ (+ ب)

● ۔۔۔ ان اسر بعبادی [س ۲۰ : ۷۹

(۳) [سَرُوَ سے ہے] ایک دور دراز زمین (سفر) طے کرنا۔

● سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی ۔۔۔ [س ۱۷ : ۱

= ای ذهب به فی سراة من الارض۔ (راغب)

[وقیل ان أَسْرَی لیست من لفظة سَرَی یَسْرِیْ و انما هی من السَّرَاةِ و هی ارض واسعة و اصله من الواو و منه قول الشاعر :

بسر و حمیر ابوال البغال به
فاسری نحوا جبل واتهم (راغب)

سَطَحَ

سَطَحَ بچھانا۔ پھیلانا۔ [س ۸۸ : ۲۰

سَطَرَ

سَطَرَ لکھنا۔

● ن والقلم وما یسطرون [س ٦۸ : ۱

أَسَاطِیْرُ (جمع ۔ واحد أُسْطُوْرَةٌ ۔ لغت روم) قصے۔ کہانیاں۔ [س ۱٦ : ۲۴

مَسْطُوْرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا۔ [س ۱۷ : ۵۸

مُسَيْطِرٌ (= مُصَيْطِرٌ - اسم فاعل) وہ جسے کسی کام پر مسلّط کیا گیا - داروغہ -
[س ٥٢ : ٣٧]

مُسْتَطَرٌ (اسم مفعول) لکھا ہوا - [س ٥٤ : ٥٣]

سَطَا

سَطَا زوروں سے حملہ کرنا -

● --- يكادون يسطون [س ٢٢ : ٧٢]

سَعَةٌ [وَسِعَ]

سَعَدَ

سَعَدَ خوش ہونا (آدمی کا) - کامیاب ہونا -

● --- و اما الذين سعدوا ففی الجنة
[س ١١ : ١٠٨]

سَعِيْدٌ خوش - خوش وقت - خوش نصیب -
[س ١١ : ١٠٦]

سَعَرَ

سَعِيْرٌ (مؤنث) دھکتی ہوئی آگ - [س ٤ : ٩]

سُعُرٌ پاگلپن - جنون -

● --- انا اذا لفی ضلال وسعر [س ٥٤ : ٢٤]

سَعَّرَ آگ بھڑکانا -

● --- واذا الجحيم سعرت [س ٨١ : ١٢]

سَعَی

سَعَی (+ اِلٰی) تیز چلنا - دوڑنا - مستعدی سے کام کرنا - منصوبہ کرنا - کوشش کرنا - محنت کرنا - جد و جہد کرنا -

● --- و ان ليس للانسان الا ما سعی
[س ٥٣ : ٣٩]

● --- و اما من جاءك يسعی [س ٨٠ : ٨]

سَعْیٌ (اسم فعل) سعی - کوشش - دوڑ دھوپ -

--- فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ (س ٣٧ : ١٠٢) اور جب وہ پہنچا اس عمر کو کہ باپ کے ساتھ دوڑ دھوپ کرے -

وَسَعٰی لَهَا سَعْيَهَا (س ١٧ : ٢٠) اور کوشش کی اس کے لئے جیسی اس کی کوشش چاہئے تھی -

سَغَبَ

مَسْغَبَةٌ (١) بھوك اور پیاس جس کے ساتھ تکان بھی ہو - (٢) قحط - [س ٩٠ : ١٤]

سَفَحَ

مَسْفُوْحٌ (اسم مفعول) خون یا پانی بہایا ہوا -
[س ٦ : ١٤٥]

مُسَافِحٌ (اسم فاعل) بغیر کسی عقد کے بی بی کے ساتھ رہنے والا مرد - [س ٤ : ٢٤]

مُسَافِحَاتٌ (مؤنث جمع) [س ٤ : ٢٥]

سَفَرَ

سَفَرٌ سفر - [س ٢ : ١٨٤]

اَسْفَارٌ (جمع) (١) واحد سَفَرٌ -
(٢) (واحد سِفْرٌ) بڑی بڑی کتابیں -
(لغت کنانہ)

● --- كمثل الحمار يحمل اسفارا
[س ٦٢ : ٥]

سَفَرَةٌ (جمع - واحد سَافِرٌ) پڑھنے والے - (لغت قبط)

● --- بایدی سفرة کرام بررة [س ۸۰ : ۱۳

= هم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقیل هم القراء - (رازی)

أَسْفَرَ چمکنا - صبح کا چمک اُٹھنا -

● والصبح اذا اسفر [س ۷۴ : ۳۴

مُسْفِرٌ (اسم فاعل) چمکنے والا -

● وجوه یومئذ مسفرة [س ۸۰ : ۳۸

سَفَعَ

سَفَعَ (+ ب) گھسیٹنا -

● --- لنسفعا بالناصیة [س ۹۶ : ۱۵

سَفَكَ

سَفَكَ (خون) بہانا -

● لاتسفکون دماءکم [س ۲ : ۸۵
(اپنے ہم‌جنس کا خون نہ بہاؤ) -

سَفَلَ

سَافِلٌ (اسم فاعل) وہ جو نیچ ہو، کمینہ ہو، ذلیل ہو -

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا (س ۱۱ : ۸۲) کردیں ہم نے وہ بستیاں اُوپر نیچے - ہم نے اُن کا تختہ اُلٹ دیا -

أَسْفَلُ (افعل التفضیل - مؤنث سُفْلٰی) سب سے نیچا - ذلیل ترین -

● --- ثم رددناہ اسفل سافلین [س ۹۵ : ۵

سَفَنَ

سَفِينَةٌ کشتی - جہاز - [س ۱۸ : ۷۲

سَفِهَ

سَفِهَ کسی کو بیوقوف بنانا -

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ (س ۲ : ۱۳۰) جس نے اپنے تئیں بیوقوف بنایا -

سَفَهٌ (اسم فعل) بیوقوفی -

سَفَهًا بیوقوفی سے - [س ۶ : ۱۴۰

سَفِيهٌ (جمع سُفَهَآءُ) (۱) جاهل - (ابن عباس) [س ۲ : ۱۴۲

(۲) جو اپنا معاملہ نہیں سمجھتا - بیوقوف -

● --- ولا تؤتوا السفهاء اموالکم التی جعل اللہ لکم قیاما --- [س ۴ : ۴

سَفَاهَةٌ بیوقوفی - جہالت - [س ۷ : ۶۶

سَقَرَ

سَقَرُ (مؤنث) جھلس دینے والی آگ - [س ۷۴ : ۲۷

سَقَطَ

سَقَطَ (+ فِی) گرنا -

سُقِطَ فِيْ أَيْدِيْهِمْ (س ۷ : ۱۴۹) لفظی معنی ہیں اُن کے ہاتھوں میں یا اُن کے آگے گرا دیا گیا - وہ نادم ہوئے - حافظ نذیر احمد ترجمہ کرتے ہیں اُن کا کیا اُن کے آگے آیا -

سَاقِطٌ (اِسم فاعل) وہ جو گرے۔
● ـــ من السماء ساقطا [س ۵۲ : ۴۴
سَاقَطَ گرنے دینا۔
● ـــ تساقط علیك رطبا جنیا [س ۱۹ : ۲۴
أَسْقَطَ گرا دینا۔ [س ۲۶ : ۱۸۷

سقف

سَقْفٌ (جمع سُقُفٌ) چھت۔
● وجعلنا السماء سقفا [س ۲۱ : ۳۲
= سمی السماء سقفا لانها للارض کالسقف للبیت۔ (رازی)

سقم

سَقِيمٌ (۱) وہ جو تھک گیا۔ تھکا ہوا۔
● ـــ فنبذناه بالعراء وهو سقیم
[س ۳۷ : ۱۴۵
(۲) بیزار۔
● ـــ فما ظنکم برب العالمین۔ فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم [س ۳۷ : ۸۷
= سقیم بما اری من عبادتکم غیر الله۔ (نہایه)

سقی

سَقَى پانی دینا۔ پانی پلانا۔
● ولا تسقی الحرث [س ۲ : ۷۱
● ـــ وسقاهم ربهم شرابا طهورا
[س ۷۶ : ۲۱
سِقَايَةٌ (۱) پانی پلانا۔(اِسم فعل)
[س ۹ : ۲۰
(۲) پیالہ۔ [س ۱۲ : ۷۰

سُقْيَا (= سُقْيٌ) پانی پلانا۔
ـــ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيَاهَا (س ۹۱ : ۱۳)
(تنگ نہ کرو) خدا کی (مخلوق) اُنٹنی کو، اور (نہ روکو) اس کے پانی پینے کو۔
أَسْقَى پانی پلانا۔ پانی دینا۔
● ـــ یسقی ربه خمرا [س ۱۲ : ۴۱
إِسْتَسْقَى کسی سے پانی مانگنا۔ [س ۲ : ۶۰

سکب

سَكَبَ (پانی) بہانا۔ ڈالنا۔
مَسْكُوبٌ (اِسم مفعول) بہایا ہوا، بہتا ہوا۔
● ـــ وماء مسکوب [س ۵۶ : ۳۱

سکت

سَكَتَ (+ عَنْ) (غصہ) کم ہونا۔
● ولما سکت عن موسی الغضب
[س ۷ : ۱۵۴

سکر

سَكَرٌ (۱) = خَمْرٌ شراب۔
(۲) = أَلْخَلُّ سرکہ (لغت حبش۔ اِبن عباس۔ قاموس)
● ومن ثمرات النخیل والاعناب تتخذون منه سکرا او رزقا حسنا [س ۱۶ : ۶۷
سَكْرَةٌ غنودگی۔ غشی۔
● ـــ وجاءت سکرة الموت بالحق
[س ۵۰ : ۱۹
سُكَارَى (جمع۔ واحد سَكْرَانُ) (۱) نیند

سے مخمور - (ضحاک - رازی - تاج)

● لاتقربوا الصلواۃ و انتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون [س ۴ : ۴۳

= سکرالنوم - (لسان)

(۲) نشہ میں چور - [س ۲۲ : ۲

سَکَّرَ بے ہوش بنانا - مخمور کرنا -

سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا (س ۱۵ : ۱۵) ہماری آنکھیں مخمور ہوگئی ہیں ، ٹھیک دکھائی نہیں دیتا -

سَکَنَ

سَکَنَ (۱) ٹھہر جانا - ساکن ہونا -

(۲) (+ فِی) کسی مکان یا حالت میں رہنا - آرام کرنا -

● --- یا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ [س ۲ : ۳۵

(۳) (+ اِلٰی) اطمینان قلب کے لئے رجوع ہونا - ہمراز بنانا -

● --- خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیھا --- [س ۳۰ : ۲۱

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ (س ۱۳ : ۶) رات اور دن میں سکون کی کیفیت سب اسی کے اختیار میں ہے -

سَکَنٌ (۱) رہنے کی جگہ -

● واللہ جعل لکم من بیوتکم سکنا [س ۱۶ : ۸۰

(۲) سکون - آسائش -

● وجعل اللیل سکنا [س ۶ : ۹۷

(۳) تسکین قلب - اطمینان -

● --- ان صلوتک سکن لھم [س ۹ : ۱۰۳

سَاکِنٌ (اسم فاعل) وہ جو ساکن رہے - ٹھہرا رہے -

● --- ولوشاء لجعلہ ساکنا [س ۲۵ : ۴۷

سِکِّیْنٌ (مذکر و مؤنث) چھری - [س ۱۲ : ۳۱

سَکِیْنَۃٌ (۱) تسکین - اطمینان قلب -

● ھوالذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم [س ۴۸ : ۴

(۲) = خلوص - (بیضاوی)

مَسَاکِنُ (جمع - واحد مَسْکَنٌ) رہنے کی جگہیں [س ۱۴ : ۴۵

مَسْکَنَۃٌ مسکینی - افلاس -

● وضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ [س ۲ : ۶۱

مَسْکُوْنٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا -

● --- بیوتا غیر مسکونۃ [س ۲۴ : ۲۹

مِسْکِیْنٌ (جمع مَسَاکِیْنُ) محتاج - حاجتمند - مفلس -

● --- او مسکینا ذامتربۃ [س ۹۰ : ۱۶

اَسْکَنَ (۱) گھر میں رکھنا - بسانا -

● اسکنوھن من حیث سکنتم [س ۶۵ : ۶

(۲) تسکین دینا - سکون دینا -

سَلَّ

سُلَالَۃٌ جوہر - ست -

● ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین [س ۲۳ : ۱۲

تَسَلَّلَ اپنے تئیں نکال لے جانا - چھپکر علحدہ ہو جانا -

● الذین یتسللون منکم [س ۲۴ : ۶۳

سَلَاسِلُ [سَلْسَلَ

سَلَبَ

سَلَبَ کسی سے کچھ چھین لینا

[س ۲۲ : ۷۳

سَلَحَ

أَسْلِحَةٌ (جمع - واحد سِلَاحٌ - مذکر و موٴنث) ھتھیار - اسلحہ - [س ۴ : ۱۰۱

سَلَخَ

سَلَخَ (+ مِنْ) جاندار کی کھال کھینچ لینا - کوئی چیز کھینچ لینا یا نکال لینا -

● --- نسلخ منه النهار [س ۳۶ : ۳۷

إِنْسَلَخَ (+ مِنْ) نکل جانا -

● --- فاذا انسلخ الاشهر الحرم

[س ۹ : ۵

سَلْسَبِيلٌ

سَلْسَبِيلٌ (= سَلْ + سَبِيلٌ) تیز بہتا ہوا چشمہ -

● --- عینا فیها تسمی سلسبیلا

[س ۷۶ : ۱۸

سَلْسَلَ

سِلْسِلَةٌ (جمع سَلَاسِلُ) زنجیر -

[س ۷۶ : ۴

سَلَطَ

سُلْطَانٌ (مذکر و موٴنث) غلبہ - طاقت - سند - دلیل - استدلال -

● --- لیس لك علیهم سلطان ---

[س ۱۵ : ۴۲

● --- ام لکم سلطان مبین

[س ۳۷ : ۱۵۶

سُلْطَانِيَهْ (س ۶۹ : ۲۹) = سُلْطَانِي + ہ (هَاءُ الْوَقْف)

سَلَّطَ (+ عَلَىٰ) طاقت یا اختیار دینا - مسلط کرنا -

● --- لسلطهم علیکم [س ۴ : ۸۹

سَلَفَ

سَلَفَ گزرنا - گزرجانا - پہلے ہو گزرنا ، یا واقع ہونا -

فَلَهُ مَا سَلَفَ (س ۲ : ۲۷۶) تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہے -

سَلَفٌ (اسم فعل) تقدم - پیشروی -

--- فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا (س ۴۳ : ۵۶) اور ہم نے ان کو گیا گزرا کردیا - (حافظ نذیر احمد)

أَسْلَفَ گذشتہ زمانہ میں کیا ہوا (کام) -

--- بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (س ۶۹ : ۲۴) بہ سبب اس کے جو تم نے گذشتہ زمانہ میں کیا -

سَلَقَ

سَلَقَ (+ بِ) باتوں سے اذیت پہنچانا ۔ طعن مارنا ۔

● ۔۔۔ سلقوکم بالسنة حداد [س ۳۳ : ۱۹

سَلَكَ

سَلَكَ (۱) چلانا ۔

● ۔۔۔ وسلك لكم فيها سبلا [س ۲۰ : ۵۳

(۲) داخل کرنا ۔ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ کذلك سلکناه فی قلوب المجرمین [س ۲۶ : ۲۰۰

(۳) چلنا ۔

● ۔۔۔ لتسلکوا منها سبلا فجاجا [س ۷۱ : ۱۹

سَلِمَ

سَلِمَ صحیح و سالم ہونا ۔

سَلْمٌ صلح ۔

● ۔۔۔ وان جنحوا للسلم فاجنح لها ۔۔۔ [س ۸ : ۶۱

سِلْمٌ (مذکر و موٴنث) (۱) = سَلْمٌ صلح ۔

(۲) اطاعت ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافة [س ۲ : ۲۰۸

سَلَمٌ (۱) صلح ۔

● ۔۔۔ فلم یقاتلوکم والقوا الیکم السلم ۔۔۔ [س ۴ : ۹۰

(۲) اطاعت ۔

● ۔۔۔ والقوا الی الله یومئذ السلم ۔۔۔ [س ۱۶ : ۸۷

سَلَمًا مطیع ۔ تابع ۔

● ۔۔۔ ورجلا سلما لرجل [س ۳۹ : ۲۹

سَالِمٌ (اسم فاعل) وہ جو محفوظ ہے ۔ صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ وقد کانوا یدعون الی السجود وهم سالمون [س ۶۸ : ۴۳

سَلَامٌ (۱) سلامتی ۔ امن (برخلاف خوف) ۔ عافیت ۔

● ۔۔۔ یهدی به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ۔۔۔ [س ۵ : ۱۶

(۲) تحیة ۔ سلام ۔

● ۔۔۔ ویلقون فیها تحیة و سلاما [س ۲۵ : ۷۵

(۳) حفاظت ۔ ضمانت ۔

● قیل یا نوح اهبط بسلام منا و برکات علیک ۔۔۔ [س ۱۱ : ۴۸

(۴) دور کا سلام ۔ نہ ملنا نہ لڑنا ۔ قطع تعلق ۔

● ۔۔۔ و اذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما [س ۲۵ : ۶۳

● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (س ۵۶ : ۹۱) تیرے لئے عافیت ہے ، تو مبارك لوگوں میں سے ہے ۔

= فسلام لك انت من اصحاب الیمین ۔ (ابن جریر)

= مُسَلَّمٌ یہ بات مسلم ہے کہ تو مبارك لوگوں میں ہے ۔ (بخاری)

أَلسَّلَامُ سلامتی اور عافیت کا سرچشمہ ، خدا ۔ [س ۵۹ : ۲۳

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ (س ۹۷ : ۴) ہر حالت میں یہ ان کی سلامتی کا موجب بھی ھے ۔

دَارُ السَّلَامِ (س ٦ : ۱۲۸) عافیت کی جگہ ۔

سُلَّمٌ (مذکر و مؤنث) سیڑھی ۔

[س ۵۲ : ۳۸

سَلِيمٌ = مُسَلَّمٌ پورا ۔ خالص ۔

بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (س ۳۷ : ۸۴) آدھے دل سے نہیں، پورے دل سے، خلوص کے ساتھ ۔

سُلَيْمَانُ حضرت داؤدؑ کے بیٹے، حضرت سلیمانؑ ۔

[س ۲ : ۱۰۲

سَلَّمَ (۱) حفاظت کرنا ۔ مصیبت سے نجات دینا ۔ بچانا ۔

● ۔۔۔ ولکن اللہ سلم [س ۸ : ۴۳

(۲) سپرد کرنا ۔

● ۔۔۔ اذا سلمتم ما اٰتیتم [س ۲ : ۲۳۳

(۳) کسی کے فیصلہ کو تسلیم کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔

● ۔۔۔ ویسلموا تسلیما [س ۴ : ٦۵

(۴) سلام کرنا ۔ سلام بھیجنا ۔

[س ۳۳ : ۵٦

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ (س ۲۴ : ٦۱) اور جب تم مکانوں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو (یا ایک دوسرے کو) سلام کرو ۔

تَسْلِيمٌ (اسم فعل) اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔

● ۔۔۔ وما زادھم الا ایمانا و تسلیما

[س ۳۳ : ۲۲

مُسَلَّمَةٌ (اسم مفعول ۔ مؤنث) (۱) صحیح و سالم ۔

● ۔۔۔ مسلمة لاشیة [س ۲ : ۷۱

(۲) ادا کیا ہوا ۔

● ۔۔۔ فدیة مسلمة الی اھله [س ۴ : ۹۲

أَسْلَمَ (۱) اطاعت قبول کرنا ۔ اپنے تئیں سپرد کرنا، حوالہ کرنا ۔ تابع ھونا ۔ اطاعت کرنا ۔

● ۔۔۔ من اسلم وجھه للہ [س ۲ : ۱۱۲

● وله اسلم من فی السموات والارض

[س ۳ : ۸۳

(۲) اسلام قبول کرنا ۔

● فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا

[س ۷۲ : ۱۴

إِسْلَامٌ (اسم فعل) (۱) اطاعت کرنا ۔

[س ۹ : ۷۵

(۲) یہ لفظ عبری شَلَمَ سے مشتق ھے ۔ اس کے معنی ھیں پوری طاقت سے جد و جھد کرنا ۔

= فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا (س ۷۲ : ۱۴)

أَلْإِسْلَامُ دین اسلام ۔ وہ دین جس میں خدا کی اطاعت ھو اور عمل میں پورے جد وجھد سے کام لیا جائے ۔ اسی کو قرآن میں تمام اگلے بزرگان دین کا طریقہ بتایا ھے ۔

● الدین عنداللہ الاسلام [س ۳ : ۱۹

مُسْلِمٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اسلام قبول

کرے۔ [س ۳ : ٦٧

(۲) (+ ل) فرمانبردار ۔

● ۔۔۔ ونحن له مسلمون [س ۲ : ۱۳۳

مُسْتَسْلِمٌ (اِسم فاعل) فرمانبردار بنا ہوا ۔

● ۔۔۔ بل هم اليوم مستسلمون

[س ۳۷ : ۲٦

= مستنجدون ۔ (ابن عباس) ۔ سنجیدہ بنے ہوے ۔

سلا

سَلْوَى (= سَلْوَىٰ اسم جنس) بٹیر کی قسم کا ایک پرند ۔ [س ۲ : ۵۷

سم

سَمٌّ سوراخ ۔

سَمِّ الْخِيَاط (۱) سوئی کا ناکہ ۔

(۲) بڑے پھاٹک میں جو چھوٹا دروازہ ہوتا ھے جس سے پیدل چلنے والے آتے جاتے ہیں ۔ دریچہ ۔

● ۔۔۔ حتى يلج الجمل فى سم الخياط

[س ۷ : ۴۰

سَمُوْمٌ (موٴنث) تیز گرم ہوا جو زہر کا سا اثر رکھتی ھے ۔

● ۔۔۔ فى سموم و حميم [س ٥٦ : ۴۲

نَارُالسَّمُوْمِ (گرم ہوا کی آگ) سخت تیز آگ ۔ [س ۱۵ : ۲۷

سمد

سَامِدٌ (اسم فاعل) اکڑ کر چلنے والا ۔ (ابن عباس) [س ۵۳ : ٦۱

سمر

سَامِرٌ (اسم فاعل) رات کو بیٹھے باتیں بنانے والا ۔ (جمع کے معنی میں استعمال ہوا ھے) ۔

● مستكبرين به سامرا تهجرون

[س ۲۳ : ٦٧

سَامِرِيٌّ غالباً ایک قبطی تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ مصر سے چلا آیا تھا مگر بعد کو مرتد ہو کر بنی اسرائیل سے بچھڑے کی پوجا کرائی ۔ [س ۲۰ : ٩٦

سمع

سَمِعَ سُننا ۔ بات ماننا ۔

● خذوا ما آتيناكم بقوة و اسمعوا

[س ۲ : ۹۳

فَاسْمَعُوْنِ (س ٣٦ : ٢٥) = فَاسْمَعُوْنِيْ تو میری سنو ۔

سَمْعٌ (اسم فعل) (۱) سُننا ۔

● ۔۔۔ لا يستطيعون سمعا [س ۱۸ : ۱۰۱

(۲) سننے کی قوت ۔

● ۔۔۔ وختم على سمعه ۔۔۔ [س ۴۵ : ۲۳

اِسْتَرَقَ السَّمْعَ (س ۱۵ : ۱۸) = خَطِفَ الْخَطْفَةَ [تحت خَطِفَ

سَمِيْعٌ سننے والا ۔

● انت سميع الدعاء [س ۳ : ۳۸

اَلسَّمِيْعُ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ، خدا ۔

سَمّٰاعٌ جاسوسی کرنے والا ۔ کنسوئیاں لینے والا ۔

● ۔۔۔ وفیکم سماعون لھم [س ۹ : ۴۷

سَمّٰاعُوْنَ لِلْکَذِبِ (س ۵ : ۴۱)

جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لئے ۔ (مولینا محمود حسن رح)

جھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرنے والے ۔ (حافظ نذیر احمد)

أَسْمَعَ سُنانا ۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا (س ۱۹ : ۳۹) کیا ھی سننا ھوگا اُن کا اور کیا ھی دیکھنا جب وہ ھمارے پاس آئیں گے !

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ (س ۱۸ : ۲۵) کیا ھی ھے دیکھنا خدا کا اور کیا ھی سننا ! (وہ غضب کا دیکھنے والا اور سننے والا ھے) ۔

مُسْمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنائے ۔ سنانے والا ۔

● و ما انت بمسمع من فی القبور

[س ۳۵ : ۲۲

مُسْمَعٌ (اسم مفعول) وہ جس کو سنایا جائے ۔

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ (س ۴ : ۴۶) اور (یہود میں سے کچھ شریر لوگ آنجناب کو خطاب کر کے کہتے) سنو ، (خدا کرے تم کو نہ سنائی دے ۔ زبان کو دبا کر اس طرح بولتے کہ ان الفاظ کے دوسرے معنی بھی لئے جا سکتے ۔ اس طرح یہ محض آپ پر طعنہ زن ہوتے تھے ۔

تَسَمَّعَ (+ اِلٰی) سُننا ۔

اِسَّمَّعَ (+ اِلٰی) = تَسَمَّعَ

● ۔۔۔ لایسمعون الی الملأ الاعلی

[س ۳۷ : ۸

اِسْتَمَعَ (+ لِ یا + اِلٰی) (۱) کان لگا کر سننا ۔

● ۔۔۔ فاستمع لما یوحی [س ۲۰ : ۱۳

(۲) چھپ کر سن لینا ۔

● ۔۔۔ انہ استمع نفر من الجن [س ۷۲ : ۱

مُسْتَمِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سنے ۔ سننے والا ۔

[س ۵۲ : ۳۸

سمک

سَمْکٌ بلندی ۔ عمارت کی اندرونی بلندی ۔

● ۔۔۔ رفع سمکھا [س ۷۹ : ۲۸

سمن

سَمِیْنٌ (جمع سِمَانٌ) موٹا ۔ [س ۵۱ : ۲۶

أَسْمَنَ موٹا کرنا یا بنانا ۔

● ۔۔۔ لا یسمن ولا یغنی [س ۸۸ : ۷

سما

سَمَاءٌ (مذکر و مؤنث ۔ جمع سَمٰوٰتٌ)

(۱) آسمان ۔ وہ نیلی چیز جو ھم کو اُوپر دکھائی دیتی ھے ۔

● ۔۔۔ والسماء بناء [س ۲ : ۲۲

(۲) فضائے بلند محیط ۔

● و السماء ذات الحبک [س ۵۱ : ۷

(۳) کوکب ۔ ستارہ ۔

● واوحی فی کل سماء امرها [س ۴۱ : ۱۲

(۴) اُوپر ۔ اُونچائی ۔

= سماء کل شیٔ اعلاہ ۔ (لسان)

(۵) السَّقْفُ چھت ۔ (لسان)

● ۔۔۔ فلیمدد بسبب الی السماء

[س ۲۲ : ۱۶

(۶) بادل ۔ (لسان ۔ قاموس)

● ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر

[س ۵۴ : ۱۱

(۷) بارش ۔ پانی ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● و ارسلنا السماء علیهم مدرارا [س ۶ : ۶

سَمٰوٰتٌ (جمع) (۱) فضائے محیط بلحاظ اس کے انقسام و ابعاد متعددہ کے ۔

(۲) کواکب ۔ (مجازاً ظرف سے مظروف)

● الم تروا کیف خلق الله سبع سمٰوٰت طباقا و جعل القمر فیهن نورا و جعل الشمس سراجا

[س ۷۱ : ۱۵

اَبْوَابُ السَّمَآءِ (س ۷ : ۳۹) خیر و برکت کی راہیں ۔

[فی قوله لا تفتح لهم ابواب السماء (س ۷ : ۳۹) اقوال و القول الرابع لا تنزل علیهم البرکة والخیر وهو ماخوذ من قوله ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر (س ۵۴ : ۱۱) ۔] (رازی)

اِسْمٌ (جمع اَسْمَآءٌ)

(۱) تعریف ۔ صفت ۔ علامت ممیزہ ۔

والاسم باعتبار الا شتقاق مایکون علامة لشیٔ و دلیلا یرفعه الی الذهن من الالفاظ والصفات والافعال ۔ (بیضاوی)

● و اذ قال عیسی ابن مریم ۔۔۔ انی رسول الله الیکم ۔۔۔ و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد ۔۔۔ [س ۶۱ : ۶

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا (س ۲ : ۳۱)

خدا نے جوقوی انسان میں پیدا کئے ہیں اور جن کے سبب اس کا ذہن ایک نشان یا دلیل سے دوسری طرف منتقل ہوتا ہے اورنتیجہ پیدا کرتا ہے اُس کو اسماء کے لفظ سے بیان کیا ہے ۔ اور جو کہ یہ قوی ایسے تھے جن سے انسان تمام چیزوں محسوسات و معقولات کو جان سکتا ہے اسی لئے کلها کے لفظ سے اس کی تاکید کی ہے جس سے اس بات کا اشارہ ہے کہ تمام چیزوں کے جاننے کا مادہ انسان میں ودیعت کیا گیا ہے ۔ ان قوی کو جو اسماء کے لفظ سے تعبیر کیا ہے اس میں بڑا دقیقہ یہ ہے کہ انسان کسی چیز کی حقیقت و ماہیت کو نہیں جانتا ۔ جو کچھ وہ جانتا ہے وہ صرف اسماء ہی اسماء ہیں ۔ پس علم آدم الاسماء کلها کہنا بالکل انسان کی فطرت کے مطابق اور اس کے بیان کے نہایت ہی مناسب ہے ۔ (سید احمد رح)

ہر شیٔ کا علم بالقوۃ جو انسان کی فطرت میں ہے اسی کو علم آدم الا سماء کلها سے تعبیر کیا ہے ۔ فاعلم ان الله جل اسمه اوجد فی آدم ما یحتاج الیه من کون خلقه علی ما هو علیه من القوة الناطقه و هداها بنور العقل و اشهده بذلك النور مایجب لکل مسمی من اسم و قد علمت ان کل منطوق به اسم فعلمه علی الاجهل معه وهذا العلم فی جبلة ذریته موجود لا یزول فهو علم کل شیٔ بالقوة وکانه بزر اذا جیدت فلاحة صار کل شیٔ بالفعل علم الانسان مالم یعلم نظهر من هذا العلم

فی کل زمن و قوم بحسب ما اراد اللہ ۔ (تفسیر کشف الاسرار)

● وللہ الاسماء الحسنی [س ۷ : ۱۸۰

(۲) نام ۔

(۳) حکم ۔

● اقرا باسم ربک الذی خلق ۔۔۔

[س ۹۶ : ۱

= بامر ربک ۔ (ابن عباس)

سَمِیٌّ نظیر ۔ (مجاهد) ۔ برابری کرنے والا ۔ ہمسر ۔ ایسا موصوف جس پر اُس کی صفات صادق آسکیں ۔

● رب السموات و الارض و ما بینهما فاعبده و اصطبر لعبادته ۔ هل تعلم له سمیا

[س ۱۹ : ٦۵

● لم نجعل له من قبل سمیا [س ۱۹ : ۷

سَمّٰی نام رکھنا نام سے پکارنا ۔

● ۔۔۔ هو سمّٰکم المسلمین [س ۲۲ : ۷۸

تَسْمِیَةٌ (اسم فعل) لقب ۔ تسمیہ ۔

● ۔۔۔ لیسمون الملائکة تسمیة الانثی

[س ۵۳ : ۲۷

مُسَمًّی = مُسَمًّی (اسم مفعول) نام دیا ہوا ۔ مقررہ ۔

● ۔۔۔ کل یجری الی اجل مسمی

[س ۳۱ : ۲۹

سَنّ

سِنٌّ (موٴنث) دانت ۔ [س ۵ : ۴۵

سُنَّةٌ (= سُنَّتٌ ۔ جمع سُنَنٌ)

(۱) طریقہ ۔ قاعدہ ۔

● ولا تجد لسنتنا تحویلا [س ۱۷ : ۷۷

(۲) عذاب ۔ ہلاکت ۔

● ۔۔۔ فهل ینظرون الاسنة الاولین

[س ۳۵ : ۴۳

(۳) = اُمَّةٌ قوم ۔

● قد خلت من قبلکم سنن ۔۔۔

[س ۳ : ۱۳۱

مَسْنُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) سَنا ہوا ۔

(۲) چکنا ۔ (صحاح ۔ لسان)

(۳) متغیر ۔ (راغب)

● ۔۔۔ من صلصال من حما مسنون

[س ۱۵ : ۲٦

سُنْبُل

سُنْبُلٌ (جمع سَنَابِلُ) خوشہ ۔ بال ۔

[س ۲ : ۲٦۱

سُنْبُلَةٌ (واحدة) ایک خوشہ [س ۲ : ۲٦۱

سِنَةٌ　　[وَسِنَ

سَنَدَ

مُسَنَّدٌ (اسم مفعول) (۱) ٹیک لگائے ہوئے ۔

(۲) لباس پہنائے ہوئے ۔ (لسان)

● ۔۔۔ کانهم خشب مسندة [س ٦۳ : ۴

سُنْدُس

سُنْدُسٌ باریک ریشم ۔ (لغت فارسی)

[س ۱۸ : ۳۱

سَنَسِمُهُ　　[وَسَمَ

سَنَهَ

تَسَنَّهَ زمانہ گزرنے سے کسی چیز میں تغیر پیدا ہونا ۔ [س ۲ : ۲۵۹]

سَنَا

سَنًا (= سَنَوٌ) چمکتی ہوئی روشنی ۔ [س ۲۴ : ۴۳]

سَنَةٌ (جمع سِنُوْنَ) (۱) سال ۔ [س ۵ : ۲۹]

(۲) قحط یا خشکسالی ۔

● ولقد اخذنا آل فرعون بالسنین [س ۷ : ۱۳۰]

سَهِرَ

سَاهِرَةٌ جاگتے ۔ بیدار ۔

● --- فاذاهم بالساهرة [س ۷۹ : ۱۴]

سَهُلَ

سُهُوْلٌ (جمع ۔ واحد سَهْلٌ) ہموار زمین ۔ [س ۷ : ۷۴]

سَهَمَ

سَاهَمَ کسی کے ساتھ شریک ہونا ۔

● --- فساهم فکان من المدحضین [س ۳۷ : ۱۴۱]

سَهَا

سَاهٍ (= سَاهِیٌ اِسم‌فاعل ۔ + عَنْ) باوجود علم کے غافل ہوجانا ۔

● --- هم عن صلاتهم ساهون [س ۱۰۷ : ۵]

سَآءَ

سَآءَ برا ہونا ۔ شاق گزرنا ۔ تکلیف‌دہ ہونا ۔

--- سَآءَ سَبِيْلًا (س ۴ : ۲۱) برا ہے یہ طریقہ ۔

--- سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (س ۹ : ۱۰) یہ برا کرتے ہیں ۔

--- لِيَسُوْٓءُا وُجُوْهَكُمْ (س ۱۷ : ۷) کہ وہ تم کو تکلیف پہنچائیں ، تمہارا برا حال کریں ۔

سِیْٓءَ (= سُوْءَ + ب ۔ واحد مذکر غایب ماضی مجہول) غمگین کیا جانا ۔ رنج پہنچایا جانا ۔

● ولما جاءت رسلنا لوطا سیٔ بهم [س ۱۱ : ۷۷]

سُوْٓءٌ (اِسم فعل) بد ۔ برا ۔ [س ۱۹ : ۲۸]

سُوْٓءٌ بدی ۔ برائی ۔

● --- لم یمسسهم سوء [س ۳ : ۱۶۸]

سَیِّءٌ برا ۔ بد ۔ [س ۳۵ : ۴۱]

سَیِّئَةٌ (۱) برائی ۔ برا کام ۔ [س ۳ : ۱۱۶]

(۲) مصیبت ۔

● وما اصابک من سیئة فمن نفسک [۴ : ۸۱]

(۳) برے کاموں کی سزا ۔

● و بدالهم سیآت ما کسبوا --- [س ۳۹ : ۴۹]

سَوْءَةٌ (جمع سَوْاٰتٌ) (۱) شرم ۔ شرمگاہ ۔

(۲) لاش ۔ نعش ۔ مردہ جسم ۔ (بیضاوی)

● ۔۔۔ لیریه کیف یواری سواۃ اخیه [س ۵ : ۳۱

(۳) عمل قبیحه ۔ اخلاق قبیحه ۔ برائی ۔

● فوسوس لهما الشیطان لیبدی لهما ماوری عنهما من سوآتهما [س ۷ : ۲۰

(۴) عیب ۔

أَسْوَءُ (افعل التفضیل) نہایت برا ۔

● ۔۔۔ اسوا الذی کانوا یعملون [س ۴۱ : ۲۷

أَسَآءَ برا کرنا ۔

● ۔۔۔ ومن اساء فعلیها [س ۴۱ : ۴۶

مُسِیْءٌ (اسم فاعل) برا کرنے والا ۔ بدکار ۔

● ۔۔۔ وعملوا الصالحات ولا المسیٔ [س ۴۰ : ۵۸

سَاحَةٌ

سَاحَةٌ گھر کا صحن ۔ [س ۳۷ : ۱۷۷

سَادَ

سَیِّدٌ (جمع سَادَةٌ) (۱) سردار ۔ [س ۳ : ۳۸

(۲) شوهر ۔ (لغت قبط)

● ۔۔۔ و الفیا سیدها لدا الباب [س ۱۲ : ۲۵

سَوِدَ

أَسْوَدُ (جمع سُوْدٌ) کالا ۔ [س ۳۵ : ۲۷

إِسْوَدَّ (۱) کالا هونا ۔ ذلیل هونا ۔

● ۔۔۔ و تسود وجوه [س ۳ : ۱۰۵

(۲) مغموم هونا ۔

مُسْوَدٌّ (اسم مفعول) کالا کیا هوا ۔

● ظل وجهه مسودا [س ۱۶ : ۵۸

سَارَ

سُوْرٌ دیوار ۔ [س ۵۷ : ۱۳

سُوْرَةٌ (جمع سُوَرٌ) قرآن کی سورت ۔

سِوَارٌ (جمع أَسْوِرَةٌ اور أَسَاوِرُ) کنگن ۔

● یحلون فیها من اساور [س ۱۸ : ۳۱

● ۔۔۔ اسورة من ذهب [س ۴۳ : ۵۳

تَسَوَّرَ دیوار پھاند کر اندر جانا ۔

● ۔۔۔ اذ تسوروا المحراب [س ۳۸ : ۲۰

سَاطَ

سَوْطٌ (اسم فعل) (۱) مخلوط کرنا ۔ ملانا ۔

(۲) کوڑا ۔ چابک ۔

سَوْطَ عَذَابٍ (س ۸۹ : ۱۲) انواع و اقسام کے عذاب ۔

سَاعَ

سَاعَةٌ (۱) گھڑی ۔ وقت ۔ (۲) تھوڑی دیر ۔

اَلسَّاعَةُ عذاب کی گھڑی ۔ حساب کا وقت ۔ [س ۵۴ : ۱

سُوَاعٌ ایک بت کا نام جو عرب جاهلیت میں پوجا جاتا تھا ۔ [س ۷۱ : ۲۲

سَاغَ

سَآئِغٌ (اسم فاعل) وہ جو مزے کے ساتھ گلے

سے اُتر جائے - مزیدار پینے کی چیز -
[س ۱٦ : ٦٦

أَسَاغَ حلق سے آسانی سے اُتارنا -
● --- ولا یکاد یسیغه [س ۱۴ : ۱۵

سَافَ

سَوْفَ حرف سین کی طرح یہ بھی حرف ہے اور اُنہیں معنوں میں آتا ہے مگر زمانہ کے لحاظ سے اس میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے - سوف بہ نسبت سین کے اس بارے میں منفرد ہے کہ اس پر لام بھی داخل ہوتا ہے - ولسوف یعطیک ربک فترضی (س ۹۳ : ۵)

سَاقَ

سَاقَ ہانکنا - لے جانا -

سِیقَ (+ اِلٰی ماضی مجہول) ہنکایا جانا -
[س ۳۹ : ۷۱

سَاقٌ (مؤنث - جمع سُوْقٌ) پیر - پنڈلی -

وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا (س ۲۷ : ۴۴)
لفظی معنی تو ہوئے کہ اس نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں یعنی پائینچے اُٹھا لئے (اور گھبرا گئی) - یہ استعارہ مشکل یا مصیبت میں پائینچے اُٹھا کر بھاگنے سے لیا گیا ہے -

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ٦٨ : ۴۲)
جس دن لوگ (گھبراہٹ میں) پنڈلی کھولے دوڑتے پھرینگے -

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (س ۷۵ : ۲۹)
اور (سکرات موت کی سختی سے) ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ لپٹ جائیگی -

أَسْوَاقٌ (جمع - واحد سُوْقٌ - مذکر و مؤنث) بازار - [س ۲۵ : ۷

سَائِقٌ (اسم فاعل) ہانکنے والا -

--- مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ (س ۵۰ : ۲۰)

(۱) اس کے ساتھ ہونگے اس کا ہادی اور اس کا نفس - (حضرت عثمان - ابن عباس)
(۲) اس کے ساتھ ہوگا اس کو بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ -

مَسَاقٌ (اسم فعل) ہانکنا - [س ۷۵ : ۳۰
● --- الی ربک یومئذ المساق
[س ۷۵ : ۳۰

سَالَ

سَالَ (= سَأَلَ) (۱) پوچھنا - دریافت کرنا -
[س ۷۰ : ۱
(۲) مانگنا - طلب کرنا -

سَوَّلَ ایک بات کو اچھا دکھانا ، اِس طرح کہ معلوم ہو وہ اچھا ہی ہے -
● --- الشیطان سول لهم [۴۷ : ۲۵

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ (س ۲۰ : ۹٦)
اور میرے جی میں ایسا ہی اچھا معلوم ہوا -
= فعلت ما دعتنی الیه نفسی - و سولت ماخوذ من السوال فالمعنی لم یدعنی الی ما فعلته احد غیری بل اتبعت ہوای فیه - (رازی)

سَامَ

سَامَ تکلیف پہنچانا - کسی پر سخت کام یا

مصیبت ڈالنا ۔

● --- یسومونکم سوء العذاب
[س ۲ : ۴۹

سِیمَا علامت ۔ نشانی ۔ [س ۲ : ۲۷۳

مُسَوِّمٌ (اسم فاعل) تباہی ڈھانے والا ۔
عذاب دینے والا ۔ (لسان)

● --- من الملائکة مسومین [س ۳ : ۱۲۴

مُسَوَّمٌ (اسم مفعول) (۱) نشان کیا ہوا ۔
مقرر کیا ہوا ۔ مقدر کیا ہوا ۔

● --- مسومة عند ربک للمسرفین
[س ۵۱ : ۳۴

= من سجیل

(۲) = مَرْعِیَّةٌ چرنے کے لئے چھوٹا ہوا
یا پلا ہوا (گھوڑا) ۔

● --- والخیل المسومة [س ۳ : ۱۳

(۳) = المطهمة الحسان ۔ (مجاهد ۔ بخاری)
موٹے خوبصورت گھوڑے ۔

أَسَامَ چرنے کے لئے چھوڑ دینا ۔ (+ فِیْ)

● --- منه شجر فیه تسیمون [س ۱٦ : ۱۰

سَوَی

سُوًی برابر ۔ درمیانی ۔

مَکَانًا سُوًی (س ۲۰ : ٦۰) ایسی حالت
یا جگہ جہاں سب برابر ہوں ، جہاں سب
کو انصاف کی برا بر توقع ہو ۔

سَوَآءٌ = وَسَطٌ (ابن‌عباس) ۔ برابر ۔ ایک ہی ۔
ٹھیک ۔ [س ۴۴ : ۴۷

سَوَآءُ السَّبِیْلِ (س ۲ : ۱۰۸) ٹھیک راہ ۔

سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ (س ۴۱ : ۹) (۱) حاجت
والوں کے لئے یکساں ۔ جن لوگوں کو ضرورت
ہو سب کے لئے یکساں دستیاب ۔
(۲) تحقیق کرنے والوں کے لئے یکساں ۔

اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ (س ۳ : ٦۳) ایسی بات
جس میں ہم سب برابر متفق ہیں ، جو ہم
میں اور تم میں متفقہ مسئلہ ہے ، جس بارے
میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں ۔

● --- تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم
الا نعبد الا الله --- [س ۳ : ٦۳

عَلٰی سَوَآءٍ = عَلَی الْحَقِّ وَالْعَدْلِ (لحیانی)
= کھلم کھلا ۔ (صحاح)

● فانبذ الیهم علی سواء [س ۸ : ٦۰

آذَنْتُکُمْ عَلٰی سَوَآءٍ (س ۲۱ : ۱۰۹) میں نے
تم سب کو یکساں خبر سنادی ۔

سَوِیٌّ (۱) برابر ۔ ٹھیک ۔

● --- من اصحاب الصراط السوی
[س ۲۰ : ۱۳۵

(۲) صحیح و سالم ۔

● --- فتمثل لها بشرا سویا [س ۱۹ : ۱۷

سَوّٰی (۱) مناسبت دینا ۔ ترتیب دینا ۔

● --- فخلق فسوی [س ۷۵ : ۳۸

● --- فسوٰهن سبع سموات [س ۲ : ۲۹

(۲) بلا تفریق سب کو برابر سزا دینا ۔

● --- فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسوٰها
[س ۹۱ : ۱۴

(۳) تکمیل کرنا ۔ کمال کو پہنچانا ۔

● --- ثم سوٰه و نفخ فیه من روحه
[س ۳۲ : ۹

سَاوٰی (+ بَیْنَ) برابر کرنا ۔ (فن تعمیرات میں)

پنسال میں کرنا ۔

سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْن (س۱۸ : ۹۵) دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کی بنیاد برابر کی ۔ کیونکہ بنیاد کو برابر کر کے اس پر ردہ لگایا جاتا ھے ۔ صاف مطلب یہ ھوا کہ اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان دیوار کو برابر یعنی سوافق محاورہ عمارت لیول (level) میں یعنی پنسال میں کیا ۔ (سید احمد رح)

اِسْتَوٰی (۱) برابر ھونا ۔ مساوی ھونا ۔

● ھل یستوی الاعمی و البصیر [س ۶ : ۵۰

(۲) قصد کرنا (+ اِلٰی) ۔

● --- ثم استوی الی السماء [س ۲ : ۲۹

(۳) متمکن ھونا ۔ قرار پکڑنا (+ عَلٰی) ۔

● --- ثم استوی علی العرش [س ۱۰ : ۳

(۴) کمال حاصل کرنا ۔ کمال کو پہنچنا ۔

● --- فاستوی وھو بالافق الاعلی

[س ۵۳ : ۵

[فَاسْتَوٰی فاعل صَاحِبُکُمْ (آیت ۲)]

= بلغ اشدہ واستوی ۔(س ۲۸ : ۱۴)

سَابَ

سَآئِبَۃٌ وہ چوپائے جانور جن کو ایام جاھلیت میں دیوتاؤں کے نام پر آزاد کردیا کرتے تھے اور ان سے کسی طرح کا فائدہ نہیں اُٹھاتے نہ ان پر چڑھتے نہ مال لادتے نہ ان کا اُون اُتارتے اور نہ ان کا دودھ پیتے ۔

(ابن عباس) [س ۵ : ۱۰۳

سَاحَ

سَاحَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا پھرنا ۔

● فسیحوا فی الارض --- [س ۹ : ۲

سَآئِحٌ (اسم فاعل) (۱) سیروسیاحت کرنے والا ۔ (۲) پرھیزگار ۔ دیندار ۔

● --- الحامدون السائحون الراکعون ---

[س ۹ : ۱۱۲

سَارَ

سَارَ (+ فِیْ) زمین پر چلنا ۔ سفر کرنا ۔

سَیْرٌ (اسم فعل) چلنا ۔ سفر کرنا ۔

سِیْرَۃٌ حالت ۔

● سنعیدھا سیرتھا الاولی [س ۲۰ : ۲۱

سَیَّارَۃٌ مسافروں کی جماعت ۔ [س ۱۲ : ۱۹

سَیَّرَ چلانا ۔ سیر کرانا ۔ [س ۱۰ : ۲۲

سَالَ

سَالَ (پانی کا) بہنا یا جاری ھونا ۔

[س ۱۳ : ۱۷

سَیْلٌ (اسم فعل) پانی کا سیلاب ۔

[س ۳۴ : ۱۶

سَیْلُ الْعَرِمِ (س ۳۴ : ۱۵) زبردست سیلاب ۔

اَسَالَ بہانا ۔ جاری کرنا ۔

● و اسلنا لہ عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

سَیْنَآءُ

سَیْنَآءُ طورسینا ۔ [س ۲۳ : ۲۰

سِیْنِیْنُ (مؤنث) = سَیْنَآءُ جہاں حضرت موسیٰؑ کو نبوت ملی ۔ [س ۹۵ : ۲

ــ« باب الشین »ــ

شأم

مَشْأَمَةٌ = شؤم (ضد یمن) شامت - بد بختی - نحوست -

● --- ما اصحاب المشئمة [س ٥٦ : ٩

شأن

شَأْنٌ حالت - کام -

● کل یوم هو فی شان [س ٥٥ : ٢٩

شَانِئَكَ [شنأ

شبه

شَبَّهَ (ماضی مجهول شُبِّهَ) مشتبه کرنا -

شُبِّهَ لَهُمْ (س ۴ : ١٥٦) اُن کے لئے مشتبه هوگیا - نه اُنهوں نے حضرت عیسیٰ کو قتل کیا ، نه صلیب پر مار سکے بلکه اُن پر یه امر مشتبه هوگیا - وہ یقینی طور پر کچھ نه جان سکے -

= اُن کو اشتباه هوگیا - (مولینا اشرف علی)

= حقیقت اُن پر مشتبه هوگئی - (مولینا ابو الکلام احمد)

تَشَابَهَ (+ عَلٰی) (١) ایک دوسرے سے ملتا جلتا هونا - ایک سا هونا -

● ان البقر تشابه علینا [س ٢ : ٧٠

(٢) متشابه هونا - تمثیلی یا مجازی هونا -

● --- فیتبعون ما تشابه منه [س ٣ : ٧

مُتَشَابِهٌ (اسم فاعل) (١) ایک دوسرے سے ملتا جلتا -

● --- و الزیتون و الرمان متشابها و غیر متشابه [س ٦ : ١۴١

(٢) استعاره - کنایه - تشبیه - تمثیل -

[س ٣ : ٧

مُشْتَبِهٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے سے ملتے جلتے هوئے -

● --- والزیتون والرمان مشتبها و غیر متشابه [س ٦ : ٩٩

شتت

شَتٌّ (اسم فعل - جمع أَشْتَاتٌ) علحده - الگ -

أَشْتَاتًا علحده علحده -

● --- جمیعا او اشتاتا [س ٢۴ : ٦١

شَتّٰی (واحد و جمع) (١) مختلف - علحده -

[س ٩٢ : ۴

(٢) مختلف طور پر -

شتا

شِتَاءٌ جاڑے کا موسم - [س ١٠٦ : ٢

شجر

شَجَرَ (+ بَیْنَ) تنازع اور اختلاف کرنا -

● --- فیما شجر بینهم [س ۴ : ٦٥

شَجَرٌ (اسم جنس) درخت - پیڑ جس کا تنہ ہو۔
[س ۳۶ : ۸۰
--- مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (س ۳۶ : ۸۰) جیسے مرخ اور عفار درختوں کی ہری لکڑیوں کو رگڑ کر بھی آگ نکالتے ہیں۔
شَجَرَةٌ (واحدۃ) درخت - پیڑ۔
● --- ولا تقربا هذه الشجرة [س ۲ : ۳۵

شَحَّ

شُحٌّ بخل اور حرص - [س ۴ : ۱۲۸
أَشِحَّةٌ (جمع - واحد شَحِيحٌ) بخیل اور حریص۔
[س ۳۳ : ۱۹

شَحَمَ

شُحُومٌ (جمع - واحد شَحْمٌ) چربی۔
[س ۶ : ۱۴۶

شَحَنَ

مَشْحُونٌ (اسم مفعول) بھرا ہوا، لدا ہوا (جہاز)
[س ۲۶ : ۱۱۹

شَخَصَ

شَخَصَ (آنکھوں کا) کھلی رہ جانا (دہشت کے مارے)۔
● --- تشخص فيه الابصار [س ۱۴ : ۴۲
شَاخِصٌ (اسم فاعل) وہ جو کھلی کی کھلی رہ جائے (دہشت سے)۔
● --- فاذا هی شاخصة ابصار الذين كفروا
[س ۲۱ : ۹۷

شَدَّ

شَدَّ (۱) مضبوط باندھنا - قوت دینا (+ ب)
● --- اشدد به ازری [س ۲۰ : ۳۱
(۲) سخت کردینا (+ عَلٰی)۔
● --- واشدد علی قلوبهم [س ۱۰ : ۸۸
شَدِيدٌ (جمع شِدَادٌ اور أَشِدَّاءُ) مضبوط - قوی - زبردست۔
● --- علمه شديد القوی [س ۵۳ : ۵
شِدَادٌ (جمع - واحد شَدِيدٌ) [س ۱۲ : ۴۸
أَشِدَّاءُ (جمع - واحد شَدِيدٌ)
سَبْعٌ شِدَادٌ (س ۱۲ : ۴۸) سات سخت سال (سِنُونَ) سات سال قحط کے۔
سَبْعًا شِدَادًا (س ۷۸ : ۱۲) سات سیارے (سموات)
أَشَدُّ (= أَشْدَدُ افعل التفضيل) نہایت مضبوط اور سخت۔
أَشَدُّ قَسْوَةً (س ۲ : ۶۹) = أَقْسٰی بہت زیادہ سخت۔
أَشُدٌّ جسمانی اور دماغی قوت - بلوغ -
● --- ولما بلغ اشده [س ۱۲ : ۲۲
اِشْتَدَّ (+ ب) کسی کے خلاف سختی کرنا - سخت حملہ کرنا۔
● --- إشتدت به الريح [س ۱۴ : ۱۸

شَرَّ

شَرٌّ (جمع أَشْرَارٌ) برا - بد - برائی - بدی -

● --- بل هو شر لهم [س ۳ : ۱۰۸

● --- اذا مسه الشر جزوعا [س ۷۰ : ۲۰

شَرَرٌ (اسم جمع) آگ کی چنگاریاں - شرارے-

● انها ترمی شرر [س ۷۷ : ۳۲

شَرِبَ

شَرِبَ پینا -

شِرْبٌ (اسم فعل) (۱) پانی پینے کا حصه -

[س ۲٦ : ۱۵۵

(۲) پانی پینے کا وقت - [س ۲٦ : ۱۵۵

شُرْبٌ (اسم فعل) ایک بار پینا -

[س ۵٦ : ۵۵

شَارِبٌ (اسم فاعل) پینے والا -

[س ۴۷ : ۱۵

شَرَابٌ پینے کی چیز - شربت -

مَشْرَبٌ (۱) پینے کی جگه -

(۲) اسم فعل - پینا -

(۳) پینے کی چیز - [س ۳٦ : ۳٦

مَشَارِبُ (جمع - واحد مَشْرَبٌ)

أَشْرَبَ پینے کے لئے دینا - پلانا -

وَأُشْرِبُوا فِی قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ (س ۲ : ۸۷)

اُن کے دلوں میں اُس بچھڑے کی پرستش سرایت کرگئی تھی ، ان کی طینت میں رچ گئی تھی -

شَرَحَ

شَرَحَ کھولنا - کشادہ کرنا -

شرح صدر سینه کشادہ کرنا ، کھولنا - همت دینا - معامله سمجھنے کی طاقت دینا -

● قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری [س ۲۰ : ۲۵ و ۲٦

= قال رب انی اخاف ان یکذبون و یضیق صدری (س ۲٦ : ۱۲)

● الم نشرح لک صدرك ووضعنا عنک وزرك [س ۹۴ : ۱ و ۲

شَرَدَ

شَرَّدَ (+ ب) عبرتناك سزا دیکر منتشر کردینا -

● --- فشردبهم من خلفهم [س ۸ : ۵۷

شِرْذِمَةٌ

شِرْذِمَةٌ چھوٹی جماعت - [س ۲٦ : ۵۴

شَرَطَ

أَشْرَاطٌ (جمع - واحد شَرَطٌ) علامتیں - نشانیاں - [س ۴۷ : ۱۸

شَرَعَ

شَرَعَ (+ ل) قانون بنادینا - دین بنادینا -

● شرع لکم من الدین [س ۴۲ : ۱۳

شُرَّعٌ (جمع - واحد شَارِعٌ اسم فاعل) ظاهرا طور پر ، علانیه آنے والا -

● اذتاتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا [س ۷ : ۱٦۳

شِرْعَةٌ (۱) مقرر کیا هوا قانون -

(۲) ٹھیک راسته - دستور العمل -

● لكل جعلنا منكم شرعة [س ۵ : ۴۸

شَرِیْعَةٌ = شِرْعَةٌ

● ثم جعلناك على شريعة من الامر

[س ۴۵ : ۱۷

شَرَقَ

شَرْقِیٌّ مشرق - پوربی - [س ۱۹ : ۱۵

مَشْرِقٌ آفتاب نکلنے کی جگه - مشرق - پورب -

[س ۲ : ۲۱۵

اَلْمَشْرِقَیْن (تثنیة) (۱) دونوں مشرق - دونوں جگہیں جہاں سے آفتاب جاڑے اور گرمیوں میں نکلا کرتا ھے -

● --- رب المشرقين [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مشرق اور مغرب -

● یالیت بینی و بینک بعد المشرقین

[س ۴۳ : ۳۸

(۳) مشرق اور مغربی ممالك -

مَشَارِقُ (جمع) مشرقی ممالك - آفتاب نکلنے کے مختلف مواقع - [س ۳۷ : ۵

مَشَارِقُ الْأَرْض (س ۷ : ۱۳۷) ملك کے مشرقی حصے -

أَشْرَقَ چمکنا - روشن ھونا -

● --- واشرقت الارض بنور ربها

[س ۳۹ : ٦۹

إِشْرَاقٌ (اِسم فعل) آفتاب کا نکلنا -

[س ۳۸ : ۱۸

مُشْرِقٌ (اِسم فعل) سورج نکلتے وقت -

[س ۱۵ : ۷۳

شَرِكَ

شِرْكٌ (۱) حصه - ساجھا - [س ۳۴ : ۲۱

(۲) شرك کرنا - خدا کے حق ملکیت میں کسی کا دخل ماننا - خدا کے ساتھ ساتھ اور دوسروں کو بھی اُسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو ماننا ، کسی اور کا کہنا ماننا - خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا - خدا کے خلاف خودغرضی سے کام لینا -

● ان الشرك لظلم عظيم [س ۳۱ : ۱۲

وَشَارِكْهُمْ فِی الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (س ۱۷ : ٦۴) اور (اے شیطان) تو ان کے ساتھ ساجھا کر لے ان کی اولاد اور مال میں - مال اور اولاد میں شیطان کس طرح ساجھا کرتا ھے ؟

(۱) جب اولاد اور دولت کے لئے لوگ خدا کو چھوڑ کر کسی اور سے دعا کرتے یا منتیں مانتے -

(۲) جب اولاد اور دولت کو خدا کے خلاف حکم کسی کام میں لگاتے -

شَرِیْكٌ (جمع شُرَكَاءُ) ساتھی - ساجھی دار - حصه دار -

● --- و جعلوا لله شرکاء [س ٦ : ۱۰۰

شَارَكَ (+ فِیْ) شریک ھونا - [س ۱۷ : ٦۴

أَشْرَكَ (+ ب یا + فِیْ) کسی کو خدا کا شریک یا حصه دار سمجھنا - خدا کے ساتھ ساتھ کسی اور کو اسی کی طرح ماننا - خدا کو چھوڑ کر یا خدا کے خلاف کسی اور کو ماننا اور اس کی بات پر چلنا -

● --- یا لیتنی لم اشرک بربی [س ١٨ : ٤٣

أَشْرَکْتُمُوْنِ (س ١٤ : ٢٢) تم نے مجکو خدا کا شریک سمجھا - خدا کے ساتھ ساتھ تم نے مجکو بھی مانا -

مُشْرِكٌ (اِسم فاعل) وہ جو شرك کرے خدا کے ساتھ ، خدا کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی خدا کی طرح مانے ، ان کی باتوں پر چلے - وہ جو خدا کو چھوڑ کر یا خلاف دوسروں کی بات پر چلے -

● وما یؤمن اکثرھم باللہ الاوھم مشرکون
[س ١٢ : ١٠٦

● --- وان اطعتموھم انکم لمشرکون
[س ٦ : ١٢٢

مُشْتَرِكٌ (اِسم فاعل - + فِیْ) وہ جو شریک ہو یا حصہ‌دار ہو -

● فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون
[س ٣٧ : ٣٣

شَرَی

شَرَی بیچنا - کوئی چیز دیکر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا - [س ١٢ : ٢٠

اِشْتَرَی (١) خریدنا - کسی چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا -

● ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ [س ٩ : ١١٢

(٢) بیچنا یا بدلے میں کوئی چیز دینا -

● --- بئسما اشتروا بہ انفسھم [س ٢ : ٨٤

شَطَّ

شَطَطٌ ایسی بات جو حقیقت سے بہت دور ہو - زبردست جھوٹ - [س ١٨ : ١٤

أَشَطَّ بے انصافی کرنا -

● فاحکم بیننا بالحق ولا تشطط
[س ٣٨ : ٢٢

شَطَأَ

شَطْأٌ اُگنے والی چیز کی سوئی یا پٹھا جو اس سے نکل کر دونوں طرف پھیل جائے -

● --- کزرع اخرج شطأہ [س ٤٨ : ٢٩

شَاطِئٌ دریا یا وادی کا کنارہ -
[س ٢٨ : ٣٠

شَطَرَ

شَطْرٌ (اِسم فعل) ایک طرف ، جانب -
[س ٢ : ١٤٤

شَطْرَ جانب - [س ٢ : ١٤٤

شَطَنَ

شَیْطَانٌ (جمع شَیَاطِیْنُ)

(١) شیطان - مخلوق مزعومہ و مظنونہ غیر مرئی عرب جاھلیت -

● الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
[س ٢ : ٢٧٥

● و ماتنزلت بہ الشیاطین [س ٢٦ : ٢١٠

(٢) = جِنٌّ - وحشی اور جنگلی لوگ جو شہروں سے دور اور جنگلوں پہاڑوں اور ویران میدانوں میں رہتے ھیں - (عربی میں جنان پہاڑ کو بھی کہتے ھیں - قاموس)

● و من الشیاطین من یغوصون لہ ویعملون

عملا دون ذلک [س ۲۱ : ۸۲

= ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه

[س ۳۴ : ۱۲

● فسخرنا الریح --- و الشیاطین کل بناء و غواص [س ۳۸ : ۳۶ و ۳۷

= وحشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس (س ۲۷ : ۱۷)

[= کتاب عہد عتیق سلاطین (۱) باب ۵ و کتاب سموایل (۲) باب ۵ آیت ۱۱]

(۳) شیطانی کرنے والا - ستانے والا - گمراہ کرنے والا - مخالف اور دشمن خواہ وہ حقیقی وجود ہو جیسے آدمی یا حیوان خواہ کوئی ذہنی بات ہو جیسے کوئی تکلیف -

کل عات متمرد من الجن و الانس و الدواب فهو شیطان - (صراح و قاموس)

● الشیطان یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء ---

[س ۲ : ۲۶۸

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوة و البغضاء فی الخمر و المیسر و یصدکم عن ذکرالله وعن الصلوة [س ۵ : ۹۱

● واذا خلوا الی شیاطینهم ---

[س ۲ : ۱۴

(۴) کاہن - نجومی -

● انا زینا السماء الدنیا بزینة الکواکب و حفظا من کل شیطان مارد [س ۳۷ : ۶ و ۷

● وجعلناها رجوما للشیاطین --- [س ۶۷ : ۵

= ای انا جعلناها ظنونا و رجوما للغیب لشیاطین الانس وهم الا حکامیون من المنجمین - (رازی)

(۵) انسان کا نفس امارہ -

● فازلهما الشیطان عنها فاخرجهما مما کانا فیه ---

[س ۲ : ۳۶

● --- و زین لهم الشیطان ما کانوا یعملون

[س ۶ : ۴۳

● یا بنی آدم لا یفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة --- [س ۷ : ۲۷

● و اما ینزغنک من الشیطان نزغ فاستعذ بالله - انه سمیع علیم - ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰ و ۲۰۱

(۶) بلا - مصیبت -

● وقال للذی ظن انه ناج منهما اذکرنی عند ربک - فانساه الشیطان ذکر ربه ---

[س ۱۲ : ۴۲

● قال ارأیت اذاوینا الی الصخرة فانی نسیت الحوت و ما انسانیه الا الشیطان ان اذکره

[س ۱۸ : ۶۳

(۷) = شیطان الفلا العطش (قاموس) پیاس -

● و اذکر عبدنا ایوب - اذنادی ربه انی مسنی الشیطان بنصب و عذاب - ارکض برجلك - هذا مغتسل بارد و شراب -

[س ۳۸ : ۴۱

● --- وینزل علیکم من السماء ماء لیطهرکم به و یذهب عنکم رجز الشیطان ---

[س ۸ : ۱۱

(۸) سانپ - اژدہا -

● انها شجرة --- طلعها کانه رءوس الشیاطین

[س ۳۷ : ۵۶

شَعَبَ

شُعُوبٌ (جمع - واحد شَعْبٌ) بڑا قبیلہ - قوم -

● --- وجعلناکم شعوبا [س ۴۹ : ۱۳

شُعَبٌ (جمع - واحد شُعْبَةٌ) قبیلہ کی شاخ -

● ۔۔۔ انطلقوا الی ظل ذی ثلاث شعب
[س ۷۷ : ۳۰

شُعَیْبُ حضرت شعیبؑ پیغمبر جو مدین میں مبعوث ہوئے تھے ۔

شَعَرَ

شَعَرَ جاننا ۔ محسوس کرنا ۔ سمجھنا ۔
[س ۲ : ۱۲

شِعْرٌ (اِسم فعل) شعر ۔ فن شاعری ۔
[س ۳٦ : ٦۹

شَعْرٌ (جمع أَشْعَارٌ) بال ۔ [س ۱٦ : ۸۰

شَاعِرٌ (جمع شُعَرَآءُ ۔ اِسم فاعل) شاعر ۔
[س ٦۹ : ۴۱

شِعْرَی ایک ستارہ کا نام جس کی عرب جاهلیت میں پوجا ہوتی تھی ۔ [س ۵۳ : ۴۹

شَعَآئِرُ (جمع ۔ واحد شِعَارَةٌ) دین کے حدود اور فرائض ۔

● ۔۔۔ لاتحلوا شعائر اللہ [س ۵ : ۲

وَمَنْ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَاللہ (س ۲۲ : ۳۲) اور جو کوئی لحاظ کرے دین کے حدود اور فرائض کا ۔

مَشْعَرٌ جہاں حج کے رسوم پورے کئے جاتے ہیں ۔

اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ مقام مزدلفہ ۔
[س ۲ : ۱۹۸

أَشْعَرَ کسی کو سمجھانا ۔ بتانا ۔

● و ما یشعرکم انها اذا جاءت لایؤمنون
[س ٦ : ۱۱۰

شَعَلَ

اِشْتَعَلَ روشن ہونا ۔ چمکنا ۔

● ۔۔۔ واشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَغَفَ

شَغَفَ دل کے پردے کے اندر اثر کرنا ۔ دل میں زبردست محبت پیدا کرنا ۔

● ۔۔۔ قد شغفها حبا [س ۱۲ : ۳۰
= غلبها ۔ (اِبن عباس)

شَغَلَ

شَغَلَ کام میں لگانا ۔ مشغول رکھنا ۔
[س ۴۸ : ۱۱

شُغُلٌ (جمع ۔ واحد شَغْلٌ ۔ اِسم فعل) کام ۔ مصروفیتیں ۔ [س ۳٦ : ۵۵

شَفَعَ

شَفَعَ (۱) کسی کے شریک حال ہو کر اس کی مدد کرنا ۔ کسی کے ساتھ ملکر اس کی اچھی یا بری بات میں اس کی امداد کرنا ۔ (راغب)

● من یشفع شفاعة حسنة یکن له نصیب منها ۔ و من یشفع شفاعة سیئة یکن له کفل منها ۔۔۔ [س ۴ : ۸۵

(۲) (+ عِنْدَ) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا ۔

● من ذا الّذی یشفع عنده ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۵

شَفْعٌ (اِسم فعل) جفت ۔ جوڑا ۔

● ۔۔۔ والشفع والوتر [س ۸۹ : ۳

شَافِعٌ (اِسم فاعل) (۱) مدد کرنے والا ۔ شریک حال ۔

● --- فما لنا من شافعین [س ۲٦ : ۱۰۰
(۲) شفاعت کرنے والا - [س ۷۴ : ۴۸

شَفِیْعٌ (جمع شُفَعَآءُ)
(۱) شریک حال - مددگار -
● --- من دون اللہ ولی ولا شفیع
[س ٦ : ۷۰
(۲) شفاعت کرنے والا -
شَفَاعَةٌ شفاعت - سفارش - [س ۷۴ : ۴۸

شَفَقَ

شَفَقٌ غروب آفتاب کے بعد آسمان کی لالی -
[س ۸۴ : ۱٦
أَشْفَقَ (+ مِنْ) ڈرنا - [س ۳۳ : ۷۲
مُشْفِقٌ (اسم فاعل) وہ جو فکر اور خوف کرے -
● --- وهم من خشیته مشفقون
[س ۲۱ : ۲۹

شَفَہ

شَفَةٌ (= شَفَهَةٌ) ہونٹھ -
شَفَتَانِ (تثنیة) دو ہونٹھ - [س ۹۰ : ۹

شَفَا

شَفَى چنگا کرنا - بیماری دور کرنا -
[س ۲٦ : ۸۰
شَفَا (گڈھے وغیرہ کا) کنارہ -
● --- علی شفا جرف ہار [س ۹ : ۱۱۰
شِفَآءٌ (۱) دوا - جسمانی صحت کا ذریعہ -
(۲) دل اور دماغ کے مرض یا کمزوری کی دوا -

● --- وشفاء لما فی الصدور وہدی و رحمة ---
[س ۱۰ : ۵۷

شَقَّ

شَقَّ (۱) شق کرنا - چیرنا - [س ۸۰ : ۲٦
(۲) مشقت میں ڈالنا (+ عَلٰی)
● --- وما ارید ان اشق علیک
[س ۲۸ : ۲۷
شَقٌّ (اسم فعل) (۱) شق کرنا - (۲) شق - شگاف - (۳) دقت - مشقت - محنت -
شِقٌّ دقت - مشقت - تکلیف -
● --- الا بشق الانفس [س ۱٦ : ۷
شُقَّةٌ دور - دور دراز -
● --- بعدت علیهم الشقة [س ۹ : ۴۲
أَشَقُّ (= أَشْقَقُ افعل التفضیل) نہایت تکلیف دہ - برداشت سے باہر -
● --- و لعذاب الاخرة اشق
[س ۱۳ : ۳٦
شَاقَّ (۱) جھگڑنا -
● کنتم تشاقون فیهم [س ۱٦ : ۲۷
(۲) مخالفت کرنا - مزاحمت کرنا - روکنا -
● و من یشاقق الرسول [س ۴ : ۱۱۵
(۳) اپنے تئیں علحدہ کرلینا -
شِقَاقٌ (اسم فعل) (۱) اپنے تئیں علحدہ کرنا -
(۲) تفرقہ - اختلاف - جھگڑا - مخالفت -
● --- وان خفتم شقاق بینهما ---
[س ۴ : ۳۵
شِقَاقِیْ (س ۱۱ : ۹۱) میری مخالفت ، بمعنی وہ مخالفت جو تم کو مجھ سے ہے -

اِشَّقَّقَ (+ ب) شق ہوجانا ۔ پھٹ جانا ۔

● --- و انَّ منها لما یشقق [س ۲ : ۷۴

تَشَقَّقَ = اِشَّقَّقَ

تَشَقَّقُ (س ۲۵ : ۲۷) = تَتَشَقَّقُ

اِنْشَقَّ شق ہوجانا ۔

--- وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (س ۵۴ : ۱)

[تحت قمر

اِنْشِقَاقٌ (اِسم فعل) شق کرنا ۔

شَقَا

شَقِیَ (۱) شکستہ حال ہونا ۔ بیحد رنجیدہ ہونا ۔

● --- ما انزلنا علیک القرآن لتشقی

[س ۲۰ : ۲

(۲) ناکام ہونا ۔ نامراد ہونا ۔

● --- فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی

[س ۲۰ : ۱۱۷

شَقِیٌّ (۱) نامراد ۔ ناکام ۔

● --- ولم اکن بدعاءك رب شقیا

[س ۱۹ : ۴

(۲) متمرد ۔ ضدی ۔

● --- ولم یجعلنی جبارا شقیا [س ۱۹ : ۳۲

اَشْقَی (افعل التفضیل) نہایت شقی ، نامراد ، ناکامیاب ، بدنصیب ۔ نہایت متمرد ۔

[س ۹۲ : ۱۵

شِقْوَةٌ بدبختی ۔ ناکامی ۔ [س ۲۳ : ۱۰۷

شَكَّ

شَكٌّ شک ۔ شبہ ۔ [س ۴۴ : ۹

شَكَرَ

شَكَرَ (۱) اِحسان مان کر بات قبول کرنا ۔

● --- ان شکرتم و آمنتم [س ۴ : ۱۴۷

(۲) قدر کرنا ۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ۔

● --- و من شکر فانما یشکر لنفسه

[س ۲۷ : ۴۰

● --- رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی ---

[س ۲۷ : ۱۹

شُكْرٌ (جمع شُكُورٌ ۔ اِسم فعل) احسان سمجھنا اور اس کی قدر کرنا ۔ حصول نعمت کے اسباب سے فائدہ اُٹھانا ۔

● و لقد آتینا داود منا فضلا ۔ یا جبال اوبی معه والطیر ۔ والناله الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد واعملوا صالحا --- و لسلیمان الریح غدوها شهر و رواحها شهر ۔ و اسلنا له عین القطر ۔ ومن الجن من یعمل بین یدیه باذن ربه --- یعملون له ما یشاء من محاریب و تماثیل و جفان کالجواب و قدور راسیات ۔ اعملوا آل داود شکرا --- [س ۳۴ : ۱۰

شَاكِرٌ (اِسم فاعل) (۱) احسان مان کر بات قبول کرنے والا ۔

● انا هدیناه السبیل اما شاکرا و اما کفورا

[س ۷۶ : ۳

(۲) قدر کرنے والا ۔

● --- وکان الله شاکرا علیما [س ۴ : ۱۴۶

شَكُورٌ = شَاكِرٌ [س ۳۴ : ۱۳

مَشْكُورٌ (اِسم مفعول) شکریہ کے ساتھ قبول کیا ہوا ۔

● --- وکان سعیکم مشکورا [س ۷۶ : ۲۲

شَكَسَ

مُتَشَاكِسٌ (اِسم فاعل) جھگڑنےوالا - ایک دوسرے کا مخالف -

● --- مثلا رجلا فیه شرکاء متشاکسون [س ۳۹ : ۲۹

شَكَلَ

شَكْلٌ مشابہت - مماثلت -

● --- و آخر من شکله ازواج

[س ۳۸ : ۵۸

شَاكِلَةٌ طور طریقه - طبیعت کا میلان - (لسان)

= سجیه یعنی طبیعت - (راغب)

خلقت اور ملکه جو انسان کے مقام اور مرتبه کے موافق اس پر غالب هوتا هے - وه طریقه جس پر انسان مجبول هے -

● --- قل کل یعمل علی شاکلته

[س ۱۷ : ۸٦

= ای خلیقته و ملکته الغالبة علیه من مقامه - (اِبن عربی)

= علی طریقته التی جبل علیها - (فراء)

= علی طریقته وجهته و قیل علی خلیقته و طبیعته - (رازی)

شَكَا

شَكَا (+ اِلٰی) شکایت کرنا - غم کا اظهار کرنا -

● --- انما اشکوا بثی و حزنی الی الله

[س ۱۲ : ۸٦

مِشْكَاةٌ دیوار کی طاق -

● --- کمشکاة فیها مصباح [س ۲۴ : ۳۵

اِشْتَكٰی (+ اِلٰی) شکایت کرنا - [س ۵۸ : ۱

شَمِتَ

أَشْمَتَ (+ ب) مبتلائے مصیبت پر کسی کو هنسانا -

● --- فلا تشمت بی الاعداء

[س ۷ : ۱۵۰

شَمَخَ

شَامِخٌ (اسم فاعل) وه جو اُونچا هے -

● --- فیها رواسی شامخات [س ۷۷ : ۲۷

شَمَزَ

اِشْمَأَزَّ سکڑنا یا تنگ هونا (نفرت سے دل کا) - نفرت کرنا - (ابن عباس)

● --- اِشمأزت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرة [س ۳۹ : ۴۵

= ولوا علی ادبارهم نفورا (س ۱۷ : ۴٦)

شَمَسَ

شَمْسٌ (مؤنث) (۱) آفتاب -

● الشمس و القمر بحسبان [س ۵۵ : ۵

(۲) دهوپ کی گرمی -

● --- لا یرون فیها شمسا ولا زمهریرا

[س ۷٦ : ۱۳

(۳) سلطنت ایران کا نشان -

● --- فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس و القمر --- [س ۷۵ : ۸

مَطْلِعُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) وه جگه جہاں آفتاب نکلتا هوا معلوم هوتا هے -

● ---حتی اذا بلغ مطلع الشمس
[س ۱۸ : ۹۰

= غایة الارض المعمورة من جهة المشرق (از مولینا محمد علی بحواله روح المعانی)۔ مشرق کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

مَغْرِبُ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۸۶) وہ جگہ جہاں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

● ---حتی اذا بلغ مغرب الشمس
[س ۱۸ : ۸۶

= منتهی الارض من جهة المغرب (از مولینا محمد علی)۔ مغرب کی جانب اس کی مملکت کی آخری آبادی۔

شَمَلَ

شِمَالٌ (جمع شَمَائِلُ) (۱) بایاں ہاتھ۔ بائیں طرف۔

● ---تقرضهم ذات الشمال [س ۱۸ : ۱۶

(۲) = شوم بد بختی۔ نحوست۔

● ---ما اصحاب الشمال [س ۵۶ : ۴۱

مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ (س ۶۹ : ۲۵) جس کو اس کی بد بختی کا اعمالنامہ دیا گیا۔

اِشْتَمَلَ (+ عَلَى) مشتمل ہونا۔ شامل کرنا۔ حامل ہونا۔ حاملہ ہونا (مادہ کا)۔

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ (س ۶ : ۱۴۴) وہ جو دونوں مادہ کے رحموں نے اپنے (پیٹ میں) رکھا۔ اُن کے جنے بچے۔

شَنَأَ

شَنَآنٌ (= شَنَأَ انٌ اِسم فعل) نفرت۔
[س ۵ : ۲

شَانِئٌ (= شَانَا۔ اِسم فاعل) (۱) وہ جو نفرت کرے۔

(۲) دشمن۔

● ---ان شانئك هو الابتر [س ۱۰۸ : ۳

شَهَبَ

شِهَابٌ (جمع شُهُبٌ)

(۱) وہ آتشین شعلہ جو کائنات الجو میں اسباب طبعی سے پیدا ہوتا ہے اور جو کسی جہت میں دور تک چلا جاتا ہے اور جس کو اُردو میں تارہ ٹوٹنا بولتے ہیں۔ عرب جاہلیت میں اس سے بد فالی اور کسی حادثہ عظیم کے واقع ہونے کا یقین کرتے تھے۔

(۲) فال بد یا شگون بد۔

● ---الا من استرق السمع فاتبعه شهاب مبین
[س ۱۵ : ۱۷

= فاتبعهم الشوم و الخسران والحرمان فیما املوا۔ (سید احمد رح)

شَهِدَ

شَهِدَ (۱) موقع پر حاضر ہونا۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ (س ۲۲ : ۲۹) تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے نفع کے موقعوں پر۔

(۲) دیکھنا۔

● فمن شهد منکم الشهر [س ۲ : ۱۸۵
(تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند) ---

● ---- فاتوا بہ علی اعین الناس لعلھم یشھدون [س ۲۱ : ۶۲
(۳) کسی بات پر شہادت دینا ـ کسی بات کی تصدیق کرنا ـ (+ اَنْ)
● شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو [س ۳ : ۸۱
(۴) کسی کے خلاف شہادت دینا (+ عَلٰی)
● شھد علیھم سمعھم وابصارھم وجلودھم [س ۴۱ : ۲۰
(۵) کسی بات کی شہادت دینا ـ (+ بِ)
(۶) فیصلہ کرنا ـ
● ---- وشھد شاھد من اھلھا
[س ۱۲ : ۲۶
= حکم حاکم ـ (ابن عباس)
(۷) قسم کھانا ـ
● اذا جاءك المنافقون قالوا نشھد انک لرسول اللہ ---- اتخذوا ایمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ [س ۶۳ : ۱ و ۲
--- اَنْ تَشْھَدَ اَرْبَعَ شَھَادَاتٍ بِاللہ (س ۲۴ : ۸) کہ وہ گواہی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر ـ
--- لَا یَشْھَدُوْنَ الزُّوْرَ (س ۲۵ : ۷۲) نہیں دیتے جھوٹی گواہی ـ

شَاھِدٌ (جمع شُھُوْدٌ اور اَشْھَادٌ اسم فاعل)
(۱) وہ جو حاضر ہو ، حاضر رہے ، آنکھوں کے سامنے رہے ـ
● --- وبنین شھودا [س ۷۴ : ۱۳
(۲) وہ جو حکم کی تعمیل کے لئے حاضر رہے ـ
● ربنا آمنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاھدین [س ۳ : ۵۲
(۳) وہ جو گواہی دے ـ گواہ ـ
(۴) فیصلہ کرنے والا ـ [س ۱۲ : ۲۶

شَھِیْدٌ (مبالغہ کا صیغہ ـ جمع شُھَدَآءُ)
(۱) موقعہ پر حاضر رہنے والا ـ
● --- ولا یاب الشھداء اذا ما دعوا [س ۲ : ۲۸۲
(۲) گواہ ـ
● وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸
(۳) فیصلہ کرنے والا ـ
● اللہ شھید بینی و بینکم [س ۶ : ۱۹
● --- وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین [س ۲ : ۲۳
(۴) نظر رکھنے والا ـ نگہبان ـ امام ـ ہادی ـ
● وکذلك جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شھیدا [س ۲ : ۱۳۷
(۵) تعمیل حکم میں اخیر دم تک مستعد رہنے والا ـ تعمیل حکم میں جان پر کھیل جانے والا ـ جانباز فرمانبردار ـ [س ۴ : ۷۱
(۶) وہ جو ہر حالت میں حاضر ہے ـ
● --- وکفی باللہ شھیدا [س ۴ : ۷۸
سَآئِقٌ وَشَھِیْدٌ (س ۵۰ : ۲۰) بے راہ چلانے والا اور اس کا اپنا نفس لوامہ ـ

شَھَادَۃٌ (شَھِدَ سے اسم فعل ـ جمع شَھَادَاتٌ)
(۱) تصدیق کرنا ـ گواہی دینا ـ شہادت ـ تصدیق ـ ثبوت ـ
(۲) آنکھ سے دیکھنا یا بصیرت سے محسوس کرنا ـ
(۳) موجود ـ ظاہر ـ

● عالم الغیب و الشهادة [س ۹ : ۹۵

مَشْهَدٌ حاضر ہونا - حاضر ہونے کا وقت یا جگہ -

● فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم [س ۱۹ : ۳۷

مَشْهُودٌ (اِسم مفعول) (۱) حاضر ہونے کا وقت - [س ۱۱ : ۱۰۵

(۲) حضور قلب کا وقت -

● ان قرآن الفجر کان مشهودا [س ۱۷ : ۷۸

(نماز صبح کا وقت حضور قلب کا وقت ہے) -

اَشْهَدَ (+ عَلٰی) (۱) گواہ بنانا - گواہ کر لینا -

(۲) گواہی کے لئے بلانا - [س ۲ : ۲۸۲

اِسْتَشْهَدَ (+ عَلٰی) گواہی کے لئے بلانا -

● --- فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵

شَهَرَ

شَهْرٌ (جمع اَشْهُرٌ اور شُهُورٌ)

(۱) ماہ بمعنی نیا چاند - (قاموس)

--- فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ (س ۲ : ۱۸۱)

تو جو کوئی تم میں سے دیکھے چاند -

(۲) ماہ بمعنی مہینہ -

● شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن [س ۲ : ۱۸۱

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ (س ۲ : ۱۹۳)

حج کے ہیں چند مہینے مقررہ -

(اَلْحَجُّ = مبتدآء مرفوع بالاِبتدآء)

شَهَقَ

شَهِيقٌ (۱) غم سے سانس کا نکالنا - ٹھنڈی آہیں بھرنا -

● --- لهم فیها زفیر وشهیق [س ۱۱ : ۱۰۶

(۲) گدھے کا چیخنا جب وہ سانس باہر نکالے -

[زَفِيرٌ تحت زَفَرَ

● --- سمعوا لها شهیقا وهی تفور [س ۶۷ : ۷

شَهَا

شَهَا خواہش کرنا - آرزو کرنا -

شَهْوَةٌ (جمع شَهَوَاتٌ - اِسم فعل)

(۱) خواہش نفسانی - [س ۱۹ : ۵۹

(۲) = اَلْمُشْتَهٰی وہ چیز جس کی خواہش کی جائے - (راغب)

● زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین --- [س ۳ : ۱۳

اِشْتَهٰی = شَهَا

● --- ولکم فیها ما تشتهی انفسکم [س ۴۱ : ۳۱

شَابَ

شَوْبٌ (اِسم فعل) ملاوٹ - ملونی -

● --- علیها لشوبا من حمیم [س ۳۷ : ۶۵

شَارَ

شُوْرٰی مشورہ -

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَيْنَهُمْ (س ۴۲ : ۳۶)

اور اُن کا معاملہ ہوتا ہے آپس کے مشورہ سے -

شَاوَرَ مشورہ کرنا -

● وشاورھم فی الامر [س ۳ : ۱۵۹

اَشَارَ (+ اِلٰی) اِشارہ کرنا - [س ۱۹ : ۲۹

تَشَاوُرٌ (اِسم فعل) آپس میں مشورہ کرنا -
[س ۲ : ۲۳۳

شُوَاظٌ

شُوَاظٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو - تیز شعلہ - [س ۵۵ : ۳۵

شَاكَ

شَوْكَةٌ ہتھیار- اسلحہ - [س ۸ : ۷

شَوَی

يَشْوِی (مضارع) گوشت بھوننا یا بھاپ سے جلانا -

● --- کالمھل یشوی الوجوہ [س ۱۸ : ۲۸

شَوًی (جمع - واحد شَوَاةٌ) کھوپڑیاں -
[س ۷۰ : ۱۶

شَاءَ

شَاءَ (= شَيأً = شَيِّ)

يَشَاءُ (مضارع) چاھنا - خواھش کرنا -

مَنْ يَشَاءُ جس کو اُس کی مشیئت ہو - جس کو وہ مناسب سمجھے - جو اس کے قاعدہ کے موافق ہو-

● یھدی من یشاء [س ۲ : ۱۴۲

= یھدی به الله من اتبع رضوانه (س ۵ : ۱۶)

= و یھدی الیه من ینیب (س ۴۲ : ۱۳)
فان الله لا یھدی من یضل (س ۱۶ : ۳۷)

= و الله لا یھدی القوم الکافرین (س ۲ : ۲۶۴)

= و الله لا یھدی القوم الفاسقین (س ۵ : ۱۰۸)

= ان الله لا یھدی من ھوکاذب کفار (س ۳۹ : ۳)

= ان الله لا یھدی من ھو مسرف کذاب (س ۴۰ : ۲۸)

= و الله لا یھدی القوم الظالمین (س ۲ : ۲۵۸)

● ان الله یضل من یشاء [س ۱۳ : ۲۷

= افرأیت من اتخذ الھه ھوىه و اضله الله علی علم و ختم علی سمعه و قلبه و جعل علی بصرہ غشاوۃ --- (س ۴۵ : ۲۳)

= یضل الله من ھو مسرف مرتاب (س ۴۰ : ۳۴)

= و یضل الله الظالمین (س ۱۴ : ۲۷)

= یضل الله الکافرین (س ۴۰ : ۷۴)

= وما یضل به الا الفاسقین (س ۲ : ۲۶)

= وما کان الله لیضل قوما بعد اذ ھدىھم حتی یبین لھم ما یتقون (س ۹ : ۱۱۵)

شَيْءٌ (اسم فعل - جمع اَشْيَاءُ) جس کا وجود مشیئت سے ہو - چیز - معاملہ - حقیقت
[س ۲ : ۲۰

شَيْئًا بالکل - کچھ بھی - [س ۲ : ۴۸

شَابَ

شَيْبٌ (اِسم فعل) بالوں کی سفیدی -

● --- و اشتعل الراس شیبا [س ۱۹ : ۴

شَیْبَۃٌ = شَیْبٌ [س ۳۰ : ۵۴

شِیْبٌ (= شَیْبٌ = شُیُبٌ جمع ۔ واحد

اَشْیَبُ) بوڑھے ۔ سن سفید ۔ [س ۷۳ : ۱۷

شِیَۃٌ [وَشَی

شَاخَ

شَیْخٌ (جمع شُیُوخٌ) بوڑھا آدمی ۔

[س ۲۸ : ۲۳

شَادَ

مَشِیْدٌ (اسم مفعول) (۱) مضبوط ۔

(۲) بلند ۔ (بیضاوی)

● -- و قصر مشید [س ۲۲ : ۴۵

مُشَیَّدٌ (اسم مفعول) اُونچے پر بنے ہوئے ۔

● --- و لو کنتم فی بروج مشیدۃ

[س ۴ : ۷۸

شَاعَ

شَاعَ بُری خبر کا شائع ہونا ۔

● --- ان تشیع الفاحشۃ [س ۲۴ : ۱۸

شِیْعَۃٌ (جمع شِیَعٌ اور اَشْیَاعٌ) فرقہ ۔ گروہ ۔

● --- و ان من شیعتہ لابراھیم

[س ۳۷ : ۸۳

ـ« باب الصاد »ـ

صٓ

صٓ محض حروف تہجی ۔ [الٓـرٓ

صبّ

صَبّ (پانی) اُوپر سے گرانا ۔ ڈھالنا ۔ اُنڈیلنا ۔
[س ۸۰ : ۲۵
صَبٌّ (اسم فعل) اُنڈیل دینا [س ۸۰ : ۲۵

صبأ

صَابِئُوْنَ (جمع ۔ واحد صَابِیْ) پُرانے مذہب والوں میں سے تھے جو بعد کو ستاروں کی پرستش بھی کرتے تھے ۔
● ۔۔۔ والنصاری والصابئین [س ۲ : ۶۲

صبح

صُبْحٌ صبح ۔ [س ۸۱ : ۱۸
صَبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۳۷ : ۱۷۷
اِصْبَاحٌ = صُبْحٌ [س ۶ : ۹۷
مِصْبَاحٌ (جمع مَصَابِیحُ) (۱) چراغ ۔
[س ۲۴ : ۳۵
(۲) ستارہ ۔ [س ۴۱ : ۱۲
صَبَّحَ صبح کو آ لینا ۔
● ۔۔۔ ولقد صبحھم بکرۃ عذاب مستقر
[س ۵۴ : ۳۸

أَصْبَحَ (۱) صبح کے وقت داخل ہونا ۔
● ۔۔۔ فاصبح فی المدینۃ خائفا
[س ۲۸ : ۱۸
(۲) = کَانَ = صَارَ ہونا ۔ کرنا ۔
● ۔۔۔ فاصبح من الخاسرین [س ۵ : ۳۳
فَأَصْبَحَ یُقَلِّبُ کَفَّیْهِ (س ۱۸ : ۴۰) تو وہ مارے افسوس کے اپنا ہاتھ ملنے لگا ۔
مُصْبِحٌ (اسم فاعل) وہ جو صبح کو کوئی کام کرے یا داخل ہو ۔
● فاخذتھم الصیحۃ مصبحین [س ۱۵ : ۸۳

صبر

صَبَرَ (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا (+ عَلٰی)
● ۔۔۔ الا الذین صبروا و عملوا الصالحات
[س ۱۱ : ۱۱
(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔
● ۔۔۔ فصبروا علی ما کذبوا و اوذوا
[س ۶ : ۳۴
صَبْرٌ (اسم فعل) (۱) استقلال کے ساتھ قائم رہنا ۔
● واستعینوا بالصبر والصلوۃ [س ۲ : ۴۵
(۲) استقلال کے ساتھ برداشت کرنا ۔
● ۔۔۔ فصبر جمیل [س ۱۲ : ۱۸
صَابِرٌ (اسم فاعل) صبر کرنے والا ۔ استقلال سے کام لینے والا ۔

● یا ایها النبی حرض المؤمنین علی القتال ۔ ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین و ان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لایفقهون ۔۔۔ و الله مع الصابرین [س ۸ : ٦٦ و ٦٧

صَبَّارٌ (صیغه مبالغه) نهایت صبر اور استقلال سے کام کرنے والا ۔ [س ۱۴ : ۵

صَابَرَ (صبر سے مفاعله) استقلال میں سبقت لے جانا ۔

● ۔۔۔ اصبروا و صابروا [س ۳ : ۱۹۹

أَصْبَرَ (۱) مصیبتیں برداشت کرنا ۔
(۲) جرأت کرنا ۔ (ابوعبیده ۔ راغب)

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (س ۲ : ۱۷۰)
کیا هی سخت مصیبت جهیلنی هوگی اُن کو آگ میں ! کیا هی جرأت هے اُن کی آگ میں جانے کی ! کیسا اصرار هے اُن کا آگ میں جانے کا !

اِصْطَبَرَ (+ لِ یا + عَلٰی) استقلال کے ساتھ قائم رهنا ۔

● ۔۔۔ فاعبده و اصطبر لعبادته [س ۱۹ : ۲۵

صبع

أَصَابِعُ (جمع ۔ مذکر و مؤنث ۔ واحد إِصْبَعٌ) اُنگلیاں ۔ [س ۷۱ : ۷

صبغ

صِبْغٌ (۱) سالن ۔ (۲) زیتون کا تیل ۔ (فراء) (۳) زیتون ۔ (زجاج)

● و صبغ للآکلین [س ۲۳ : ۲۰

صِبْغَةٌ دین ۔ ملت ۔ (قاموس) ۔ شریعت ۔ (تاج)

صِبْغَةَ اللهِ (س ۲ : ۱۳۲)

● وقالوا کونوا هودا او نصاری تهتدوا ۔ قل بل ملة ابراهیم حنیفا ۔ وما کان من المشرکین ۔ قولوا آمنا بالله وما انزل الینا و ما انزل الی ابراهیم و اسمعیل واسحاق و یعقوب والاسباط و ما اوتی موسی و عیسی وما اوتی النبیون من ربهم ۔ لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون ۔۔۔ صبغة الله ۔ ومن احسن من الله صبغة و نحن له عابدون [س ۲ : ۱۲۹ ۔ ۳۲

= فطرة الله ۔ (قاموس)

= دین الله ۔ (صحاح)

= فطرت الله التی فطرالناس علیها ۔۔۔ ذلك الدین القیم (س ۳۰ : ۳۰)

= صبغنا الله صبغته ۔ لم نصبغ صبغتکم ۔ (الکشاف)

صبا

صَبَا (+ إِلٰی) کسی طرف مائل هونا اور لڑکوں کی طرح نا سمجھی کی باتیں کر بیٹھنا ۔

● ۔۔۔ اصب الیهن واکن من الجاهلین [س ۱۲ : ۳۳

صَبِیٌّ بچه نرینه ۔ لڑکا ۔

● قالوا کیف نکلم من کان فی المهد صبیا (س ۱۹ : ۳۰) [جب حضرت مریم کا گزر اپنی قوم کی طرف سے هوا اِس حالت میں که جناب مسیح کسی جانور پر (غالباً گدھے پر) سوار تھے تو اُن کے لوگوں نے اُن سے شکایت کی که وہ تو باتیں گڑھ گڑھ کر بولتا هے اور

حضرت مریم نے اپنے لڑکے ہی کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اسی سے پوچھیں] تو وہ بولے ہم اس سے کیا باتیں کریں جو (ہم لوگوں کے سامنے) گہوارہ میں محض بچہ تھا ؟

صحب

صَاحِبٌ (جمع صَحْبٌ - جمع الجمع أَصْحَابٌ) ساتھی - شریک - ساتھ رہنے والا - ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والا -

صَاحِبُ الْحُوْت (س ٦٨ : ٤٨) جس صاحب کے ساتھ مچھلی کا حادثہ ہوا تھا - حضرت یونس -

= ذُوالنُّوْن (س ٢١ : ٨٧)

اَلصَّاحِب بِالْجَنْبِ [جَنْبٌ تحت جَنَبَ

أَصْحَابُ النَّارِ (١) عذاب میں گرفتار لوگ - [س ٣ : ١١٦

(٢) عذاب دینے والے افسران - [س ٧٤ : ٣١

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَة (س ٥٦ : ٨) خوش وقت لوگ - مبارک اصحاب -

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَة (س ٥٦ : ٩) شامت زدہ لوگ -

أَصْحَابُ الْفِيْل ابرهة الاشرم جو شاہ حبش کی طرف سے ملک عرب میں یمن کا والی تھا محض جبراً عربوں کو دین مسیحی میں لانا چاہتا تھا - اُس نے اسی غرض سے خانہ کعبہ پر (جو اُن دنوں بتخانہ تھا اور جس کی زیارت کے لئے دور دور سے عرب آیا کرتے تھے) چڑھائی کی اور اس کو منہدم کرنا چاہا کہ بت پرست عربوں کا تیرتھ برباد ہو جائے - وہ اپنے ساتھ بڑا لشکر لایا جس میں ایک ہاتھی بھی تھا - مذہب میں زبردستی، گو یہ اہل کتاب کی طرف سے تھی اور عرب بت پرست تھے، خدا کو پسند نہیں آئی، چنانچہ اُس کے مکہ پہنچتے ہی اُس کی فوج میں چیچک کی وبا پھیل گئی اور سارا لشکر دیکھتے ہی دیکھتے تباہ ہوگیا - یہ واقعہ آنجناب کی پیدائش سے پچپن روز پہلے کا ہے - [س ١٠٥

أَصْحَابُ الْأُخْدُوْد : یہ بخت نصر اور اس کے امرا تھے جن کا ذکر عہد عتیق کی کتاب دانی ایل (دانیال) باب ۳ میں آیا ہے - (بغری) - مختصر قصہ یوں ہے کہ بخت نصر یہودیوں پر بڑا ظلم کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے دورہ نام ایک بستی میں ایک سونے کی مورت بنوا کر رکھادی اور اعلان کردیا کہ خاص خاص وقت پر ہر ادنی و اعلی اس کی پرستش کرے ورنہ زندہ جلادیا جائے گا - تین یہودیوں نے جو اُس کے ہاں ملازم بھی تھے اس بت پرستی سے انکار کیا - چنانچہ وہ آگ کی خندق میں ڈال دئے گئے - [س ٨٥ : ٤

اصحاب الایکہ : اہل مدین جن میں حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے تھے - [س ١٥ : ٧٨

اصحاب الحجر : قوم ثمود [س ١٥ : ٨٠

اصحاب الکہف والرقیم : یہ چند مسیحی نوجوان تھے جو تقریباً سنہ ٢٠٠ ء میں ایک بت پرست بادشاہ (Decius نامی) کے ظلم سے بھاگ کر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جاچھپے تھے - اور کچھ روز اس کھوہ میں رہنے کے

بعد اسی میں بند کردئے گئے اور جاں بحق ہوئے - اس کے تقریباً دو سو برس بعد (جب لوگ بھی مسیحی ہوچکے تھے) کھوہ کا منہ جو بند کردیا گیا تھا اتفاقاً کھل گیا اور اُس کھوہ میں اُن کی لاشیں جو صرف ھڈیاں باقی تھیں، دکھائی دیں - اُس وقت مسیحیوں نے اُن کی زیارت کی اور آپس میں مشورہ کے بعد طے پایا کہ اُن کے اُوپر ایک مقبرہ بنائیں - آخر کار اُن کے علماء (پادریوں) نے ایک عبادت خانہ (Chapel) بنانے کی تجویز کی - اُن کی ھڈیاں پتھر کے ایک بڑے صندوق میں بند کرکے مارسیلز (Marseilles) کو بھیجی گئیں اور اب بھی سینٹ وکٹر (St. Victor) کے گرجے میں موجود ھیں - یورپ میں اِن کا قصہ محض قصہ کی حیثیت سے سات سونے والوں (The Seven Sleepers) کے نام سے مشہور ھے - لیکن آنجناب صلعم کے زمانہ میں یعنی اصحاب کہف پائے جانے کے دوسو سال بعد تک ان قصوں پر مذھبی رنگ میں سخت مباحثے اور مناظرے ھو کر تضیع اوقات کا باعث بنے ھوئے تھے -

أَصْحَابِهِمْ (س ۱ ه : ۹ ه) اُنھیں کی طرح کے لوگ جو (اگلے زمانہ میں) تھے -

صَاحِبَةٌ (موٴنث) ساتھی - بیوی -
[س ۷۲ : ۳

صَاحَبَ صحبت رکھنا - شریک حال رھنا -
● --- وصاحبهما فی الدنیا معروفا
[س ۳۱ : ۱۵

أَصْحَبَ (+ مِنْ) حفاظت کرنا - بچانا - روکنا -
● --- ولاهم منا یصحبون [س ۲۱ : ۴۳

صَحَفَ

صِحَافٌ (جمع - واحد صَحْفَةٌ) پیالے - رکابیاں - بڑے برتن - [س ۴۳ : ۷۱

صُحُفٌ (جمع - واحد صَحِيفَةٌ) صحیفے - اوراق کتاب - کتابیں - [س ۹۸ : ۲

صَخَّ

صَاخَّةٌ لوھے سے لوھے پر مارنے کی سی آواز - سخت ترین مصیبت - [س ۸۰ : ۳۳

صَخْرٌ

صَخْرٌ (اسم جنس - صَخْرَةٌ واحدۃ) بڑے بڑے سخت پتھر - چٹان - [س ۸۹ : ۹

صَدَّ

صَدَّ (۱) (مضارع يَصُدُّ) منہ پھیرلینا - اعراض کرنا - پھیر دینا - روك دینا - (+ عَنْ)
● --- رایت المنافقین یصدون عنک صدودا
[س ۴ : ۶۱

(۲) (مضارع يَصِدُّ) چلّا اُٹھنا - فریاد کرنا - (+ مِنْ)
● --- اذا قومك منه یصدون
[س ۴۳ : ۵۷

صَدٌّ (اسم فعل) روکنا - پھیردینا - اعراض کرنا - [س ۲ : ۲۱۷

صُدُودٌ (اسم فعل) منہ پھیرنا - اعراض کرنا -
[س ۴ : ۶۱

صَدِيدٌ نہایت کھولتا ھوا گرم پانی - (لسان - تاج - قاموس)

● من ورائه جهنم و یسقی من ماء صدید ۔ ۔ ۔
[س ۱۴ : ۱۶
= وسقوا ماء حمیا فقطع امعاء هم (س ۴۷ : ۱۵)

صَدَرَ

صَدَرَ آگے بڑھنا ۔ نکل پڑنا ۔ خروج کرنا ۔
● یومئذ یصدرالناس اشتاتا [س ۹۹ : ۶
صَدْرٌ (اسم فعل ۔ جمع صُدُورٌ ۔ مذکرومؤنث) سینہ ۔ [س ۷ : ۴۲
شرح صدر [تحت شَرَحَ
أَصْدَرَ (جانوروں کو) ہٹالینا ، واپس لے جانا ۔
● ۔ ۔ ۔ حتی یصدر الرعاء [س ۲۸ : ۲۳

صَدَعَ

صَدَعَ (۱) شق کرنا ۔ فرق کرنا ۔ جدا کرنا ۔
(۲) کھولکر بیان کرنا ۔ (+ ب)
● ۔ ۔ ۔ فاصدع بما تؤمر [س ۱۵ : ۹۴
صَدْعٌ (اسم فعل) شق ۔ پاؤں کی رگڑ سے زمین میں راستہ پیدا کرنا ۔
ذَاتُ الصَّدْعِ اپنی چال سے فضا میں راستہ بنانے والی (زمین یا کرۂ زمین) ۔
● والارض ذات الصدع [س ۸۶ : ۱۲
[جب آفتاب زمین کو اپنے گرد اگرد چکر لگاتے ہوئے کھینچتا ہے اور زمین اس کی کشش سے کھنچ آتی ہے تو فضا میں اس کی آمدورفت اورگردش کے لئے ایک راستہ بن جاتا ہے] ۔
صَدَّعَ درد سے سرکا پھٹنا ۔
● لا یصدعون عنها ولا ینزفون ۔ ۔ ۔
[س ۵۶ : ۱۹
إِصَّدَّعَ (= تَصَدَّعَ) الگ الگ ہوجانا ۔
● ۔ ۔ ۔ یومئذ یصدعون [س ۳۰ : ۴۳
= یتفرقون ۔ (ابن عباس)
مُتَصَدِّعٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا ۔ ٹوٹا ہوا ۔
● ۔ ۔ ۔ لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله
[س ۵۹ : ۲۱

صَدَفَ

صَدَفَ (+ عَنْ) پھرجانا ۔ اعراض کرنا ۔
[س ۶ : ۱۵۸
صَدَفٌ پہاڑ کا کنارہ ۔ [س ۱۸ : ۹۶

صَدَقَ

صَدَقَ (۱) سچا ہونا ۔ مخلص ہونا ۔
[س ۲ : ۱۷۷
(۲) سچ کہنا ۔
● وصدق المرسلون [س ۳۶ : ۵۲
(۳) سچا کرنا ۔ تصدیق کرنا ۔
● لقد صدق الله رسوله الرء یا بالحق
[س ۴۸ : ۲۷
(۴) عہد کی رعایت کرنا ۔ وعدہ کا ایفا کرنا ۔
● صدقوا ماعاهدوا الله علیه [س ۳۳ : ۲۳
صِدْقٌ (۱) سچائی ۔ خلوص ۔
(۲) صحت ۔ معقولیت ۔
(۳) مختلف امور میں شرف و فضیلت ۔
قَدَمَ صِدْقٍ صحیح سبقت ۔ بہترین شرف و فضیلت ۔
● ۔ ۔ ۔ ان لهم قدم صدق عند ربهم
[س ۱۰ : ۲

مبوأ صدق (س ۱۰ : ۹۳) رہنے کی بہترین جگہ ۔

مُدْخَلَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۲) داخل ہونے کی نہایت مناسب مبارك جگہ ۔ داخل ہونے کا نہایت مناسب مبارك وقت ۔ [تحت دَخَل

مُخْرَجَ صِدْقٍ (س ۱۷ : ۸۰) نکلنے کا نہایت مناسب وقت ۔ [تحت خَرَج

لِسَانَ صِدْقٍ حقیقی شہرت ، حقیقی تعریف ۔ امتیازی ذکر ۔

● --- واجعل لی لسان صدق فی الاخرین [س ۲۶ : ۸۴

مَقْعَد صِدْقٍ مقام فضیلت ۔

● --- فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر [س ۵۴ : ۵۵

صَادِقٌ (اسم فاعل) سچا ۔ مخلص ۔ سچ کہنے والا ۔ [س ۱۹ : ۵۴

صَدَقَةٌ سچے دل سے ، خلوص سے ، جو کچھ خرچ کیا جائے ۔ خیرات ۔ صدقه ۔

● انما الصدقات للفقراء والمساکین --- [س ۹ : ۶۰

صَدُقَةٌ بیوی کا مہر ۔

● --- وآتوا النساء صدقاتهن [س ۴ : ۳

صَدِیْقٌ (مذکر و موٴنث) مخلص دوست ۔ [س ۲۶ : ۱۰۱

أَصْدَقُ (افعل التفضیل) زیادہ سچا ۔ نہایت سچا ۔

● --- ومن اصدق من الله [س ۴ : ۸۶

صِدِّیْقٌ بہت ہی سچا ۔ بہت ہی سچا آدمی ۔

● --- انه کان صدیقا نبیا [س ۱۹ : ۴۱

صَدَّقَ (۱) نہایت سچا اور مخلص ہونا ۔
(۲) تصدیق کرنا ۔ بات ماننا ۔
(۳) سچ کر کے دکھانا ۔

● لقد صدق علیهم ابلیس ظنه [س ۳۴ : ۱۹

(۴) قبول کرنا ۔ کسی بات کی سچائی کو ماننا ۔ (+ ب)

● --- وصدق بالحسنی [س ۹۲ : ۶

تَصْدِیْقٌ (اسم فعل) تصدیق کرنا ۔ سچائی ثابت کرنا ۔

● --- ولکن تصدیق الذی بین یدیه [س ۱۲ : ۱۱۱

مُصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو تصدیق کرے ، کسی بات کی سچائی کو ثابت کرے ۔

● --- مصدق لما معهم [س ۳ : ۸۱

تَصَدَّقَ (۱) صدقه دینا ۔ خیرات کرنا ۔
(۲) اپنا حق چھوڑ دینا ۔

● وان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة ۔ و ان تصدقوا خیر لکم [س ۲ : ۲۸۰

اِصَّدَّقَ = تَصَدَّقَ [س ۴ : ۹۲

مُتَصَدِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو خیرات دے ۔ [س ۱۲ : ۸۸

مُصَّدِّقٌ = مُتَصَدِّقٌ [س ۵۷ : ۱۸

صَدَا

تَصْدِیَةٌ (اسم فعل) تالیاں پیٹنا ۔ بیکار آوازیں نکالنا ۔ [س ۸ : ۳۵

تَصَدّٰی متوجه هونا ۔ خاطر کرنا ۔
● ۔۔۔ فانت له تصدی [س ۸۰ : ٦

= تَتَصَدّٰی

صَرّ

صِرٌّ (۱) سردی کی شدت ۔ پالا ۔
[س ۳ : ۱۱٦
(۲) = نار ۔ آگ ۔ (ابن عباس)

صَرَّةٌ سخت آواز ۔ چیخ ۔ [س ۵۱ : ۲۹

اَصَرَّ (+ عَلٰی) کسی برائی پر سختی سے جم جانا ، اصرار کرنا ۔ [س ۳ : ۱۳۴

صَرَح

صَرْحٌ (اسم فعل) بلند مکان ۔ محل
[س ۴۰ : ۳۸

صَرَخ

صَرِیْخٌ فریاد رس ۔ مددگار ۔ [س ۳٦ : ۴۳

مُصْرِخٌ (اسم فاعل) = صَرِیْخٌ
[س ۱۴ : ۲۲

مُصْرِخِیَّ (س ۱۴ : ۲۲) = مُصْرِخِیْ

اِصْطَرَخَ (= اِصْتَرَخَ) چلّانا ۔
[س ۳۵ : ۳۷

اِسْتَصْرَخَ کسی سے مدد مانگنا ۔
[س ۲۸ : ۱۸

صَرْصَر

صَرْصَرٌ (۱) شدت کی سردی ۔
(۲) هوا جس میں مهیب آواز هو ۔
(۳) آگ کے شعله کی لپٹ ۔ (لسان)
● فارسلنا علیهم ریحا صرصرا [س ۵۴ : ۱۹

صِرَاط

صِرَاطٌ (مذکر ومؤنث) راسته ۔ کهلا راسته ۔
الصراط المستقیم : سیدها راسته ۔ وه کیا هے ؟ ۔
● ان الله هو ربی و ربکم فاعبدوه ۔ هذا صراط مستقیم (س ۴۳ : ٦۴ = س ۱۹ : ۳٦ = س ۳ : ۵۱)
اس کی تفصیل کے لئے ملاحظه هو س ٦ : ۱۵۲ - ۱۵۴
● ومن یعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم
[س ۳ : ۱۰۰

صَرَع

صَرْعٰی (جمع ۔ واحد صَرِیْعٌ) منه کے بل گرا هوا ۔ [س ٦۹ : ۷

صَرَف

صَرَفَ (۱) پهیرنا ۔ پهیردینا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف کردینا ۔ ٹال دینا ۔ (+ عَنْ)
[س ۱۲ : ۳۴
(۲) کسی طرف کو پهیر دینا ۔ (+ اِلٰی)
[س ۴٦ : ۲۹

صَرْفٌ (اسم فعل) پهیرنا ۔ ٹالنا ۔
[س ۲۵ : ۲۰

مَصْرِفٌ پهر کر جانے کی جگه ۔ پناه ۔

مَصْرُوْفٌ (اسم مفعول) پهیرا هوا ۔
[س ۱۱ : ۸

صَرَّفَ گھما گھما کر بیان کرنا ۔ طرح طرح سے بیان کرنا ۔
● لقد صرفنا فی ھذا القرآن لیذکروا
[س ۱۷ : ۴۱
ولقد صرفناہ بینھم (س ۲۵ : ۵۰) ہم نے بارش کو انسان اور مویشیوں میں طرح طرح سے کام میں دیا ۔
تَصْرِیفٌ (اسم فعل) ھوا کا ایک رُخ سے دوسرے رخ پھرنا ۔ [س ۲ : ۱۶۴
اِنْصَرَفَ پھر جانا ۔ [س ۹ : ۱۲۷

صَرَمَ

صَرَمَ قطع کرنا ۔ کھجور کو درخت سے توڑنا
[س ۶۸ : ۱۷
صَارِمٌ (اسم فاعل) کھیتی کاٹنے والا ۔ پھل توڑنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۲
صَرِیْمٌ وہ زمین یا باغ جس کی کھیتی (یا پھل) کاٹی جاچکی ہو ۔
● ـــ فاصبحت کالصریم [س ۶۸ : ۲۰

صَطَرٌ [سَطَرَ

صَعِدَ

صَعِدَ (+ اِلٰی) چڑھنا ۔
صَعَدٌ گھاٹی ۔ شاق اور دشوار امر ۔ سخت عذاب ۔
● ـــ یسلکه عذابا صعدا [س ۷۲ : ۱۷
صَعِیْدٌ سطح زمین ۔ غبار ۔ ریت ۔
● ـــ فتیمموا صعیدا طیبا [س ۴ : ۴۳

صَعُوْدٌ چڑھائی ۔ مصیبت ۔ عذاب ۔
● ـــ سارھقه صعودا [س ۷۴ : ۱۷
اَصْعَدَ زمین پر دور نکل جانا ۔ (راغب)
● اذ تصعدون ولا تلوون علی احد
[س ۳ : ۱۵۲
اِصَّعَّدَ (= تَصَعَّدَ) اُوپر چڑھنا (+ فی)
ـــ کانما یصعد فی السماء (س ۶ : ۱۲۶) گویا وہ اُوپر کو چڑھ رہا ہے (گمراہ پاتا ہے اپنے سینہ کو تنگ کہ اس کے لئے رکاوٹ ہوتی ہے ۔ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام لانا کیا گویا اُس کو آسمان پر چڑھنا ہے) ۔
= یتصعد

صَعَرَ

صَعَّرَ (+ ل) مُنہ پھلانا (تکبر سے) ۔ گردن اکڑانا ۔
● ولا تصعر خدك للناس [س ۳۱ : ۱۸

صَعِقَ

صَعِقَ بے ھوش ھوجانا ۔ [س ۳۹ : ۶۸
صَعِقٌ غش کھایا ھوا ۔
● وخر موسی صعقا [س ۷ : ۱۴۳
صَاعِقَةٌ (جمع صَوَاعِقُ) (۱) ھولناك آواز جیسے بجلی کی کڑك ، یا آتشفشانی کے وقت آتشین پہاڑ کی ۔ (۲) مہلک سزا ۔ عذاب ۔
● فاخذتکم الصاعقة وانتم تنظرون
[س ۲ : ۵۵
● ـــ فاخذتھم صاعقة العذاب الھون
[س ۴۱ : ۱۷

أَصْعَقَ بے ہوش کردینا ۔ ہلاك کردینا ۔
● ۔۔۔ حتی یلاقوا یومهم الذی فیه یصعقون
[س ۵۲ : ۴۵

صَغُرَ

صَاغِرٌ (اسم فاعل) وہ جو چھوٹا ہے ، حقیر ہے ، ذلیل ہے ، محکوم ہے ۔
● ۔۔۔ فاخرج انك من الصاغرين
[س ۷ : ۱۳

صَغِيرٌ چھوٹا ۔ [س ۱۸ : ۴۹

أَصْغَرُ (افعل التفضیل) نہایت چھوٹا ۔
[س ۳۴ : ۳

صَغَارٌ ذلت ۔ حقارت ۔ [س ٦ : ۱۲۵

صَغَا

صَغَا لغزش کھانا ۔ [س ٦٦ : ۴

صَغِيَ (+ إِلَىٰ) مائل ہونا ۔
● ۔۔۔ ولتصغى اليه افئدة [س ٦ : ۱۱۴

صَفَّ

صَفٌّ صف ۔ قطار ۔

صَفًّا صف باندھے ہوئے ۔

صَافٌّ (اسم فاعل) بازو پھیلائے ہوئے ۔

صَافَّاتٌ (جمع ۔ واحد صَافَّةٌ) صف باندھنے والی جماعت ۔
[س ۳۷ : ۱

صَوَافُّ (= صَوَافِفُ جمع ۔ واحد صَافَّةٌ = صَافِفَةٌ) صف میں کھڑے ہوئے اونٹ ۔
[س ۲۲ : ۳٦

مَصْفُوفٌ (اسم مفعول) صف میں لگے ہوئے ۔
[س ۵۲ : ۲۰

صَفَحَ

صَفَحَ (+ عَنْ) ملامت نہ کرنا ۔ درگزر کرنا ۔
● فاصفح عنهم وقل سلام [س ۴۳ : ۸۹

صَفْحٌ (اسم فعل) درگزر کرنا ۔

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا (س ۴۳ : ۵) تو کیا ہم درگزر کرتے ہوئے تم سے یہ نصیحت روك لیں ؟ (تمہارا نہ ماننا درگزر کرنے کی بات ہرگز نہیں ہے ۔)

صَفَدَ

أَصْفَادٌ (جمع ۔ واحد صَفَدٌ اور صِفَادٌ) بیڑیاں ۔ زنجیریں ۔
[س ۱۴ : ۴۹

صَفَرَ

صَفْرَاءُ (مؤنث ۔ مذکر أَصْفَرُ) زرد ۔

صُفْرٌ (جمع ۔ واحد صُفْرَةٌ ۔ مذکر و مؤنث)
(۱) زرد ۔
(۲) کالے ۔ (صحاح ۔ قاموس)
● کانه جمالة صفر [س ۷۷ : ۳۳

مُصْفَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو زرد ہے ۔
[س ۳۹ : ۲۱

صَفْصَفَ

صَفْصَفٌ ہموار زمین ۔ [س ۲۰ : ۱۰٦

صَفَنَ

أَلصَّافِنَاتُ (جمع ۔ مؤنث ۔ اسم فاعل) اصیل

گھوڑیاں جو تین ٹانگوں پر کھڑی ہوں اور چوتھی کے سم کو موڑلیں کہ یہ ان کی تیزی اور خوبصورتی کی شان سمجھی جاتی ہے۔

● ۔۔۔ الصافنات الجیاد [س ۳۸ : ۳۰

صَفَا

اَلصَّفَا مکہ معظمہ کے پاس کی ایک پہاڑی ۔
[س ۲ : ۱۵۸

صَفْوَانٌ سخت اور صاف پتھر۔
[س ۲ : ۲۶۴

مُصَفًّی (اِسم مفعول) صاف کیا ہوا ۔

● وانہار من عسل مصفی [س ۴۷ : ۱۹

اَصْفَی کسی چیز کو ترجیح دیکر چن لینا ، یا پسند کرلینا ۔ ترجیح دینا ۔

● افاصفکم ربکم بالبنین [س ۱۷ : ۴۰

اِصْطَفَی (= اِصْتَفَی + عَلٰی) چن لینا ۔ پسند کرنا ۔ ترجیح دینا ۔

● ان اللہ اصطفی آدم ونوحا ۔۔۔ علی العالمین
[س ۳ : ۳۲

اَصْطَفَی الْبَنَاتِ عَلَی الْبَنِیْنَ (س ۳۷ : ۱۵۳) = أَاِصْطَفَی کیا اُس نے چن لی ہیں ؟

مُصْطَفًی (اسم مفعول) پسند کیا ہوا ۔ برگزیدہ ۔
[س ۳۸ : ۴۷

صَكَّ

صَكَّ زوروں سے مارنا (تعجب سے) ۔

● ۔۔۔ فصکت وجهها وقالت عجوز عقیم
[س ۵۱ : ۲۹

اس نے تعجب سے اپنا منہ پیٹ لیا ۔۔۔

= یا ویلتی ء الد وانا عجوزوھذا بعلی شیخا ۔ ان ھذا لشیء عجیب ۔ (س ۱۱ : ۷۲)

صَلَبَ

صَلَبَ صلیب دینا بمعنی صلیب دیکر مار ڈالنا ۔

● ۔۔۔ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم
[س ۴ : ۱۵۷

صُلْبٌ (جمع اَصْلَابٌ) پیٹھ ۔

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ (س ۸۶ : ۷) مَرد کے صلب اور بی بی کے تریبہ (سینہ) کے مس ہونے سے ۔ مرد اور بی بی کے اکٹھے ہونے سے ۔

صَلَّبَ صلیب پر مروا ڈالنا ۔ [س ۵ : ۳۳

صَلَحَ

صَلَحَ ٹھیک ہونا ۔ اچھا ہونا ۔ دیانت دار ہونا ۔ کھرا ہونا ۔ ٹھیک کام کرنا ۔

● ومن صلح من آباءھم [س ۱۳ : ۲۵

صُلْحٌ صلح ۔ میل ۔ [س ۴ : ۱۲۷

صُلْحًا صلح کے ساتھ ۔ میل سے ۔
[س ۴ : ۱۲۷

صَالِحٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو اچھا ہے ، صحیح ہے ، بے عیب ہے ، کامل ہے ، کھرا ہے ، ٹھیک کام کرنے والا ہے ، دیانت دار ہے ۔

(۲) وہ بات جو ٹھیک ہے ، مناسب ہے، جس میں عیب نہیں ۔

● ومن یؤمن باللہ و یعمل صالحا
[س ۶۴ : ۹

(۳) صحیح و سالم ۔

● ---رب هب لی من الصالحین

[س ۳۷ : ۱۰۰

● ---فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن آتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین - فلما آتاهما صالحا جعلا له شرکاء فیما آتاهما ---

[س ۷ : ۱۸۹ و ۱۹۰

= ولدا سویا قد صلح بدنه - (بیضاوی)

(۴) صلاحیت رکھنے والا -

● ---ان الارض یرثها عبادی الصالحون

[س ۲۱ : ۱۰۵

عَمَلًا صَالِحًا ٹھیک کام ، بے عیب کام ، خلوص کا کام -

● ---فلیعمل عملا صالحا [س ۱۸ : ۱۱۱

(۵) حضرت صالحؑ نبی جو قوم ثمود میں آئے تھے -

[س ۷ : ۷۶

اَلصَّالِحَاتُ (۱) ٹھیک کام - بے عیب کام -

● الذین یعملون الصالحات [س ۱۷ : ۹

(۲) دیانت دار ، بے عیب بیبیاں -

● فالصالحات قانتات حافظات للغیب

[س ۴ : ۳۴

اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو ایسا بنانا کہ اس میں کوئی کمی یا خامی باقی نہ رہے - صحیح بنانا - درست کردینا -

(۲) اِصلاح کرنا - درست کرنا - اتفاق کرنا -

(۳) (+ بَیْنَ) میل کرانا - صلح کرانا -

(۴) کام سنوارنا - بگڑے کام کو درست کرنا - کام بنا دینا -

(۵) ٹھیک کام کرنا - راست بازی اختیار کرنا -

● ---یفسدون فی الارض ولا یصلحون

[س ۲۷ : ۴۹

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (س ۴۶ : ۱۴) اور میری (جسمانی اور دماغی حالت) ایسی صحیح رکھ کہ میری اولاد صحیح و سالم ہو -

اِصْلَاحٌ (اِسم فعل) راست بازی - نیکی - میل - اصلاح - تصحیح -

مُصْلِحٌ (اِسم فاعل) وہ جو راست باز ہے ، دیانت دار ہے ، اصلاح کرنے والا ہے ، بگڑی کو بنانے والا -

صَلَدَ

صَلْدٌ سخت پتھر - [س ۲ : ۲۶۴

صَلْصَلَ

صَلْصَالٌ سوکھی مٹی - کھنکھناتی ہوئی بجنے والی مٹی [س ۵۵ : ۱۴

صَلَا

صَلوٰۃٌ (= صَلَاۃٌ - جمع صَلَوَاتٌ) (۱) فرض - فرض منصبی - فریضہ -

● ---کل قد علم صلاته و تسبیحه

[س ۲۴ : ۴۱

● حافظوا علی الصلوات والصلواۃ الوسطی

[س ۲ : ۲۳۸

● ---وامر اهلك بالصلوة [س ۲۰ : ۱۳۲

● ---فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلوة واتبعوا الشهوات [س ۱۹ : ۵۹

(۲) دین - ایمان - دین داری -

● قالوا یا شعیب اصلوتک تامرك ان نترك ما یعبد آباءنا [س ۱۱ : ۸۷

(۳) دعا -

● --- ان صلوٰتك سكن لهم [س ۹ : ۱۰۳

(۴) رحمت - برکت -

● --- اولٰئك عليهم صلوات من ربهم و رحمة

[س ۲ : ۱۵۷

(۵) مسلمانوں کا یکجا جمع ہو کر صف باندھکر تمام دنیا جہان کے حقیقی بادشاہ کے لئیے پریڈ کرنا اور اپنے کو اس جہاد اکبر کے لئے تیار کرنا جو ہر مومن کا نصب العین ہے - نماز - [الصلوة جامعة للناس - (حديث)]

● --- واقم الصلوة لذكرى [س ۲۰ : ۱۴

● اقيموا الصلوة و اتوا الزكوة [س ۲ : ۸۳

● ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا

[س ۴ : ۱۰۳

(۶) یہودیوں کا عبادت خانہ - (لغت عبری)

● --- وصلوات و مساجد [س ۲۲ : ۴۰

صَلَّى (۱) فرض ادا کرنا - اپنے فرائض منصبی ادا کرنا -

● ارءيت الذى ينهى عبدا اذا صلى

[س ۹۶ : ۹

● --- فصل لربك وانحر [س ۱۰۸ : ۳

● --- فلا صدق ولاصلى ولكن كذب وتولى

[س ۷۵ : ۳۱

(۲) نماز ادا کرنا - (+ ل)

● --- وهو قائم يصلى فى المحراب

[س ۳ : ۳۳

(۳) دعا کرنا (+ عَلٰى)

● يا ايها الذين آمنوا صلوا عليه ---

[س ۳۳ : ۵۶

● --- وصل عليهم ان صلوتك سكن لهم

[س ۹ : ۱۰۴

(۴) رحمت و برکت نازل کرنا -

● هو الذى يصلى عليكم و ملائكته

[س ۳۳ : ۴۳

● ان الله و ملئكته يصلون على النبى

[س ۳۳ : ۵۶

مُصَلٍّ (= مُصَلِّيٌّ - اسم فاعل) نماز پڑھنے والا -

● --- فويل للمصلين --- [س ۱۰۷ : ۴

مُصَلًّى (۱) نماز پڑھنے کی جگہ - [س ۲ : ۱۱۹

(۲) قبلہ -

صَلَى

صَلِىَ آگ میں بُھنا جانا -

● --- الذى يصلى النار الكبرى

[س ۸۷ : ۱۲

صَالِ (اسم فاعل) وہ جو آگ میں بُھنے ، بُھنا جائے -

[س ۳۷ : ۱۶۳

صَالُوا النَّار (س ۳۸ : ۳۹)

= صَالُوْنَ

صِلِيٌّ (جمع - واحد صَالٍ) (۱) آگ میں جلنے والے -

(۲) جلنا - [س ۱۹ : ۷۰

صَلَّى بُھنا جانا - بُھننے دینا -

● --- ثم الجحيم صلوه [س ۶۹ : ۳۱

تَصْلِيَةٌ (اسم فعل) بُھننا -

● --- فنزل من حميم و تصلية جحيم

[س ۵۶ : ۹۳

أَصْلَى بُھننے کے لئے آگ میں جھونکنا -

● --- ساصليه سقر [س ۷۴ : ۲۶

اِصْطَلٰی (= اِصْتَلٰی) آگ میں سینکنا۔
● --- او آتیکم بشهاب قبس لعلکم تصطلون
[س ۲۷ : ۷

صمم

صَمَّ بہرا ہو جانا۔
● --- ثم عموا وصموا کثیر منهم
[س ۵ : ۷۱

صُمٌّ (جمع - واحد اَصَمُّ)
(۱) بہرے۔
(۲) مجازاً وہ جو بات سنکر بھی نہیں سنتے۔
● --- صم بکم عمی فهم لا یرجعون
[س ۲ : ۱۸

اَصَمَّ بہرا کرنا۔
● --- اولئك الذین لعنهم الله فاصمهم
[س ۴۷ : ۲۳

صمت

صَامِتٌ (اِسم فاعل) وہ جو چپ رہے۔
[س ۷ : ۱۹۲

صمد

صَمَدٌ بے نیاز - رفیع - برتر - دائم وقائم
[س ۱۱۲ : ۲

صمع

صَوَامِعُ (جمع - واحد صَوْمَعٌ اور صَوْمَعَةٌ) خانقاهیں۔
[س ۲۲ : ۴۰

صنع

صَنَعَ (۱) بنانا - کرنا۔
● واصنع الفلك
[س ۱۱ : ۳۷

(۲) پرورش اور تربیت کرنا - (تاج)
● --- ولتصنع علی عینی [س ۲۰ : ۳۰

صُنْعٌ (اِسم فعل) کام - کاریگری اور ہوشیاری سے بنانا۔
● --- صنع الله الذی اتقن کل شیٔ
[س ۲۷ : ۹۰

صَنْعَةٌ صنعت - بناوٹ - کاریگری۔
[س ۲۱ : ۸۰

مَصَانِعُ (جمع - واحد مَصْنَعٌ اور مَصْنَعَةٌ) صنعت کے کام، جن میں حوض، تالاب، بند، عمارتیں اور محلات و قلعے سب شامل ہیں۔
[س ۲۶ : ۱۲۹

اِصْطَنَعَ (= اِصْتَنَعَ)
(۱) پسند کرنا - (تاج)
(۲) پرورش اور تربیت کرنا - (تاج)
(۳) بڑی خوبی اور اہتمام سے تیار کرنا۔ (تاج)
● --- واصطنعتك لنفسی [س ۲۰ : ۴۱

صنم

اَصْنَامٌ (جمع - واحد صَنَمٌ) بت - [س ۷ : ۱۳۸

صنو

صِنْوٌ (= صُنْوٌ - جمع صِنْوَانٌ) شاخ جو درخت کی ایک ہی جڑ سے نکلے۔
● --- و زرع ونخیل صنوان وغیر صنوان
[س ۱۳ : ۴

صهر

صَهَرَ (چربی کا) پگھلانا۔

● ۔۔۔ یصھر به مافی بطونهم والجلود
[س ۲۲ : ۲۰

صِهْرٌ بیوی کی طرف سے رشتہ داری ۔
● ۔۔۔ خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا
[س ۲۵ : ۵۴
= ذو نسب و ذو صهر

صَابَ

صَوَابٌ وہ جو ٹھیک اور پسندیدہ ہے ۔
[س ۷۸ : ۳۸

صَیِّبٌ پانی بھرا بادل ۔ [س ۲ : ۱۹

أَصَابَ (۱) آلینا ۔ واقع ہونا ۔ آپڑنا ۔
● مااصاب من مصیبة فی الارض ۔۔۔
[س ۵۷ : ۲۲
(۲) چاہنا ۔ ارادہ کرنا ۔ (لغت عمان)
● ۔۔۔ تجری بامرہ رخاء حیث اصاب
[س ۳۸ : ۳۶
= قصد و اراد ۔ (ابن عباس)
(۳) نقصان یانفع پہنچانا ۔
● ۔۔۔ فیها صر اصابت حرث [س ۳ : ۱۱۳
● قد اصبتم مثلیها [س ۳ : ۱۶۵
● ۔۔۔ اصبناهم بذنوبهم [س ۷ : ۹۸
● نصیب برحمتنا من نشاء [س ۱۲ : ۵۶

مُصِیْبٌ (اسم فاعل) وہ جو اُوپر آن پڑے ۔
● انه مصیبها ما اصابهم [س ۱۱ : ۸۱

مُصِیْبَةٌ مصیبت ۔ [س ۴۲ : ۳۰

صَاتَ

صَوْتٌ (اسم فعل ۔ جمع أَصْوَاتٌ) آواز ۔
● ۔۔۔ واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

صَارَ

صَارَ (+ إلٰی) اپنے سے ہلالینا ، ملالینا ، مانوس کرنا ۔ (لسان)
● قال فخذ اربعة من الطیر فصرهن الیك
[س ۲ : ۲۶۰
= وجهن ۔ (لسان)
= املهن و اجمعهن الیك ۔ (زجاج)
= فاملهن واضممهن ۔ (بیضاوی)

صُوْرٌ (۱) صور جو لڑائی کے وقت پھونکا جاتا ہے ۔ اعلان جنگ ۔ حق و باطل کا تصادم ۔ النفخ فی البوق عند الاسفار فی العساکر (رازی ۔ س ۲۰ : ۱۰۲)
● فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة و حملت الارض و الجبال فدکتادکة واحدة ۔۔۔
[س ۶۹ : ۱۳
● فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ ولا یتساءلون [س ۲۳ : ۱۰۳
(۲) جمع ۔ واحد صُوْرَةٌ ۔ (صحاح ۔ لسان) صورتیں ۔
۔۔۔ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فتاتون افواجا و فتحت السماء فکانت ابوابا ۔۔۔
[س ۷۸ : ۱۸
= ۔۔۔ جب صورتوں میں روح پھونک دی جائیگی (ایمان سے جان آجائیگی) ۔۔۔
ان النفخ فی الصور استعارة و المراد منه البعث و الحشر ۔ (رازی ۔ س ۲۳ : ۱۰۱)
بعث اور حشر کے معنی محض روحانی زندگی اور فلاح کے ہیں ۔

صُوْرَةٌ (جمع صُوَرٌ اور صُوْرٌ) صورت۔ [س ۸۲ : ۸

صَوَّرَ صورت بنانا، گڑھنا۔ [س ۳ : ۵

مُصَوِّرٌ (اسم فاعل) صورت بنانے والا۔

[س ۵۹ : ۲۴

صَاعَ

صُوَاعٌ چائے یا قہوہ پینے کی چینی کی چھوٹی پیالی۔ (لغت حمیر) [س ۱۲ : ۷۲

صَافَ

أَصْوَافٌ (جمع۔ واحد صُوْفٌ) دُنبہ یا بھیڑ کی اُون۔ [س ۱۶ : ۸۰

صَامَ

صَامَ روزہ رکھنا۔

● ۔۔۔ وان تصوموا خیرلکم [س ۲ : ۱۸۲

صَوْمٌ (اِسم فعل) روزہ رکھنا۔ روزہ۔

[س ۱۹ : ۲۶

صِیَامٌ (اِسم فعل) = صَوْمٌ [س ۲ : ۱۸۳

صَآئِمٌ (اِسم فاعل) روزہ رکھنے والا۔

[س ۳۳ : ۳۵

صَاحَ

صَیْحَةٌ (اسم فعل) (۱) ہولناک آواز جو آتشفشانی سے پہلے آتشفشان پہاڑوں کے آس پاس سنائی دیتی ہے۔

● انا ارسلنا علیهم صیحة واحدة فکانوا کهشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

= فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فی دارهم جاثمین (س ۷ : ۷۸)

= فتلک بیوتهم خاویة بما ظلموا (س ۲۷ : ۵۲)

(۲) عذاب ناگہانی۔

● ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم خامدون [س ۳۶ : ۲۹

صَادَ

صَیْدٌ شکار (ایسے جانوروں کا جن کا گوشت کھایا جائے) [س ۵ : ۹۹

اِصْطَادَ (= اِصْتَادَ) شکار کرنا۔

● ۔۔۔ واذا حللتم فاصطادوا [س ۵ : ۳

صَارَ

صَارَ (+ اِلٰی) جانا۔ مائل ہونا۔ رخ کرنا۔

● ۔۔۔ اُلی الله تصیر الامور [س ۴۲ : ۵۳

مَصِیْرٌ (اسم فعل) (۱) جانا۔ سفر۔ روانہ ہونا۔

[س ۴ : ۹۶

(۲) اِسم مکان و زمان۔ وہ جگہ جہاں کوئی جائے یا پہنچے۔

● ۔۔۔ والی الله المصیر [س ۳ : ۲۸

(۳) رہنے کی جگہ۔ پناہ کی جگہ۔

● ۔۔۔ کانت لهم جزاء و مصیرا

[س ۲۵ : ۱۵

صَاصَ

صَیَاص (= صَیَاصِی جمع۔ واحد صِیْصَةٌ اور صِیْصِیَةٌ) وہ چیزیں جن سے اپنے آپ کو محفوظ کیا جائے۔ قلعے۔ [س ۳۳ : ۲۶

صَافَ

صَیْفٌ (اِسم فعل) موسم گرما۔ [س ۱۰۶ : ۲

«باب الضاد»

ضَاٴِنٌ

ضَاٴِنٌ (جمع ضَأْنٌ) بھیڑ۔ [س ۶ : ۱۴۴

ضَبَحَ

ضَبْحٌ (اِسم فعل) ھانپنا۔ [س ۱۰۰ : ۱

ضَجَعَ

مَضَاجِعُ (جمع۔ واحد مَضْجَعٌ)

(۱) سونے کی جگہ۔ آرام کی جگہ۔

[س ۳۲ : ۱۶

(۲) مرنے کی جگہ۔ [س ۳ : ۱۴۸

ضَحِكَ

ضَحِكَ (۱) ھنسنا۔

(۲) ٹھٹھا کرنا (+ مِنْ) [س ۸۳ : ۲۹

(۳) خوش ھونا۔

● --- فلیضحکوا قلیلا و لیبکوا کثیرا

[س ۹ : ۸۲

(۴) تعجب کرنا۔ (تاج۔ قاموس)

● --- و امراته قائمة فضحکت فبشرناھا باسحاق ---

[س ۱۱ : ۷۴

ضَاحِكٌ (اِسم فاعل) (۱) ھنستے ھوئے۔ ھنسنے والا۔

(۲) خوش خوش۔

● --- فتبسم ضاحکا من قولھا ---

[س ۲۷ : ۱۹

ضَحَا

ضَحِيَ دھوپ سے تکلیف اُٹھانا۔

● وانك لا تظمؤا فیھا ولا تضحی

[س ۲۰ : ۱۱۹

ضُحًا (= ضُحَى جمع۔ مذکر و موٴنث۔ واحد ضَحْوَةٌ)

(۱) دھوپ نکلنے کے بعد ھی صبح کی گھڑیاں۔

(۲) آفتاب کی تیز روشنی۔

● --- واغطش لیلھا و اخرج ضحاھا

[س ۷۹ : ۲۹

ضَدَّ

ضِدٌّ خلاف۔ مخالف۔ [س ۱۹ : ۸۲

ضَرَّ

ضَرَّ ضرر پہنچانا۔ نقصان پہنچانا۔

● ولا یضار کاتب ولا شھید [س ۲ : ۲۸۲

ضَرٌّ (اِسم فعل) نقصان۔ چوٹ۔ تکلیف۔ مصیبت۔

● --- مالا یملک لکم ضرا [س ۵ : ۷۹

ضُرٌّ (۱) نقصان۔ تکلیف۔ بُرائی۔ مصیبت۔

[س ۳۰ : ۳۳

(۲) قحط ۔ [س ۱۲ : ۸۸

ضَرَرٌ نقصان ۔ تکلیف جسانی یا نفسی ۔

● ۔۔۔ من المؤمنین غیر اولی الضرر
[س ۴ : ۹۵

ضَارٌّ (اسم فاعل) وہ جو تکلیف پہنچائے ۔
[س ۲ : ۹۶

ضَرَّآءُ (مؤنث) مصیبت ۔ نقصان ۔ بیماری ۔
تکلیف ۔ فقر ۔ [س ۲ : ۱۷۷

ضَارَّ تکلیف پہنچانا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔

● ۔۔۔ لا تضار والدة بولدها ولا مولود له
بولده [س ۲ : ۲۳۳

ضِرَارٌ (اسم فعل) (۱) نقصان کرنا ۔

● ۔۔۔ اتخذوا مسجدا ضرارا [س ۹ : ۱۰۸
(۲) جبر کرنا ۔ ظلم کرنا ۔

● ۔۔۔ ولا تمسکوهن ضرارا [س ۲ : ۲۳۱

مُضَارٌّ (اسم فاعل) ضرر پہنچانے والا ۔

● ۔۔۔ اودین غیر مضار [س ۴ : ۱۱

اِضْطَرَّ (= اِضْتَرَّ + اِلٰی) کسی کو ایسی
حالت میں ڈالنا جس سے اس کو تکلیف ہو ۔
محتاج کرنا ۔ مجبور کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● ۔۔۔ ثم اضطره الی عذاب النار
[س ۲ : ۱۲۶

اُضْطُرَّ (+ فِیْ یا + اِلٰی) بے بس کیا ہوا ۔
مجبور کیا ہوا ۔ (ماضی مجہول)

● ۔۔۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد
[س ۲ : ۱۷۳

مُضْطَرٌّ (اسم مفعول) بے بس ۔ مجبور ۔

● ۔۔۔ امن یجیب المضطر [س ۲۷ : ۶۳

ضَرَبَ

ضَرَبَ (عربی میں اس لفظ کے معنی بہت ہیں اورکچھ ہی ایسے فعل ہیں جو اس کے معنی میں داخل نہیں) :

والضرب یقع علی جمیع الاعمال الا قلیلا ۔
(تاج)

(۱) مارنا ۔

● ۔۔۔ فاضربوا فوق الاعناق و اضربوا منهم
کل بنان [س ۸ : ۱۲

۔۔۔ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ (س ۲۴ : ۳۱)

اور نہ ماریں پاؤں (چلنے میں) ۔۔۔

ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ (س ۲ : ۵۸)

ان پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی ۔

(۲) = ذَهَبَ (تاج) .. چلنا ۔ سفر کرنا ۔

● واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان
تقصروا من الصلوة [س ۴ : ۱۰۱

● فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا
[س ۲۰ : ۷۷

= پس برو برائے ایشان در راہ خشک ۔
(شاہ ولی اللہ رح)

= بین لهم ۔ (ابن عباس)

= و اترك البحر رهوا ۔ (س ۴۴ : ۲۴)

● ۔۔۔ فاوحینا الی موسی ان اضرب بعصاك
البحر ۔ فانفلق فکان کل فرق کا لطود العظیم
[س ۲۶ : ۶۳

عام طور پر یہ معنی لئے جاتے ہیں کہ لاٹھی مارنے سے سمندر پھٹ گیا گویا کہ اس جملہ کو اس طرح پر بطور شرط وجزا کے قرار دیتے ہیں کہ شرط گویا علت ہے اور جزا اس کا معلول ۔ مگر یہ صحیح نہیں ، اس لئے

کہ انفلق ماضی کا صیغہ ہے اورعربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ماضی جزا میں واقع ہوتی ہے تو اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں ۔ اگر ماضی اپنے معنوں پر نہیں رہتی بلکہ شرط کی معلول ہوتی ہے تو اس وقت اس پر ف نہیں لاتے اور جب وہ اپنے معنوں پر باقی رہتی ہے اور جزا کی معلول نہیں ہوتی تب اس پر ف لاتے ہیں جیسے کہ اس مثال میں ہے :

ان اکرمتنی فاکرمتك امس یعنی اگر تعظیم کریگا تو میری تو میں تیری تعظیم کل کر چکا ہوں ۔ اس مثال میں جزا یعنی گذشتہ کل تعظیم کرنا شرط کی معلول نہیں ہے کیونکہ وہ اس سے پہلے ہوچکی تھی ۔ اسی طرح اس آیت میں سمندر کا پھٹ جانا یا زمین کا کھل جانا ضَرَبَ کا معلول نہیں ہو سکتا ۔۔۔

اِس مقام پر یہ بحث پیش آئے گی کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے آتے ہیں تو اس کے صلہ میں فِیْ کا لفظ آتا ہے حالانکہ فاضرب بعصاك البحر اور فاضرب بعصاك الحجر میں فِیْ نہیں ہے ۔ مگر فِیْ کے نہ ہونے سے کچھ ہرج نہیں ہے اس لئے کہ جب ضَرَبَ کے معنی چلنے کے لئے جاتے ہیں تو بواسطہ حرف جر یعنی فِیْ کے متعدی کیا جاتا ہے اور جو افعال کہ بواسطہ حرف جر کے متعدی ہوتے ہیں ان میں حرف جر کو محذوف کرنا اور فعل کو بلا واسطہ مفعول کی طرف متعدی کرنا جائز ہے اور اس مفعول کو منصوب علی نزع الخافض کہتے ہیں ۔ اِس مقام پر فعل اضرب کے عصا کے ساتھ ربط دینے کو ایک حرف جر یعنی ب عصا پر آچکی تھی پھر اسی فعل کو مفعول کی جانب متعدی کرنے کے لئے دوسرے حرف جر فِیْ کا لانا کسی قدر فصاحت کلام کے مناسب نہ تھا اور اِس لئے اس کا حذف اولٰی تھا ۔ پس تقدیر کلام کی یہ ہے کہ فاضرب بعصاك فی البحر اور قرینہ حذف فِیْ کا خود قرآن سے پایا جاتا ہے کیونکہ یہی قصہ انہیں الفاظ سے سورۂ طٰہٰ (س ۲۰ : ۷۷) میں بھی آیا ہے جہاں فرمایا ہے کہ فاضرب لهم طریقا فی البحر ۔ پس ایک جگہ لفظ فِیْ مذکور ہے تو یہی قرینہ باقی مقامات میں اس کے محذوف ہونے کا ہے ۔ اسی آیت میں فعل ضَرَبَ کے بلا واسطہ حرف جر متعدی الی المفعول ہونے کی مثال بھی موجود ہے ۔۔۔ اور لفظ طَرِیْقًا اس آیت میں اِضْرِبْ کا مفعول ہے اور بلا واسطہ حرفِ جر متعدی الی المفعول ہوا ہے ۔ (سید احمد رح)

● فقلنا اضرب بعصاك الحجر ۔ فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا ۔۔۔　[س ۲ : ۶۰

(۳) = جَعَلَ کرنا ۔ بنانا ۔ ٹھہرانا ۔

● فلا تضربوا لله الامثال　[س ۱۶ : ۷۴

= فلا تجعلوا لله اندادا (س ۲ : ۲۲)

● ۔۔۔ فضرب بینهم بسور ۔۔۔　[س ۵۷ : ۱۳

(۴) ڈال لینا ۔ رکھ لینا ۔ (+ ب)

● ۔۔۔ ولیضربن بخمرهن علی جیوبهن　[س ۲۴ : ۳۱

(۵) = صَدَّ (تاج) ۔ روکنا ۔ بند کرنا ۔ (+ عن) ۔

● افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین　[س ۴۳ : ۵

= ایحسب الانسان ان یترک سدی ۔
(س ۷۵ : ۳۶)

فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا
[س ۱۸ : ۱۱

= منعناھم السمع ۔ (ضحاك ۔ تاج)

اور کھوہ میں کئی سال تک ہم نے اُن کے کانوں پر مہر لگادی (لوگوں کے خیال کے مطابق وہ اس میں پڑے سوتے رہے یا غشی میں رہے یا مرے پڑے رہے ، چنانچہ انہیں خیالات کی رعایت سے آگے چلکر ایک جامع لفظ بَعَثْنٰھُمْ آیا ھے جو سونے کے بعد اُٹھنے پر غشی کے بعد افاقہ ہونے پر یا مرنے کے بعد زندہ ہونے پر یکساں استعمال ہوتا ھے) ۔

وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ
(س ۳۸ : ۴۴) اور اختیار کر مختصر متاع دنیا اور اسی سے رك رہ (اسی پر قناعت کر) ، اور گناہ نہ کر ۔

(٦) مثال بیان کرنا اور اسی سے سمجھانا ۔

● ۔۔۔ کذلك یضرب اللہ الحق و الباطل
[س ۱۳ : ۱۷

● وقالوا ءآلھتنا خیر ام ھو ۔ ما ضربوہ لك الا جدلا ۔
[س ۴۳ : ۵۸

● ۔۔۔ و التی تخافون نشوزھن فعظوھن و اھجروھن فی المضاجع و اضربوھن
[س ۴ : ۳۴

= و اضربوا لھن مثلا ۔ اور انہیں مثالیں دیکر سمجھاؤ ۔

● وضرب اللہ مثلا
[س ۱٦ : ۷۵

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ۔ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۔ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص کو (حضرت مسیح کو) مارھی ڈالا تھا ، پھر اس کے مرنے کے بارے میں تم میں اختلاف ہوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاھر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ۔ خدا کا فرمان ہوا کہ اچھا بیان کرو اِس کی مثال کچھ موت ھی کی سی کیفیت کے ساتھ (یہ امر تم پر مشتبہ ہوگیا اور تم نے اس کے مرنے کے یوں ھی قصے بنالئے) ۔ یوں خدا زندہ رکھ لیتا ھے جن کو تم مردے قرار دیتے ہو اور تم کو اپنی قدرت دکھاتا ھے کہ سمجھو اور بے وقوف نہ بنو ۔

ضَرْبٌ (اِسم فعل) مارنا ۔ مار ۔ چلنا پھرنا ۔

فَضَرْبَ الرِّقَابِ (س ۴۷ : ۴)

= فاضربوا الرقاب ضربا ۔ (بیضاوی)

ضرع

ضَرِیْعٌ کوئی سوکھا درخت یا پودھا ۔ (تاج ۔ قاموس)
[س ۸۸ : ٦

تَضَرَّعَ عاجزی کا اظہار کرنا ۔

● ۔۔۔ لعلھم یتضرعون
[س ٦ : ۴۲

اِضَّرَّعَ = تَضَرَّعَ

● ۔۔۔ لعلھم یضرعون
[س ۷ : ۹۴

تَضَرُّعٌ (اِسم فعل) عاجزی ۔

● ۔۔۔ ادعوا ربکم تضرعا ۔۔۔
[س ۷ : ۵۴

ضَعُفَ

ضَعَفَ کمزور ہونا ۔

ضَعُفَ = ضَعَفَ [س ۲۲ : ۷۲

ضَعْفٌ (اسم فعل) کمزوری ۔

● ۔۔۔ وعلم ان فیکم ضعفا [س ۸ : ۶۶

ضُعْفٌ = ضَعْفٌ

● خلقکم من ضعف [س ۳۰ : ۵۴

ضِعْفٌ (جمع أَضْعَافٌ) مانند ۔ مثل ۔ برابر حصہ ۔ اُتنا ھی اور ۔ دوگنا ۔ [س ۷ : ۳۸

● ۔۔۔ اضعافا کثیرۃ [س ۲ : ۲۴۵

۔۔۔ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ (س ۱۷ : ۷۵) تب ہم ضرور تجھے دوگنا زندگی کا اور دوگنا موت کا مزہ چکھاتے ۔

ضِعْفَانِ (تثنیہ) دو برابر حصے ۔ دوگنا ۔
[س ۲ : ۲۶۵

ضِعَافٌ (جمع ۔ واحد ضَعُوفٌ ۔ مذکر و مؤنث) کمزور ۔ [س ۴ : ۹

ضَعِيفٌ (جمع ضُعَفَاءُ) کمزور ۔

[س ۴ : ۲۸

أَضْعَفُ (افعل التفضیل) نہایت ضعیف، کمزور ۔
[س ۱۹ : ۷۵

ضَاعَفَ دوناکرنا یا دونا دینا ۔
[س ۲ : ۲۶۱

مُضَاعَفٌ (اسم مفعول) دوناکیا ہوا ۔

● ۔۔۔ اضعافا مضاعفۃ [س ۳ : ۱۳۰

مُضْعِفٌ (اسم فاعل) دوناکرنے والا ۔

[س ۳۰ : ۳۹

إِسْتَضْعَفَ کسی کو کمزور سمجھنا اور اس پر ظلم کرنا ۔ کسی کی کمزوری سے فائدہ اٹھانا ۔

● ان القوم استضعفونی و کادوا یقتلوننی
[س ۷ : ۱۵۰

مُسْتَضْعَفٌ (اسم مفعول) جس کو ضعیف سمجھا گیا اور اس پر ظلم کیا گیا ۔ محکوم ۔

[س ۴ : ۷۵

ضَغَثَ

ضِغْثٌ (جمع أَضْغَاثٌ) مختصر متاع دنیا ۔ (نہایہ)
[س ۳۸ : ۴۴

أَضْغَاثٌ (جمع) پریشان ۔ پراگندہ ۔

[س ۱۲ : ۴۴

ضَغَنَ

أَضْغَانٌ (جمع ۔ واحد ضِغْنٌ) کینہ ۔ نفرت ۔

[س ۴۷ : ۲۹

ضَفْدَعَ

ضِفْدَعٌ (جمع ضَفَادِعُ) مینڈک ۔

[س ۷ : ۱۳۳

ضَلَّ

ضَلَّ (۱) غلطی کرنا (+ ب)

(۲) بہک جانا (+ عَنْ)

(۳) نقصان کرنا (+ علیٰ) [س ۳۴ : ۴۹
(۴) خیال سے نکل جانا یا بھلادینا۔

● و اذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاه [س ۱۷ : ۶۹
● ۔۔۔ لا یضل ربی [س ۲۰ : ۵۴
● ۔۔۔ ان تضل احدیهما فتذکر احدیهما الاخری [س ۲ : ۲۸۲

(۵) ساتھ چھوڑ دینا ۔ وقت پر دھوکا دینا ۔ (زمخشری)
(۶) گم ہوجانا ۔ چھپ جانا ۔ (+ فی) ۔

● و قالوا ءاذا ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید [س ۳۲ : ۹

ضَالٌّ (اِسم فاعل) (۱) غلطی کرنے والا ۔ [س ۶۸ : ۲۶
(۲) بہک جانے والا ۔ بھٹکا ہوا ۔
(۳) ناواقف ۔

● قال فعلتها اذا و انا من الضالین [س ۲۶ : ۲۰

(۴) طلب راہ میں سرگرداں و پریشان ۔

● ۔۔۔ و وجدك ضالا فهدی [س ۹۳ : ۷
= ما کنت تدری ما الکتاب ولا الایمان ۔۔۔ (س ۴۲ : ۵۲)

ضَلَالٌ غلطی ۔ خطا ۔

ضَلَالَةٌ = ضَلَالٌ

اَضَلُّ (اَفعل التفضیل) نہایت بہکا ہوا ۔ [س ۷ : ۱۷۸

تَضْلِیْلٌ (اِسم فعل) غلطی ۔

● الم یجعل کیدهم فی تضلیل [س ۱۰۵ : ۲
= فی تضییع ۔ (کشاف ۔ بیضاوی)

اَضَلَّ (۱) گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔
(۲) گمراہ ہونے دینا ۔ بھکنے دینا ۔

● ۔۔۔ و ما یضل به الا الفاسقین [س ۲ : ۲۶

(۳) رایگاں کرنا ۔ ضائع کرنا ۔

● ۔۔۔ اضل اعمالهم [س ۴۷ : ۱

(۴) = اَهْلَكَ (لسان ۔ تاج ۔ صحاح) ہلاک کرنا ۔

● ۔۔۔ لهمت طائفة منهم ان یضلوك [س ۴ : ۱۱۳

مُضِلٌّ (اِسم فاعل) گمراہ کرنے والا ۔

ضَمَّ

ضَمَّ (+ اِلیٰ) ملا لینا ۔

أسلك یدك فی جیبك تخرج بیضاء من غیر سوء وَاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ (س ۲۸ : ۲۳) (اے موسی ! تو فرعون کے پاس جانے سے ڈرتا کیوں ھے؟ کیا تونے واقعی کوئی جرم کیا ھے ؟) اپنا ھاتھ اپنے گریبان میں ڈال ، (اپنے دل میں سوچ) تو پائیگا اپنا ھاتھ صاف کا صاف ، بے عیب ، (تیرا کوئی قصور نہیں کہ تو ڈرے) اور خوف رفع کرنے کے لئے اپنا ھاتھ اپنے گریبان میں لے لے ، (گھبرا نہیں ، بلکہ تجلد اور ضبط سے کام لے) ۔

ضَمَرَ

ضَامِرٌ (اِسم فاعل) دُبلا ، پتلا ، تیز رفتار سواری کا جانور ۔ [س ۲۲ : ۲۷

ضَنَّ

ضَنِیْنٌ بخیل ۔

وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)

ورنہ خدا غیب کی بات بتانے میں بخل نہیں
کرتا (مگر کوئی ہو بھی تو اس کا اھل) ۔

ضَنُكَ

ضَنْكٌ (اِسم فعل ۔ مذکر و موٴنث) تنگ ۔
[س ۲۰ : ۱۲۴

ضَهِیَ

ضَاهَی (= ضَاهَأَ) مشابہ ہونا ۔ ملتا جلتا ہونا ۔
● --- یضاهئون قول الذین کفروا [س۹ : ۳۰
یُضَاهِئُوْنَ = یُضَاهِؤُنَ = یُضَاهُوْنَ

ضَآءَ

ضِیَآءٌ روشنی (جو بالذات ہو) ۔
● هو الذی جعل الشمس ضیاء و القمر نورا
[س ۱۰ : ۵
= وجعل القمر فیهن نورا و جعل الشمس
سراجا (س ۷۱ : ۱۶)
أَضَآءَ روشن کرنا ۔ [س ۲ : ۱۷

ضَارَ

ضَیْرٌ (اِسم فعل) مضرت ۔ نقصان ۔ حرج ۔
● قالوا لاضیر ۔ انا الی ربنا منقلبون
[س ۲۶ : ۵۰

ضَازَ

ضِیْزَی (= ضُیْزَی) (۱) بیجا تقسیم ۔
(۲) = حَائِرَةٌ حیرت انگیز ۔ (ابن عباس)
[س ۵۳ : ۲۲

ضَاعَ

أَضَاعَ ضائع ہونے دینا ۔ غفلت کرنا ۔ خیال
نہ رکھنا ۔
● --- انی لا اضیع عمل عامل [س ۳ : ۱۹۵

ضَافَ

ضَیْفٌ (اِسم فعل ۔ واحد اور جمع) مہمان ۔
[س ۵۴ : ۳۷
ضَیَّفَ ضیافت کرنا ۔ مہمان نوازی کرنا ۔
● --- فابوا ان یضیفوهما [س ۱۸ : ۷۸

ضَاقَ

ضَاقَ تنگ (دل) ہونا ۔
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (س ۱۱ : ۷۷) اس نے
ان کے بارے میں اپنی طاقت کو تنگ پایا ،
اپنے تئیں ناقابل پایا ۔ وہ اُن کو بچانے کے
لئے پریشان ہوا ۔
ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْأَرْضُ (س ۹ : ۱۱۹) زمین
ان پر تنگ ہوگئی ۔
ضَاقَتْ عَلَیْهِمْ أَنْفُسُهُمْ (س ۹ : ۱۱۸)
ان کی جانیں بھی ان کے لئے ضیق ہوگئیں ۔
ضَیْقٌ (اِسم فعل) تنگ دلی ۔ تکلیف ۔ رنج ۔
● --- ولا تك فی ضیق مما یمکرون
[س ۱۶ : ۱۲۷
ضَیِّقٌ تنگ ۔ [س ۶ : ۱۲۵
ضَآئِقٌ (اِسم فاعل) وہ جو تنگ ہو ۔
● --- وضائق به صدرك ان یقولوا لولا انزل
علیه کنز [س ۱۱ : ۱۲
ضَیَّقَ (+ عَلٰی) تنگ کرنا ۔ مصیبت میں ڈالنا ۔
● --- ولا تضاروهن لتضیقوا علیهن
[س ۶۵ : ۶

—« باب الطاء »—

طَالُوْتُ

طَالُوْتُ طالوت بنی اسرائل کا بادشاہ ۔

طَبَعَ

طَبَعَ (+ عَلٰی) = خَتَمَ مہر کردینا ۔ بند کردینا ۔

طَبَعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ خدا نے سزاءً ان کے دلوں پر مہر کردی ہے ۔ اس نے ان کو بند کردیا، ان کے دل کام نہیں دے سکتے، ان کے دل و دماغ معطل ہوگئے ہیں ۔ یہ شقی القلب ہوگئے ہیں ۔

= فی قلوبهم مرض و القاسیة قلوبهم ۔ [س ۲۲ : ۵۲

= ختم الله علی قلوبهم (س ۲ : ۷)

● ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیهم غضب من الله ۔۔۔ اولئک الذین طبع الله علی قلوبهم و سمعهم و ابصارهم ۔ اولئک هم الغافلون [س ۱٦ : ۱۰٦-۱۰۸

= لهم قلوب لا یفقهون بها و لهم اعین لا یبصرون بها ولهم آذان لا یسمعون بها ۔۔۔ (س ۷ : ۱۷۹)

= ۔۔۔ بل ران علی قلوبهم ما کانوا یکسبون (س ۸۳ : ۱۴)

● ۔۔۔ فطبع الله علی قلوبهم فهم لا یفقهون [س ٦۳ : ۳

= جعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه ۔ (س ٦ : ۲۵)

= جعلنا قلوبهم قاسیة ۔ (س ۵ : ۱۳)

● ۔۔۔ وطبع الله علی قلوبهم فهم لا یعلمون [س ۹ : ۹۳

● ۔۔۔ و نطبع علی قلوبهم فهم لا یسمعون [س ۷ : ۱۰۰

● ۔۔۔ کذلک یطبع الله علی قلوب الکافرین [س ۷ : ۱۰۱

● ۔۔۔ کذلک نطبع علی قلوب المعتدین [س ۱۰ : ۷۴

● ۔۔۔ کذلک یطبع الله علی قلوب الذین لا یعلمون [س ۳۰ : ۵۹

● ۔۔۔ کذلک یطبع الله علی کل قلب متکبر جبار [س ۴۰ : ۳۵

طَبَقَ

طَبَقٌ حالت ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس)

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (س ۸۴ : ۱۹) درجه بدرجه ۔ زینه به زینه ۔

● ۔۔۔ لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

از جمادی مردم و نامی شدم
وز نما مردم بحیوان سر زدم
مردم از حیوانی و آدم شدم
پس چه ترسم کے زمردن کم شدم
حمله دیگر بمیرم از بشر
تا برآرم از ملائک بال و پر
بار دیگر از ملك قربان شوم
آنچه اندر وهم ناید آن شوم

پس‌عدم گردم عدم چون ارغنون
گویدم کانا الیه راجعون
(مولینا روم)

طِبَاقٌ (جمع ـ واحد طَبَقَةٌ) ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہوئے ـ
● الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموات طباقا وجعل القمر فیھن نورا وجعل الشمس سراجا [س ۷۱ : ۱۵
= لعل المراد کونھا طباقا کونھا متوازیة لا انھا متماسة ـ (ابن کثیر)

طِبْنَ (جمع موئنث غائب ماضی)
[طَابَ (= طَیَبَ)

طَحَی

طَحَی کشادہ کرنا ـ پھیلانا ـ

طَرَحَ

طَرَحَ دور کرنا ـ پھینکنا ـ نکال باھر کرنا ـ
● ـ ـ ـ اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ـ ـ ـ [س ۱۲ : ۹

طَرَدَ

طَرَدَ حقیر سمجھ کر دور کرنا ـ
● ولا تطردا لذین یدعون ربھم [س ٦ : ۵۲
طَارِدٌ (اسم فاعل) حقیر سمجھکر دور کرنے والا ـ
● وما انا بطارد المومنین [س ۲٦ : ۱۱۴

طَرَفَ

طَرْفٌ (اسم فعل ـ واحد وجمع) آنکھ ـ نظر ـ پلك کی حرکت ـ

قَبْلَ اَنْ یَرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ (س ۲۷ : ۴۰)
ـ تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے ـ
مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ (س ۴۲ : ۴۵) کن انکھیوں سے ـ
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۵۵ : ۵٦) [تحت قَصَرَ
طَرَفٌ (جمع اَطْرَافٌ) (۱) = نَاحِیَةٌ (صحاح ـ قاموس ـ) جانب ـ کنارہ ـ ملك کا حصہ ـ
● انانأتی الارض ننقصھا من اطرافھا [س ۱۳ : ۴۱
(۲) سردار ـ شریف آدمی ـ (صحاح)
● ـ ـ ـ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲٦
(۳) = طائفة ـ (کشاف ـ صحاح ـ قاموس) گروہ ـ جماعت ـ
طَرَفَیِ النَّهَارِ (س ۱۱ : ۱۱٦)
= اَطْرَافَ النَّهَارِ (س ۲۰ : ۱۳۰)
= غدوة وعشیة صبح و شام ـ

طَرَقَ

طَارِقٌ (اسم فاعل) وہ ستارہ جو رات کو دکھائی دیتا ھے ـ
اَلطَّارِقُ صبح کا ستارہ ـ [س ۸٦ : ۱
طَرِیْقٌ (مذکر و موئنث) راستہ ـ
طَرِیْقَةٌ (۱) راستہ ـ (۲) چال چلن ـ

(۳) مذهب ـ مسلك ـ
(۴) معزز لوگ ـ رؤساء (به معنی جمع) [س ۲۰ : ۶۶]

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) بہترین چال چلن والے ـ

بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ (س ۲۰ : ۶۳)
(۱) تمہارے بہترین طریقے کو ـ
(۲) تمہارے بہترین پیشواؤں کو ـ

طَرَائِقُ (جمع ـ واحد طَرِيقَةٌ)
(۱) = حُبُكٌ (س ۵۱ : ۷) ستاروں کے چلنے کے راستے ـ
(۲) مجازاً ظرف سے مظروف به معنی ستارے، کواکب ـ
● ولقد خلقکم فوقکم سبع طرائق [س ۲۳ : ۱۷]
(۳) طریقے ـ مذاہب ـ
● ـ ـ ـ کنا طرائق قددا [س ۷۲ : ۱۱]

طَرَا (= طَرِيَ)

طَرِيٌّ تازہ ـ
● لتاکلوا منه لحما طریا [س ۱۶ : ۱۴]

لَحْمًا طَرِيًّا (س ۱۶ : ۱۴) تازہ غذا، یعنی مچھلی ـ

طٰسٓ

طٰسٓ محض حروف تہجی ـ

طٰسٓ ـ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ (س ۲۷ : ۱) طا، سین، یه ہیں نشانیاں پڑھنے کی اور واضح لکھائی کی ـ

طٰسٓمٓ

طٰسٓمٓ، تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (س ۲۶ : ۱ و ۲؛ س ۲۸ : ۱ و ۲) یه ہیں نشانیاں واضح لکھائی کی ـ

طَعِمَ

طَعِمَ کھانا ـ چکھنا ـ پینا ـ
● ـ ـ ـ فمن شرب منه فلیس منی ومن لم یطعمه فانه منی ـ ـ ـ [س ۲ : ۲۴۹]

طَاعِمٌ (اسم فاعل) وہ جو کھائے ـ کھانے والا ـ [س ۶ : ۱۴۶]

طَعْمٌ (اسم فعل) ذائقه ـ [س ۴۷ : ۱۶]

طَعَامٌ (اسم فعل) (۱) کھانا ـ
(۲) کھانے کی چیز ـ [س ۵ : ۹۷]
(۳) کھلانا ـ کھانا دینا ـ
● ـ ـ ـ فدیة طعام مسکین [س ۲ : ۱۸۰]
● ـ ـ ـ او کفارة طعام مساکین [س ۵ : ۹۶]

أَطْعَمَ کھلانا ـ کھانا دینا ـ
● ـ ـ ـ اطعمهم من جوع [س ۱۰۶ : ۳]

إِطْعَامٌ (اسم فعل) کھلانا ـ [س ۹۰ : ۱۴]

إِسْتَطْعَمَ کھانا مانگنا ـ [س ۱۸ : ۷۶]

طَعَنَ

طَعَنَ (+ فِي) عیب لگانا ـ طعن مارنا ـ

طَعْنٌ (اسم فعل) طعن ـ [س ۴ : ۴۶]

طَغَا

طَغَی (= طَغِیَ) (۱) حد سے گزر جانا ۔ نافرمانی کرنا ۔ فساد کرنا ۔

● --- الذین طغوا فی البلاد [س ۸۹ : ۱۱

(۲) سیلاب آنا ۔

● --- لما طغا الماء [س ۶۹ : ۱۱

(۳) غلطی کرنا ۔

● مازاغ البصر و ماطغی [س ۵۳ : ۱۷

طُغْیَانٌ (اِسم فعل) سرکشی ۔ زیادتی کرنا ۔

[س ۲ : ۱۵

طَاغٍ (= طَاغِیٌ اِسم فاعل) سرکش ۔

● --- بل ھم قوم طاغون [س ۵۱ : ۵۳

طَاغِیَةٌ بجلی کی کڑک اور طوفان ۔ سخت عذاب ۔

[س ۶۹ : ۵

أَطْغَی (= أَطْغَیُ افعل التفضیل) نہایت سرکش ۔ [س ۵۳ : ۵۲

طَغْوَی سرکشی ۔

● کذبت ثمود بطغوٰھا [س ۹۱ : ۱۱

طَاغُوْتٌ (واحد بہ معنی جمع) سرکشی اور فساد کی طرف لے جانے والی چیزیں ۔

[س ۲ : ۲۵۷

أَطْغَی سرکشی کرانا ۔ سرکش بنانا ۔

● --- ما اطغیتہ ولکن کان فی ضلال بعید

[س ۵۰ : ۲۶

طَفَّ

تَطْفِیْفٌ (اسم فعل) وزن میں کمی کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ناپ اور تول میں کمی ۔ ادائیگی حق میں کمی ۔

مُطَفِّفٌ (اسم فاعل) وہ جو وزن میں کمی کرے ۔ وہ جو ادائیگی حق میں کمی کرے ۔ دھوکا دینے والا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوھم او وزنوھم یخسرون

[س ۸۳ : ۱

طَفِیَ

أَطْفَأَ بجھادینا ۔ گل کردینا ۔

● --- یریدون لیطفوا نور اللہ ---

[س ۶۱ : ۸

طَفِقَ

طَفِقَ (۱) شروع کرنا ۔ کام میں لگ جانا ۔

● فطفق مسحا بالسوق و الاعناق

[س ۳۸ : ۳۳

(۲) ارادہ کرنا ۔ (لغت غسان)

طَفُلَ

طِفْلٌ (واحد و جمع) بہت چھوٹا بچہ ۔

[س ۲۲ : ۵

أَطْفَالٌ (جمع) بچے ۔ [س ۲۴ : ۵۹

طَلَّ

طَلٌّ شبنم ۔ اُوس ۔ نمی ۔ [س ۲ : ۲۶۵

طَلَبَ

طَلَبَ (۱) تلاش کرنا ۔ (۲) پیچھا کرنا ۔

● یغشی اللیل النہار یطلبه حثیثا
[س ۷ : ۵۴

طَلَبٌ (اِسم فعل) تلاش کرنا ۔ تلاش کر کے نکالنا ۔
● ۔۔۔ فلن تستطیع له طلبا [س ۱۸ : ۴۱

طَالِبٌ (اِسم فاعل) درخواست کرنے والا ۔
[س ۲۲ : ۷۳

مَطْلُوبٌ (اِسم مفعول) وہ جس سے درخواست کی جائے ۔ [س ۲۲ : ۷۳

طَلَحَ

طَلْحٌ کیلے کا درخت ۔ [س ۵۶ : ۲۸

طَلَعَ

طَلَعَ چڑھنا ۔ اُٹھنا ۔ (آفتاب کا) نکلنا ۔

طَلْعٌ (۱) کھجور کا گابھ (جس کے اندر کھجور کے پھول بند رہتے ھیں) یا کھجور جب یہ پھوٹ کر نکلتا ھے ۔ [س ۶ : ۱۰۰
(۲) خوشه یا پھل ۔
● و من النخل من طلعها قنوان دانیة ۔۔۔ انها شجرة تخرج فی اصل الجحیم طلعها کانه رءوس الشیاطین ۔ فانهم لآکلون منها
[س ۳۷ : ۶۴

طُلُوعٌ (اسم فعل) نکلنا ۔ اُٹھنا ۔
[س ۲۰ : ۱۳۰

مَطْلَعٌ (اسم فعل) طلوع کا وقت (آفتاب کے) ۔
[س ۹۷ : ۵

مَطْلِعٌ (اسم فعل) آفتاب کے طلوع کا مقام ۔
[س ۱۸ : ۹۰

مَطْلِعَ الشَّمْسِ (س ۱۸ : ۹۰) [تحت شَمَسَ

اَطْلَعَ (+ عَلٰی) ظاھر کرنا ۔ اطلاع دینا ۔
● وماکان الله لیطلعکم علی الغیب
[س ۳ : ۱۷۸

اِطَّلَعَ (= اِطْتَلَعَ) (۱) چڑھنا (+ اِلٰی)
● ۔۔۔ اطلع الی اله موسی [س ۲۸ : ۳۸
(۲) ته کو پهنچنا ۔ کنه کو پهنچنا ۔
● ۔۔۔ اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمان عهدا ۔۔۔ [س ۱۹ : ۷۸

أَطَّلَعَ (س ۱۹ : ۸۱)

= أَأَطَّلَعَ
(۳) جھانک کر دیکھنا ۔
● فاطلع فرآہ فی سواء الجحیم [س ۳۷ : ۵۲

(۴) آپہنچنا ۔ آ لینا ۔ (+ عَلٰی) ۔

مُطَّلِعٌ (اسم فاعل) وہ جو جھانک کر دیکھے ۔
[س ۳۷ : ۵۲

طَلَقَ

طَلَاقٌ (اسم فعل) نکاح کی بندش سے آزاد کرنا ۔ طلاق ۔ [س ۲ : ۲۲۹

طَلَّقَ طلاق دینا ۔ [س ۲ : ۲۳۱

مُطَلَّقَةٌ (مؤنث ۔ اسم مفعول) طلاق دی ہوئی بی بی ۔ [س ۲ : ۲۴۱

اِنْطَلَقَ (۱) روانه هونا ۔ اپنا راسته لینا ۔
[س ۷۷ : ۳۰
(۲) آسانی سے چلنا (زبان) ۔
● ۔۔۔ ویضیق صدری ولا ینطلق لسانی ۔۔۔
[س ۲۶ : ۱۳

طَمَّ

طَامَّةٌ سخت‌ترین مصیبت۔ [س ۷۹: ۳۴

اَلطَّامَّةُ الْکُبْرٰی (س ۷۹: ۳۴) زبردست مصیبت کی گھڑی۔

طَمَثَ

طَمَثَ چھونا۔ ہاتھ لگانا (بیوی کو)۔

● ۔۔۔ لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان
[س ۵۵: ۵۶

= لم یمسسھن۔(لسان)

طَمَسَ

طَمَسَ (+ عَلٰی) مٹا دینا۔ برباد کردینا۔

● ۔۔۔ ربنا اطمس علی اموالھم
[س ۱۰: ۸۸

۔۔۔ **اَنْ نَطْمِسَ وُجُوْھًا** (س ۴: ۵۰)

کہ ہم نے مسخ کر دئے ان کے چہرے، یا ان کے سرداروں کو برباد کردیا۔

۔۔۔ **فَطَمَسْنَا اَعْیُنَھُمْ** (س ۵۴: ۳۷) لوط کی قوم کی آنکھیں ہم نے بیکار کردیں، (جب سدوم کے آتشین پہاڑوں اور زمین کی گندھک اور نفطہ میں آتش پیدا ہوئی کہ اس کے دھوئیں کے گھٹ جانے سے ان کی آنکھیں بیکار ہوگئیں)۔

طَمِعَ

طَمِعَ (۱) خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔(+ اَنْ)

● ایطمع کل امرء منھم ان ۔۔۔[س ۷۰: ۳۸

(۲) امید کرنا۔(تاج)

● ثم یطمع ان ازید [س ۷۴: ۱۵

طَمَعٌ (اسم فعل) (۱) خواہش، آرزو۔

(۲) = رَجَا۔ اُمید۔

● ۔۔۔ وادعوہ خوفا وطمعا [س ۷: ۵۵

طَمَنَّ

اِطْمَاَنَّ مطمئن ہونا۔ خوف کے بعد سکون ہونا۔

● فاذا اطمانتم فاقیموا الصلوۃ [س ۴: ۱۰۴

مُطْمَئِنٌّ (اسم فاعل) وہ جس کو اطمینان ہوگیا۔ وہ جس کو تسکین قلب حاصل ہے۔

اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ [تحت نَفَسَ

طٰهٰ

طٰهٰ = یارجل۔(لغت مکی و حبش۔ ابن عباس) اے شخص۔

● طٰهٰ۔ ما انزلنا علیک القرآن لتشقی
[س ۲۰: ۱و۲

طَهَرَ

طَهَرَ (۱) صاف ہونا۔ (۲) بی بیوں کا ایام سے فارغ ہونا۔

● ۔۔۔ ولا تقربوھن حتی یطھرن
[س ۲: ۲۲۲

طَهُوْرٌ (اسم فعل) صاف۔

● ۔۔۔ وسقاھم ربھم شرابا طھورا
[س ۷۶: ۲۱

اَطْهَرُ (افعل التفضیل) نہایت صاف، نہایت مناسب۔

● --- ذلکم اطهر لقلوبکم [س ۳۳ : ۵۳

--- هٰؤُلَاۤءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَکُمْ ---

(س ۱۱ : ۷۸) یہ ہیں میری بیٹیاں ، یہ زیادہ مناسب ہے کہ تم میرے مہمانوں کے بدلے ان کو ماخوذ کرو بطور ضمانت ۔

طَهَّرَ صاف کرنا ۔ صاف رکھنا ۔ برائی سے پاک رکھنا ۔ پاک سیرت بنانا ۔

● --- وثیابك فطهر [س ۷۴ : ۴

● ان اللہ اصطفك وطهرك [س ۳ : ۴۲

تَطْهِیْرٌ (اسم فعل) برائیوں سے دور رکھنا ۔ الزاموں سے دور رکھنا ۔

● --- ویطهرکم تطهیرا [س ۳۳ : ۳۳

مُطَهِّرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو صاف کرے ۔

(۲) وہ جو جھوٹے الزاموں سے بری کرے ۔

● --- ومطهرك من الذین کفروا

[س ۳ : ۵۵

مُطَهَّرٌ (اسم مفعول) (۱) صاف کیا ہوا ۔ صاف ستھرا ۔

(۲) پاک سیرت ۔ پاک قلب ۔

● لا یمسه الا المطهرون [س ۵۶ : ۷۹

اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ (س ۲ : ۲۵)

(۱) پاک سیرت ہمنشین ۔ تربیت یافتہ ، تہذیب یافتہ ساتھی ۔

(۲) اعلی تربیت یافتہ وتہذیب یافتہ بی بیاں ۔

تَطَهَّرَ اپنے تئیں صاف رکھنا ، اخلاق ذمیمہ سے بچانا ۔

● انهم اناس یتطهرون [س ۷ : ۸۲

اِطَّهَّرَ = تَطَهَّرَ

● وان کنتم جنبا فاطهروا [س ۵ : ۶

فَاطَّهَّرُوْا (س ۵ : ۶) تو تم غسل کر ڈالو ۔

مُتَطَهِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں صاف ستھرا رکھے ۔

● --- ویحب المتطهرین [س ۲ : ۲۲۲

مُطَّهِّرٌ = مُتَطَهِّرٌ

● واللہ یحب المطهرین [س ۹ : ۱۰۸

طَادَ

طَوْدٌ طودہ ۔ پہاڑ ۔ [س ۲۶ : ۶۳

طَارَ

طُوْرٌ پہاڑ ۔ [س ۹۵ : ۲

طُوْرِ سِیْنِیْنَ (س ۹۵ : ۲)

= طُوْرِ سَیْنَآءَ (س ۲۳ : ۲۰)

اَطْوَارٌ (جمع ۔ واحد طَوْرٌ) حالتیں ۔ درجے ۔ زینے ۔

● --- وقد خلقکم اطوارا [س ۷۱ : ۱۴

طَاعَ

طَاعَ بات ماننا ۔

● --- ولا شفیع یطاع [س ۴۰ : ۱۸

طَوْعٌ خوشی کے ساتھ دل سے اطاعت گزار ۔

طَوْعًا (س ۱۳ : ۱۵) خوشی سے ۔

طَاعَةٌ اِطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ [س ۴۷ : ۲۱

طَآئِعٌ (اِسم فاعل) وہ جو اطاعت کرے ۔

[س ۴۱ : ۱۱

طَوَّعَ اجازت دینا ۔ راضی ہونا ۔
● فطوعت له نفسه قتل اخيه ۔۔۔
[س ۵ : ۳۰

أَطَاعَ اطاعت کرنا ۔
● فقد اطاع الله [س ۴ : ۷۹

مُطَاعٌ (اسم مفعول) جس کی بات مانی جائے ۔
[س ۸۱ : ۲۱

تَطَوَّعَ خوشی سے کوئی کام کرنا ۔
[س ۲ : ۱۵۸

مُطَوِّعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوشی سے کسی کام میں لگ جائے ۔
● ۔۔۔ المطوعين من المؤمنين فى الصدقات
[س ۹ : ۷۹

اِسْتَطَاعَ (۱) استطاعت رکھنا ۔ طاقت رکھنا ۔
● ۔۔۔ فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (س ۱۷ : ۵۱) اور (تم پر الزام دینے کے) طریقے نہیں نکال سکتے ۔
(۲) قبول یا منظور کرنا ۔
● اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل يستطيع ربك ان ينزل علينا مائدة من السماء
[س ۵ : ۱۱۲
= یجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
وقيل انهم لم يقصدوا قصدالقدرة وانما قصدوا انه هل يقتضى الحكمة ان يفعل ذلك وقيل يستطيع و يطيع بمعنى واحد ومعناه هل يجيب كقوله ماللظالمين من حميم ولا شفيع يطاع ۔ (راغب)

اِسْطَاعَ = اِسْتَطَاعَ (۱)

● ۔۔۔ فما اسطاعوا ان يظهروه ۔۔۔
[س ۱۸ : ۹۸

طَافَ

طَافَ (۱) کسی چیز کے گرد گھومنا ۔
(۲) گھیر لینا (+ عَلٰی) ۔
● نطاف عليها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹
(۳) چلنا ۔ پھرنا (+ بَيْنَ)
● يطوفون بينها و بين حميم آن
[س ۵۵ : ۴۴
(۴) گھوم گھوم کر خانسامانی کرنا ۔ میز کے گرد سامان لئے پھرنا ۔
● ۔۔۔ يطاف عليهم بكاس من معين
[س ۳۷ : ۴۵

طَآئِفٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو کسی چیز کے ارد گرد پھرے ۔ طواف کرنے والا ۔
[س ۲ : ۱۲۵
(۲) وہ جو ہر طرف سے گھیر لے ۔ زبردست مصیبت جس سے نکلنا محال ہو ۔
● نطاف عليها طائف من ربك [س ۶۸ : ۱۹

طَآئِفَةٌ (۱) ایک حصہ ۔ کچھ لوگ ۔ ایک فریق ۔ [س ۳۸ : ۱۴
(۲) جماعت ۔ [س ۳ : ۱۲۲

طُوْفَانٌ (۱) زبردست مصیبت جو سب طرف سے گھیر لے ۔
● ۔۔۔ فارسلنا عليهم الطوفان
[س ۷ : ۱۳۲
(۲) موت کثیر ۔ پلیگ ۔ (بخاری)

طَوَّافٌ وہ جو گھوم گھوم کر خدمت کرے ۔ ٹہل کرنے والا ۔ خادم ۔

● ---طوافون علیکم بعضکم علی بعض
[س ۲۴ : ۵۸

اِطّوَّفَ (+ ب) طواف کرنا۔

● فلا جناح علیه ان یطوف بهما [س ۲ : ۱۵۸

طَاقَ

طَاقَةٌ طاقت۔ قوت۔ [س ۲ : ۲۳۹

طَوَّقَ گردن میں طوق پہنانا۔

● ---سیطوقون ما بخلوا به---
[س ۳ : ۱۷۹

اَطَاقَ کسی کام کے کرنے میں سخت مشقت اُٹھانا۔

---وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (س ۲ : ۱۸۴)

اورجن کو اس میں مشقت ہو، وہ مسکین کو کھلا کر فدیہ دیں۔

یہ مختلف قرأتیں بھی اسی معنی کی موید ہیں:

= يُطَوَّقُوْنَهٗ يُجَشَّمُوْنَهٗ يُكَلَّفُوْنَهٗ (تاج)
= يَطَّوَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَوَّقُوْنَهٗ)
= يُطَيِّقُوْنَهٗ (= يُطَيْوِقُوْنَهٗ)
= يَطَّيَّقُوْنَهٗ (= يَتَطَيْوَقُوْنَهٗ)

(تاج۔ قاموس)

طَالَ

طَالَ طول ہونا۔ دیر تک رہنا۔

● ---افطال علیکم العهد [س ۲۰ : ۸۶

طَوْلٌ (۱) وسعت۔ فراخی۔

● ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنات المؤمنات--- [س ۴ : ۲۵

(۲) طاقت۔

● شدید العقاب ذی الطول [س ۴۰ : ۳

طُوْلٌ (اسم فعل) اُونچائی۔

● ---ولن تبلغ الجبال طولا [س ۱۷ : ۳۹

طَوِیْلٌ لمبا۔

● ---سبحا طویلا [س ۷۳ : ۷

تَطَاوَلَ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ زمانہ گزرجانا۔

● ---فتطاول علیهم العمر [س ۲۸ : ۴۵

طَوَی

طَوَی لپیٹنا۔

● یوم نطوی السماء--- [س ۲۱ : ۱۰۴

طَیٌّ (اسم فعل) لپیٹنا۔

● --- کطی السجل للکتب
[س ۲۱ : ۱۰۴

طُوًی اس وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰؑ کو احکام ملے تھے۔ [س ۲۰ : ۱۲

مَطْوِیٌّ (اسم مفعول) (۱) لپیٹا ہوا۔

(۲) لپیٹ دیا گیا۔ (بیضاوی)

● والسمٰوٰت مطویات بیمینه [س ۳۹ : ۶۷

طَابَ

طَابَ (۱) حلال ہونا۔ (لغت حمیر۔ تاج)

● ---فانکحوا ماطاب لکم من النساء---
[س ۴ : ۳

(۲) خوش گوار ہونا۔

(۳) خوشی سے دینا۔

● فان طبن لکم عن شیٔ منه نفسا [س ۴ : ۳

طُوْبیٰ خوشوقتی۔ خوشی۔

● ۔۔۔ طوبی لهم [س ۱۳ : ۲۹

طَیِّبٌ (۱) اچھا۔ خوشگوار۔ خوش ذائقہ۔ صاف ستھرا۔ موافق۔ مفید۔

● ۔۔۔ کلوا من طیبات ما رزقناکم [س ۲ : ۵۷

(۲) صحیح وسالم۔ صحیح الجسم ودماغ۔

● ۔۔۔ ھب لی من لدنک ذریة طیبة [س ۳ : ۳۷

طَارَ

طَارَ اُڑنا۔

● ولا طائر یطیر بجناحیه ۔۔۔ [س ۶ : ۳۹

طَیْرٌ (جمع۔ واحد طَائِرٌ۔ لفظ طَیْرٌ واحد پر بھی بولا جاتا ہے۔ س ۳ : ۴۸۔ صحاح۔ قاموس)

(۱) چڑیے۔ پرند۔ [س ۶۷ : ۱۹

(۲) مجازاً بلندپرواز جاندار۔ بلند خیال انسان۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا ۔۔۔ [س ۳ : ۴۸

(۳) شومی۔ وبال۔ بد فالی۔ بد شگونی۔ شامت اعمال۔ عذاب۔

● ۔۔۔ وارسل علیهم طیرا ابابیل ۔۔۔ [س ۱۰۵ : ۳

(۴) تیز رفتار گھوڑے۔

● و حشر لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر فهم یوزعون [س ۲۷ : ۱۷

(۵) لشکر۔

● وتفقد الطیر [س ۲۷ : ۲۰

● انا سخرنا الجبال معه ۔۔۔ والطیر محشورة [س ۳۸ : ۱۷

مَنْطِقُ الطَّیْرِ (س ۲۷ : ۱۶) لشکر کے قواعد۔

● ۔۔۔ وقال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر [س ۲۷ : ۱۶

طَآئِرٌ (اسم فاعل۔ جمع طَیْرٌ)

(۱) پرند۔ [س ۶ : ۳۸

(۲) بد شگونی

● ۔۔۔ قالوا طائرکم معکم [س ۳۶ : ۱۷

= شومکم من عند انفسکم۔

= مصائبکم۔ (ابن عباس)

(۳) شامت اعمال۔

● کل انسان الزمناه طائره فی عنقه [س ۱۷ : ۱۳

تَطَیَّرَ (+ ب) شگون بد لینا۔ برے فال لینا۔ نحوست ماننا۔

● قالوا انا تطیرنا بکم ۔۔۔ [س ۳۶ : ۱۷

اِطَّیَّرَ = تَطَیَّرَ

● قالوا اطیرنا بك [س ۲۷ : ۴۷

مُسْتَطِیْرٌ (اسم فاعل) دور دور پھیل جانے والا۔

● ۔۔۔ یوما کان شره مستطیرا [س ۷۶ : ۷

طَافَ

طَآئِفٌ (اسم فاعل) شیطانی وسوسه۔

● ان الذین اتقوا اذا مسهم طائف من الشیطان تذکروا فاذاهم مبصرون [س ۷ : ۲۰۰

[طَافَ (= طَوَفَ)

طَانَ

طِیْنٌ بھیگی مٹی۔ کیچڑ۔

● و بدا خلق الانسان من طین [س ۳۲ : ۷

«باب الظاء»

ظَعَنَ

ظَعْنٌ (اِسم فعل) ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل وطن کرنا۔ [س ۱۶ : ۸۲

ظَفَرَ

ظُفُرٌ ناخن ۔ چنگل ۔ [س ٦ : ۱۴۷

ذی ظُفُرٍ (س ٦ : ۱۴۷) = ذی مخالب ۔ (راغب) ۔ پنجے اور ناخن والا۔

أَظْفَرَ (+ عَلٰی) کسی کو فتح دینا ۔ [س ۴۸ : ۲۴

ظَلَّ

ظَلَّ = صَارَ ہو جانا ۔

● ۔۔۔ ظل وجهه مسودا [س ۱٦ : ۵۸

ظَلْتَ (= ظَلْتَ = ظَلَلْتَ واحد حاضرماضی) تمام دن رهنا ۔ ہونا ۔

● و انظر الی الھک الذی ظلت علیه عاکفا [س ۲۰ : ۹۷

ظِلٌّ (۱) سایه (دھوپ کی ضد) ۔ آسائش و حفاظت ۔

● اکلها دائم وظلها [س ۱۳ : ۳۵

(۲) رات کے اوقات آفتاب کے غروب سے آفتاب کے طلوع تک ۔

● الم تر الی ربک کیف مدالظل ۔۔۔ [س ۲۵ : ۴۵

اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (س ۷۷ : ۳۰) سائبان کی طرف جو مسلسل نہیں بلکه جس میں متعدد شقیں ہیں ۔ (س ٥٦ : ۴۳ ملاحظه ہو) ۔

ظُلَّةٌ (جمع ظُلَلٌ) (۱) سائبان ۔ ہر وہ چیز جو سایه ڈالے ، گھر کی چھت ہو یا ابر کا ٹکڑا یا احاطه کا بازو یعنی دیوار ۔
الظلة کل ما اظلك من سقف بیت اوسحابة او جناح حایطة ۔ (رازی)

● و اذنتقنا الجبل فوقهم کانه ظلة [س ۷ : ۱۷۱

(۲) مصیبت ۔ عذاب ۔

● لهم من فوقهم ظلل من النار [س ۳۹ : ۱٦

ظِلَالٌ (واحد و جمع) (۱) سائے ۔

● جعل لکم مما خلق ظلالا [س ۱٦ : ۸۱

(۲) سایه دار جھاڑیاں ۔

● ان المتقین فی ظلال وعیون [س ۷۷ : ۴۱

ظَلِیْلٌ سایه دار۔

● و ندخلهم ظلا ظلیلا [س ۴ : ٦۰

ظَلَّلَ سایه کرنا ۔

● وظللنا علیکم الغمام [س ۲ : ۵٦

ظَلَمَ

ظَلَمَ (۱) بے جا کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بے انصافی کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔

● وما ظلمونا ولکن کانوا انفسهم یظلمون [س ۲ : ۵۷

(۲) بے انصاف ہونا۔ ظالم ہونا۔ (+ ب)۔
بے انصافی کا مرتکب ہونا۔ پورا نہ اُترنا۔
کام نہ آنا۔
● کلتا الجنتین آتت اکلها ولم تظلم منه شیئا
[س ۱۸ : ۳۳
ظُلْمٌ بے انصافی۔ ظلم۔
● ان الشرك لظلم عظیم [س ۳۱ : ۱۳
ظُلْمَةٌ (جمع ظُلُمَاتٌ) اندھیرا۔
ظُلُمَاتٌ (جمع) (۱) زبردست اندھیرا۔
● اوکصیب من السماء فیه ظلمات و رعد
و برق [س ۲ : ۱۸
(۲) غفلت، جہالت، گمراھی۔
● الر۔ کتاب انزلناه الیك لتخرج الناس من
الظلمات الی النور [س ۱۴ : ۱
(۳) = شدائد سخت تکلیفیں اور مصیبتیں۔
● قل من ینجیکم من الظلمات البر و البحر
[س ۶ : ۶۳
ظَلُومٌ (ظالم سے مبالغه کا صیغه)۔ بڑا ظالم،
بے انصاف۔
● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴
ظَلَّامٌ (مبالغه) نہایت بے انصاف۔
● و ان الله لیس بظلام للعبید [س ۳ : ۱۸۱
ظَالِمٌ (اسم فاعل) (+ ل) ظلم کرنے والا۔
بے جا کرنے والا۔ بے انصافی کرنے والا۔
[س ۳۵ : ۳۲
أَظْلَمُ (افعل التفضیل) زیادہ ظالم۔ نہایت ظالم۔
[س ۶ : ۲۱
مَظْلُومٌ (اسم مفعول) مظلوم۔ جس پر ظلم کیا
گیا۔ [س ۱۷ : ۳۳
أَظْلَمَ (۱) نقصان کرنا۔
(۲) اندھیرا ہوجانا۔ (+ عَلٰی) [س ۲ : ۲۰
مُظْلِمٌ (اسم فاعل) وہ جو اندھیرے میں ہو۔
[س ۳۶ : ۳۷

ظَمِئَ

ظَمِئَ پیاسا ہونا۔
● و انك لا تظمؤا فیها ولا تضحی
[س ۲۰ : ۱۱۹
ظَمَأٌ (اسم فعل) پیاس۔
● لا یصیبهم ظمأ ولا نصب [س ۹ : ۱۲۰
ظَمْآنُ بہت پیاسا۔ [س ۲۴ : ۳۹

ظَنَّ

ظَنَّ (۱) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔
● ظنوا مالهم من محیص [س ۴۱ : ۴۸
(۲) یقینی طور پر جاننا۔
● ۔۔۔ الذین یظنون انهم ملاقوا ربهم و
انهم الیه راجعون [س ۲ : ۴۶
ظَنٌّ (جمع ظُنُونٌ) خیال۔ گمان۔ [س ۳۸ : ۸۷
ظَانٌّ (اسم فاعل) گمان کرنے والا۔
● الظانین بالله ظن السوء [س ۴۸ : ۶

ظَهَرَ

ظَهَرَ (۱) ظاهر ہونا۔
● ۔۔۔ الفواحش ما ظهر منها و ما بطن
[س ۷ : ۳۳
(۲) کثرت ہونا۔ زیادہ ہونا۔ پھیل جانا۔
● ظهر الفساد فی البر والبحر [س ۳۰ : ۴۰
(۳) پشت پناھی کرنا۔ مدد کرنا۔
● ۔۔۔ الذین ظاهروهم من اهل الکتاب
[س ۳۳ : ۲۶

(۴) چڑھنا (+ عَلٰی)
● --- ومعارج علیها یظهرون
[س ۴۳ : ۳۳

(۵) فوقیت پانا ۔ غالب آنا ۔ (+ عَلٰی)
● --- کیف وان یظهروا علیکم ---
[س ۹ : ۹

(۶) ۔ جاننا ۔ تمیز کرنا ۔ (+ عَلٰی)
● --- لم یظهروا علی عورات النساء
[س ۲۴ : ۳۱

ظَهْرٌ (جمع ظُهُورٌ) [س ۹۴ : ۳
(۱) پیٹھ ۔

وَرَاءَ ظَهْرِہٖ = علی ظهریده اس کے نقصان کے لئے ۔
● واما من اوتی کتابه وراء ظهره فسوف یدعوا ثبورا
[س ۸۴ : ۱۰

(۲) پیٹھ پر سواری کرنا یا لادنا ۔
● --- وانعام حرمت ظهورها
[س ۶ : ۱۳۹

ظَاهِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو ظاهر ہے ۔ ظاهر ۔ صاف ۔ سرسری ۔
● فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا
[س ۱۸ : ۲۲

(۲) غالب ۔ فتحیاب ۔ ممتاز ۔
● --- لکم الملك الیوم ظاهرین فی الارض
[س ۴۰ : ۲۹

اَمْ ظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ (س ۱۳ : ۳۳) یا محض ظاهری بات هی بات ہے ؟

قُرًی ظَاهِرَةً (س ۳۴ : ۱۷) (۱) ممتاز مشهور معروف بستیاں ۔

(۲) بستیاں جن کے درمیان پگڈنڈیاں (ظَهْرٌ) تهیں جن پر هوکر لوگ ایک قریه سے دوسرے قریه میں آتے جاتے تهے ۔

ظَاهِرَةً ظاهرا طور پر ۔ [س ۵۷ : ۱۳

ظَهِیْرٌ پشت پناہ ۔ مددگار ۔ [س ۲۸ : ۸۶

ظَهِیْرَةٌ دوپہر دن کی گرمی ۔
● --- وحین تضعون ثیابکم من الظهیرة
[س ۲۴ : ۵۸

ظِهْرِیًّا بے پروائی سے پیٹھ کے پیچھے پهینکا هوا ۔
● --- واتخذ تموہ وراءکم ظهریا
[س ۱۱ : ۹۲

ظَاهَرَ (+ عَلٰی) (۱) پشت پناهی کرنا ۔
● وظاهروا علی اخراجکم [س ۶۰ : ۹

(۲) ظهار کرنا ۔ اپنی بیوی کو اپنی ماں کی پشت سے تشبیه دیکر اس سے قسم کهالینا ۔
● وماجعل ازواجکم التی تظاهرون منهن امهاتکم [س ۳۳ : ۴

اَظْهَرَ (+ عَلٰی) (۱) اطلاع دینا ۔
● --- واظهره الله علیه [س ۶۶ : ۳

(۲) ظاهر کرنا ۔
● --- فلا یظهر علی غیبه احدا
[س ۷۲ : ۲۶

(۳) دوپہر کرنا ۔ دوپہر میں داخل هونا ۔
● --- وحین تظهرون [س ۳۰ : ۱۸

(۴) غالب کرنا ۔
● --- لیظهره علی الدین کله [س ۹ : ۳۳

تَظَاهَرَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف ایک دوسرے کی پشت پناهی کرنا ۔
● --- تظاهرون علیهم بالاثم والعدوان
[س ۲ : ۸۵

ـ« باب العین »ـ

عَبَأَ

عَبَأَ (+ ب) پروا کرنا ۔
● قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاءکم
[س ۲۵ : ۷۷

عَبِثَ

عَبِثَ تفریح کرنا ۔
● اتبنوا بکل ریع آیة تعبثون
[س ۲۶ : ۱۲۹
عَبَثٌ (اِسم فعل) کھیل ۔ ٹھٹھا ۔
● أفحسبتم انما خلقنا کم عبثا
[س ۲۳ : ۱۱۵

عَبَدَ

عَبَدَ = عَمِلَ کام کرنا ۔ خدمت کرنا ۔ حکم کی تعمیل کرنا ۔ عبادت کرنا ۔
● امرت ان اعبد اللہ [س ۱۳ : ۳۸
عَبِدَ ناراض ہونا ۔ (فراء ۔ صحاح ۔ قاموس) حقیر سمجھنا ۔ اِنکار کرنا ۔ (قاموس)
عَبْدٌ (جمع عَبِیْدٌ اور عِبَادٌ) کام کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔ خدمت کرنے والا ۔ عبادت کرنے والا ۔ بندہ ۔ غلام ۔
عَبِیْدٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) کام کرنے والے ۔ بندے ۔
[س ۴۱ : ۴۶

عِبَادٌ (جمع ۔ واحد عَبْدٌ) بندے ۔ کام کرنے والے ۔ حکم کی تعمیل کرنے والے ۔
● ۔۔۔ ان ادوا الی عباد اللہ [س ۴۴ : ۱۸
عَابِدٌ (اِسم فاعل) (۱) عبادت کرنے والا ۔ حکم کی تعمیل کرنے والا ۔
● ۔۔۔ ولا انا عابد ماعبدتم [س ۱۰۹ : ۴
(۲) = عَبِدٌ ناراض ۔ بیزار ۔ منکر ۔ (صحاح ۔ لسان)
● قل ان کان للرحمان ولد ۔ فانا اول العابدین
[س ۴۳ : ۸۱
عِبَادَةٌ بندگی ۔ چاکری ۔ خدمت ۔ فرمانبرداری ۔
● ولا یشرك بعبادة ربه احدا
[س ۱۸ : ۱۱۰
عَبَّدَ غلام بنانا ۔
● و تلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲۶ : ۲۱

عَبَرَ

عَبَرَ تعبیر کرنا ۔ معنی نکالنا ۔
● ان کنتم للرءیا تعبرون [س ۱۲ : ۴۳
عِبْرَةٌ ایک دیکھی ہوئی چیز کی معرفت سے بے دیکھی ہوئی چیز کی معرفت حاصل کرنا ۔ نصیحت آمیز سبق ۔ عبرت ۔
● ان فی ذلك لعبرة لاولی الالباب
[س ۱۲ : ۱۲

عَابِرٌ (اسم فاعل) راہ گزر۔

عَابِرِی (س ۴ : ۴۲)

= عَابِرِیْنَ راستہ سے گذرتے ہوئے۔

(ابن عباس) ۔ مسافر۔

اِعْتَبَرَ عبرت حاصل کرنا ۔ متنبہ ہونا ۔

● فاعتبروا یا اولی الابصار [س ۵۹ : ۲

عبس

عَبَسَ تیور چڑھانا ۔ [س ۸۰ : ۱

عَبُوْسٌ ترشرو بنانے والا۔ خستہ و خراب کرنے والا ۔

● --- یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

عبقر

عَبْقَرِیٌّ (واحد و جمع) قیمتی قالینیں جن پر نقش بنے ہوں ۔

● --- عبقری حسان [س ۵۵ : ۷۶

عتب

مُعْتَبٌ (اسم مفعول) رفع عتاب کیا ہوا ۔ [س ۴۱ : ۲۴

اِسْتَعْتَبَ (۱) رفع عتاب چاہنا ۔

● --- وان یستعتبوا فاھم من المعتبین [س ۴۱ : ۲۴

(۲) رفع عتاب کرنا ۔

● --- ولا ھم یستعتبون [س ۱۶ : ۸۴

عتد

عَتِیْدٌ تیار ۔ مستعد ۔ [س ۵۰ : ۱۸

اَعْتَدَ تیار کرنا ۔

● اعتدنالھم عذابا الیما [س ۴ : ۱۸

عتق

عَتِیْقٌ پرانا ۔

اَلْبَیْتُ الْعَتِیْقُ (س ۲۲ : ۲۹) خانۂ کعبہ ۔

عتل

عَتَلَ (+ اِلٰی) بے رحمی سے گھسیٹنا ۔

● --- فاعتلوہ الی سواء الجحیم [س ۴۴ : ۴۷

عُتُلٌّ سخت ۔ بے رحم ۔ [س ۶۸ : ۱۳

عتا

عَتَا (+ عَنْ) تکبر کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ حد سے گزر جانا ۔

● --- عتت عن امر ربھا [س ۶۵ : ۸

عُتُوٌّ (اسم فعل) سرکشی ۔ تکبر ۔ [س ۲۵ : ۲۱

عَات (= عَاتِیٌ ۔ مؤنث ۔ عَاتِیَۃٌ اسم فاعل) نہایت شدید ۔ زبردست ۔

● بریح صرصر عاتیۃ [س ۶۹ : ۶

عِتِیٌّ (۱) وہ حالت جس کی اصلاح ممکن نہیں ۔

● --- من الکبر عتیا [س ۱۹ : ۸

(۲) انتہائی سرکشی ۔

● --- اشد علی الرحمان عتیا [س ۱۹ : ۶۹

عثر

عَثَرَ (+ عَلٰی) محسوس کرنا ۔

● فان عثر علی انہا --- [س ۵ : ۱۰۷

أَعْثَرَ (+ عَلٰی) سمجھا دینا ۔

● وکذلك اعثرنا علیہم --- [س ۱۸ : ۲۱

عَثَا

عَثَا (+ فِی) برائی میں حد سے گزر جانا ۔

● ولا تعثوا فی الارض مفسدین [س ۲ : ۶۰

عَجَبَ

عَجِبَ (+ مِنْ) تعجب کرنا ۔

● وعجبوا ان جاءھم منذر منہم [س ۳۸ : ۴

عَجَبٌ حیرت انگیز ۔ عجیب ۔ [س ۷۲ : ۱

عُجَابٌ (مبالغہ) = عَجَبٌ [س ۳۸ : ۵

عَجِیبٌ = عَجَبٌ [س ۵۰ : ۲

أَعْجَبَ (۱) تعجب میں ڈالنا ۔ [س ۵ : ۱۰۰

(۲) خوش کرنا ۔

● ولو اعجبک حسنہن [س ۳۳ : ۵۲

عَجَزَ

عَجُوزٌ (۱) جوان بی بی ۔ (قاموس)

(۲) بڑھیا بی بی ۔

● --- عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹

أَعْجَازٌ کھجور کے درخت کی جڑیں ۔

[س ۵۴ : ۲۰

مُعَاجِزٌ (اسم فاعل) وہ جو عاجز کرے ، جو باطل کرے ۔ [س ۲۲ : ۵۱

أَعْجَزَ عاجز کرنا ۔ کمزور کرنا ۔ رد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ کمزور سمجھنا ۔ کمزور پانا ۔

● --- انہم لا یعجزون [س ۸ : ۶۱

مُعْجِزٌ (اسم فاعل) عاجز کرنے والا ۔ رد کرنے والا ۔ [س ۴۶ : ۳۲

مُعْجِزِی (س ۹ : ۲ و ۳) = مُعْجِزِینَ (جمع ۔ واحد مُعْجِزٌ)

عَجَفَ

عِجَافٌ (جمع ۔ واحد عَجْفَاءُ مؤنث ۔ مذکر أَعْجَفُ) دُبلی (گائیں) [س ۱۲ : ۴۳

عَجِلَ

عَجِلَ (۱) جلدی کرنا ۔ تیز کرنا ۔ (+ إِلٰی)

(۲) جلدبازی کرنا ۔ (+ عَلٰی)

(۳) جلدی مچانا ۔ (+ ب) [س ۷۵ : ۱۶

--- أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ (س ۷ : ۱۵۰)

کیا تم نے اپنے پروردگار کے عذاب کے لئے جلدی مچادی ؟

= --- ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی (س ۲۰ : ۸۶)

عَجَلٌ (۱) جلد بازی ۔ [س ۲۱ : ۳۷

(۲) = طِینٌ (لغت حمیر ۔ قاموس) کیچڑ ۔

عِجْلٌ گائے کا بچہ ۔ [س ۲۰ : ۸۸

عَاجِلٌ (اسم فاعل) جلد ملنے والا ۔ جلد حاصل ہونے والا ۔ موجودہ ۔ تیار ۔ جلد گزر جانے والا ۔

● بل تحبون العاجلة [س ۷۵ : ۲۰

اَلْعَاجِلَةُ موجودہ وقت، گھڑی، زندگی۔ (تاج)

عَجُوْلٌ جلد باز۔

● وکان الانسان عجولا [س ۱۷ : ۱۱

عَجَّلَ (+ ل) جلدی کرنا۔ [س ۱۸ : ۵۸

أَعْجَلَ (+ عَنْ) کسی بارے میں جلدی کرنا۔ [س ۲۰ : ۸۳

تَعَجَّلَ جلدی کرنا۔

● فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه [س ۲ : ۱۹۹

اِسْتَعْجَلَ (+ ل) جلدی چاھنا۔ جلدی مچانا۔

● ولا تستعجل لهم [س ۴۶ : ۳۵

اِسْتِعْجَالٌ (اسم فعل) جلدی چاھنا۔ جلدی مانگنا۔ جلدی مچانا۔

● ولو یعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخیر [س ۱۰ : ۱۲

عجم

أَعْجَمُ وہ شخص جو واضح طور پر بیان نہ کرسکے۔ غیر عرب۔ [س ۲۶ : ۱۹۸

أَعْجَمِیٌّ غیر عربی۔ [س ۴۱ : ۴۴

عد

عَدَّ گننا۔ گنتی کرنا۔

● وعدهم عدا [س ۱۹ : ۹۴

عَدٌّ (اسم فعل) گنتی۔ حساب۔ مقررہ تعداد۔

● ۔۔۔ انما نعد لهم عدا [س ۱۹ : ۸۴

عَدَدٌ گنتی۔ عدد۔ [س ۱۸ : ۱۱

عِدَّةٌ (۱) گنتی۔ تعداد۔

● ان عدة الشهور عند الله اثناعشر شهرا [س ۹ : ۳۷

(۲) وقت مقررہ۔ میعاد۔

● ۔۔۔ ولتکملوا العدة [س ۲ : ۱۸۵

● ۔۔۔ وما جعلنا عدتهم الافتنة للذین کفروا [س ۷۴ : ۳۱

(۳) وہ مدت جس کے بعد بیبیاں نکاح کرسکتی ہیں۔

● ۔۔۔ فعدتهن ثلاثة اشهر [س ۶۵ : ۴

عُدَّةٌ سامان۔ متاع۔ [س ۹ : ۴۶

عَادٌّ (اسم فاعل) وہ جو حساب رکھے، گنے۔ [س ۲۳ : ۱۱۳

مَعْدُوْدٌ (اسم مفعول) گنے ہوئے۔ چند۔ [س ۲ : ۸۰

عَدَّدَ تیار کرنا۔ آئندہ کے لئے سامان مہیا کرنا۔ [س ۱۰۴ : ۲

أَعَدَّ تیار کرنا۔ مہیا کرنا۔ [س ۹ : ۱۰۰

أَعِدُّوْا (س ۸ : ۶۲)

= أَعِدُّوْا تیار کرو۔ (جمع مذکر امر حاضر)

اِعْتَدَّ شمار کرنا۔ مدت پوری کرنا۔

● ۔۔۔ من عدة تعتدونها [س ۳۳ : ۴۹

عدس

عَدَسٌ (اسم جنس) مسور۔ [س ۲ : ۶۱

عدل

عَدَلَ (+ بِ یا + بَیْنَ) (۱) انصاف کرنا۔

اعدلوا ۔ هو اقرب للتقوی [س ۵ : ۸

(۲) انصاف قائم کرنا ۔

● وامرت لاعدل بینکم [س ۴۲ : ۱۴

(۳) انحراف کرنا (حق سے)

● فلا تتبعوا الهوی ان تعدلوا [س ۴ : ۱۳۴

(۴) برابر ٹھہرانا ۔ (+ ب) ۔

● ثم الذین کفروا بربهم یعدلون [س ۶ : ۱

(۵) بدله دینا ۔

● ۔۔۔ وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منها

[س ۶ : ۶۹

(۶) سنوارنا ۔ مناسبت کے ساتھ بنانا ۔

● ۔۔۔ الذی خلقك فسوىك فعدلك

[س ۸۲ : ۷

عَدْلٌ (اسم فعل) (۱) برجا ۔ بجا ۔ اپنی جگہ پر ٹھیک ۔ مناسب ۔ ٹھیک ٹھیک ۔

● ۔۔۔ فلیملل ولیه بالعدل [س ۲ : ۲۸۲

(۲) انصاف ۔

● ان الله یامر بالعدل [س ۱۶ : ۹۰

(۳) بدله ۔ برابر ۔ کفاره ۔ فدیه ۔

● فلا یؤخذ منها عدل [س ۲ : ۴۸

عَدْلُ ذٰلكَ (س ۵ : ۹۶) اس کے بدلے ۔

عَدَنَ

عَدْنٌ (اسم فعل) مستقل راحت کا مقام ۔

● ۔۔۔ فی جنات عدن [س ۹ : ۷۳

عَدَا

عَدَا (۱) زیادتی کرنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ (+ فی)

● اذ یعدون بالسبت [س ۷ : ۱۶۲

(۲) پھیرنا (+ عَنْ)

● ولا تعد عیناك عنهم [س ۱۸ : ۲۸

عَدْوٌ (اسم فعل) عداوت ۔ عناد ۔

● فیسبوا الله عدوا بغیر علم [س ۶ : ۱۰۸

عَاد (= عَادِوٌ ۔ اسم فاعل) زیادتی کرنے والا ۔

● ۔۔۔ غیرَ باغ ولا عاد [س ۲ : ۱۷۳

عَادِيَاتٌ تیز دوڑنے والی گھوڑیاں ۔

[س ۱۰۰ : ۱

عَدَاوَةٌ دشمنی ۔

● ۔۔۔ فاغرینا بینهم العداوة [س ۵ : ۱۷

عُدْوَةٌ وادی کا کناره ۔ [س ۸ : ۴۲

عُدْوَانٌ (۱) زیادتی ۔ عداوت ۔

عُدْوَاناً (س ۴ : ۲۹) عداوت سے ۔

(۲) زیادتی کرنے کی سزا ۔

● فلا عدوان الا علی الظالمین

[س ۲ : ۱۹۳

عَدُوٌّ (جمع اَعْدَآءٌ) (۱) دشمن ۔

[س ۳۵ : ۶

(۲) به معنی جمع ۔

● وهم لکم عدو [س ۱۸ : ۴۸

عَادَی دشمنی رکھنا ۔

● الذین عادیتم منهم [س ۶۰ : ۷

تَعَدَّی زیادتی کرنا ۔ تجاوز کرنا ۔

● و من یتعد حدودالله ۔۔۔ [س ۲ : ۲۲۹

اِعْتَدَی سرکش ہونا ۔ زیادتی کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۸

مُعْتَدٍ (اسم فاعل) سرکش ۔ زیادتی کرنے والا ۔ [س ۲ : ۱۹۰

عَذَبَ

عَذْبٌ (اسم فعل) تازہ - میٹھا - [س ۲۵ : ۵۳

عَذَابٌ تازگی اور مٹھاس کا دور ھونا - سزا - تکلیف - [س ۵۲ : ۷

عَذَّبَ (۱) سزا دینا -

● لاعذبنه عذابا شدیدا [س ۲۷ : ۲۱

(۲) تکلیف دینا -

● --- ولا تعذبهم [س ۲۰ : ۴۹

مُعَذِّبٌ (اسم فاعل) عذاب کرنے والا -

[س ۷ : ۱۶۴

مُعَذَّبٌ (اسم مفعول) جس پر عذاب کیا گیا -

[س ۲٦ : ۲۱۳

عَذَرَ

عُذْرٌ (اسم فعل) عذر - [س ۷۷ : ٦

مَعْذِرَةٌ معذرت - [س ۳۰ : ۵۷

مَعَاذِيرُ (جمع - واحد مِعْذَارٌ) معذرتیں -

[س ۷۵ : ۱۵

مُعَذِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو جھوٹا عذر پیش کرے -

[س ۹ : ۹۰

اِعْتَذَرَ (+ اِلٰی) اپنے لئے عذر پیش کرنا -

● لا تعتذروا قد کفرتم [س ۹ : ٦٦

عَرَّ

مَعَرَّةٌ نقصان - [س ۴۸ : ۲۵

مُعْتَرٌّ (اسم فاعل) وہ جو حاجت لیکر آئے خواہ طلب کرے یا نہ کرے - [س ۲۲ : ۳٦

عَرَبَ

عُرُبٌ جمع - واحد (۱) عَرُوبٌ - پیاری پیاری بیبیاں - (صحاح - قاموس - تاج)

(۲) عَرِيبٌ عمدہ جسم والی، پیار کرنے والی بیبیاں جن کی ادائیں اور طریقے پیارے پیارے ھوں، جو صحیح و سالم و مست ھوں - (نہایہ)

● فجعلناهن ابكارا عربا اترابا [س ۵٦ : ۳٦

عَرَبِيٌّ عربی زبان - [س ۱٦ : ۱۰۳

(۲) قوم عرب -

(۳) واضح -

● وکذلك انزلناه حکما عربیا [س ۱۳ : ۳۷

أَعْرَابٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ھوتا) بدوی عرب - بادیہ نشین عرب - [س ۹ : ۹۸

عَرَجَ

عَرَجَ رفتہ رفتہ اُوپر چڑھنا - بہ تدریج ترقی کرنا -

● --- تعرج الملائکة والروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴

أَعْرَجُ لنگڑا - [س ۲۴ : ٦۱

مَعَارِجُ (جمع - واحد مَعْرَجٌ) سیڑھیاں -

[س ۷ : ۳۳

ذُوالْمَعَارِجِ (س ۷۰ : ۲) وہ ذات جو یکایک کچھ نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ بہ تدریج کرتی رھتی ھے -

عَرجَنَ

عُرْجُونٌ کھجور کی شاخ جو خشک ھو کر

ٹیڑھی ہوگئی ہو۔ [س ۳٦ : ۳۹

عَرَشَ

عَرَشَ بنانا۔ مکان تعمیر کرنا۔

عَرْشٌ (اسم فعل) (۱) تخت۔ [س ۲۷ : ۲۸
(۲) سلطنت۔ قدرت۔

● ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمانیة
[س ٦۹ : ۱۷

عُرُوشٌ (جمع) نیو۔ ٹیک۔ سہارے۔

وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا (س ۲ : ۲۵۹)
اور وہ شہر گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر۔
(مولینا محمود حسن رح)
وہ بستی اُجڑی پڑی تھی کہ اپنی چھتوں پر ڈھئی پڑی تھی۔ (حافظ نذیر احمد)

مَعْرُوْشٌ (اسم مفعول) ٹٹی پر چڑھایا ہوا، جیسے انگور وغیرہ جس کو ٹٹی وغیرہ سے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

● --- جنات معروشات و غیر معروشات
[س ٦ : ۱۴۲

عَرَضَ

عَرَضَ (+ لِ یا + عَلٰی) پیش کرنا۔

● اناعرضنا الامانة علی السمٰوٰت ---
[س ۳۳ : ۷۲

عَرْضٌ (اسم فعل) (۱) چوڑائی۔
(۲) وسعت (نہ بلحاظ مساحت بلکہ بلحاظ مسرت)۔

● --- و جنة عرضها السمٰوٰت والارض
[س ۳ : ۱۳۲

= بَدَل وعِوَض (راغب) یعنی قیمت۔

= و جنة عرضها کعرض السماء والارض
(س ۵۷ : ۲۱)

جنت جس سے محض آسائش اور مسرت مراد ہے ساری دنیا جہاں پرپھیلی ہے بشرطیکہ انسان بچ بچ کر چلے اورخدا کی پناہ حاصل کرنے کے لئے سعی کرتا رہے ورنہ جہاں آسائش اور مسرت نہیں وہیں جہنم ہے۔
حدیث میں ہے جب آنجناب نے ہرقل روم کو اسلام کی دعوت دی اور انہیں الفاظ میں جنت کا ذکر کیاتواس نے تعجب سے پوچھا کہ پھر جہنم کہاں ہے؟ آنجناب نےفرمایا: سبحان الله این اللیل اذا جاء النہار (سبحان الله، کہاں ہوتی ہے رات جب دن آجاتا ہے)؟

عَرْضًا وسیع طور پر۔

● وعرضنا جهنم --- عرضا [س ۱۸ : ۱۰۰

عَرَضٌ (۱) فوری نفع کی چیز۔ متاع۔ سامان۔

● --- یاخذون عرض هذا الادنی
[س ۷ : ۱٦۹
(۲) مال غنیمت۔ (قاموس)

● --- لوکان عرضا قریبا [س ۹ : ۴۲

(۳) = مَطْلَبٌ وہ چیز جس کی طلب ہو۔ (تاج)

(۴) = طَمَعٌ (قاموس)

عُرْضَةٌ آڑ۔ روك۔ ڈھال۔

● ولا تجعلوا الله عرضة لایمانکم [س ۲ : ۲۲۴

عَرِیْضٌ لمبا چوڑا۔ بہت۔ زیادہ۔
[س ۴۱ : ۵۱

عَارِضٌ گزرتا ہوا بادل۔

● ---. قالوا هذا عارض ممطرنا [س ۴٦ : ۲۴

عَرَّضَ (+ بِ) نکاح کا پیغام دینا۔

● --- فیما عرضتم به من خطبة النساء
[س ۲ : ۲۳۵

أَعْرَضَ (+ عَنْ) (۱) اعراض کرنا - منه پھیر لینا - پھرجانا -

● --- و اذا انعمنا علی الانسان اعرض
[س ۱۷ : ۸۳

(۲) درگزر کرنا [س ٦٦ : ۳

--- یٰٓاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۱ : ۷٦) اے ابراهیم ، اس بات کو چھوڑ (اس پر اصرار نه کر) -

--- یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (س ۱۲ : ۲۹) اے یوسف ، تو اس سے درگزر کر -

إِعْرَاضٌ (اسم فعل) منه پھیر لینا - بے توجہی کرنا -

● --- و ان کان کبر علیک اعراضهم
[س ٦ : ۳۵

مُعْرِضٌ (اسم فاعل) إعراض کرنے والا -
[س ۲ : ۸۳

عَرَفَ

عَرَفَ (+ ب یا + فِی) جاننا - پہچاننا - (ضد أَنْكَرَ)

● --- فلما جاءهم ما عرفوا [س ۲ : ۸۹

عُرْفٌ = مَعْرُوفٌ جانا هوا - مانا هوا - پسندیده - عمده - دستور -

بِالْعُرْفِ (س ۷ : ۱۹۸) = بِالْمَعْرُوفِ (س ۳۱ : ۱۷)

عُرْفًا دستور کے مطابق [س ۷۷ : ۱

أَعْرَافٌ (جمع - واحد عُرْفٌ) اُونچی جگہیں - اعلیٰ مقامات -

عَلَى الْأَعْرَافِ (س ۷ : ۴۴) معرفت کے مرتبه پر -

ای وعلی معرفة اهل الجنة و اهل النار رجال یعرفون کل واحد من اهل الجنة واهل النار بسیاهم - (رازی)

عَرَفَاتٌ مکه کے قریب میدان جهاں حج کے دن تمام حج کرنے والے جمع هوتے هیں -
[س ۲ : ۱۹۴

مَعْرُوفٌ (اسم مفعول) جانا هوا - مانا هوا - پسندیده - معزز - اچھا - مناسب - مهربانی - (ضد مُنْكَرٌ)

● و قولوا لهم قولا معروفا [س ۴ : ۴

عَرَّفَ (+ لِ) بتانا - مطلع کرنا -

● --- عرف بعضه و اعرض عن بعض
[س ٦٦ : ۳

(۲) خوشگوار اور خوبصورت بنانا -

● --- و یدخلهم الجنة عرفها لهم
[س ۴۷ : ٦

= طیبها و زینها - (راغب)

تَعَارَفَ (+ بَيْنَ) ایک دوسرے کو جاننا -
[س ۱۰ : ۴۵

إِعْتَرَفَ (+ ب) (۱) اعتراف کرنا - اقرار کرنا - مان لینا -

● --- فاعترفوا بذنبهم [س ٦۷ : ۱۱

(۲) = عَرَفَ

عرم

عَرِمٌ (جمع - اس کا واحد نہیں ہوتا) (۱) بند - وہ روک جو وادیوں میں پانی روکنے کے لئے بناتے ہیں -
(۲) زبردست سیلاب - سخت بارش - (لسان)
[س ۳۴ : ۱۶

عرا

عُروَۃٌ دستہ - جائے گرفت - [س ۲ : ۲۵۶
اِعتَرٰی (+ ب) آپڑنا - مصیبت ڈالنا -
● ان نقول الا اعتریك بعض آلھتنا بسوء
[س ۱۱ : ۵۴

عری

عَرِیَ ننگا ہونا -
● ان لك الا تجوع فیھا ولا تعری
[س ۲۰ : ۱۱۸
عَرَآءٌ (۱) کھلا میدان -
(۲) دریا کا کنارہ -
● --- فنبذناہ بالعراء --- [س ۳۷ : ۱۴۵
= بالساحل - (ابن عباس)

عز

عَزَّ (+ فی) غالب آنا -
● --- وعزنی فی الخطاب [س ۳۸ : ۲۲
عِزٌّ (اسم فعل) قوت - فخر - [س ۱۹ : ۸۴
عِزَّۃٌ (۱) قوت - فخر - اقبال - [س ۳۵ : ۱۰
(۲) غرور - جھوٹا فخر - [س ۲ : ۲۰۶

عَزِیزٌ (جمع أَعِزَّۃٌ) (۱) قوی - افضل -
[س ۵ : ۵۴
(۲) قوم کا رئیس - [س ۱۲ : ۳۰
(۳) گراں - شاق - تکلیف دہ - (+ عَلٰی)
● عزیز علیه ما عنتم [س ۹ : ۱۲۸
أَعَزُّ (افعل التفضیل) نہایت قوی - افضل - زیادہ لایق - (مؤنث عُزّٰی) [س ۱۸ : ۳۵
اَلْعُزّٰی جاھلیت میں قبیلہ غطفان کا بت جو نخلہ میں تھا - [س ۵۳ : ۱۹
عَزَّزَ (+ ب) زیادہ طاقت پہنچانا - قوت پہنچانا [س ۳۶ : ۱۴
أَعَزَّ عزت دینا - قوت دینا -
● --- وتعز من تشاء [س ۳ : ۲۵

عزب

عَزَبَ (+ عَنْ) دور ہونا - غائب ہونا -
● وما یعزب عن ربك من مثقال ذرۃ
[س ۱۰ : ۶۱

عزر

عُزَیرٌ حضرت عزیرؑ - [س ۹ : ۳۰
عَزَّرَ مدد دینا - تعظیم کرنا [س ۷ : ۱۵۷

عزل

عَزَلَ الگ کر دینا - علیحدہ کرنا -
مَعْزِلٌ علحدہ جگہ - [س ۱۱ : ۴۲
مَعْزُولٌ (اسم مفعول) علیحدہ کیا ہوا - دور کیا ہوا - [س ۲۶ : ۲۱۲

اِعْتَزَلَ اپنے تئیں علیحدہ کرنا۔

● --- فاعتزلوا النساء فی المحیض
[س۲: ۲۲۲

عزم

عَزَمَ (۱) قصد کرنا۔ نیت کرنا۔ ٹھان لینا۔
(۲) معاملہ کا کسی بات پر آکر ٹھہرجانا، پختہ ہوجانا۔
(۳) معاملہ اہم ہوجانا، سنگین ہوجانا، مخدوش ہوجانا۔ (زجاج۔ تاج)

● --- فاذا عزم الامر [س ۴۷: ۲۳

(۴) کسی کام کو کرڈالنا۔

● --- فان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
[س ۲: ۲۲۷

= حققوا الطلاق۔ (لغت ھذیل۔ ابن عباس)

عَزْمٌ (اسم فعل) (۱) عزم۔ پختہ ارادہ۔
(۲) صبر۔ استقلال۔ (لغت ھذیل۔ تاج۔ قاموس)

● --- ولم نجدلہ عزما [س۲۰: ۱۱۵

اُولُوا الْعَزْمِ (س ۴۶: ۳۵) استقلال والے،

عَزْمُ الْاُمُوْرِ (س۴۲: ۴۳)
(۱) ہمت کے کام۔ (شاہ رفیع الدین رح و شاہ عبد القادر رح)
(۲) تاکیدی احکام۔ (مولینا اشرف علی)
(۳) معاملات کے بارے میں خدا کا مقدر کیا ہوا حکم۔
(۴) = معزومات الامور۔ ایسے امور جن پر عزم کرلینا چاہئے۔ (مولینا محمد علی)

عزا

عِزِیْنَ (جمع۔ واحد عِزَةٌ) گروہ گروہ۔ فرقہ فرقہ
[س۷۰: ۳۷

عسر

عُسْرٌ (اسم فعل) سختی۔ تکلیف۔

● ان مع العسر یسرا [س ۹۴: ۵

عَسِرٌ مشکل۔ تکلیف دہ۔ [س ۵۴: ۸

عُسْرَةٌ سختی۔ مصیبت۔ [س ۹: ۱۱۷

ذُوْعُسْرَةٍ (س۲: ۲۸۰) وہ جو تنگی مین ہے۔ تنگ دست۔

عَسِیْرٌ مشکل۔ مہلک۔ رنجدہ۔ [س ۲۵: ۲۶

عُسْرٰی اِفلاس۔ [س۹۲: ۱۰

تَعَاسَرَ مشکل میں پڑنا۔

● فان تعاسرتم فسترضع لہ اخری
[س ۶۵: ۶

اِنْ تَعَاسَرْتُمْ (س ۶۵: ۶) اگر تم کو دقت کا سامنا ہو۔

عسعس

عَسْعَسَ رات کا اندھیرا ہلکا ہونا۔ رات کا جانا۔

● واللیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس ---
[س۸۱: ۱۷

عسق

عسق محض حروف تہجی۔ [س۴۲: ۲

[الـر

عَسَلَ

عَسَلٌ (مذکر و مؤنث) شہد۔ [س ۴۷ : ۱۵

عَسَی

عَسَی (فعل جامد) غالب ہے۔ بہت ممکن ہے۔
ھَلْ عَسَیْتُمْ ۔۔۔ (س ۲ : ۲۴۷) کہیں ایسا تو نہ ہو کہ تم ۔۔۔

عَشَرَ

عَشْرٌ (اسم فعل ۔ مؤنث) ۔ دس ۔
۔۔۔ فَلَهٗ عَشْرُ (س ۶ : ۱۶۱)
= عشر حسنات ۔
۔۔۔ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (س ۲ : ۲۳۴)
= عَشْرَ الَیَالِی
عَشَرٌ (اسم فعل ۔ مؤنث) ۔
تِسْعَةَ عَشَرَ نو اور دس ۔ اُنیس ۔
عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ (س ۷۴ : ۳۰) سقر کی ایک تکلیف لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ، لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (آیات ۲۸ و ۲۹) بیان کرنے کے بعد فرمایا اُن کے اُوپر (علاوہ) انیسوں اور عذاب ہیں (یعنی حق کے منکروں کے لئے بیسوں عذاب ہیں) ۔
عَشْرَةٌ (اِسم فعل ۔ مذکر)
عَشَرَةٌ (اِسم فعل ۔ مذکر)
عِشْرُوْنَ بیس ۔
عِشَارٌ (جمع ۔ واحد عُشَرَآء) دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں ۔ [س ۸۱ : ۴
عَشِیْرٌ ساتھی ۔ دوست ۔ [س ۲۲ : ۱۳
عَشِیْرَةٌ باپ کی طرف کے رشتہ دار ۔ [س ۲۶ : ۲۱۴
مَعْشَرٌ جماعت ۔ [س ۵۵ : ۳۳
مِعْشَارٌ دسواں حصہ ۔ [س ۳۴ : ۴۵
عَاشَرَ ساتھ رہنا ۔ صحبت رکھنا ۔ میل جول رکھنا ۔
● ۔۔۔ وعاشروھن بالمعروف [س ۴ : ۱۹

عَشَا

عَشَا (+ عَنْ) اعراض کرنا ۔
● ۔۔۔ ومن یعش عن ذکرالرحمان [س ۴۳ : ۳۶
عِشَآءٌ شام کا وقت ۔ [س ۱۲ : ۱۶
عَشِیٌّ زوال آفتاب سے صبح تک کا وقت ۔ [س ۳ : ۴۰
عَشِیَّةٌ شام کا وقت ۔ [س ۷۹ : ۴۶

عَصَبَ

عُصْبَةٌ (جمع) دس سے چالیس آدمیوں کی جماعت ۔ [س ۱۲ : ۸
عَصِیْبٌ دردناک ۔ سخت ۔ بھاری ۔ [س ۱۱ : ۷۷

عَصَرَ

عَصَرَ انگور نچوڑ کر شراب نکالنا ۔

● ---انی ارانی اعصر خمرا [س ۱۲ : ۳۶

عَصْرٌ (اسم فعل) زمانہ (اس کے مرور اور گزرنے کے لحاظ سے) ۔ [س ۱۰۳ : ۱

إِعْصَارٌ (اسم فعل) وہ ھوا جو زمین سے اٹھتی ھے اور غبار اُٹھاتی ھوئی ستون کی طرح آسمان کی طرف بلند ھوجاتی ھے ۔ بگولا ۔ [س ۲ : ۲۶۶

مُعْصِرَاتٌ (اسم فاعل - جمع مؤنث) پانی برسانے والے بادل ۔ [س ۷۸ : ۱۴

عصف

عَصْفٌ (اسم فعل) اناج کے پودے کی سوکھی پتیاں اور ڈنٹھل جن کے دانے مویشی چر گئے ھوں ۔ [س ۵۵ : ۱۲

---کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ (س ۱۰۵ : ۵) جیسی کڑ کھائی کھیتی ۔

= والاحتمال الثانی علی ھذا الوجه ان یکون التشبیه واقعا بورق الزرع اذا وقع فیه الاکال وھوان یاکله الدود - (تفسیر کبیر)

= ای کزرع قد اکل حبه و بقی تبنه (قاموس)

یہ بیان ٹھیک انسانی جسم کا ھے جس میں چیچک کے دانے نکل چکے ھوں ۔

عَصْفًا زوروں کے جھونکوں سے [س ۷۷ : ۲

عَاصِفٌ (اسم فاعل) تند ھوا - آندھی ۔ [س ۱۰ : ۲۲

عَاصِفَةٌ تیز و تند ھوا ۔ [س ۲۱ : ۸۱

عصم

عَصَمَ (+ مِنْ) بچانا ۔

● واللہ یعصمک من الناس [س ۵ : ۶۷

عِصَمٌ (جمع - واحد عِصْمَةٌ) ناموس - عصمت

---وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (س ۶۰ : ۱۰) اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے - (مولینا محمود حسن رح) نہ کرو قبضہ کافر بیبیوں کی عصمت پر ۔

عَاصِمٌ (اسم فاعل) بچانے والا ۔ [س ۱۰ : ۲۷

إِعْتَصَمَ (+ بِ) پکڑ لینا - مضبوطی سے چمٹ جانا ۔

● ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم [س ۳ : ۱۰۱

إِسْتَعْصَمَ اپنے تئیں بچانا ۔ [س ۱۲ : ۳۲

عصا

عَصًا = عَصَوٌ = عَصَوِ = عَصَوَا (مؤنث) ۔

(۱) لاٹھی ۔ [س ۲۰ : ۱۹

(۲) جماعت ۔

---اَضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (س ۲ : ۶۰) اپنی جماعت کو لیکر چٹان (پہاڑی) پر چلے جاؤ ۔

عِصِيٌّ (جمع - واحد عَصًا)

عصی

عَصَى سرکشی کرنا - نافرمانی کرنا ۔ [س ۲۰ : ۱۲۱

عَصِيٌّ سرکش - نافرمان ۔ [س ۱۹ : ۱۳

عِصْيَانٌ سرکشی - نافرمانی ۔ [س ۴۹ : ۷

مَعْصِيَةٌ نافرمانی ۔ [س ۵۸ : ۹

عَضَّ

عَضَّ (+ عَلٰی) دانت سے کاٹنا ۔
[س ۳ : ۱۱۵

عَضَدَ

عَضُدٌ بازو ۔ مددگار ۔ [س ۱۸ : ۵۱

عَضَلَ

عَضَلَ (+ أَنْ) جبراً روکنا ۔
● فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن
[س ۲ : ۲۳۲

عَضَا

عِضُونَ (جمع ۔ واحد عِضَةٌ = عِضْوَةٌ)
(۱) ٹکڑے ۔ حصے ۔ (قاموس)
(۲) جھوٹی باتیں ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔
(۳) سحر ۔ جادو ۔ (صحاح ۔ تاج ۔ قاموس ۔ راغب) ۔ گنڈے ۔ فال ۔ (صحاح ۔ تاج)
● ۔۔۔ الذين جعلوا القرآن عضين
[س ۱۵ : ۹۱

عَطَفَ

عِطْفٌ ایک جانب ۔

ثَانِيَ عِطْفِه (س ۲۲ : ۹) اپنے پہلو اکڑاتا ہوا ۔ اعراض اور تکبر کرتا ہوا ۔

عَطِلَ

عَطَّلَ بے پروائی سے چھوڑ دینا ۔

● ۔۔۔ واذا العشار عطلت [س ۸۱ : ۴

مُعَطَّلٌ (اسم مفعول) بے پروائی سے چھوٹا ہوا ۔
● ۔۔۔ وبئر معطلة ۔۔۔ [س ۲۲ : ۴۵

عَطَا

عَطَآءٌ دین ۔ تحفہ ۔ عطا ۔ [س ۱۷ : ۲۰

أَعْطٰی (۱) دینا ۔ عطا کرنا ۔
● ۔۔۔ حتى يعطوا الجزية [س ۹ : ۲۹
(۲) بات ماننا ۔ اطاعت پذیر ہونا ۔ تربیت پذیر ہونا ۔
● فاما من اعطى واتقى ۔۔۔ [س ۹۲ : ۵

تَعَاطٰی بے سوچے سمجھے کسی کام کو ہاتھ میں لینا ۔ جرأت کرنا ۔ (تاج) [س ۵۴ : ۲۹

عَظُمَ

عَظْمٌ (اسم فعل ۔ جمع عِظَامٌ) ہڈی ۔
[س ۱۹ : ۴

عَظِيْمٌ بڑا ۔ بھاری ۔ [س ۲ : ۷

أَعْظَمُ (اَفعل التفضیل) نہایت بڑا ۔ عمدہ ۔ اعلیٰ ۔
[س ۹ : ۲۱

عَظَّمَ بڑا بنانا ۔ تعظیم کرنا ۔ [
● ۔۔۔ ومن يعظم شعائر الله [س ۲۲ : ۳۲

أَعْظَمَ (+ ل) بڑھانا ۔
● ويعظم له اجرا [س ۶۵ : ۵

عَفَّ

عَفَّ ایسی چیزوں سے رکنا جو اچھی یا مناسب نہیں ۔

تَعَفُّف (اسم فعل) بیجا یا بُرے کام کرنے سے شرم و حیا کرنا۔ [س ۲ : ۲۷۳

اِسْتَعَفَّ = عَفَّ

● وان یستعففن خیرلهن [س ۲۴ : ۶۰

عَفَرَ

عِفْرِیتٌ قوی هیکل آدمی۔ [س ۲۷ : ۳۹

عِفْرِیتٌ مِنَ الْجِنِّ (س ۲۷ : ۳۹) جنگلیوں یا پہاڑیوں میں سے ایک مضبوط آدمی۔

عَفَا

عَفَا (۱) (+ عَنْ یا + لِ) بخش دینا۔ معاف کرنا۔

● فتاب علیکم و عفا عنکم [س ۲ : ۱۸۷

(۲) بڑھنا۔

● ۔۔۔ ثم بدلنا مکان السیئة الحسنة حتی عفوا وقالوا ۔۔۔ [س ۷ : ۹۳

= کثروا۔ (ابن عباس)

(۳) درگزر کرنا (+ عَنْ)

● ویعفوا عن کثیر [س ۵ : ۱۸

(۴) مطالبہ سے درگزر کرنا۔

● ۔۔۔ و ان تعفوا اقرب للتقوی

[س ۲ : ۲۳۸

۔۔۔ فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ۔۔۔

(س ۲ : ۱۷۸) ۔ مگر جس شخص کو اس کے بھائی (وارث قاتل) کی طرف سے کچھ مطالبہ سے درگزر کیا گیا ہو تو دستور کے مطابق پورا کیا جائے اور عمدگی کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے ۔۔۔

یہ حکم ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت معاهدوں کا قائم رکھنا ھے ۔ یہ جملہ بھی اسی پہلے جملہ کے تابع ھے جو جاہلیت کے خونوں سے علاقہ رکھتا ھے ۔ اس جملہ کا یہ مطلب ھے کہ ایام جاہلیت کے خونوں کی بابت اگر کسی نے کچھ معاف کردیا ہو یا اس کے عوض میں کچھ دینے کا اقرار کیا ہو تو وہ اسی اقرار کے موافق ادا کر دیا جائے ۔ قتل ایک ایسی چیز نہیں ھے کہ مسلمان ہونے کے بعد بھی اس کے مواخذہ سے کوئی شخص بری ہوسکے مگر زمانہ جاہلیت میں جو بے انتہا خون ہوتے تھے اور بدلہ لینے کے لئے قتل و قتال قائم تھے ، اسی لئے ابتدائے اسلام میں ان تمام جھگڑوں کے مٹانے کے لئے وہ معاہدے جو زمانہ جاہلیت میں قصاص سے بری ہونے کی بابت قرار پائے تھے اسی طرح جائز رکھے گئے ۔ اس خاص آیت کے استدلال سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسلام میں بھی قتل عمد کا معاف کردینا یا دیت کا لینا جائز کردیا گیا ھے ۔ قتل خطا قتل عمد سے کچھ مناسبت نہیں رکھتا اور اس میں دیت کا قرار پانا یا اور کسی معاوضہ کا ٹھہرانا انصاف کے برخلاف نہیں ھے ۔ (سید احمد رح)

عَفْوٌ (اسم فعل) (۱) فاضل ۔ ضرورت سے زاید ۔

● ویسئلونک ماذا ینفقون ۔ قل العفو ۔ [س ۲ : ۲۱۷

= الفضل ۔ (ابن عباس)

(۲) معاف کرنا ۔ درگزر کرنا ۔

● خذ العفو وامر بالعرف [س ۷ : ۱۹۸

عَافِیْنَ (جمع - واحد عَاف = عَافٍ اسم فاعل) درگزر کرنے والے - [س ۳ : ۱۳۴

عَفُوٌّ بہت درگزر کرنے والا - [س ۲۰ : ۶۰

عقب

عُقْبٌ اچھا انجام - کامیابی -

● --- خیر عقبا [س ۱۸ : ۴۴

عَقِبٌ (مذکر و مؤنث) (۱) ایڑی -

(۲) بیٹے - پوتے - اولاد [س ۴۳ : ۲۸

أَعْقَابٌ (جمع - واحد عَقِبٌ) ایڑیاں -

عَلٰی أَعْقَابِکُمْ (س ۳ : ۱۴۴) پچھلے پاؤں -

عِقَابٌ انجام بطور سزا - سزا - [س ۲ : ۱۹۶

عِقَاب (س ۱۳ : ۳۲) = عِقَابِی

عَقَبَۃٌ اونچی گھاٹی - چڑھائی - وہ راہ جس میں محنت اور ایثار کی ضرورت ہے - [س ۹۰ : ۱۱

عُقْبٰی انجام - کامیابی - بدلہ - انجام کار - [س ۱۳ : ۳۵

عُقْبَی الدَّار (س ۱۳ : ۲۲) اس جہان میں نیک انجام - (مولینا اشرف علی) - دنیا کا انجام - (حافظ نذیر احمد)

عَاقِبَۃٌ انجام - نتیجہ - [س ۲۸ : ۸۳

عَاقِبَۃُ الدَّار (س ۶ : ۱۳۵) = عُقْبَی الدَّار اس عالم کا انجام کار - (مولینا اشرف علی)

عَقَّبَ الٹے پاؤں واپس ہونا -

● ولی مدبرا ولم یعقب [س ۲۷ : ۱۰

مُعَقِّبٌ (اسم فاعل) رد کرنے والا - ٹالنے والا - [س ۱۳ : ۴۱

مُعَقِّبَاتٌ (جمع الجمع مُعَقِّبَۃٌ کی - مُعَقِّبَۃٌ جمع مُعَقِّبٌ کی - یا مُعَقِّبَۃٌ میں تا ہے مبالغہ کے لئے -) پیچھے لگے رہنے والے - وہ جو پیچھا کبھی نہیں چھوڑتے -

● لہ معقبات من بین یدیہ و من خلفہ --- [س ۱۳ : ۱۱

= ویرسل علیکم حفظۃ --- (س ۶ : ۶۱) [تحت حَفَظَ

عَاقَبَ (۱) بُرائی کی سزا دینا - (+ ب)

وان عاقبتم فعاقبوا --- [س ۱۶ : ۱۲۶

(۲) بعد کو باری آنا ، نوبت آنا -

● وان فاتکم شیءٌ من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم --- [س ۶۰ : ۱۱

عُوْقِبَ (ماضی مجہول - س ۱۶ : ۱۲۶) تکلیف یا ایذا دیا گیا -

أَعْقَبَ (+ فِی) پیچھے لانا بطور سزا - [س ۹ : ۷۷

عقد

عَقَدَ عہد کرنا - پیمان کرنا - ذمہ لینا -

● --- والذین عقدت ایمانکم فاتوھم نصیبھم [س ۴ : ۳۳

عَقْدٌ (جمع عُقُوْدٌ) معاہدہ - اقرار -

● --- اوفوا بالعقود [س ۵ : ۱

عُقْدَۃٌ (جمع عُقَدٌ) (۱) گانٹھ - گرہ - ذمہ - بار - [س ۲ : ۲۳۸

(۲) معاہدہ -

● ولا تعزموا عقدۃ النکاح --- [س ۲ : ۲۳۵

(۳) پختہ ارادہ - عزم -
(۴) سمجھ - فہم - عقل - (تاج)

--- وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ
(س ۱۱۳ : ۴)

اور برائی سے اُن چیزوں کی جو عقل اور سمجھ کی باتوں کو جیسے پھونک سے اُڑا دیتی ہیں، جو عقل اور سمجھ کو زائل کردیتی ہیں۔

عُقْدَةُ اللِّسَان زبان کی رکاوٹ - لکنت -
● --- واحلل عقدة من لسانی
[س ۲۰ : ۲۷

عَقَرَ

عَقَرَ پچھلی ٹانگ کے گھٹنے کے پیچھے کی موٹی نس کو کاٹ دینا - کاٹ ڈالنا -
[س ۵۴ : ۲۹

عَاقِرٌ بانجھ (بی بی) [س ۳ : ۳۹

عَقَلَ

عَقَلَ سمجھنا -
● افلا تعقلون [س ۲ : ۴۴

عَقَمَ

عَقِيْمٌ (۱) بانجھ (مرد یا بی بی) - وہ جس کے اولاد نہ ہو۔
● وقالت عجوز عقیم [س ۵۱ : ۲۹
(۲) تکلیف دہ - مہلک - [س ۵۱ : ۴۱

عَكَفَ

عَكَفَ (۱) روکنا (+ عَنْ)
(۲) اپنے تئیں کسی کے حوالہ کردینا، وقف کردینا - (+ عَلٰی)
● --- یعکفون علی اصنام لهم
[س ۷ : ۱۳۷

عَاكِفٌ (اسم فاعل) کسی جگہ میں رہنے والا - باشندہ -
● و المسجد الحرام الذی جعلناه للناس سواء العاکف فیه والباد [س ۲۲ : ۲۵
(۲) کسی کام میں لگا رہنے والا -
[س ۲۰ : ۹۷

مَعْكُوْفٌ (اسم مفعول) روکا ہوا -
● --- والهدی معکوفا ان یبلغ محله
[س ۴۸ : ۲۵

عَلَقَ

عَلَقٌ (۱) پانی کا ایک نہایت چھوٹا کیڑا جس کی خاصیت جونک کی طرح چمٹ کر خون چوسنا ہے - (صحاح - تاج - قاموس)
(۲) = عَلَاقَةٌ (قاموس) تعلق - محبت - (صحاح - تاج - قاموس)
● --- خلق الانسان من علق [س ۹۶ : ۲
(۳) = عَلِقٌ حاملہ بی بی -

عَلَقَةٌ لوتھڑا - انسان کی خلقت میں یہ تیسرا درجہ ہے جس کے بعد وہ مضغہ گوشت بنتا ہے -
● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة
[س ۲۳ : ۱۴

مُعَلَّقَةٌ (اسم مفعول) بی بی جو بیچ ادھر میں ہو - نہ تو آزاد ہی ہے کہ نکاح کرسکے اور نہ کسی کی بیوی ہی ہے کہ اس کا میاں اس کا خبرگیراں ہو۔

● --- فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقة
[س ۴ : ۱۲۹

عَلِمَ

عَلِمَ (۱) جاننا -
● کل قد علم صلاته وتسبیحه [س ۲۴ : ۴۱
(۲) دریافت کرنا - تمیز کرنا - فرق کرنا -
(+ مِنْ)
● واللہ یعلم المفسد من المصلح
[س ۲ : ۲۲۰

عِلْمٌ (اسم فعل) علم [س ۱۱ : ۴۷

عَلَمٌ نشانی -

اَعْلَامٌ (جمع - واحد عَلَمٌ) بڑے بڑے پہاڑ -
[س ۴۲ : ۳۲

عَالِمٌ (اسم فاعل) جاننے والا - [س ۲۹ : ۴۳

عَلَامَةٌ علامت - نشانی -

عَالَمُوْنَ (جمع - واحد عَالَمٌ) (۱) دنیا جہان -
(۲) کل مخلوقات و موجودات -
(۳) تمام انسان -
(۴) ایک زمانه کے لوگ - قومیں -
● --- و انی فضلتکم علی العالمین
[س ۲ : ۴۷
--- عَنِ الْعَالَمِیْنَ (س ۱۵ : ۷۰) باھر کے لوگوں سے - [تحت نہی

عَلِیْمٌ (جمع عُلَمَآءُ) اچھی طرح جاننے والا -
[س ۲ : ۲۹

عَلَّامٌ (مبالغه) زبردست جاننے والا -
[س ۹ : ۷۹

اَعْلَمُ (افعل التفضیل) نہایت اچھا جاننے والا -
[س ۶ : ۵۸

مَعْلُوْمٌ (اسم مفعول) جانا ھوا - مقرر کیا ھوا - مقدر کیا ھوا - [س ۷۰ : ۲۴

عَلَّمَ (۱) انسان میں ان قوی کا مخلوق کرنا جن سے انسان تمام چیزوں کو جانتا اور سمجھتا اور خیال کرتا اورسوچتا اور نئی باتیں ظاھر کرتا اور چند باتوں کے ملانے سے ایک نتیجه نکالتا ھے -

● وعلم آدم الاسماء کلھا [س ۲ : ۳۱
= و المعنی انه تعلی خلقه من اجزاء مختلفة وقوی متبائنة مستعد الا ادراك انواع المدرکات من المعقولات و المحسوسات و المتخیلات و الموھومات و الھمه معرفة ذوات الاشیاء و خواصھا و اسمائھا و اصول العلم و قوانین الصناعة و کیفیة آلاتھا -
(بیضاوی)

(۲) سکھانا (+ ب)
عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (س ۹۶ : ۴)
(۱) خدانے سکھایا قلم ، استعمال قلم ، لکھنا -
(۲) علم دیا قلم کے ذریعه سے ، لکھنے پڑھنے کے ذریعه سے ، لکھی ھوئی کتابوں کے ذریعه سے -

مُعَلَّمٌ (اسم مفعول) سکھایا ھوا -
[س ۴۴ : ۱۴

اَعْلَمَ بتانا - سکھانا -

تَعَلَّمَ (+ مِنْ) سیکھنا - [س ۲ : ۱۰۲

عَلَنَ

عَلَانِیَةً کھلم کھلا - علانیه -

اَعْلَنَ ظاہر کرنا۔ اعلان کرنا۔

● ثم انی اعلنت لھم --- [س ۷۱ : ۹

عَلَا

عَلَا اُونچا ہونا۔ سر اُٹھانا۔ سرکشی کرنا۔ تکبر کرنا۔ غالب آنا۔

مَاعَلَوْا (س ۱۷ : ۷) جس پر وہ غالب ہوئے۔

تَعْلُنَّ (س ۱۷ : ۴) = تَعْلُوْنَ

عُلُوٌّ (اسم فعل) بڑائی۔ سرکشی۔ تکبر۔ [س ۱۷ : ۴

● سبحانہ و تعلی عما یقولون علوا کبیرا [س ۱۷ : ۴۵

= تَعَالِیًا۔ (بیضاوی)

عَالِیْنَ (جمع۔ واحد عَالٍ = عَالِوٌ اسم فاعل۔ مؤنث عَالِیَۃٌ) سرکش [س ۲۳ : ۴۶

جَعَلْنَا عَالِیَھَا سَافِلَھَا (س ۱۱ : ۸۲) ہم نے اس بستی کے اوپر کے حصہ کو نیچے کا حصہ کرڈالا (اس کو اُلٹ کر اس کا تختہ تباہ کرڈالا)۔

عَالِیَھُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ (س ۷۶ : ۲۱) اُوپر کی پوشاک اُن کی ہوگی ریشم کی باریک اور دبیز۔

= یَعْلُوْھُمْ ثِیَابٌ

تَعَالٰی (۱) رفیع القدر ہے۔ وصف کرنے والوں کا وصف اور عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کرسکتا۔ (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۱۸

(۲) صیغہ تمنائی۔ (+ عَلٰی یا + عَنْ)

● --- تعالی عما یشرکون [س ۱۶ : ۳

(۳) وہ آیا (+ اِلٰی)۔

فَتَعَالَیْنَ (س ۳۳ : ۲۸) جمع مؤنث امر حاضر۔ تو آؤ بیویاں!

اَلْمُتَعَالِ (= اَلْمُتَعَالِیْ اسم فاعل) عالی مرتبت۔ [س ۱۳ : ۱۰

اِسْتَعْلٰی (۱) رفعت یا بلندی مرتبہ کی خواہش کرنا۔

(۲) = عَلَا غالب رہنا۔

عَلٰی

عَلٰی حرف جر ہے۔

(۱) اُوپر۔ (استعلاء حسًّا یا معنًی)

(۲) = مع (مصاحبت۔ باوجودیکہ)

● واتی المال علی حبہ --- [س ۲ : ۱۷۷

● ان ربك لذو مغفرۃ للناس علی ظلمھم [س ۱۳ : ۶

(۳) = مِنْ (ابتداء)

● الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

● والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم --- [س ۲۳ : ۵ و ۶

(۴) = لام تعلیلیہ۔

● ولتکبروا اللہ علی ما ھدٰکم [س ۲ : ۱۸۵

● --- وصل علیھم [س ۹ : ۱۰۳

● لا اسئلکم علیہ اجرا --- [س ۶ : ۹۰

(۵) = فی (ظرفیت)

● ودخل المدینۃ علی حین غفلۃ من اھلھا [س ۲۸ : ۱۵

(٦) = ب (حرف با)

● حقیق علٰی ان لا اقول علی الله الا الحق [س ٧ : ١٠٥

(٧) = اِلٰی

وَعَلَی اللهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (س ١٦ : ٩)

= اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔ (مولینا محمود حسن رح)

● ۔۔۔ ھذا صراط علی مستقیم [س ١٥ : ٤١

(٨) = عِنْدَ (طبری)

● انما التوبة علی الله الذین یعملون السوء بجهالة ۔۔۔ [س ٤ : ١٧

● ۔۔۔ او اجد علی النار ھدی [س ٢٠ : ١٠

(٩) سامنے ۔ روبرو ۔

● ۔۔۔ ولتصنع علی عینی [س ٢٠ : ٣٩

● فالقوه علی وجه ابی [س ١٢ : ٩٣

(١٠) خلاف ۔

● لا تفتروا علی الله کذبا [س ٢٠ : ٦١

(١١) = عَنْ

(١٢) = لٰکِنْ

(١٣) زایدة

عَلَيْهِ اس پر واجب ہے ۔

عَلٰی أَنْ تاکہ ۔ بشرطیکہ ۔ یہ دیکھکر کہ ۔ اگرچہ ۔

عَلٰی مَكَانَتِكُمْ (س ٦ : ١٣٥) اپنی جگہ پر ۔ اپنی طاقت کے مطابق ۔

عَلٰی أَدْبَارِهَا (س ٤ : ٥٠) [تحت دبر

عَلٰی حَرْفٍ (س ٢٢ : ١١) [تحت حرف

أَعْلٰی (افعل التفضیل) سب سے اُونچا ۔ افضل ۔

عُلْيَا (= عُلْيٰ مونث)

أَعْلَوْنَ (= أَعْلَيُونَ) جمع مذکر ۔

عُلٰی (= عُلَّی) جمع مونث ۔

عَلِیٌّ اُونچا ۔ برتر ۔ رفیع القدر ۔

عِلِّيُّونَ (جمع ۔ واحد عِلِّیٌّ) (١) اعلیٰ درجے ۔ بلند مقامات ۔ (لغت عبری)

(٢) لکھی ہوئی کتاب ۔ اعمالنامہ ۔

● وما ادرٰك ماعلیون ۔ کتاب مرقوم [س ٨٣ : ٢٠

عمّ

عَمٌّ (جمع أَعْمَامٌ) چچا ۔

عَمَّةٌ (جمع عَمَّاتٌ) چچی ۔ پھوپی ۔ دادا کی بہن ۔ نانا کی بہن ۔ [س ٤ : ٢٣

عمد

عَمَدٌ (جمع ۔ واحد عِمَادٌ ۔ مذکر و مونث)

(١) ستون ۔ [س ١٣ : ٢

(٢) اُونچی عمارتیں ۔ (صحاح ۔ قاموس) [س ٨٩ : ٦

ذَاتُ الْعِمَادِ (١) اُونچی اُونچی عمارتوں والا (شہر) ۔ [س ٨٩ : ٧

(٢) زبردست لمبے قد والے (لوگ) ۔

تَعَمَّدَ کسی بات کا ارادہ اور قصد کرنا ۔

● ۔۔۔ ولکن ما تعمدت قلوبکم [س ٣٣ : ٥

مُتَعَمِّدًا عمداً ۔ قصداً ۔ [س ٤ : ٩٣

عَمَرَ

عَمَرَ کاشت کرنا۔ آباد کرنا۔ عمرہ ادا کرنا۔

عَمْرٌ زندگی۔ جان۔

لَعَمْرُكَ (س ۱۵ : ۷۲) تیری جان کی قسم۔ تجھے اپنی زندگی کا تجربہ ہے، تو جانتا ہے مغضوب قوموں کی کیسی عادت ہوتی ہے۔ تیرے دین کی قسم جو تو رواج دے رہا ہے۔

● ۔۔۔ لعمرك انهم لفی سکرتهم یعمهون [س ۱۵ : ۷۲

= لَدِینُكَ الَّذِی تَعْمُرُ (لسان)

عُمُرٌ زندگی۔ عمر۔ تمام عمر۔ بڑھاپا۔ [س ۱۰ : ۱۶

عُمْرَةٌ حج کے سوا کسی اور وقت میں مکہ کی زیارت۔ [س ۲ : ۱۹۶

عِمَارَةٌ (اسم فعل) آباد کرنا۔ [س ۹ : ۱۹

عِمْرَانُ (۱) حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کے والد کا نام۔ [س ۳ : ۳۲

(۲) = آل عمران [س ۳ : ۳۵

اِمْرَاَةُ عِمْرَانَ (س ۳ : ۳۵) آل عمران میں سے ایک بی بی، حضرت مریم کی ماں۔

اِبْنَتَ عِمْرَانَ (س ۶۶ : ۱۲) آل عمران میں سے ایک بیٹی، حضرت مریم۔

مَعْمُوْرٌ (اسم مفعول) آباد کیا ہوا۔ آباد رکھنے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں لوگ ہمیشہ آیا جایا کرتے ہیں۔

● ۔۔۔ والبیت المعمور [س ۵۲ : ۴

عَمَّرَ زندہ رکھنا۔ عمر دراز کرنا۔

● ومن نعمره ننکسه فی الخلق [س ۳۶ : ۶۸

مُعَمَّرٌ (اسم مفعول) وہ جس کی عمر بڑی کی گئی۔ سن رسیدہ۔ [س ۳۵ : ۱۲

اِعْتَمَرَ زیارت کرنا۔ عمرہ کرنا۔ [س ۲ : ۱۵۸

اِسْتَعْمَرَ کسی کو لا کر آباد کرنا۔ [س ۱۱ : ۶۱

عَمُقَ

عَمِیْقٌ گہرا۔ دور۔ بہت دور۔ [س ۲۲ : ۲۷

عَمِلَ

عَمِلَ (۱) کرنا۔ کام کرنا۔ [س ۱۶ : ۹۷

(۲) بنانا۔

● ۔۔۔ ان اعمل سابغات [س ۳۴ : ۱۱

عَامِلٌ (اسم فاعل) وہ جو کام کرے، محنت کرے۔ [س ۶ : ۱۳۵

عَمَلٌ (جمع اَعْمَالٌ) عمل۔ کام۔ محنت۔ [س ۲۵ : ۷۰

عَمِهَ

عَمِهَ حیران پریشان پھرنا۔ پریشان ہونا۔

● فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

عَمِیَ

عَمِیَ (۱) اندھا ہونا۔ (۲) کور باطن ہونا۔ (۳) اندھیرا ہونا۔ مشکوک ہونا۔ مشتبہ ہونا۔

● فعمیت علیهم الانباء [س ۲۸ : ۶۶

عَمِیَ (اسم فعل) کور باطن۔
● وھو علیھم عمی [س ۴۱ : ۴۴

عَمٍ (جمع عَمُوْنَ) اندھا۔

أَعْمٰی (جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ) (۱) اندھا۔
[س ۸۰ : ۲

(۲) کور باطن۔
● ۔۔۔ صم بکم عمی فھم لا یرجعون
[س ۲ : ۱۸

= ۔۔۔ فانھا لا تعمی الابصار و لکن تعمی القلوب التی فی الصدور [س ۲۲ : ۴۶

(۳) اندھیرا۔

عَمِیَ (+ عَلٰی) کسی سے چھپانا۔
● ۔۔۔ فعمیت علیکم [س ۱۱ : ۲۸

أَعْمٰی اندھا کر دینا۔ [س ۴۷ : ۲۳

عَنْ

عَنْ حرف جر ہے۔
(۱) مجاوزۃ۔ (تجاوز کرنا۔ حد سے بڑھنا)۔
● فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ
[س ۲۴ : ۶۳

(۲) بدل (عوض۔ بجائے)۔
● واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸

(۳) تعلیلیہ۔ (بہ وجہ۔ بسبب)
● وما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ [س ۹ : ۱۱۴

● ما نحن بتارکی الھتنا عن قولك
[س ۱۱ : ۵۳

● فقال انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی
[س ۳۸ : ۳۲

(۴) = عَلٰی (استعلاء) حسا یا معنی۔
● ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ
[س ۴۷ : ۳۸

● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

(۵) = بَعْد۔
● لترکبن طبقا عن طبق [س ۸۴ : ۱۹

● یحرفون الکلم عن مواضعہ [س ۵ : ۱۳
= من بعد مواضعہ [س ۵ : ۴۱

(۶) = مِنْ
● وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ
[س ۴۲ : ۲۵

= فتقبل من احدھما [س ۵ : ۲۷

(۷) = فِی

(۸) زایدۃ۔

عِنَب

عِنَبٌ (جمع أَعْنَابٌ) (۱) انگور۔
(۲) انگور کی بیل۔ [س ۶ : ۹۹
(۳) شراب۔ (لغت یمن۔ تاج)

عَنِتَ

عَنِتَ (۱) مصیبت میں پڑنا۔ ھلاک ھونا۔
جرم کا مرتکب ھونا۔

ودوا ما عنتم (س ۳ : ۱۱۴) وہ چاھتے ھیں تمھاری بربادی۔

= عَنَتَکُمْ (ما مصدریہ)

لَعَنِتُّمْ (س ۴۹ : ۷) تم ضرور ھلاکت میں پڑ جاتے۔

عَنَتٌ (اسم فعل) (۱) غلطی - مشقت - فساد - ہلاکت -

(۲) = اِثمٌ گناہ - (لغتِ ہذیل)

(۳) زنا - (ابن عباس) [س ۴ : ۲۵

اَعْنَتَ مصیبت یا عذاب میں ڈالنا -

[س ۲ : ۲۱۹

عَنَدَ

عِنْدَ ظرف مکان و زمان ہے - حضور او رقرب دونوں موقعوں پر استعمال ہوتا ہے خواہ یہ امور حسی ہوں یا معنوی -

- فلما رآہ مستقرا عندہ [س ۲۷ : ۴۰
- عندہ علم الساعۃ [س ۴۳ : ۸۵

مِنْ عِنْدِ اللہ (س ۴ : ۷۸) خدا کی طرف سے، اس کے حکم سے -

عِنْدِی میرے اختیار میں -

- قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ [س ۶۰ : ۵۰

فَلَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِی (س ۱۲ : ۶۰) توتم کو میرے ہاں غلہ بھی نہ ملیگا -

عَنِیْدٌ سرکش - باغی - جان بوجھکر حق سے منکر - [س ۱۱ : ۵۹

عَنَقَ

عُنُقٌ (جمع اَعْنَاقٌ - مذکر و مؤنث)

(۱) گردن - [س ۱۷ : ۱۳

(۲) سردار قوم - (تاج - قاموس)

[س ۲۶ : ۴

عَنْکَبُوْتٌ

عَنْکَبُوْتٌ (مذکر و مؤنث) مکڑی -

[س ۲۹ : ۴۱

عَنَا

عَنَا (+ ل) جُھک جانا -

- وعنتِ الوجوہ للحی القوم [س ۲۰ : ۱۱۱

عَہِدَ

عَہِدَ (۱) معاہدہ میں صاف صاف شرط کرلینا - معاہدہ کرنا -

(۲) عائد کرنا - حکم دینا - (+ اِلیٰ)

- --- عہدنا الی ابراہیم و اسمعیل اَن طہرا بیتی للطائفین [س ۲ : ۱۲۵

(۳) وعدہ کرنا -

عَہْدٌ (۱) عہد - پیمان - وعدہ - [س ۶ : ۱۵۳

(۲) عہد کا ایفاء -

- وما وجدنا لاکثرھم من عہد [س ۷ : ۱۰۲

(۳) وقت - زمانہ - مدّت -

- افطال علیکم العہد [س ۲۰ : ۸۹

عَہْدُ اللہ (س ۲ : ۲۵)

--- عہد بالقولی اور بالحالی دونوں طرح پر ہوتا ہے - خدا کا عہد جو مخلوق سے ہے یا مخلوق کا عہد جو خدا سے ہے وہ قولی نہیں ہوسکتا --- پس خدا کا قول وہ انسانی فطرت ہے جس پر خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے - اس کی قدرت کی نشانیاں جو دنیا میں اور خود انسان میں ہیں اور جو عقل

و تمیز انسان میں بالواسطہ یا بلا واسطہ ان کے سمجھنے کی موجود ہے اُس کے خدا ہونے پر موثق عہد ہے --- خود انسان کی فطرت اور جو قوائے محرک اور قوت مانع یا معتدل کرنے والی ان قوی کی اس میں رکھی ہے وہ ٹھیک اس کے دین یا شریعت کے بجالانے کا جو عین فطرت ہے، پکا عہد ہے - (سید احمد رح)

--- وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ --- (س ۱۶ : ۹۱)

= فاقم وجهك للدين حنيفا - فطرت الله التى فطرالناس عليها - لاتبديل لخلق الله - ذلك الدين القيم - ولكن اكثر الناس لا يعلمون - (س ۳۰ : ۳۰) - بل اتبع الذين ظلموا اهواءهم بغير علم --- (آية ۲۹) - الذين ينقضون عهدالله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امر الله به ان يوصل ويفسدون فى الارض - (س ۲ : ۲۷)

عَاهَدَ کسی سے کسی بات کا عہد کرنا (+ عَلٰی) [س ۲ : ۹۴

عَهَنَ

عِهْنٌ اُون - [س ۷۰ : ۹

عَاجَ

عَوِجَ ٹیڑھا ہونا -

عِوَجٌ ٹیڑھاپن - [س ۷ : ۴۵

يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ (س ۲۰ : ۱۰۷) پیچھے چلینگے اُس داعی کے جس کے آگے ٹیڑھاپن نہیں چلنے کا -

عَادَ

عَادَ واپس آنا - پھر جانا -

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا (س ۵۸ : ۴) پھرپھر جاتے ہیں اس بات سے جو انہوں نے کہی - پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنی چاہتے ہیں - (مولینا اشرف علی)

عَادٌ قوم عاد جن کے پاس ہودؑ نبی آئے تھے - [س ۷ : ۶۴

عَائِدٌ (اسم فاعل) وہ جو پھر لوٹ جائے -

● اناكاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون [س ۴۴ : ۱۵

مَعَادٌ (= مَعْوَدٌ) ٹھکانا - انجام - کامیابی - مقصود -

--- لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (س ۲۸ : ۸۵) وہ ضرور تجکو تیرے مقصود پر پہنچائیگا -

اَعَادَ لوٹانا - واپس کرنا -

--- اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ (س ۸۵ : ۱۳) وھی نئے سرے سے سب کچھ کرتا ہے اور وھی پرانی بات کو اوج پر لاتا ہے - وھی سب کی اصل ہے اور وھی سب کی فلاح -

عَاذَ

عَاذَ (۱) کسی کی پناہ لینا (+ ب)

● قل اعوذ برب الفلق [س ۱۱۳ : ۱

(۲) + اَنْ = لِئَلَّا ایسا نہ ہوکہ ---

● --- قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين [س ۲ : ۶۳

مَعَاذٌ پناہ -

مَعَاذَ اللّٰہ (س۱۲ : ۲۳) خدا کی پناہ ! (میں اس سے ڈر کر خدا کی پناہ مانگتا ھوں - میں ایسا نہیں کرنے کا -)
= أعوذ باللہ معاذا

أَعَاذَ (+ ب) پناہ میں دینا -
● وانی اعیذھا بك [س ۳ : ۳۵

اِسْتَعَاذَ (+ ب) پناہ لینا -
● فاستعذ باللہ [س ۷ : ۱۹۹

عَارَ

عَوْرَةٌ (جمع عَوْرَاتٌ)
(۱) مرد یا بی بی کا ستر - (تاج) شرمگاہ -
[س ۲۴ : ۳۱
(۲) وقت جب انسان کو سترپوشی سے آزادی کی اجازت ہے -
● --- من قبل صلٰوۃ الفجر و حین تضعون ثیابکم من الظھیرۃ و من بعد صلٰوۃ العشاء - ثلاث عورات لکم [س ۲۴ : ۵۸
(۳) غیر محفوظ -
● --- یقولون ان بیوتنا عورۃ وما ھی بعورۃ
[س ۳۳ : ۱۳

عَاقَ

مُعَوِّقٌ (اسم فاعل) وہ جو رکاوٹیں ڈالے -
[س ۳۳ : ۱۸

عَالَ

عَالَ (۱) کثیرالعیال ھونا - عیال کثیر کا بوجھ اپنے سر لینا - (تاج - قاموس)

(۲) توازن قائم نہ رکھنا - ٹھیک راہ سے بھٹک جانا - بے انصافی کرنا - اپنے تئیں مصیبت میں ڈالنا ، فکر میں ڈالنا - (صحاح - قاموس)

ذٰلِكَ أَدْنٰی أَلَّا تَعُولُوْا (س ۴ : ۳) یہی نہایت مناسب ہے کہ تم عیال نہ بڑھاؤ - (امام شافعی) - کسائی نے بھی یہی معنی لئے ھیں اور فصحائے عرب کے کلام سے اس کی تطبیق کی ہے - [تحت دَنَا

عَامَ

عَامٌ سال - برس - [س ۹ : ۳۸

عَانَ

عَوَانٌ ادھیڑ عمر کا - [س ۲ : ۶۹

أَعَانَ (+ ب یا + عَلٰی) مدد کرنا -
● --- فاعینونی [س ۱۸ : ۹۴

تَعَاوَنَ (+ عَلٰی) ایک دوسرے کی مدد کرنا -
● --- وتعاونوا علی البر و التقوی
[س ۵ : ۳

اِسْتَعَانَ مدد مانگنا -
● ایاك نستعین [س ۱ : ۴

مُسْتَعَانٌ (اسم مفعول) وہ جس سے مدد مانگی جائے - [س ۱۲ : ۱۸

عَیَّ

عَیِيَ کسی کام کے پورا کرنے سے عاجز ھونا - تھک جانا - [س ۱۲ : ۱۸
● ولم یعي بخلقھن --- [س ۴۶ : ۳۳

أَفَعَيِينَا (س ۵۰ : ۱۵) توکیا ہم پورا کرنے سے عاجز آگئے ؟ تھک گئے ؟

عَابَ

عَابَ عیب دار کرنا - بیکار کر دینا -

● فاردت ان اعیبھا [س ۱۸ : ۷۹

عَادَ

عِيدٌ (= عودٌ) وہ خوشی جو لوٹ لوٹ کر بار بار آئے -

● --- مائدة من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا --- [س ۵ : ۱۱۴

عَارَ

عِيرٌ (موٴنث) قافلہ جو غلہ لاد کر جاتا ہو- [س ۱۲ : ۹۴

عِيسَى

عِيسَى حضرت مسیحؑ (لغت شام) [س ۳ : ۵۵

عَاشَ

عِيشَةٌ (اسم فعل) زندگی - [س ۶۹ : ۲۱

مَعَاشٌ ضروریات زندگی کے سامان - [س ۷۸ : ۱۱

مَعِيشَةٌ (جمع مَعَايِشُ) (۱) زندگی - طریقہ زندگی -

(۲) عیش یا روزی کے سامان - [س ۲۰ : ۱۲۴

عَالَ

عَائِلٌ (اسم فاعل) محتاج - [س ۹۳ : ۸

عَيْلَةٌ محتاجی - افلاس - [س ۹ : ۲۹

عَانَ

عَيْنٌ (موٴنث) (۱) جمع أَعْيُنٌ - آنکھ -

● --- قرة عین لی و لك [س ۲۸ : ۹

(۲) حفاظت - نگہداشت -

● واصنع الفلك باعیننا [س ۱۱ : ۳۷

(۳) جمع عُيُونٌ - پانی کا چشمہ - [س ۸۸ : ۱۲

عَيْنٌ حَمِئَةٌ (س ۱۸ : ۸۶) گدلے پانی کا چشمہ - سمندر کا پانی خود میلا اور کیچڑ سا دکھائی دیتا ہے اور آفتاب کے غروب کے وقت اس کی شعاعوں سے اس پر سرخی جھلکتی ہے اسی لئے اس کو گدلے پانی کے چشمہ سے تشبیہ دی ہے -

● --- حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدھا تغرب فی عین حمئة [س ۱۸ : ۸۶

عَيْنُ الْقِطْرِ (س ۳۴ : ۱۲) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ - (حضرت سلیمان کے کارخانوں میں افراط سے تانبا گلایا جاتا تھا گویا کہ ان کے ہاں تانبے کا چشمہ جاری تھا -)

● واسلنا له عین القطر [س ۳۴ : ۱۲

عِينٌ (= عِيْنٌ) جمع - واحد مذکر أَعْيَنُ

واحد مؤنث عَیْنَآءُ

بڑی بڑی آنکھ والے مرد اور بیبیاں۔ (لسان)

[س ۵۲ : ۲۰

مَعِیْنٌ (۱) بہتا ہوا شفاف پانی۔

● یطاف علیھم بکاس من معین

[س ۳۷ : ۴۴

(۲) سر زمین جہاں چشمے جاری ہوں۔

● وآوینا ھما الی ربوۃ ذات قرار و معین

[س ۲۳ : ۵۰

—« باب الغین »—

غاوین [غوی

غَبَرَ

غَبَرَةٌ خاك - [س ۸۰ : ۴۱

غَابِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پیچھے رہ جائے -

[س ۷ : ۸۱

غَبَنَ

تَغَابُنٌ (اسم فعل) ایک دوسرے کو مات کرنا - (صحاح - تاج - قاموس)

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ (س ۶۴ : ۹) آن روز روز ظہور غبن بعضے بہ نسبت بعضے باشد - (شاہ ولی اللہ رح)

وہ دن ہے ہار جیت - (شاہ عبدالقادر رح)

یہی دن ہے سود و زیاں کا - (مولینا اشرف علی)

وہ ہوگا دن جب لوگ دیکھینگے کہ وہ آپس میں دھوکے میں رہے -

غَثَا

غُثَآءٌ جھاگ و کوڑا - خس و خاشاك -

[س ۲۳ : ۴۱

غَدَرَ

غَادَرَ کوئی چیز پیچھے چھوڑ دینا -

● فلم نغادر منهم احدا [س ۱۸ : ۴۷

غَدَقَ

غَدَقٌ کثیر - بہت -

مَاءً غَدَقًا (س ۷۲ : ۱۶) وسعت رزق (ابن جریر) - مال کثیر - (مجاهد)

● وان لواستقاموا على الطريقة لاسقيناهم ماء غدقا [س ۷۲ : ۱۶

غَدَا

غَدَا (+ مِنْ یا + عَلٰی) صبح سویرے داخل ہونا یا نکلنا -

● واذ غدوت من اهلك [س ۳ : ۱۲۰

غَدٌ (= غَدْوٌ) کل بہ معنی زمانہ آیندہ -

● - - - ما قدمت لغد [س ۵۹ : ۱۸

غَدًا آیندہ کل -

● انی فاعل ذلك غدا [س ۱۸ : ۲۴

غَدَآءٌ صبح کا ناشتہ - [س ۱۸ : ۶۲

غُدُوٌّ صبح سویرا - [س ۲۴ : ۳۶

غَدَاةٌ = غُدُوٌّ [س ۶ : ۵۲

غَرَّ

غَرَّ (۱) جھوٹی اُمیدیں دیکر دھوکا دینا - [س ۳ : ۲۴

(۲) بہکا دینا (+ بِ) -

● ما غرك بربك الكريم [س ۸۲ : ۶

غُرُورٌ دھوکا دینے والا ۔ ہر وہ چیز جس سے دھوکا ہو۔ [س ۳۱ : ۳۳

غُرُورٌ جھوٹی اُمید ۔ دھوکا ۔ [س ۴ : ۱۲۰

غُرُوراً دھوکا دیکر۔

غَرَبَ

غَرَبَ (آفتاب) غروب ہونا ۔ [س ۱۸ : ۱۶

غُرَابٌ کوّا ۔ [س ۵ : ۳۱

غُرُوبٌ (آفتاب کا) غروب ہونا ۔ [س ۲۰ : ۱۳۰

غَرْبِيٌّ (مؤنث غَرْبِيَّةٌ) پچھم ۔ مغرب ۔

غَرَابِيبُ (جمع ۔ واحد غِرْبِيبٌ) کالے کوّے کی مانند کالے ۔

غَرَابِيبُ سُودٌ (س ۳۵ : ۲۷) نہایت سیاہ ۔

مَغْرِبٌ مغرب ۔ پچھم ۔ آفتاب کے ڈوبنے کا وقت یا جگہ ۔ [س ۱۲ : ۱۵

مغرب الشمس : اس سے ایسی جگہ مراد ھےجہاں سے آدمی کوآفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہو، جیسے سمندر میں سفر کرنے والے کو یا سمندر کے مشرقی کنارہ پر کھڑے رہنے والے کو سمندر میں آفتاب ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ھے ۔ ملك کا انتہائی مغربی حصہ ۔

● حتی اذا بلغ مغرب الشمس وجدها تغرب فی عین حمئة و وجد عندها قوما [س ۱۸ : ۸۶

مَغَارِبُ (جمع) ۔ دنیا کے مغربی حصے ۔ [س ۷۰ : ۴۰

مَغْرِبَانِ (تثنیه) (۱) سردی اور گرمی میں آفتاب کے غروب ہونے کے دو انتہائی نقطے ۔ [س ۵۵ : ۱۷

(۲) مغرب قریب و مغرب بعید ۔

غَرَفَ

غُرْفَةٌ (۱) ایک چُلّو پانی ۔ [س ۲ : ۲۵

(۲) (جمع غُرَفٌ وغُرُفَاتٌ) ۔ بالا خانه ۔ [س ۲۵ : ۷۵

اِغْتَرَفَ (+ بِ) ہاتھ سے چُلّو بنا کر پانی پینا ۔ [س ۲ : ۲۵۰

غَرِقَ

غَرْقٌ (اسم فعل) ڈوبنا ۔ [س ۷۹ : ۱

غَرْقاً ڈوب کر۔

غَرِقَ غرق ہونا ۔ [س ۱۰ : ۹۰

أَغْرَقَ (+ فِي) ڈُبا دینا ۔ [س ۷ : ۱۳۵

مُغْرَقٌ (اسم مفعول) غرق کیا ہوا ۔ [س ۴۴ : ۴۴

غَرِمَ

غَارِمٌ (اسم فاعل) قرضدار ۔ [س ۹ : ۶۰

غَرَامٌ مسلسل تکلیف ۔ [س ۲۵ : ۶۵

مَغْرَمٌ جبری قرضه ۔ تاوان ۔ [س ۹ : ۹۹

مُغْرَمٌ (اسم مفعول) قرض میں ڈوبا ہوا ۔ احسان سے دبا ہوا ۔ [س ۵۶ : ۶۶

غَرَا

أَغْرَى (۱) لگا دینا ۔ چمٹا دینا ۔
(۲) اُبھارنا ۔
● لنغرینك بهم [س ۳۳ : ۶۰
(۳) دشمنی ڈالنا (+ بَیْنَ) [س ۵ : ۱۴

غَزَلَ

غَزْلٌ (اسم فعل) سوت کاتنا ۔ کتا ہوا سوت ۔ ڈورا ۔ تاگہ ۔ [س ۱۶ : ۹۲

غَزَا

غُزًّى (= غُزًّى ۔ جمع ۔ واحد غَازٍ = غَازِیٌ) دشمن سے لڑائی کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۵۵

غَسَقَ

غَسَقٌ رات کا اندھیرا ، شدت تاریکی ۔
[س ۱۷ : ۷۸
غَاسِقٌ اندھیری رات ۔ [س ۱۱۳ : ۳
غَسَّاقٌ انتہائی ٹھنڈك ۔
● لا یذوقون فیها بردا ولا شرابا الا حمیا و غساقا [س ۷۸ : ۲۴
= زمہریرا ۔ (ابن عباس ۔ ابن مسعود ۔ بخاری ۔ تاج)

غَسَلَ

غَسَلَ دھونا ۔
● فاغسلوا وجوهكم [س ۵ : ۷
غِسْلِیْنٌ = الحار الذی تناهی حره انتہائی گرم اُبلتا ہوا پانی ۔ (لغت ازدشنوه ۔ تاج ۔ قاموس)
[س ۶۹ : ۳۶
اِغْتَسَلَ اپنے تئیں دھو ڈالنا ۔ غسل کرنا ۔
● ۔۔۔ حتی تغتسلوا [س ۴ : ۱۶
مُغْتَسَلٌ غسل کرنے کی جگہ ۔ [س ۳۸ : ۴۱

غَشِیَ

غَشِیَ ڈھانک دینا ۔ اوپر آپڑنا ۔
[س ۲۰ : ۸۱
● یوم یغشاهم العذاب [س ۲۹ : ۵۵
یَغْشَاهُمْ (= یَغْشِیْهِمْ) اُن کو عذاب ڈھانک لیگا ۔ وہ عذاب سے گھر جائیں گے ۔
یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ (س ۳۳ : ۱۹)
اس پر موت کی غشی چھا گئی ۔
غَاشِیَةٌ وہ مصیبت جو بالکل ڈھانک لے ۔
[س ۱۲ : ۱۰۷
غَوَاشٍ (جمع ۔ واحد غَاشِیَةٌ) ڈھکنے ۔
[س ۷ : ۴۱
غِشَاوَةٌ ڈھکنا ۔ پردہ ۔ [س ۲ : ۷
مَغْشِیٌّ (اسم مفعول) غش کھایا ہوا ۔ بے ہوش ۔
[س ۴۷ : ۲۲
غَشَّی ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ [س ۵۳ : ۵۴
أَغْشٰی ڈھانکنا ۔ ڈھکوا دینا ۔ ڈھک جانا ۔
[س ۵۳ : ۱۶
تَغَشّٰی ڈھانکنا بہ معنی مجامعت ۔
[س ۷ : ۱۸۹

اِستَغشٰی اپنے تئیں لباس سے ڈھانکنا۔
● ۔۔۔ حین یستغشون ثیابھم [س ۱۱ : ۵

غَصَّ

غُصَّۃٌ حلق میں اٹکنے والی چیز جس سے درد بھی ہو۔ [س ۷۳ : ۱۳

غَصَبَ

غَصْبًا ظلم سے ۔ جبر سے ۔ [س ۱۸ : ۷۹

غَضَّ

غَضَّ (+ مِنْ) نیچی کرلینا ۔ (نظر یا آواز)
● واغضض من صوتك [س ۳۱ : ۱۹

غَضِبَ

غَضِبَ (+ عَلٰی) بہت غصہ ہونا۔
[س ۵ : ۶۳
غَضَبٌ (اسم فعل) غصہ ۔ [س ۱۶ : ۱۰۶
غَضْبَانُ غضبناك ۔ [س ۷ : ۱۴۹
مَغْضُوبٌ (اسم مفعول) جس پر غضب کیا گیا ۔
مُغَاضِبٌ (اسم فاعل) غضبناك ہوکر ۔
[س ۲۱ : ۸۷

غَطَشَ

اَغْطَشَ اندھیرا کرنا ۔ [س ۷۹ : ۲۹

غَطَا

غِطَآءٌ (۱) پردہ ۔ ڈھکنا (از قسم طبق)
[س ۱۸ : ۱۰۱
(۲) غفلت۔ [س ۵۰ : ۲۲

غَفَرَ

غَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ میٹ دینا۔ رد کرنا۔
[س ۴۸ : ۲
(۲) محفوظ رکھنا ۔ بچانا ۔ (+ ل) ۔
(۳) بخشش دینا ۔ معاف کرنا ۔
غَافِرٌ (اسم فاعل) ڈھانکنے والا ۔ محفوظ رکھنے والا ۔ بچانے والا ۔ معاف کرنے والا ۔
[س ۷ : ۱۵۴
غَفُوْرٌ نہایت بخشنے والا ۔ [س ۴ : ۹۸
غَفَّارٌ (مبالغہ) = غَفُوْرٌ [س ۲۰ : ۸۲
غُفْرَانٌ بخشش ۔ معافی ۔ پناہ ۔
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا (س ۲ : ۲۸۵) ہمارے پروردگار، دے ہم کو تیری پناہ ۔
مَغْفِرَۃٌ حفاظت ۔ بخشش ۔ [س ۲ ۔ ۲۲۱
اِسْتَغْفَرَ (+ ل) کسی کے لئے پناہ یا بخشش مانگنا ۔ کسی کی پناہ یا بخشش مانگنا۔
[س ۲ : ۱۹۹
اِسْتِغْفَارٌ (اسم فعل) پناہ یا بخشش مانگنا ۔
[س ۹ : ۱۱۵
مُسْتَغْفِرٌ (اسم فاعل) پناہ یا بخشش مانگنے والا ۔ [س ۳ : ۱۱۶

غَفَلَ

غَفَلَ (+ عَنْ) غفلت کرنا ۔ غافل ہونا ۔
● ود الذین کفروا لو تغفلون عن اسلحتکم
[س ۴ : ۱۰۳

غَافِلٌ (اسم فاعل) (۱) غفلت کرنے والا۔ بے خبر۔ [س ۱۲: ۳

(۲) بے گمان (بدی سے)۔ معصوم۔

● ۔۔۔ المحصنات الغافلات المؤمنات [س ۲۴: ۲۳

غَفْلَةٌ غفلت۔ جہالت۔ بے خبری۔ بے پروائی۔ [س ۲۱: ۹۷

أَغْفَلَ غافل کردینا۔ [س ۱۸: ۲۷

غَلَّ

غَلَّ (۱) خیانت کرنا۔

● وماکان لنبی ان یغل [س ۳: ۱۶۰

(۲) باندھنا (ہاتھ کو گلے سے)

● ۔۔۔ خذوہ فغلوہ [س ۶۹: ۳۰

غِلٌّ چھپی دشمنی۔ عناد۔ [س ۷: ۶۱

غُلٌّ (جمع أَغْلَالٌ) طوق۔ [س ۷: ۱۵۷

مَغْلُولٌ (اسم مفعول) بندھا ہوا۔

[س ۵: ۶۴

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَى عُنُقِكَ

(س ۱۷: ۲۹) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا نہ رکھو (خست سے کام نہ لو)۔

غَلَبَ

غَلَبَ (+ عَلٰی) غالب آنا۔ شکست دینا۔ فتح کرنا۔

● ۔۔۔ الذین غلبوا علی امرھم

[س ۱۸: ۲۲

غَلَبٌ (اسم فعل) فتح۔

مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ (س ۳۰: ۲) ان کے غلبہ حاصل کرنے کے یا شکست کے بعد۔

غَالِبٌ (اسم فاعل) غالب آنے والا۔ زبردست۔

[س ۱۲: ۱

غُلْبٌ (جمع۔ واحد أَغْلَبُ) گھنے اور لمبے (درخت)۔

● ۔۔۔ وحدائق غلبا [س ۸۰: ۳۰

مَغْلُوبٌ (اسم مفعول) جو جیت لیا گیا، جو ہار گیا۔ [س ۵۴: ۱۰

غَلُظَ

غَلُظَ (+ عَلٰی) سخت ہونا۔ مضبوط ہونا۔

● واغلظ علیھم [س ۹: ۷۳

غَلِيظٌ (جمع غِلَاظٌ) سخت۔ مضبوط۔

غَلِيظُ الْقَلْبِ (س ۳: ۱۵۹) شقی القلب۔ سخت دل۔

غِلْظَةٌ سختی۔ [س ۹: ۱۲۳

إِسْتَغْلَظَ (درخت یا پودے کا) موٹا اور سخت ہونا۔ [س ۴۸: ۲۹

غَلَفَ

غُلْفٌ (جمع۔) واحد (۱) أَغْلَفُ غلاف میں بند جس پر کوئی بیرونی اثر ممکن نہیں (تاج)

(۲) غِلَافٌ مخزن۔ (قاموس)

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ [س ۲: ۸۸

[دوسری قرأت ہے غُلُفٌ۔ یہ بھی غِلَافٌ کی جمع ہے۔] وہ کہتے ہیں ہمارے قلبٌ علم کے مخزن ہیں، ہم اہل کتاب ہیں، ہم کو کیا سکھاؤ گے؟

غَلَقَ

غَلَقَ (دروازه) بند کردینا ۔

غَلَّقَ = غَلَقَ [س ۱۲ : ۲۳

غَلِمَ

غُلَامٌ (جمع غِلْمَانٌ)

(۱) جوان ۔

● ۔۔۔ حتی اذا لقیا غلاما فقتله

[س ۱۸ : ۷۴

= تاوقتیکه برخوردند با نوجوانے ۔۔۔

(شاه ولی الله رح)

[تفسیر کبیر میں ھے که غلام کا اطلاق بچه ھی پر نہیں ھوتا بلکه جوان پر بھی ھوتا ھے ، اور اس میں یه قول بھی لکھا ھے که جس کو غلام کہا ھے وہ بالغ یعنی جوان تھا اور ڈاکه ڈالا کرتا تھا اور بڑے بڑے کام کرتا تھا] ۔

(۲) بیٹا ۔

● فبشرناه بغلام حلیم [س ۳۷ : ۱۰۱

غِلْمَانٌ خدمت کرنے والے جوان لڑکے ۔

● ۔۔۔ ویطوف علیهم غلمان ۔۔۔

[س ۵۲ : ۲۴

= ۔۔۔ یطوف علیهم ولدان مخلدون

(س ۵۶ : ۱۷)

غَلَا

غَلَا (+ فِیْ) کسی بارے میں غُلو کرنا ، حد سے زیادہ بڑھ جانا ۔ [س ۴ : ۱۷

غَلَی

غَلَی (پانی) کھولانا ۔ [س ۴۴ : ۴۵

غَلْیٌ (اسم فعل) کھولانا (پانی)

غَمَّ

غَمٌّ (اسم فعل) غم ۔ تکلیف ۔ [س ۳ : ۱۵۲

غُمَّةٌ تاریک ۔ مشتبه ۔

● ثم لایکن امرکم علیکم غمة

[س ۱۰ : ۷۱

غَمَامٌ (جمع ۔ واحد غَمَامَةٌ) بادل جو آسمان کو چھائے ہوئے ہوں ۔ [س ۲ : ۵۷

غَمِرَ

غَمْرَةٌ (جمع غَمَرَاتٌ) سیلاب ۔ پراگندگی ۔

[س ۲۳ : ۵۴

غَمَرَاتُ الْمَوْتِ (س ۶ : ۹۴) موت کی گھبراہٹ ۔

غَمَزَ

تَغَامَزَ آپس میں سنکارنا، نظرحقارت سے دیکھنا ۔

● واذا مروا بهم یتغامزون [س ۸۳ : ۳۰

غَمَضَ

أَغْمَضَ (+ فِیْ) چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا ۔ ردی ہونے کی وجه سے کسی چیز کی قیمت کم کردینا ۔

● ۔۔۔ ولستم باخذیه الا ان تغمضوا فیه

[س ۲ : ۲۶۷

غَنِمَ

غَنِمَ مال غنیمت کے طور پر پانا یا حاصل کرنا ۔ بلا محنت نفع پانا ۔

● ــــ واعلموا انما غنمتم من شئ
[س ۸ : ۴۱

غَنَمٌ (اسم فعل) بھیڑ بکری ۔ [س ۲۰ : ۱۸

مَغَانِمُ (جمع ۔ واحد مَغْنَمٌ) مال غنیمت ۔
[س ۴ : ۹۳

غَنِیَ

غَنِیَ (۱) غنی ھونا ۔ کسی کا محتاج نہ ھونا ۔

(۲) رھنا (+ فِیْ)

● کان لم یغنوا فیھا [س ۷ : ۹۲

غَنِیٌّ (جمع اَغْنِیَآءُ) (۱) غنی ۔ [س ۴ : ۵

(۲) (+ عَنْ) بے نیاز ۔ [س ۲۹ : ۶

اَغْنٰی (۱) غنی کردینا (+ مِنْ)
[س ۹۳ : ۸

(۲) کافی ھونا ۔ نفع دینا ۔ کام آنا (+ عَنْ)
[س ۱۱۱ : ۲

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئاً (س ۵۳ : ۲۹) اور یقیناً حق کے مقابلہ میں خیال کچھ کام نہیں دیتا ۔

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ (س ۷۷ : ۳۱) اور نہ کام آئے وہ آگ کے شعلے کے مقابلے میں ۔

لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ (س ۸۰ : ۳۷) اُس دن اُن میں کے ھر آدمی کے لئیے ایک کام ھوگا جو اُسے مشغول رکھیگا ، سب اپنی ھی اپنی مصیبت میں مبتلا رھینگے ۔

مُغْنٍ (اسم فاعل) وہ جو کفایت کرے ، کام آئے (+ عَنْ) [س ۱۴ : ۲۱

اِسْتَغْنٰی (۱) غنی ھونا ۔ [س ۸۰ : ۵

(۲) بے نیاز ھونا ۔ [س ۹۶ : ۶

غَاثَ

غَاثَ (+ ب) مصیبت میں مدد کرنا ۔

● ــــ یغاثوا بماء کالمھل [س ۱۸ : ۲۹

اِسْتَغَاثَ مدد مانگنا ۔

● اذ تستغیثون ربکم [س ۸ : ۹

غَارَ

غَارٌ غار ۔ [س ۹ : ۴۰

غَوْرٌ (اسم فعل) زمین کے نیچے بیٹھ جانا (پانی کا)
[س ۶۷ : ۳۰

مَغَارَةٌ غار ۔ [س ۹ : ۵۷

مُغِیْرَاتٌ (اسم فاعل ۔ جمع مؤنث) گھوڑیاں جو (قبیلوں پر) چھاپا مارتی ھیں ۔
[س ۱۰۰ : ۳

غَاصَ

غَاصَ ڈبکی مارنا ۔ غوطہ لگانا ۔

● ــــ ومن الشیاطین من یغوصون لہ
[س ۲۱ : ۸۲

غَوَّاصٌ غوطہ مارنے والا ۔ [س ۳۸ : ۳۷

غَاطَ

غَآئِطٌ وسیع پست زمین ۔ قضائے حاجت کی جگہ ۔ [س ۴ : ۴۳

غَالَ

غَوْلٌ نشہ ۔ بدمستی ۔ [س ۳۷ : ۴۷

غَوَی

غَوَی (۱) بہک جانا - دھوکا کھانا -
[س ۵۳ : ۲

(۲) برباد ہونا - ناکام ہونا -
● وعصیٰ آدم ربہ فغوی [س ۲۰ : ۱۲۱
= خَابَ (تاج - لسان)
= فسد عیشہ - (راغب - لسان)

غَیٌّ (اسم فعل) (۱) گمراھی - [س ۲ : ۲۵۶
(۲) ھلاکت - عذاب -
● --- فسوف یلقون غیا [س ۱۹ : ۵۹
= عذابا - (راغب)

غَوِیٌّ وہ جو غلطی میں ہے - برباد ناکام شخص -
[س ۲۸ : ۱۸

غَاوٍ (اسم فاعل - جمع غَاوُوْنَ) وہ جو بہک جائے -
[س ۲٦ : ۹۴

أَغْوَی (۱) گمراہ کرنا - [س ۲۸ : ٦۳
(۲) سزا دینا - ھلاک کرنا -
● ان کان اللہ یرید ان یغویکم [س ۱۱ : ۳۴
= یعاقبکم علی غیکم - (تاج)
= یحکم علیکم بغیکم - (تاج - راغب)

غَابَ

غَیْبٌ (جمع غُیُوبٌ) اسم فعل (۱) غیب -
وہ بات جو غائب ہے، چھپی ہے، ظاھر نہیں -
[س ۱۱ : ۱۲۳
● وعندہ مفاتح الغیب [س ٦ : ۵۹
(۲) زمانہ آیندہ -
● وعد الرحمان عبادہ بالغیب ---
[س ۱۹ : ٦۱

(۳) زمانہ گذشتہ -
● ذلک من انباء الغیب ---
[س ۳ : ۴۴
(۴) علم غیب -
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (س ۸۱ : ۲۴)
ورنہ خدا کسی کو علم غیب بتانے میں بخل نہیں کرتا -

بِالْغَيْبِ (۱) باطن میں (دکھاوے کے لئے نہیں) - مخلصانہ - خلوص کے ساتھ -
● الذین یؤمنون بالغیب [س ۲ : ۲
یہ بہ خلاف ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم الاخر وماھم بمؤمنین (س ۲ : ۸)
● --- من یخافہ بالغیب [س ۵ : ۹۴
● --- ویخشون ربھم بالغیب [س ۲۱ : ۴۹
(۲) پیٹھ پیچھے -
● --- لم اخنہ بالغیب [س ۱۲ : ۵۲
(۳) بے دیکھے -
● رجما بالغیب [س ۱۸ : ۲۲

لِلْغَيْبِ = بِالْغَيْبِ (۱)
● فالصالحات قانتات حافظات للغیب
[س ۴ : ۳۴
--- وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ (س ۱۲ : ۸۱)
اور ہم سب تو از غیبی معاملہ سے بچا نہیں سکتے تھے -

غَيَابَتٌ (= غَيَابَةٌ) گہرائی (کوئیں کی)
[س ۱۲ : ۱۰

غَآئِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پوشیدہ ہے، یا حاضر نہیں -

غَائِبَةٌ (تائے مبالغہ) [س ۲۷ : ۷۵

اِغْتَابَ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ غیبت کرنا۔
● ---۔ ولا یغتب بعضکم بعضا
[س ۴۹ : ۱۲

غَاثَ

غَاثَ بارش سے سیراب کرنا۔
● ---۔ عام فیھا یغاث الناس [س ۱۲ : ۴۹
غَیْثٌ بارش۔ [س ۳۱ : ۳۴

غَارَ

غَیْرٌ فرق۔ دوسرا۔
غَیْرٌ (۱) مجرد نفی کے لئے آتا ہے جس سے کسی اثبات کا ارادہ ھی نہ کیا گیا ھو۔
● ومن اضل ممن اتبع ھواہ بغیر ھدی من اللہ
[س ۲۸ : ۵۰
● ---۔ وھو فی الخصام غیر مبین
[س ۴۳ : ۱۸
(۲) = اِلَّا (اِستثناء)
● مالکم من الہ غیرہ [س ۷ : ۵۹
● ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء و الارض۔ [س ۳۵ : ۳
(۳) مادہ کے سوا صرف صورت کی نفی کرنے کے لئے آتا ہے۔
● کلما نضجت جلود ھم بدلناھم جلودا غیرھا
[س ۴ : ۵۶
(۴) کسی ذات کو شامل ھو۔
● ---۔ بما کنتم تقولون علی اللہ غیر الحق ---
[س ۶ : ۹۳
● قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا [س ۱۰ : ۱۵

غَیَّرَ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔
● ان اللہ لا یغیر ما بقوم ---[س ۱۳ : ۱۲
مُغَیِّرٌ (اسم فاعل) وہ جو بدل دے۔ وہ جو تبدیلی کرے۔ [س ۸ : ۵۵
مُغِیْرَۃٌ [غَارَ (= غَوَرَ)
تَغَیَّرَ بدل دیا جانا، بدلا جانا۔
● ---۔ لم یتغیر طعمہ [س ۴۷ : ۱۵

غَاضَ

غَاضَ (۱) کم کرنا۔
● و یاسماء اقلعی وغیض الماء
[س ۱۱ : ۴۴
(۲) کم پڑنا۔
---۔ وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
(س ۱۳ : ۸) ---۔ اور پیٹ کا گھٹنا اور بڑھنا۔

غَاظَ

غَاظَ غصہ دلانا۔ غیظ میں لانا۔
● ھل یذھبن کیدہ ما یغیظ۔ [س ۲۲ : ۱۵
غَیْظٌ (اِسم فعل) غیظ۔ غضب۔ غصہ۔
[س ۶۷ : ۸
غَآئِظٌ (اِسم فاعل) وہ جو غیظ میں لائے۔
[س ۲۶ : ۵۶
تَغَیُّظٌ (اِسم فعل) نہایت غیظ میں۔
● ---۔ سمعوا لھا تغیظا [س ۲۵ : ۱۲

ـ« باب الفاء »ـ

فَ

(الف) عاطفه ـ

(۱) ترتیب (معنوی هو یا ذکری) ـ

● فراغ الی اهله فجاء بعجل سمین فقربه الیهم [س ۵۱ : ۲۷

● انزل من السماء ماء فتصبح الارض مخضرة [س ۲۲ : ۶۳

● ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما [س ۲۳ : ۱۴

[فراء نے ترتیب سے انکار کیا ھے ـ چنانچه وه وکم من قریة اهلکناها فجاءها باءسنا (س ۷ : ۴) سے استدلال کرتا ھے ـ]

(۲) تعقیب (که اس میں صرف اتنی ھی مدت کا فاصله ھوتا ھے جو شئے معقب کے لئے ضروری ھو) ـ

● قالت انی یکون لی غلام ـ ـ ـ قال کذلك ـ ـ ـ فحملته فانتبذت به مکانا قصیا ـ ـ ـ فاجاءها المخاض الی جذع النخلة ـ قالت یالیتنی مت قبل هذا ـ ـ ـ فنادیها من تحتها الا تحزنی ـ ـ ـ وهزی الیك بجذع النخلة ـ ـ ـ فکلی واشربی ـ ـ ـ فاما ترین من البشر احدا فقولی انی نذرت للرحمان صوما ـ ـ ـ فاتت به قومها تحمله ـ ـ ـ ـ ـ ـ قالوا یا مریم لقد جئت شیئا فریا ـ یا اخت هارون ما کان ابوك امرا سوء وما کانت امك بغیا ـ فاشارت الیه ـ ـ ـ [س ۱۹ : ۱۶-۳۹

(۳) سببیه ـ

● فتلقی آدم من ربه کلمات فتاب علیه [س ۲ : ۳۷

(ب) بلاعطف

(۱) سببیت ـ

● انا اعطیناک الکوثر ـ فصل لربک و انحر [س ۱۰۸ : ۱و۲

(۲) جواب کے لئے بطور رابطه ـ

● ان تعذبهم فانهم عبادک [س ۵ : ۱۱۸

(۳) زائده ـ

● بل الله فاعبد [س ۳۹ : ۶۶

(۴) استئناف (آغاز کلام) کے لئے ـ

● ـ ـ ـ کن فیکون [س ۲ : ۱۱۷

فَاتِحَةٌ [فَتَحَ

فَأْجِرُهُ (= فَ + أْجِرْ + هُ) [جَارَ

فَأَدَ

فُؤَادٌ (جمع أَفْئِدَةٌ) دل ـ [س ۵۳ : ۱۱

فَارِهِيْنَ [فَرِهَ

فَأَرُوْنِيْ (= فَ + أَرُوْنِيْ) [رَأَى

فَأَا

فَأَا (= فَأَوَ = فَأَيَ)

فِئَةٌ گروه ـ فوج ـ [س ۳ : ۱۲

فَآؤُا [فَآءَ (= فَیاً)

فَأَوْجَسَ [وَجَسَ

فَتَأَ

فَتَأَ باز آنا ۔

تَفْتَؤُ (= تَفتَأُ) = لَا تَفْتَؤُا (رازی)

[س ۱۲ : ۸۵

= لَا تَزَالُ تو باز نہ آئیگا ۔ (ابن عباس)

فَتَحَ

فَتَحَ (۱) کھولنا (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فتحنا علیهم ابواب کل شیٔ

[س ۶ : ۴۴

(۲) سمجھانا ۔ ظاہر کرنا ۔

● ۔۔۔ قالوا اتحدثونهم بما فتح الله علیکم

[س ۲ : ۷۶

(۳) عطا کرنا ۔

● مایفتح الله للناس من رحمة ۔۔۔

[س ۳۵ : ۲

(۴) فیصلہ کرنا (+ بَیْنَ)

● ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق

[س ۷ : ۸۹

فَتْحٌ (۱) فتح ۔ [س ۱۱۰ : ۱

(۲) فیصلہ ۔ [س ۳۲ : ۲۵

فَاتِحٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا۔

[س ۷ : ۸۹

اَلْفَاتِحَةُ فاتحة الکتاب ۔ قرآن مجید کی ترتیب تلاوت کی پہلی سورت ۔

فَتَّاحٌ (مبالغہ)

اَلْفَتَّاحُ فیصلہ کرنے والا (خدا) ۔

[س ۳۴ : ۲۶

مَفَاتِحُ (جمع) واحد (۱) مِفْتَحٌ اور مِفْتَاحٌ به معنی کنجی ۔ [س ۲۴ : ۶۱

(۲) مَفْتَحٌ = کَنْزٌ (تاج ۔ قاموس) خزانہ ۔

● ۔۔۔ وآتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه لتنوٓأ بالعصبة اولی القوة [س ۲۸ : ۷۶

فَتَّحَ (+ ل) کھولنا ۔

● لا تفتّح لهم ابواب السماء [س ۷ : ۴۰

مُفَتَّحَةٌ (اسم مفعول) کھولا ہوا ۔ کھلا ہوا۔

● ۔۔۔ مفتحة لهم الابواب [س ۳۸ : ۴۹

اِسْتَفْتَحَ (+ عَلٰی) کسی کے خلاف مدد مانگنا۔ کسی کے خلاف فیصلہ طلب کرنا ۔

● ۔۔۔ وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا ۔۔۔ [س ۲ : ۸۹

فَتَرَ

فَتَرَ دھیا پڑجانا ۔ رک جانا ۔ باز آنا ۔

● یسبحون اللیل والنهار لا یفترون

[س ۲۱ : ۲۰

فَتْرَةٌ ایک رسول کی شریعت کا دھیا پڑجانا اور دوسرے کی آمد ۔ دو نبیوں کی بعثت کے بیچ کا زمانہ ۔ [س ۵ : ۱۹

۔۔۔ عَلٰی فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ (س ۵ : ۱۹)

(۱) ایسے موقعہ پر کہ ایک رسول کی شریعت دھیمی ہو کر ختم ہونے کو ہے اور دوسرے کی شروع ہونے کو۔

(۲) دو رسولوں کے بیچ کے عہد میں، ان سے

پہلے ایک رسول گزر چکے ان کے بعد دوسرے بھی آئینگے ۔

فَتَّرَ (+ عَنْ) سزا میں کمی کرنا ۔

● ۔۔۔ لا یفتر عنھم ۔۔۔ [س ۴۳ : ۷۵

فَتَقَ

فَتَقَ شق کرنا ۔ علحدہ کرنا ۔

● ان السمٰوٰت والارض کانتا رتقا ففتقنا ھما ۔۔۔ [س ۲۱ : ۳۱

[رَتْقٌ تحت رَتَقَ اور رَجْعٌ تحت رَجَعَ ملاحظہ ھو ۔]

فَتَلَ

فَتِیْلٌ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جھلی کی طرح کا ریشہ ۔ کوئی حقیر چیز ۔

فَتِیْلاً (س ۴ : ۴۹) ذرہ برابر بھی ۔

فَتَنَ

فَتَنَ (۱) جلانا ۔ آگ میں ڈالنا ۔ (تاج)

● یوم ھم علی النار یفتنون [س ۵۱ : ۱۳

(۲) کھرا اور کھوٹا الگ کرنا جیسا سونے کو آگ میں ڈال کر کرتے ھیں ۔ (راغب) ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔

● احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون [س ۲۹ : ۲

(۳) مصیبت میں ڈالنا ۔ ایذائیں پہنچانا ۔

● ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ۔۔۔ [س ۸۵ : ۱۰

(۴) حملہ آور ھونا ۔

● فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰة ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا [س ۴ : ۱۰۲

(۵) سزا دینا ۔

● وکذلك فتنا بعضھم ببعض [س ۶ : ۵۳

(۶) بہکا دینا (+ عَنْ) ۔

● ۔۔۔ واحذرھم ان یفتنوك عن بعض ما انزل الله الیك [س ۵ : ۴۹

فُتُوْنٌ (اسم فعل ۔ مصدر جمع ۔ واحد فَتْنٌ اور فِتْنَةٌ) آزمایشیں ۔ طرح طرح کی تکلیفیں ۔

● ۔۔۔ وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا [س ۲۰ : ۴۰

فَاتِنٌ (اسم فاعل) فتنہ میں ڈالنے والا ۔ دھوکے میں ڈالنے والا ۔ [س ۳۷ : ۱۶۲

فِتْنَةٌ (۱) آزمائش جس سے گزر کر انسان کے جوھر کھلیں ۔

● واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنة [س ۸ : ۲۸

● ۔۔۔ ونبلوکم بالشر والخیر فتنة [س ۲۱ : ۳۵

(۲) ایذا ۔ مصیبت ۔ سزا ۔ عذاب ۔ (قاموس)

● وان اصابته فتنة انقلب علی وجھه [س ۲۲ : ۱۱

● و اتقوا فتنة لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصة [س ۸ : ۲۵

اِنَّا جَعَلْنٰھَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ (س ۳۷ : ۶۱)

ھم نے رکھا ھے (زَقُّوْم) کو ظالموں کے لئے عذاب ۔ ھم نے ظالموں کو سزا دینے کے لئے زقوم ھی اُن کی غذا رکھی ھے ۔

(۳) گمراھی و دھوکا ۔

● --- حتی یقولا انما نحن فتنة فلا تکفر
[س ۲ : ۱۰۲

(۴) اختلاف ۔ جھگڑا ۔ (قاموس)

● --- فیتبعون ماتشابه منه ابتغاء الفتنة
[س ۳ : ۶

(۵) فتنه انگیزی ۔ خانه جنگی ۔
(شاہ ولی اللہ و شاہ عبدالقادر رح)

● وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة
[س ۲ : ۱۹۳

● والفتنة اشد من القتل [س ۲ : ۱۹۱

(۶) حجت ۔ معذرت ۔

● --- ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا و الله ربنا ماکنا مشرکین [س ۶ : ۲۳
= حجتهم ۔ (ابن عباس)

(۷) تختہ مشق ۔ عبرت ۔

● ربنا لا تجعلنا فتنة للقوم الظالمین
[س ۱۰ : ۸۵
= لاتسلطهم علینا فیفتنونا ۔ (ابن عباس)
= موضع فتنة ۔ (بیضاوی)

فِتْنَةَ النَّاس (س ۲۹ : ۹) لوگوں کی تکلیف دھی ۔

مَفْتُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) عذاب میں گرفتار ۔
(۲) دھوکے میں پڑا ھوا ۔

● فستبصر و یبصرون بایکم المفتون
[س ۶۸ : ۵
= المضلون ۔ (ابن عباس)

فتیٰ

فَتًی (مذکر) نوجوان ۔ چھوکرا ۔ نوکر ۔
[س ۲۱ : ۶۰

فَتَیَان (تثنیه) [س ۱۲ : ۳۶

فِتْیَةٌ (جمع) چند نوجوان ۔ [س ۱۸ : ۱۲

فِتْیَانٌ (جمع) بہت سے نوجوان ۔ [س ۱۲ : ۶۲

فَتَاةٌ (جمع فَتَیَاتٌ) مؤنث ۔ [س ۴ : ۲۴

أَفْتَی مشورہ دینا ۔ قانونی رائے دینا ۔

● الله یفتیکم فی الکلالة [س ۴ : ۱۷۶

إِسْتَفْتَی مشورہ لینا یا مانگنا ۔

● --- ولا تستفت فیهم منهم احدا
[س ۱۸ : ۲۲

فجّ

فَجٌّ (اسم فعل ۔ جمع فِجَاجٌ) دو پہاڑوں کے درمیان چوڑی راہ ۔ کشادہ راستہ ۔
[س ۲۱ : ۳۱

فجر

فَجَرَ (۱) (زمین کو) پھاڑ کر پانی بہا دینا ۔

● --- حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا
[س ۱۷ : ۹۰

(۲) قانون کی پابندیوں کو توڑنا ۔ بے راہ چلنا ۔

● بل یرید الانسان لیفجر امامه [س ۷۵ : ۵

فَجْرٌ (اسم فعل) صبح کا پَو پھٹنا ۔
[س ۹۷ : ۵

فَاجِرٌ (اسم فاعل) قانون کی پابندیوں کو توڑنے والا ۔ بے راہ چلنے والا ۔ [س ۷۱ : ۲۷

فَجَرَةٌ اور فُجَّارٌ (جمع)
[س ۸۰ : ۴۲، س ۳۸ : ۲۸

فُجُورٌ (اِسم فعل) بے راہ چلنا۔
فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
اور اس کو سمجھا کر بتادیا کہ اس کے لئے بے راہ چلنا کیا ہے اور اس کے لئے اس سے بچنا کیا ہے۔

فَجَّرَ پھاڑ کر (پانی) بہا دینا۔
● واذا البحار فجرت [س ۸۲ : ۳

تَفْجِیرٌ (زمین پھاڑ کر) پانی بہا دینا۔
[س ۷٦ : ٦

تَفَجَّرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہنا۔
● --- لما یتفجر منه الانهار [س ۲ : ۷۴

اِنْفَجَرَ (+ مِنْ) پھوٹ کر بہ نکلنا (پانی)
● فانفجرت منه اثنتا عشرة عینا [س ۲ : ٦۰
= فانبجست منه (س ۷ : ۱٦۰)

فَجَا

فَجْوَةٌ کھوہ (غار) کی دیواروں کے درمیان کھلی جگہ۔ [س ۱۸ : ۱۷

فَحُشَ

فَحْشَاءُ = فَاحِشَةٌ (صحاح) (۱) بُرا کام۔ (تاج) ۔ گندہ ۔ شرمناك ذلیل حرکت ۔ وہ بات جس کا ذکر کرنا یا سننا برا معلوم ہو۔ [س ۷ : ۲۸
(۲) بُخل ۔ (لسان ۔ قاموس)
● الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء [س ۲ : ۲٦۸

فَاحِشَةٌ (۱) بُرا کام جس کی قباحت کا اثر دوسروں پر پڑے۔ [س ۳ : ۱۳۴

(۲) زنا۔
● والتی یاتین الفاحشة من نسائکم فاستشهدوا علیهن اربعة منکم [س ۴ : ۱۵
= الزنا ۔ (ابن عباس)

فَوَاحِشُ (جمع ۔ واحد فَاحِشَةٌ) بُرے کام ۔ ذلیل حرکتیں۔ [س ٦ : ۱۵۲

فَخَرَ

فَخُورٌ اپنی بڑائی کرنے والا۔ [س ۴ : ۳٦

فَخَّارٌ (جمع ۔ واحد فَخَّارَةٌ) پکائی ہوئی مٹی کے برتن۔ [س ۵۵ : ۱۴

تَفَاخُرٌ (اسم فعل) آپس میں جھوٹا فخر کرنا۔ [س ۵۷ : ۲۰

فَدَیٰ

فَدَیٰ (+ ب) کسی کو کسی مصیبت سے کچھ دیکر چھڑانا۔
● --- وفدیناه بذبح عظیم [س ۳۷ : ۱۰۷

فِدَاءٌ (اسم فعل) = فِدْیَةٌ [س ۴۷ : ۴

فِدْیَةٌ معاوضہ ۔ بدلہ ۔ جرمانہ۔ [س ۲ : ۱۸۴

فَادَیٰ فدیہ دیکر چھڑانا۔
● و ان یاتوکم اساری تفادوهم [س ۲ : ۸۵

اِفْتَدَیٰ (+ ب) فدیہ دیکر اپنے تئیں کسی مصیبت سے چھڑانا۔
● --- لیفتدوا به من عذاب [س ۵ : ۳٦

فَدِیَةٌ = فَ + دِیَةٌ [وَدَیٰ
فَذَرُوهُ = فَ + ذَرُوهُ [وَذَرَ

فرّ

فَرَّ (۱) ڈر سے بھاگنا (+ منْ)-
● --- کانهم حمر مستنفرة فرت من قسورة [س ۷۴ : ۵۰
(۲) کسی کی طرف پناہ کے لئیے بھاگنا -
(+ الیٰ)
● --- ففروا الی الله [س ۵۱ : ۵۰
فِرَارٌ (اسم فعل) ڈر سے بھاگنا - [س ۷۱ : ۵
مَفَرٌّ (۱) = فرارٌ (لسان)
(۲) (بھاگ کر) پناہ لینے کی جگہ یا وقت -
[س ۷۵ : ۱۰

فرت

فُرَاتٌ بہت میٹھا (پانی) [س ۷۷ : ۲۷

فرث

فَرْثٌ گوبر- [س ۱۶ : ۶۶

فرج

فَرَجَ چیرنا - شق کرنا -
● و اذا السماء فرجت [س ۷۷ : ۹
= اذا السماء انشقت - (س ۸۴ : ۱)
فَرْجٌ (جمع فُرُوجٌ)
(۱) شگاف - فطور - عیب -
● --- ومالها من فروج [س ۵۰ : ۶
= هل ترى من فطور [س ۶۷ : ۳
(۲) مرد و بی بی کے ستر - شرمگاہ - عصمت -
● قل للمؤمنین یغضوا من ابصارهم ویحفظوا فروجهم [س ۲۴ : ۳۰
● قل للمؤمنات یغضضن من ابصارهن ویحفظن فروجهن [س ۲۴ : ۳۱
اَلْحَافِظِیْنَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ (س ۳۳ : ۳۵) مرد اور بیبیاں جو اپنی اپنی عصمت کا لحاظ رکھتی ہیں-
--- الَّتِی اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا (س ۲۱ : ۹۱)
حضرت مریمؑ جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی-

فرح

فَرِحَ (+ ب) (۱) خوش ہونا- خوشیاں منانا-
● --- فبذلك فلیفرحوا [س ۱۰ : ۵۸
(۲) = بَطَرَ اترانا -
● ولا تفرحوا بما آتنکم [س ۵۷ : ۲۳
فَرِحٌ (۱) خوش خوش - [س ۳۰ : ۳۲
(۲) اترانے والا- [س ۱۱ : ۱۰

فرد

فَرْدٌ (جمع فُرَادیٰ) (۱) اکیلا -
[س ۱۹ : ۹۵
(۲) بے اولاد -
● --- لا تذرنی فردا [س ۲۱ : ۸۹

فردس

فِرْدَوْسٌ (۱) باغ جس میں پھلوں کے درخت پھیلتے چلے جائیں - (لغت فارس)
(۲) جنت نشان ملك -
● --- اولئک هم الوارثون الذین یرثون الفردوس --- [س ۲۳ : ۱۰
(۳) انگور کی ٹٹیاں - (لغت قبط)

● ۔۔۔ کانت لهم جنات الفردوس نزلا
[س ۱۸ : ۱۰۷

فَرَشَ

فَرَشَ فرش کی طرح بچھانا یا پھیلانا ۔
● ۔۔۔ والارض فرشناها [س ۵۱ : ۴۸

فَرْشٌ (اِسم فعل) چھوٹے جانور جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا ۔ (رازی)
● ومن الانعام حمولة و فرشا [س ٦ : ۱۴۳
= مالا یحمل علیها مثل الغنم و صغارا لابل (ابن عباس)

فَرَاشٌ (اِسم جنس) پُھنگے ۔ پروانے ۔
[س ۱۰۱ : ۴

فِرَاشٌ (اسم فعل ۔ جمع فُرُشٌ) (۱) بچھائی ہوئی چیز ۔ فرش ۔ گدّے ۔ قالین ۔ [س ۵۵ : ۵۴
(۲) آرام کی جگہ ۔ آرام کی چیز ۔
[س ۲ : ۲۲
(۳) فرش پر بیٹھنے والی بیبیاں (ظرف سے مظروف) ۔
● و فرش مرفوعة [س ٥٦ : ۳۴
= عالی ظرف بیبیاں ۔

فَرَضَ

فَرَضَ (۱) کوئی چیز کسی کے سر ڈالنا ، سر منڈھنا (+ عَلٰی)
(۲) واجب کرنا ، لازم کرنا ۔
اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ ۔۔۔
(س ۲۸ : ۸۵) وہ ذات جس نے تیرے سر یہ قرآن منڈھا ھے ۔۔۔

● سورة انزلناها و فرضناها [س ۲۴ : ۱
● قد علمنا مافرضنا علیهم فی ازواجهم
[س ۳۳ : ۵۰
(۲) مقرر کرنا ۔
● و قد فرضتم لهن فریضة [س ۲ : ۲۳۷
(۳) عزم کرنا ۔
● فمن فرض فیهن الحج [س ۲ : ۱۹۷
(۴) جائز کرنا ۔ اجازت دینا ۔ (+ ل)
● قد فرض الله لکم تحلة ایمانکم [س ٦٦ : ۲
● ما کان علی النبی من حرج فیما فرض الله له
[س ۳۳ : ۳۸
(۵) بوڑھی ہونا (گائے کا) ۔

فَارِضٌ بوڑھی گائے جو بچہ نہ دے ۔
[س ۲ : ٦۸

فَرِیْضَةٌ (۱) حکم ۔
● ۔۔۔ فریضة من الله [س ۴ : ۱۱
(۲) مقرر کیا ہوا حصہ ۔ [س ۴ : ۲۳
(۳) بیوی کا مہر ۔ [س ۲ : ۲۳۷

فَرِیْضَةً مِّنَ اللهِ (س ۴ : ۱۱)
= وَصِیَّةً مِّنَ اللهِ (س ۴ : ۱۲)

مَفْرُوْضٌ (اِسم مفعول) مقرر کیا ہوا ۔
[س ۴ : ۷

فَرَطَ

فَرَطَ (+ عَلٰی) زیادتی کرنا ۔ پیش دستی کرنا ۔
● ۔۔۔ اننا نخاف ان یفرط علینا
[س ۲۰ : ۴۵

فُرُطٌ حد سے بڑھا ہوا ۔ سرکش ۔
● ۔۔۔ و کان امرہ فرطا [س ۱۸ : ۲۸

فَرَّطَ غافل ہونا ـ غفلت کرنا ـ فروگذاشت کرنا ـ
● ـ ـ ـ یا حسرتنا علی ما فرطنا فیہا
[س ٦ : ٣٦

مُفْرَطٌ (اسم مفعول) عذاب میں چھوڑا ہوا ـ (فراء ـ لسان)
● لاجرم ان لہم النار وانہم مفرطون
[س ١٦ : ٦٢
= متروکون ـ (ابن عباس)

فَرَعَ

فَرْعٌ درخت کی شاخ یا پھنگی ـ [س ۱۴ : ۲۴

فِرْعَوْنُ

فِرْعَوْنُ پرانے زمانہ کے مصر کے بادشاہوں کا لقب ـ حضرت موسیٰؑ جس فرعون کے ہاں پلے تھے وہ رعمیسس ثانی تھا ـ

آلُ فِرْعَوْنَ (س ۲۸ : ۸) فرعون کے لوگ ـ فرعونؔ کی قوم، اس کے پیرو ـ

فَرَغَ

فَرَغَ (۱) خالی کرنا ـ فارغ ہونا ـ
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷)

فَرَغْتَ (واحد مذکر حاضر ماضی ـ) چونکہ اوپر ذکر تھا کہ ہم نے آپ کا بوجھ ہلکا کردیا اور آپ کو غم و فکر سے خالی کردیا تو وہی فارغ ہونا یہاں مراد ہے ـ یعنی اب جب کہ وہ تفکرات دور ہوگئے تو جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اس میں ساری توجہ لگا دو ـ (مولینا محمد علی)

(۲) (فارغ ہو کر) رجوع ہونا (+ لِ)
● سنفرغ لکم ایہ الثقلان [س ٥٥ : ٣١

فَارِغٌ (اسم فاعل) خالی ـ (خوف سے) سُن ـ
● ـ ـ ـ واصبح فؤاد ام موسی فارغا
[س ۲۸ : ۱۰

اَفْرَغَ (۱) اُنڈیل دینا ـ (+ عَلٰی)
● ـ ـ ـ افرغ علیہ قطرا [س ۱۸ : ۹۷
(۲) کثرت سے عطا کرنا ـ بافراط عطا کرنا ـ
● ـ ـ ـ ربنا افرغ علینا صبرا [س ۷ : ۱۲٦

فَرَقَ

فَرَقَ (۱) شق کرنا ـ (۲) الگ الگ کرنا ـ حصوں میں تقسیم کرنا ـ
● وقرآنا فرقناہ لتقراہ علی الناس علی مکث ـ ـ ـ
[س ۱۷ : ۱۰٦
(۳) فیصلہ کرنا ـ امتیاز قائم کرنا ـ (+ بَیْنَ)
● ـ ـ ـ فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین
[س ٥ : ۲٥

= اِقْضِ (ابن جریر)

فِیْہَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ (س ۴۴ : ۴)
ایسے ہی موقع پر طے کئے جاتے ہیں زبردست معاملے ـ

وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ (س ۲ : ۴۷) اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو الگ کردیا (یعنی ہٹادیا) اور تم کو بچادیا ـ ـ ـ

فَرِقَ ڈرنا ـ
● ـ ـ ـ ولکنہم قوم یفرقون [س ۹ : ٥٦

فَرْقٌ (اسم فعل) فرق کرنا ـ تمیز کرنا ـ

● --- فیها یفرق کل امر [س ۴۴ : ۴

فِرْقٌ (۱) جدا حصه ۔ علحدہ حصه ۔ ٹکڑا ۔
(۲) لوگوں کا گروہ ۔ ٹکڑی ۔ (لسان)
● --- فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲٦ : ٦۳

فِرْقَةٌ گروہ ۔ فرقه ۔ [س ۹ : ۱۲۲

فَرِیقٌ ایک حصه ۔ کچھ ۔ آدمیوں کا گروہ ۔
[س ۴۲ : ۷

فُرْقَانٌ حق و باطل میں فرق ۔ [س ۸ : ۲۹

یَومُ الْفُرْقَان (س ۸ : ۴۲) حق اور باطل میں امتیاز کا دن ۔ اسلام کی پہلی فتح کا دن ۔ یوم بدر ۔

فَرَّقَ (+ بَیْنَ) الگ الگ کرنا ۔ تفرقه ڈالنا ۔
● --- فرقت بین بنی اسرائیل [س ۲۰ : ۹۴
● --- الذین فرقوا دینهم و کانوا شیعا
[س ٦ : ۱٦۰

تَفْرِیقٌ (اسم فعل) تفرقه ۔ جھگڑا ۔ اختلاف ۔
[س ۹ : ۱۰۸

فَارَقَ چھوڑ دینا ۔ الگ ہوجانا ۔
● --- اوفارقوھن بمعروف [س ٦۵ : ۲

فِرَاقٌ (اسم فعل) (۱) جدائی ۔ علحدگی ۔
[س ۱۸ : ۷۸
(۲) دنیا سے رخصت ۔ موت ۔
● --- وظن انه الفراق [س ۷۵ : ۲۸

تَفَرَّقَ (۱) ایک دوسرے سے جدا ہونا ۔ آپس میں اختلاف ہونا ۔ (+ فِیْ) [س ۹۸ : ۳
(۲) منتشر کردینا ۔ (+ عَنْ)
● --- فتفرق بهم عن سبیله [س ٦ : ۱۵۳

مُتَفَرِّقٌ (اسم فاعل) مختلف ۔ [س ۱۲ : ٦۷

فَرِهَ

فَارِهٌ (اسم فاعل) ہوشیار ۔ کاریگر ۔
● --- وتنحتون من الجبال بیوتا فارھین
[س ۲٦ : ۱۴۹

فَرَیَ

فَرِیٌّ (۱) عجیب ۔ (تاج ۔ راغب)
(۲) مفتری ۔ جھوٹ بنابنا کر کہنے والا ۔ (تاج)
● --- قالوا یامریم لقد جئت شیئا فریا
[س ۱۹ : ۲۷

اِفْتَرَی (+ عَلٰی) کسی کے خلاف جھوٹی باتیں گڑھنا ۔ جھوٹی باتیں بنانا ۔
[س ۳ : ۹۳

وَلَا یَأْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَفْتَرِیْنَهُ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ (س ٦۰ : ۱۲) اور نہ لائیں جھوٹی بات بنا کر اپنے (آنکھ) جانگر کے سامنے (کہ پیدا تو ہوئی لڑکی لیکن شوہر کے ڈر کے مارے اس کی جگہ کسی کا لڑکا لیکر زچہ کے پہلو میں ڈال دیا جیسا وہ جاھلیت میں کرتی تھیں) ۔

حافظ نذیر احمد دھلوی لکھتے ھیں : یه عرب کا ایک محاورہ معلوم ہوتا ھے جیسے ھمارے ہاں آنکھوں دیکھتے، جس کا مطلب ھے جان بوجھکر یا جیسے بد دعا میں کہتے ھیں کہ تیرے دیدوں اور گھٹنوں کے آگے آئے تو مطلب یه ھے که جان بوجھکر کوئی

بہتان کھڑا کریں اور ان کے ہاتھ پاؤں دیکھ رہے ہوں کہ جھوٹ بنا رہی ہیں۔

مُفْتَرٍ (= مُفْتَرِیٌ اسم فاعل) مفتری ۔ افترا کرنے والا ۔ [س ۱۶ : ۱۰۱

مُفْتَرًی (= مُفْتَرَیٌ اسم مفعول) افترا کیا ہوا ۔ گڑھا ہوا ۔ [س ۲۸ : ۳۶

فَزَّ

اِسْتَفَزَّ (+ مِنْ) (۱) نکال دینا ۔ دور کرنا ۔

● --- فاراد ان یستفزھم من الارض [س ۱۷ : ۱۰۳

(۲) ہلاکت میں ڈالنا ۔ ڈرانا ۔

● و استفزز من استطعت منھم بصوتك [س ۱۷ : ۶۴

(۳) دل برداشتہ کرنا ۔ گھبراہٹ میں ڈالنا ۔

● وان کادوا لیستفزونك من الارض لیخرجوك منھا --- [س ۱۷ : ۷۶

فَزِعَ

فَزِعَ (+ مِنْ) ڈر جانا ۔ گھبرا جانا ۔ [س ۲۷ : ۸۷

فَزَعٌ (اسم فعل) ڈر ۔ خوف ۔ گھبراہٹ ۔ [س ۲۷ : ۸۹

فَزَّعَ (+ عَنْ) ڈر اور گھبراہٹ دور کرنا ۔ [س ۳۴ : ۲۲

فَسَحَ

فَسَحَ کسی کو جگہ دینا ۔ کسی کے لئے جگہ کرنا ۔ (+ ل)

تَفَسَّحَ (+ فِی) جگہ کرنا ۔ جگہ دینا ۔

● --- اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح اللہ لکم [س ۵۸ : ۱۱

فَسُحْقًا = فَ + [سحق

فَسَدَ

فَسَدَ کسی چیز کا حد اعتدال سے گزر جانا ، خراب ہونا ، بگڑ جانا ۔

● --- لفسدت الارض [س ۲ : ۲۵۱

فَسَادٌ (اسم فعل) برباد کرنا ۔ خراب کرنا ۔ بگاڑنا ۔ [س ۲ : ۲۰۵

اَفْسَدَ فساد کرنا ۔ ظلم کرنا ۔ بگاڑنا ۔ (+ فِی)

● --- اتجعل فیھا من یفسد فیھا [س ۲ : ۳۰

مُفْسِدٌ (اسم فاعل) فساد کرنے والا ۔ [س ۲ : ۲۲۰

فَسَرَ

تَفْسِیْرٌ (اسم فعل) تشریح ۔ توضیح ۔ [س ۲۵ : ۳۳

فَسَقَ

فَسَقَ (+ عَنْ) قانون کی حد سے نکل جانا ۔ عہد کی پابندی کو نہ ماننا ۔ نافرمانی کرنا ۔ [س ۲ : ۵۰

فِسْقٌ (اسم فعل) سرکشی ۔ نافرمانی ۔ شرارت ۔ [س ۵ : ۳

فُسُوْقٌ (۱) = فِسْقٌ

(۲) = سباب ۔ (ابن عباس ۔ مجاھد) گالی گلوچ کرنا ۔

● فلارفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج
[س ۲ : ۱۹۷

فَاسِقٌ (اسم فاعل) فسق کرنے والا۔

فَاسِقُوْنَ (جمع) = الذین ینقضون عهدالله من بعد میثاقه و یقطعون ما امرالله به ان یوصل و یفسدون فی الارض - (س ۲ : ۲۶)

فَشِلَ

فَشِلَ پست همت هوجانا -

● --- ولا تنازعوا فتفشلوا [س ۸ : ۴۷

فَصُحَ

اَفْصَحُ (افعل التفضیل) نہایت فصیح -
[س ۲۸ : ۳۴

فَصُرْهُنَّ = فَ + [صَارَ (= صَوَرَ)

فَصَلَ

فَصَلَ (۱) الگ الگ کرنا -

(۲) روانه هونا - جدا هونا - [س ۲ : ۲۴۹

(۳) حق و باطل کا فیصلہ کرنا - (+ بَیْنَ)

● ان الله یفصل بینهم --- [س ۲۲ : ۱۷

فَصْلٌ (اسم فعل) فرق - علحدگی - امتیاز - برے اور بهلے میں تمیز کرنے کا ذریعہ -
[س ۸۶ : ۱۳

فَصْلُ الْخِطَابِ (س ۳۸ : ۱۹) [خِطَابٌ تحت خَطَبَ

فَاصِلٌ (اسم فاعل) فیصلہ کرنے والا -
[س ۶ : ۵۷

فِصَالٌ دوده پیتے بچے سے ماں کا دوده چهڑانا -
[س ۳۱ : ۱۴

فَصِیْلَةٌ کنبه - خاندان - رشته دار -
[س ۷۰ : ۱۳

فَصَّلَ (+ ل) واضح کر کے بیان کرنا - تفصیل کے ساتھ بیان کرنا -
[س ۶ : ۱۲۰

تَفْصِیْلٌ (اسم فعل) توضیح - تشریح -
[س ۱۰ : ۳۷

مُفَصَّلٌ (اسم مفعول) تفصیل کے ساتھ بیان کیا هوا -
[س ۶ : ۱۱۵

فَصَمَ

اِنْفِصَامٌ (اسم فعل) ٹوٹ جانا -

لَا انْفِصَامَ لَهَا (س ۲ : ۲۵۷) وہ ٹوٹنے والی نہیں -

فَضَّ

فِضَّةٌ چاندی -
[س ۴۳ : ۳۳

اِنْفَضَّ (۱) بکهر جانا - علحده هو جانا - (+ مِنْ)

● --- لا انفضوا من حولك [س ۳ : ۱۵۸

(۲) بهاگنا - (+ اِلٰی)

● --- انفضوا الیها وترکوك
[س ۶۲ : ۱۱

فَضَحَ

فَضَحَ فضیحت کرنا -

● ۔۔۔ فلاتفضحونِ [س ۱۰ : ۶۸

فَضَلَ

فَضْلٌ (۱) فضیلت ۔ وصف ۔ خوبی ۔ احسان ۔
دین ۔ عطیہ ۔ فیض ۔ شفقت ۔

فَضَّلَ (+ عَلٰی) فضیلت دینا ۔ برتری دینا ۔
● فضل بعضکم علی بعض [س ۱۶ : ۷۱

تَفْضِیلٌ (اسم فعل) فضیلت ۔ ترجیح ۔ برتری ۔
[س ۱۷ : ۲۲

تَفَضَّلَ (+ عَلٰی) اپنے تئیں افضل بنانا ۔
● ۔۔۔ یرید ان یتفضل علیکم
[س ۲۳ : ۲۴

فَضَا

اَفْضٰی (+ اِلٰی) بیوی کے پاس جانا ۔
[س ۴ : ۲۵

فَطَرَ

فَطَرَ کسی چیز کو توڑ پھوڑ کر ایک نئی چیز
بنانا ۔ گڑھنا ۔ [س ۳۰ : ۳۰

فَاطِرٌ (اسم فاعل) نئی چیز گڑھنے والا ۔
[س ٦ : ۱۴

فِطْرَتٌ (= فِطْرَۃٌ) بناوٹ ۔ سرشت ۔ خلقت ۔
[س ۳۰ : ۳۰

فُطُورٌ شگاف ۔ عیب ۔ [س ٦۷ : ۳

تَفَطَّرَ شق ہو جانا ۔
● تکاد السموت یتفطرن منہ [س ۱۹ : ۹۰

اِنْفَطَرَ پھٹ جانا ۔ شق ہوجانا ۔

● اذا السماء انفطرت [س ۸۲ : ۱

اِنْفِطَارٌ (اسم فعل) پھٹ جانا ۔

مُنْفَطِرٌ (اسم فاعل) پھٹا ہوا ۔ [س ۷۳ : ۱۸

فَظَّ

فَظٌّ سخت گو ۔ سخت کلام کرنے والا ۔
[س ۳ : ۱۵۹

فَعَلَ

فَعَلَ کرنا ۔ بنانا ۔ انجام دینا ۔ [س ۲۱ : ۵۹
۔۔۔ بَلْ فَعَلَهٗ (س ۲۱ : ۶۳) ہاں، کسی
نے کیا تو ہے ۔
= فَعَلَهٗ مَنْ فَعَلَهٗ (کسائی ۔ رازی)
۔۔۔ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ (س ۱۸ : ۸۱)
= ۔۔۔ الا من قبل نفسی ۔ (تفسیر ابن عباس)

فِعْلٌ کام ۔ فعل ۔ [س ۲۱ : ۷۳

فَعْلَةٌ کام ۔ [س ۲۶ : ۱۸

فَاعِلٌ (اسم فاعل) کرنے والا ۔ [س ۱۸ : ۲۳

هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ (س ۱۵ : ۷۱
یہ ہیں میری لڑکیاں، اگر تم گرفتار کرنا
چاہتے ہو (مہمانوں کو) تو ان ہی کو (بطور
ضمانت) لے لو ۔

فَعَّالٌ (مبالغہ) زبردست کام کرنے والا ۔
[س ۱۱ : ۱۰۸

مَفْعُوْلٌ (اسم مفعول) کیا ہوا ۔ بنایا ہوا ۔ پورا
کیا ہوا ۔

كَانَ مَفْعُوْلًا (س ۸ : ۴۴) ضرور ہو کر
رہیگا ۔

فقد

فَقَدَ کھو دینا۔

● ماذا تفقدون [س ۱۲ : ۷۱

تَفَقَّدَ (فوج کا) جائزہ لینا۔ معائنہ کرنا۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ (س ۲۷ : ۲۰) اورسلیمان نے فوج کا معائنہ کیا۔

فقر

فَقْرٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۲ : ۲۶۸

فَاقِرَةٌ سخت مصیبت جس سے پیٹھ کی ھڈی (کمر) ٹوٹ جائے۔ [س ۷۵ : ۲۵

فَقِيرٌ (جمع فُقَرَآءُ) محتاج۔ حاجتمند۔ [س ۳۵ : ۵

لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ --- فَقِيرٌ (س ۲۸ : ۲۴) تو مجھکو جو کچھ بھیج دے، اے میرے رب، میں اس کا محتاج ھوں۔

أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ (س ۳۵ : ۱۶) تم سب خدا کے محتاج ھو۔

فقع

فَاقِعٌ (اسم فاعل۔ مذکر و مؤنث) گھرا زرد۔ [س ۲ : ۶۹

فَقِنَا = فَ + [وَقَى

فقه

فَقِهَ سمجھنا۔

● --- لا یفقھون الا قلیلا [س ۴۸ : ۱۵

تَفَقَّهَ (+ فِى) سمجھ حاصل کرنا۔

● --- لیتفقھوا فی الدین [س ۹ : ۱۲۲

فكّ

فَكٌّ (اسم فعل) کسی کو سبکدوش کرنا، آزاد کرنا۔

فَكُّ رَقَبَةٍ (س ۹۰ : ۱۳) کسی جاندار کی گردن پر سے ظالمانہ دباؤ کا دور کرنا۔ کسی مظلوم کو ظلم سے بچانا۔

مُنْفَكٌّ (اسم فاعل) آزاد ھونے والا (ظلم سے یا گمراھی سے)

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا --- مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (س ۹۸ : ۱) کفر کرنے والے آزاد نہ ھوئے، باز نہ آئے جبتک ان کے پاس بین دلیل نہ آئی۔

= زائلین (بخاری)

فكر

فَكَّرَ (فتنہ انگیزی کی) باتیں سوچنا، فکر کرنا۔

● --- انه فکر و قدر [س ۷۴ : ۱۸

تَفَكَّرَ (+ فِى) غور کرنا۔

● --- و یتفکرون فی خلق السموٰت والارض [س ۳ : ۱۹

فكه

فَكِهٌ اترانے والا۔

● انقلبوا فکھین [س ۸۳ : ۳۱

فَاكِهٌ (اسم فاعل) خوش ھونے والا۔ (+ بِ یا + فِى)

● ۔۔۔ فی شغل فاکھون [س ۳٦ : ۵۵

فَاکِهَةٌ (جمع فَوَاکِه) پھل ۔ میوہ ۔
[س ۵٦ : ۲۰

تَفَکَّهَ (۱) تعجب کرنا ۔ (۲) نادم ہونا ۔
● فظلتم تفکھون [س ۵٦ : ٦۵
= تندمون ۔ (راغب)

فُل

فُلَانٌ فلانہ (آدمی) [س ۲۵ : ۳۰

فَلَحَ

أَفْلَحَ فلاح پانا ۔ کامیاب ہونا ۔ [س ۹۱ : ۹
مُفْلِحٌ (اسم فاعل) فلاح پانے والا ۔ کامیاب ۔
[س ۲ : ۵

فَلَقَ

فَلَقٌ (۱) فجر ۔ تڑکا ۔ [س ۱۱۳ : ۱
(۲) = خَلْقٌ خلقت ۔ مخلوقات (ابن عباس زجاج ۔ صحاح ۔ قاموس ۔ راغب)
فَالِقٌ (اسم فاعل) پھاڑ کر نکالنے والا (بیج سے)
[س ٦ : ۹٦

اِنْفَلَقَ (۱) پھٹ جانا ۔
(۲) پو پھٹنا ۔ فجر ہونا ۔
● ۔۔۔ فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم
[س ۲٦ : ٦۳

فَلَكَ

فُلْكٌ (مذکر و مونث ۔ واحد و جمع) کشتی ۔
[س ۱٦ : ۱۴
فَلَكٌ کواکب کے چلنے کا دائرہ ۔

● ۔۔۔ کل فی فلك یسبحون [س ۲۱ : ۳۳

فَلْنَعِمَ = فَ + لَ + [نَعِم
فَلْيَصُمْهُ = فَ + [صَامَ (= صَوَمَ)

فَنَّ

أَفْنَانٌ (جمع ۔ واحد فَنٌّ) اقسام علم ۔ فنون ۔
[س ۵۵ : ۴٦
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (س ۵۵ : ۴٦) وہ جنت نشان ممالك جہاں انواع واقسام کے فن جاری ہیں ۔

فَنَدَ

فَنَّدَ (۱) بہکا ہوا سمجھنا ۔
(۲) ہنسی اڑانا ۔ (لغت قیس غیلان)
● ۔۔۔ لولا ان تفندون [س ۱۲ : ۹۴
= تستهزءون ۔ (اتقان)

فَنَی

فَانٍ (= فَانِیٌ ۔ اسم فاعل) فانی ۔ فنا ہونے والا ۔
[س ۵۵ : ۲٦

فَهِمَ

فَهَّمَ سمجھانا ۔
● ففهمناها سلیمان [س ۲۱ : ۷۹

فَاتَ

فَاتَ (کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ موقعہ جاتا رہنا ۔ بچھڑ نکل جانا ۔ [س ۳ : ۱۵۲
فَوْتٌ (اسم فعل) بچھڑ نکل جانا ۔
[س ۳۴ : ۵۰

تَفَاوُتٌ (اِسم فعل) فرق - اختلاف - غیر مناسبت - [س ۶۷ : ۳

فَاجَ

فَوْجٌ (جمع أَفْوَاجٌ) فوج - گروہ - [س ۲۷ : ۸۳

فَارَ

فَارَ اُبلنا - جوش مارنا -

● --- سمعوا لها شهيقا وهي تفور [س ۶۷ : ۷

(۲) زمین پھٹ کر فوارہ جاری ہونا - (زمین سے) پھٹ کر پانی نکلنا -

وَفَارَ التَّنُّورُ (س ۱۱ : ۴۲) زمین پھٹ کر چشمے جاری ہو گئے -

= وفجرنا الارض عیونا - (س ۵۴ : ۱۲)

فَوْرٌ (اِسم فعل) جوش - شدت - [س ۳ : ۱۲۱

وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا (س ۳ : ۱۲۱)

= اور وہ آویں تم پر اسی دم -
(شاہ عبد القادر رح)

= اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے -
(شاہ رفیع الدین رح)

فَازَ

فَازَ فائز ہونا - حاصل کرنا - کامیاب ہونا -

فَوْزٌ (اِسم فعل) فتح - کامیابی -

● --- فقد فاز فوزا عظیما [س ۳۳ : ۷۱

فَائِزٌ (اسم فاعل) فائز ہونے والا - کامیاب - [س ۵۹ : ۲۰

مَفَازٌ آسائش کی جگہ - [س ۷۸ : ۳۱

مَفَازَةٌ (۱) مصیبت سے نجات - [س ۳ : ۱۸۷
(۲) پناہ کی جگہ - (۳) کامیابی -

● و ینجی اللہ الذین اتقوا بمفازتھم [س ۳۹ : ۶۱

فَوَّضَ

فَوَّضَ (+ اِلیٰ) اپنے معاملہ کو کسی کے سپرد کرنا -

● --- وافوض امری الی اللہ [س ۴۰ : ۴۴

فَاقَ

فَوْقُ (اِسم فعل)

(۱) اُونچائی بلحاظ مکان - اُوپر - [س ۲۳ : ۱۷

(۲) زیادہ بلحاظ عدد -

● --- فان کن نساء فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک --- [س ۴ : ۱۱

(۳) اُونچائی بلحاظ مرتبہ -

● و رفع بعضکم فوق بعض درجات [س ۶ : ۱۶۶

(۴) اُونچائی بلحاظ غلبہ -

● وھوالقاھر فوق عبادہ --- [س ۶ : ۱۸

فَوَاقٌ اِفاقہ یا سکون - (ابوعبیدہ - لسان) [س ۳۸ : ۱۵

أَفَاقَ آپے میں آنا - غشی کے بعد ہوش میں آنا - اِفاقہ ہونا - [س ۷ : ۱۴۳

فُومٌ

فُومٌ (اِسم جنس) لہسن - [س ۲ : ۶۱

= ثُومٌ - (قرأت ابن مسعود و ابن عباس)

فاہ

فَاہٌ (= فُوہٌ = فِیہٌ = فَمٌ = فُمٌ) منہ (تاج - قاموس) - [س ۱۳ : ۱۵

أَفْوَاہٌ جمع - (صحاح - تاج - قاموس) - [س ۳٦ : ٦۵

فِی

فِیْ حرف جر ہے -

(۱) ظرفیت (مکان یا زمانہ کے لحاظ سے خواہ حقیقی ہو یا مجازی) -

(۲) = مع (مصاحبت)

● قال ادخلوا فی امم [س ۷ : ۳۸

● فلما جاءھا نودی ان بورك من فی النار ومن حولھا [س ۲۷ : ۸

(۳) بمعنی تعلیل (سببیت) -

● قالت فذا لکن الذی لمتننی فیہ [س ۱۲ : ۳۲

● و الذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳

= لھم حیلة - (ابن عباس)

● قل لااسئلکم علیہ اجرا الا المودة فی القربی [س ۴۲ : ۲۳

(۴) = عَلٰی (استعلاء)

● ولاصلبنکم فی جذوع النخل [س ۲۰ : ۷۱

(۵) = ب (حرف با)

(٦) = اِلٰی

● فردوا ایدیھم فی افواھھم [س ۱۴ : ۹

● فنظر نظرة فی النجوم [س ۳۷ : ۸۸

= اِلی النجوم - (ابن عباس)

● قد نری تقلب وجھك فی السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۷) = مِنْ

● و یوم نبعث فی کل امة شھیدا علیھم من انفسھم - [س ۱٦ : ۸۹

= من کل امة شھیدا (س ۱٦ : ۸۴)

(۸) = عَنْ

● فمن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرة اعمی - [س ۱۷ : ۷۲

(۹) مقایست (باھم اندازہ گرفتن)

● فما متاع الحیوة الدنیا فی الاخرة الا قلیل [س ۹ : ۳۸

(۱۰) توکید یا زائدہ -

● و قال ارکبوا فیھا [س ۱۱ : ۴۱

فَاءَ

فَاءَ (۱) واپس ہونا -

● فان فاءت فاصلحوا بینھما [س ۴۹ : ۹

(۲) قسم سے پھر جانا -

● فان فاءو --- [س ۲ : ۲۲٦

أَفَاءَ (+ عَلٰی) کسی کے اختیار میں لا دینا -

● --- ما افاء اللہ علیك --- [س ۳۳ : ۵۰

تَفَیُّأً اپنے تئیں گھماتے رہنا (سایہ کا) -

● --- یتفیؤا ظلالہ عن الیمین و الشمائل [س ۱٦ : ۴۸

فَاضَ

فَاضَ (+ مِنْ) زوروں سے بہہ جانا (پانی کا) - جاری ہونا -

● --- تری اعینهم تفیض من الدمع [س ٥ : ٨٣

أَفَاضَ (۱) (+ عَلیٰ) کسی کے اُوپر پانی ڈال دینا۔

● --- افیضوا علینا من الماء [س ۷ : ۴۹

(۲) کثرت سے لوگوں کا امڈ پڑنا۔ (+ مِنْ)

● --- فاذا افضتم من عرفات [س ۲ : ۱۹۹

(۳) بات میں لگ جانا۔ (+ فِیْ)

● هو اعلم بما تفیضون فیه [س ۴۶ : ۸

فَالَ

فِیْلٌ ہاتھی۔ [س ۱۰۵ : ۱

أَصْحَابُ الْفِیْلِ (س ۱۰۵ : ۱) [تحت صَحِبَ

فِیْمَ = فِیْ [+ مَا

*

باب القاف

ق

قٓ = قف ۔ ٹھہرجاؤ (بغور سنو) ۔ [س ۵۰ : ۱

قبح

مَقْبُوحٌ (اسم مفعول) وہ جس سے نظر اور دل نفرت کی وجہ سے پھر جائیں ۔ قبیح حالت میں گرفتار ۔ [س ۲۸ : ۴۲

قبر

قَبْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُبُوْر)
(۱) قبر ۔ [س ۹ : ۸۵
(۲) قعرضلالت ۔
● وما انت بمسمع من فی القبور [س ۳۵ : ۲۲

مَقَابِرُ (جمع ۔ واحد مَقْبَرَةٌ) قبرستان ۔ [س ۱۰۲ : ۲

اَقْبَرَ قبر میں رکھوانا ۔ [س ۸۰ : ۲۱

قبس

قَبَسٌ جلتی ہوئی لکڑی جو آگ سے نکالی جائے ۔ لکٹھی ۔ [س ۲۰ : ۱۰

اِقْتَبَسَ (+ مِنْ) ایک روشنی سے دوسری روشنی جلانا ۔

● انظرونا نقتبس من نورکم [س ۵۷ : ۱۳

قبض

قَبَضَ (۱) سکوڑنا ۔ کھینچ لینا ۔
● و اللہ یقبض و یبصط [س ۲ : ۲۴۶
(۲) بند کرنا ۔
● --- ویقبضون ایدیھم [س ۹ : ٦۷
(۳) اختیار کرنا ۔ [س ۲۰ : ۹٦

قَبْضٌ (اِسم فعل) سکوڑنا ۔ کھینچ لینا ۔ [س ۲۵ : ۴٦

قَبْضَةٌ پکڑنا ۔ اختیار کرنا ۔

● والارض جمیعا قبضته یوم القیامة والسموات مطویات بیمینه [س ۳۹ : ٦۷

= قیل قبضته ملکه بلا مدافع و منازع و یمینه قدرته ۔ (کشاف)

قَبْضَةٌ تھوڑا سا ۔

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (س ۲۰ : ۹٦) اور میں نے اختیار کی تھوڑی سی سنت رسول (موسیٰؑ) کی ۔

= وقد کنت قبضت قبضة من اثرک ایھا الرسول ای شیئامن سنتک و دینک فقد یقول الرجل فلان یقفوا اثرفلان و یقبض اثرہ اذا کان یمتثل رسمه ۔ (ابو مسلم اصفھانی)

مَقْبُوضٌ (اسم مفعول) قبضہ کیا ہوا ۔ [س ۲ : ۲۸۳

قَبَلَ

قَبِلَ (+ مِنْ) قبول کرنا - مان لینا -

● --- لَا یقبل منها شفاعة [س ۲ : ۴۸

قَابِلٌ (اسم فاعل) قبول کرنے والا -

[س ۴۰ : ۳

قَبْلُ اگلا حصہ -

مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے ، قبل -

قَبْلَ هٰذَا اس سے پہلے -

مِنْ قَبْلِ اَنْ قبل اس سے کہ ---

قُبُلٌ (۱) سامنا -

● --- وحشرنا علیهم کل شئی قبلا

[س ۱۲ : ۲٦

(۲) (جمع - واحد قَبِیْلٌ) قبیلے قبیلے -

قُبُلًا سامنے - [س ٦ : ۱۱۱

قِبَلٌ (۱) مقابلے کی طاقت -

--- لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا (س ۲۷ : ۳۷) ان کا وہ مقابلہ نہ کرسکینگے -

(۲) جانب - طرف -

قِبَلَ طرف - جانب

● قبل المشرق [س ۲ : ۱۷۷

مِنْ قِبَلِه پہلو بہ پہلو اس کے -

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (س ۵۷ : ۱۳)

اور اس کے باہر اس کے پہلو بہ پہلو عذاب ہوگا -

= وبیرون او پیش آن عذاب - (سعدی رح)

= وبیرون آن دیوار بجانب پیش اوعذاب است - (شاہ ولی اللہ رح)

= اور باہر کی طرف جو ہے اس کے اس طرف سے ہے عذاب - (شاہ رفیع الدین رح)

قِبْلَةٌ (۱) سامنے کی کوئی چیز -

(۲) جس طرف نماز پڑھی جاتی ہے - خانۂ کعبہ - [س ۲ : ۱۴۳

قِبْلَةً آمنے سامنے -

وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً (س ۱۰ : ۸۷) اور اپنے مکانات ایک دوسرے کے آمنے سامنے بناؤ (تا کہ ایک دوسرے کی ھانک پکار میں کام آؤ) -

قَبُوْلٌ مقبولیت - [س ۳ : ۳٦

قَبِیْلٌ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) ذات - ساتھی - جماعت - [س ۷ : ۲۷

قَبِیْلًا = مقابلة (رازی) - روبرو - سامنے -

[س ۱۷ : ۹۲

قَبَآئِلُ (جمع - واحد قَبِیْلَةٌ) قبیلے -

[س ۴۹ : ۱۳

اَقْبَلَ (۱) آنا - سامنے آنا - پہنچنا -

● --- والعیر التی اقبلنا فیها [س ۱۲ : ۸۲

● --- فاقبلت امراته --- [س ۵۱ : ۲۹

(۲) رجوع ہونا (+ عَلٰی) [س ۳۷ : ۲۷

(۳) کسی پر دوڑ پڑنا (+ اِلٰی)

[س ۳۷ : ۹۴

تَقَبَّلَ نذر قبول کرنا (+ مِنْ) [س ۳ : ۳۷

فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ (س ۳ : ۳۱) توقبول کر یہ نذر میری طرف سے۔

مُتَقَابِلٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے سامنے۔ روبرو۔ [س ۵۶ : ۱۶

مُسْتَقْبِلٌ (اسم فاعل) وہ جوآگے بڑھے۔ [س ۴۶ : ۲۳

قَتَرَ

قَتَرَ خسیس ہونا۔

● لم یسرفوا ولم یقتروا [س ۲۵ : ۶۷

قَتَرٌ خاک۔ سیاہی۔ [س ۱۰ : ۲۷

قَتَرَةٌ = قَتَرٌ [س ۸۰ : ۴۱

قَتُورٌ خسیس۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

مُقْتِرٌ (اسم فاعل) تنگدست۔ [س ۲ : ۲۳۶

قَتَلَ

قَتَلَ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔
(۲) قتل کے درپے ہونا۔

● ۔۔۔ ویقتلون النبیین بغیرالحق [س ۲ : ۶۱

(۳) کسی چیز کی برائی کو دفع کرنا، باطل کرنا۔ (نہایہ۔ ابن اثیر۔)
(۴) تابع کرنا۔ (راغب)

فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ (س ۲ : ۵۱) تو اپنے نفس امارہ کو مارو (تابع کرو)۔

= و قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات وعنه استعیر علی سبیل المبالغة قتلت الخمر بالماء اذا مزجته و قتلت فلانا وقتلته اذا ذللته

قال الشاعر: کَاَنَّ عَیْنَیَّ فِیْ غَرْبَیْ مُقَتَّلَةٍ۔ (راغبؒ)

قُتِلَ (صیغہ واحد مذکر غائب، ماضی مجہول)
= لُعِنَ (ابن عباس)

● قتل الخراصون [س ۵۱ : ۱۰

قَتْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا۔

قَتْلٰی (= قَتْلٰی جمع۔ واحد قَتِیْلٌ) وہ جو قتل کئے گئے۔ مقتول۔ [س ۲ : ۱۷۳

۔۔۔ فِی الْقَتْلٰی (س ۲ : ۱۷۳)

قصاص کے لفظ سے یہ سمجھنا کہ جس طرح قاتل نے مقتول کو مارا ہے اُسی طرح قاتل بھی مارا جائے اس آیت سے ثابت نہیں۔ اس سے تو صرف مقتول کے بدلے قاتل کا مارا جانا ثابت ہوتا ہے۔ قصاص کے معنی یہ قرار دئے ہیں کہ کسی انسان کےساتھ ویسا ہی کیا جائے جیسا کہ اس نے دوسرے انسان کےساتھ کیا ہے۔ مگر ایسی تعمیم قصاص کے معنی کی اس آیت کے لفظوں سے نہیں پائی جاتی، کیونکہ اس آیت میں قصاص کے لفظ کے ساتھ فِی الْقَتْلٰی کی قید لگی ہوئی ہے، اور اس قید سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کے مقتول ہوجانے میں مساوات چاہئے نہ کیفیت مقتول ہونے میں، کیونکہ مقتول ہو جانا یعنی جان کا بدن سے مفارقت کرنا ایک چیز ہے اور جس طرح اور جس ذریعہ سے اس نے مفارقت کی ہے وہ دوسری چیز ہے، اور اس آیت میں لفظ قصاص سے مقتول ہونے میں یعنی جان کے بدن سے مفارقت کرنے میں مساوات چاہی گئی ہے نہ کیفیت قتل

میں ۔ پس اس آیت میں حکم صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی کو بے جان کر دیا ہو تو وہ بھی ویسا ہی یعنی بے جان کردیا جائے ۔ (سید احمد رح)

قَتَّلَ قتل کرنا یا قتل کرانا ۔

تَقْتِیْلٌ (اسم فعل) قتل کرنا ۔

قَاتَلَ لڑنا ۔ لڑائی کرنا ۔ [س ۳ : ۱۴۰

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (س ۹ : ۳۰) خدا لعنت کرے ان پر ۔ (ابن عباس) ۔ خدا ان کو مغلوب کرے اس لئے کہ یہ خدا کے احکام کی مخالفت کرکے گویا خدا سے لڑائی پر تلے ہیں ۔

= والصحیح ان ذلك هوالمفاعلة و المعنی صار بحیث یتصدی لمحاربة الله فان من قاتل الله فمقتول و من غالبه فهو مغلوب ۔
(راغب)

قِتَالٌ (اسم فعل) لڑائی کرنا ۔ لڑائی ۔

اِقْتَتَلَ آپس میں جھگڑنا ۔

● ۔ ۔ ۔ ولوشاء الله ما اقتتلوا [س ۲ : ۲۵۳

قثاء

قِثَّآءٌ (اسم جنس) ککڑیاں ۔ [س ۲ : ۶۱

قحم

اِقْتَحَمَ بغیر فکر و اندیشه کے کسی کام میں پڑنا ۔ همت کے ساتھ کام کرنا ۔
[س ۹۰ : ۱۱

مُقْتَحِمٌ (اسم فاعل) جھنڈ کے جھنڈ بھیڑیا دھسان داخل ہونا ۔ [س ۳۸ : ۵۹

قد

قَدْ حرف ہے ۔ اس فعل کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے جو متصرف خبری اور مثبت ہو اور کسی ناصب اور جازم عامل سے اور حرف تنفیس سے خالی ہو خواہ یہ فعل ماضی ہو خواہ مضارع ۔

(۱) فعل ماضی کے ساتھ تحقیق کے معنی میں

● قد افلح المؤمنون [س ۲۳ : ۱

● قد افلح من زکیها [س ۹۱ : ۹

(۲) اس ماضی پر جو کہ حال واقع ہوتا ہے قد کا لفظ داخل ہونا واجب ہے خواہ ظاہری طور پر یا مقدر ۔

● قالوا ومالنا ان لانقاتل فی سبیل الله وقد اخرجنا من دیارنا [س ۲ : ۲۴۶

(۳) مضارع کے ساتھ تقلیل کے لئے ۔

● قد یعلم ما انتم علیه [س ۲۴ : ۶۴

= ان ما هم علیه هو اقل معلوماته ۔

(۴) تکثیر کے معنی میں ۔

● قد نری تقلب وجهك فی السماء
[س ۲ : ۱۴۴

= ربمانری (زمخشری)

(۵) بمعنی توقع جس طرح اس شخص سے جو کسی غائب کا منتظر اور اس کے آنے کا راسته دیکھتا ہو ۔

● قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها ۔
[س ۵۸ : ۱

(۶) = مَا نافیه (قاموس)

قدّ

قَدَّ چیر ڈالنا ۔ پھاڑ ڈالنا ۔

● ۔ ۔ ۔ وقدت قمیصه من دبر [س ۱۲ : ۲۵

قِدَدٌ (جمع ۔ واحد قِدَّةٌ) جماعت جس میں آپس میں اختلاف ہو۔ [س ۷۲ : ۱۱

قدح

قَدْحٌ (اسم فعل) آگ نکالنا (سم مارکر) [س ۱۰۰ : ۲

قدر

قَدَرَ (۱) قدرت رکھنا ۔ کام کرنے کی طاقت رکھنا ۔ اختیار رکھنا۔ داروگیر کرنا۔ گرفت کرنا ۔ (+ عَلٰی)

● لایقدر علی شئی [س ۱۶ : ۷۵

● ایحسب ان لن یقدر علیه احد [س ۹۰ : ۵

(۲) ایک اندازہ سے دینا ۔ ایک حساب سے دینا ۔ نپی تلی دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ فقدر علیه رزقه [س ۸۹ : ۱۶

(۳) کسی کی قدر کا اندازہ کرنا ۔

● ماقدروا الله حق قدره [س ۶ : ۹۱

(۴) تنگی کرنا (+ ل)

● الله یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر [س ۱۳ : ۲۶

(۵) مقرر کرنا ۔

● ۔۔۔ علی امر قد قدر [س ۵۴ : ۱۲

قَدْرٌ (اِسم فعل)

(۱) مقررہ ۔ مقدر ۔

(۲) مقدار ۔ حساب ۔ قاعدہ ۔

قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (س ۶۵ : ۳) خدا نے ہر چیز کے لئے ایک حساب رکھا ہے ۔

(۳) قدر ۔ اِستطاعت ۔ طاقت ۔ عظمت ۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (س ۹۷ : ۱)

= لَيْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ (س ۴۴ : ۳) مبارک رات ۔ وہ رات جس میں آنجناب کی ریاضتیں ٹھکانے لگیں ، جس میں آپ پر پہلی بار وحی نازل ہوئی ۔ یہ ماہ رمضان کی ایک رات تھی (س ۲ : ۱۸۵) چنانچہ فرمایا ہے : لیلۃالقدر خیر من الف شهر ۔ تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم من کل امر سلام ۔ هی حتی مطلع الفجر (س ۹۷ : ۳)

قَدَرٌ (اِسم فعل) (۱) مقرر شدہ ۔ مقدّر ۔ [س ۲۰ : ۴۱

(۲) مقررہ مقدار ۔ مقررہ ناپ ۔ حساب ۔

● وما ننزله الا بقدر معلوم [س ۱۵ : ۲۱

وَكَانَ أَمْرُ اللهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا (س ۳۳ : ۳۹) اور خدا کا معاملہ تو ایک حساب کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہوتا ہے ۔

(۳) وسعت ۔

● ۔۔۔ علی الموسع قدره و علی المقتر قدره [س ۲ : ۲۳۷

(۴) = مَوْعِدٌ (تاج) مقررہ وقت یا جگہ ۔

● ثم جئت علی قدر یا موسی [س ۲۰ : ۴۱

قُدُورٌ (جمع ۔ واحد قِدْرٌ مذکر و مؤنث) دیگیں ۔

قُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ (س ۳۴ : ۱۳) وزنی دیگیں۔

قَادِرٌ (اسم فاعل) وہ جو طاقت رکھتا ہے ، غالب ہے ۔ [س ۶ : ۶۵

قَدِیْرٌ زبردست قدرت رکھنے والا۔

[س ۱٦ : ۷۰

مَقْدُوْرٌ (اسم مفعول) ایک حساب سے مقرر کیا ہوا۔

● وکان امر الله قدرا مقدورا [س ۳۳ : ۳۸

مِقْدَارٌ (۱) حساب۔ قاعدہ۔

● وکل شئ عنده بمقدار [س ۱۳ : ۹

(۲) مدّت۔

● ۔۔۔ فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة

[س ۷۰ : ۴

قَدَّرَ (۱) به مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔ مقدر کرنا۔ دائرۂ عمل تجویز کرنا۔

● ۔۔۔ والذی قدر فهدی [س ۸۷ : ۳

(۲) مقرر کرنا۔

● ۔۔۔ وقدر فیها اقواتها [س ۴۱ : ۱۰

(۳) حکم دینا۔

● ۔۔۔ الا امراته قدرنا انها لمن الغابرین

[س ۱۵ : ٦۰

= جَعَلْنَا (تاج)

(۴) تدبیر کرنا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (س ۷۴ : ۱۸) وہ فکر میں لگا اور تدبیریں کیں۔

(۵) ماپنا یا ناپنا۔

قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا (س ۷٦ : ۱٦) وہ لوگ اس کو ناپیں گے ناپ سے۔

وَقَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ (س ۳۴ : ۱۷) اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی۔ (مولینا محمود حسن رح)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ (س ۵٦ : ٦۰) ہم نے حساب سے تم لوگوں میں موت رکھی ہے۔

وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ (س ۱۰ : ۵) اور اس نے حساب سے (چاند کی) منزلیں مقرر کی ہیں۔

وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ (س ۷۳ : ۲۰) اور خدا نے رات اور دن حساب سے مقرر کئے ہیں۔

وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ (س ۳۴ : ۱۱) اور کڑیوں کے ملانے میں حساب رکھو، کڑیاں حساب سے ملاؤ۔

تَقْدِیْرٌ (اسم فعل) (۱) به مقتضائے حکمت ترتیب دینا۔

(۲) حساب سے مقرر کیا ہوا انتظام۔

● ۔۔۔ والشمس والقمر حسبانا۔ ذلك تقدیر العزیز العلیم [س ٦ : ۹۷

مُقْتَدِرٌ (اسم فاعل) = قَدِیْرٌ قدرت والا۔ غالب۔ (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۴۲

قَدَسَ

قُدُسٌ = قُدْسٌ (صحاح۔ قاموس) پاکیزگی۔ صفائی۔ برکت۔ (لسان)۔ رحمت۔ فضل۔ (تاج)

رُوْحُ الْقُدُسِ (۱) فرشتۂ رحمت۔

(۲) ملکۂ نبوت۔ [س ۱٦ : ۱۰۲

= الروح الامین (س ۲٦ : ۱۹۳)

= جبریل (س ۲ : ۹۷)

(۳) وحی مقدس۔ [س ۲ : ۸۷

اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات باری ۔ با برکت ذات باری ۔ [س ۵۹ : ۲۳

قَدَّسَ (+ لِ) پاک ثابت کرنا ۔ صاف ظاهر کرنا ۔

نُقَدِّسُ لَكَ (س ۲ : ۲۸) (۱) هم تیری پاکیزگی بیان کرتے هیں (لوگ جو جهوٹی باتیں تیرے بارے میں بناتے هیں هم ان سب سے تجهے بری ثابت کرتے هیں) ۔

(۲) هم محض تیرے هی لئے اپنے تئیں برائیوں سے پاک رکهتے هیں ۔ (زجاج) ۔

(۳) هم محض تیری هی وجه سے (تیری هی خوشنودی کے لئے) دنیا جهان کے لئے باعث برکت هیں (اُن کو فائدے پهنچاتے هیں) ۔

مُقَدَّسٌ (اِسم مفعول) صاف ، پاک کیا هوا ۔ مبارک کیا هوا ۔ برکت دی هوئی ۔ [س ۲۰ : ۱۲

اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَة (س ۵ : ۲۱) وه سرزمین جهاں زندگی کے هر طرح کے سامان مهیا هوں ۔ عریش جو مصر اور فرات کے درمیان کی سرزمین تهی جس کے بارے میں عهد عتیق میں هے که وهاں دوده اور شهد بهتا تها ۔ (کتاب گنتی باب ۱۳ : ۲۷)

قَدَمَ

قَدَمَ اِقدام کرنا ۔ آگے چلنا ۔

● یقدم قومه یوم القیامة [س ۱۱ : ۹۸

قَدِمَ (+ اِلٰی) رجوع هونا ۔ آنا ۔

● ۔۔۔ وقدمنا الی ماعملوا [س ۲۵ : ۲۳

قَدَمٌ (۱) تقدم (باعتبار زمانه یا شرف) سبقت فضیلت ۔

(۲) (موٗنث) پاؤں ۔ (جمع اَقْدَامٌ) [س ۱۶ : ۹۴

قَدَمَ صِدْقٍ (س ۱۰ : ۲) [تحت صَدَقَ

قَدِیْمٌ قدیم ۔ پرانا ۔ [س ۳۶ : ۱۱

اَقْدَمُوْنَ اگلے زمانه کے لوگ ۔ [س ۲۶ : ۷۶

قَدَّمَ (+ لِ) (۱) کسی پر (مصیبت) لانا ۔

● ۔۔۔ مَن قدم لنا هذا فزده عذابا [س ۳۸ : ۶۱

(۲) پهلے سے کوئی کام کرنا ، تیاری کرنا ، پهلے سے بتانا ۔

● لبئس ماقدمت لهم انفسهم ۔۔۔ [س ۵ : ۸۰

● وقد قدمت الیکم بالوعید [س ۵۰ : ۲۸

۔۔۔ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ (س ۲ : ۲۲۳) اور پهلے سے خیال رکهو اور اپنے تئیں تیار کرو اپنی آئنده نسل کے لئے ۔ ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة (س ۲ : ۱۹۵) اپنے هاتهوں اپنی نسل کی هلاکت کے باعث نه بنو ۔ اپنی اور بیویوں کی صحت کا ضرور خیال رکهو ۔

بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ (س ۲ : ۹۵) به وجه اس کے جو اُن کے هاتهوں نے پهلے کیا ۔ به وجه اُن کے گزشته اعمال کے ۔

لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِه (س ۴۹ : ۱)

(۱) خدا اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ

بڑھ کر باتیں نہ بناؤ۔
(۲) خدا اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھ چلو (یعنی ان کا لحاظ رکھو)۔
(۳) خدا اور رسول کی باتیں نہ کاٹ چلو (یعنی ان کی نافرمانی نہ کرو)۔
(۴) خدا اور رسول کی باتوں پر اپنے نفس کو ترجیح نہ دو۔

تَقَدَّمَ (۱) کسی بات کا پہلے ہو جانا ، گزر جانا۔

--- مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ (س ۴۸ : ۲) وہ کسرشان باتیں جو تیرے متعلق لوگوں نے گڑھ رکھی تھیں۔ ظاہر ہے کہ اضافت بعض وقت حقیقت پر مبنی نہیں ہوتی۔ دوسری مثالیں یہ ہیں : این شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون (س ۶ : ۲۲) ، این شرکائی (س ۱۶ : ۲۷) ، --- ان تبوا باثمی و اثمك (س ۵ : ۲۹)۔۔

(۲) آگے چلنا۔ بڑھ چلنا۔ سقبت لے جانا۔
● --- لمن شاء منکم ان یتقدم اویتاخر
[س ۷۴ : ۴۰

اِسْتَقْدَمَ آگے چلنے کا اِرادہ کرنا۔ آگے چلنا۔
● --- لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون
[س ۷ : ۳۴

مُسْتَقْدِمٌ (اِسم فاعل) (۱) آگے چلنے والا۔
(۲) نیک اعمال میں سبقت لے جانے والا۔
● ولقد علمنا المستقدمین [س ۱۵ : ۲۴

قدا

اِقْتَدٰی (+ ب) نقل کرنا۔
● --- فبھدیھم اقتدہ [س ۶ : ۹۰
= اَقْتَدِہْ = اَقْتَدِ + ہْ (ہاء الوقف)

مُقْتَدٍ (= مُقْتَدِیٌ اسم فاعل) وہ جو نقل کرے (+ عَلٰی) [س ۴۳ : ۲۲

قذف

قَذَفَ (۱) رکھ دینا۔ ڈال دینا۔ (+ فِیْ)
● --- ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم
[س ۲۰ : ۳۹
(۲) پھینکنا۔ پھینک کر مارنا۔
● --- بل نقذف بالحق علی الباطل
[س ۲۱ : ۱۸
(۳) استعارۃً ملامت کرنا۔
● ویقذفون من کل جانب دحورا
[س ۳۷ : ۸

یَقْذِفُ بِالْحَقِّ (س ۳۴ : ۴۸) حق کے حربے چلا رہا ہے۔ (حافظ نذیر احمد)

قرّ

قَرَّ (+ فِیْ) سکون سے رہنا۔
یَقِرُّ (مضارع)
قَرْنَ = اِقْرِرْنَ (صیغہ امر حاضر جمع مؤنث) [س ۳۳ : ۳۳

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ (س ۳۳ : ۳۳) بی بیو، اپنے گھروں میں (سکون سے) رہو ، برخلاف اس کے کہ پچھلے دنوں کی جاھلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی پھرو ، چنانچہ اسی آیت میں فرمایا ہے :
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاھِلِیَّةِ الْاُوْلٰی۔

قِرْنَ (= اِقْرِرْنَ) [وقر

قُرٌّ ٹھنڈا ہونا - تازگی پہنچانا -

قَرَّةٌ = قُرَّةٌ تازہ ہونا - ٹھنڈا ہونا -

کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا (س ۲۰ : ۴۰) تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو، (وہ دیکھے اور خوش ہو) -

وَقَرِّیْ عَیْنًا (س ۱۹ : ۲۶) اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ، (اس کو دیکھ اور خوش ہو) -

قَرَارٌ (اسم فعل) (۱) قرار - استوار - ٹھہرنا - (۲) ٹھہرنے کی جگہ - رہنے کی جگہ - (صحاح)

ذَاتِ قَرَارٍ (س ۲۳ : ۵۰)

(۱) = خِصْب سرسبز و شاداب زمین - (ابن عباس)

(۲) ایسی زمین جہاں پانی ٹھہرے - (تاج)

قُرَّةٌ ٹھنڈ - ٹھنڈک -

قُرَّةُ عَیْنٍ (س ۲۸ : ۹) آنکھ کی ٹھنڈک - دیکھنے سے سرور کا باعث - جس کو آنکھیں ڈھونڈتی ہوں اور جس کو پاکر سکون (قرار) ہو -

قَوَارِیْرُ (جمع - واحد قَارُوْرَةٌ) (۱) شیشے -

● --- انہ صرح ممرد من قواریر [س ۲۷ : ۴۴

(۲) شیشے کے برتن یا بوتل -

--- قَوَارِیْرَا مِنْ فِضَّةٍ (س ۷۶ : ۱۶) شیشے کے ہونگے چاندی کے : ہونگے بنے چاندی کے مگر شفاف ہونگے شیشے کے سے -

اَقَرَّ (۱) توثیق کرنا -

● --- ثم اقررتم [س ۲ : ۸۴

(۲) ٹھہرانا - قرار دینا - (+ فِیْ)

● --- ونقر فی الارحام [س ۲۲ : ۵

اِسْتَقَرَّ ثابت رہنا - قائم رہنا -

● --- فان استقر مکانہ --- [س ۷ : ۱۴۳

مُسْتَقِرٌّ (اسم فاعل) وہ جو قائم اور ثابت ہو -

● --- و کل امر مستقر [س ۵۴ : ۳

مُسْتَقَرٌّ (اسم مفعول) (۱) مضبوط - مستحکم - (۲) رہنے کی جگہ - مقررہ جگہ -

[س ۶ : ۹۸

(۳) مقررہ وقت -

● لکل نبا مستقر [س ۶ : ۶۶

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا (س ۳۶ : ۳۸)

(۱) اور آفتاب چلتا ہے اپنی مقررہ جگہ کی طرف، یا (۲) اپنی مقررہ حد کی طرف، یا (۳) اپنی مقررہ میعاد پر -

دوسری دو قرءتوں میں ہے لَا مُسْتَقَرَّ لَھَا اور لَا مُسْتَقَرٌّ لَّھَا بہ معنی اور اس کو سکون نہیں - (بیضاوی)

--- فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ (س ۶ : ۹۹) (پھر مقرر کیں تمہارے لئے) منزلیں اور حالتیں (جن میں رہ کر تم کام کرو) -

قرأ

قَرَأَ (۱) اعلان کرنا ۔ (لغت عبری ۔ عہد عتیق کی کتاب یسعیاہ باب ۵۸ : ۱ ؛ و باب ۴۰ : ۶)۔

(۲) لوگوں کو ان کی شامت اعمال سے متنبہ کرنا ۔

● اقرا باسم ربک ۔۔۔ [س ۹۶ : ۱
= قم فانذر (س ۷۴ : ۲)

(۳) پڑھنا ۔

● اقرا کتابک [س ۱۷ : ۱۴

(۴) پڑھ کر سنانا (+ عَلٰی)

● و قرآنا فرقناه لتقراه علی الناس [س ۱۷ : ۱۰۶

(۵) بیان کرنا ۔ واضح کرنا ۔

● ۔۔۔ فاذا قراناه فاتبع قرانه [س ۷۵ : ۱۸
= بیناه ۔ (ابن عباس)

قُرُوْءٌ بیبیوں کے حیض کا زمانہ ۔

[س ۲ : ۲۲۸
ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (س ۲ : ۲۲۸)
= ثَلَاثَةً مِنَ الْقُرُوْءِ (لسان)
= ثَلَاثَةَ أَقْرُؤٍ مِنَ الْقُرُوْءِ

قُرْآنٌ (۱) اِعلان ۔

اَلْقُرْآنُ (۱) وحی جو نبیوں پر وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہی ۔

● کما انزلنا علی المقتسمین الذین جعلوا القرآن عضین [س ۱۵ : ۹۰

(۲) وحی جو آنجناب پر نازل ہوئی اور جو بعد میں کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ۔

(۳) پڑھنا ۔

● آلر ۔ تلک آیات الکتاب و قرآن مبین [س ۱۵ : ۱

ا ، ل ، ر ، (الف ، لام ، را) : یہ ہیں نشانیاں لکھائی کی اور واضح پڑھائی کی ۔

(۴) = الصلٰوۃ نماز (تاج)

● اقم الصلٰوۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل و قرآن الفجر ۔ ان قرآن الفجر کان مشہودا [س ۱۷ : ۷۸

= صلٰوۃ الغداۃ (ابن عباس)

أَقْرَءَ پڑھوانا ۔ پڑھوا کر سنانا ۔

قرب

قَرُبَ قریب ہونا ۔ نزدیک آنا ۔

۔۔۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا (س ۲ : ۱۸۳) یہ حدبندیاں ہیں خدا کی طرف سے، پس ان کے پاس بھی نہ پھٹکو (کہ نکل جاؤ حد سے) ۔

قُرْبَةٌ (۱) نزدیکی ۔ قربت ۔ خوشنودی ۔

(۲) قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ۔

● ۔۔۔ الا انهم قربة لهم [س ۹ : ۱۰۰

قُرُبَةٌ (جمع قُرُبَاتٌ) نیکی اور کام جس سے خدا کی قربت ، خوشنودی حاصل ہو ۔

[س ۹ : ۱۰۰

قَرِیْبٌ (مذکر و موٗنث) نزدیک ۔ قریب به لحاظ مکان یا زمانہ ، یا نسبت و مرتبہ و علم و قدرت [س ۲ : ۱۸۶

مِنْ قَرِیْبٍ جلد ہی۔ تھوڑے ہی بعد۔ فوراً۔

● ---- ثم یتوبون من قریب [س ۴ : ۱۶

عَرَضًا قَرِیبًا (س ۹ : ۴۲) فوری فائدہ۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیبًا (س ۵۹ : ۱۵) ان سے کچھ ہی پہلے۔

قُرْبیٰ (= قُرْبیٰ) قرابت۔ رشتہ داری۔

قُلْ لَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبیٰ (س ۴۲ : ۲۳) میں جو کچھ کرتا ہوں اس کے لئے میں تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، اتنا ضرور چاہتا ہوں کہ تم میں اور مجھ میں جو قرابت ہے اس کی محبت کا ضرور لحاظ کرو (کہاں تو تم قرابت داری کی خاطر ناحق کو بھی مہلک لڑائیوں میں اُلجھ جاتے اور کہاں جب میں تمہاری ہی بھلائی کی باتیں تم سے کہتا ہوں تم میرے ہی خون کے پیاسے بن جاتے ہو۔ ایسا نہ کرو ، میں تمہیں میں سے ہوں ، اتنی رعایت تو ضرور کرو کہ میری باتیں کان دھر کر سنو اور ان پر عمل کرو : تمہارا ہی بھلا ہوگا۔)

ذُو الْقُرْبیٰ قرابت دار۔ رشتہ دار۔

قُرْبَانٌ (اِسم فعل) (۱) خدا کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ۔

● فلولا نصرهم الذین اتخذوا من دون الله قربانا آلهة [س ۴۶ : ۲۸

(۲) قربانی جس میں پُرانے لوگ اپنے کئے ہوئے گناہوں کے بدلہ میں (یعنی کفارہ میں) غریب جانوروں کو ذبح کر کے اپنے معبودوں کو پیش کرتے تھے تاکہ وہ خوش ہو کر ان کے گناہ معاف کردیں۔ یہ قربانیاں بہت پرانے زمانہ سے ہر قوم میں رہی ہیں اور اکثر اب تک کسی نہ کسی شکل میں چلی آئی ہیں۔

یہود جس جانور کو بہ نظر تقرب الی اللہ ، بطور کفارہ قربانی دیتے ، اس کو ذبح کرنے کے بعد آگ میں جلا دیتے تھے۔ قربانی سوختنی کا ذکر بہت جگہ تورات میں آیا ہے چنانچہ اس کے قواعد بھی مقرر ہیں۔ (کتاب احبار باب ۱ : ۶-۹ اور باب ۶ : ۱۴-۱۶ و ۲۶-) [س ۳ : ۱۸۳

أَقْرَبُ (اَفعل التفضیل) (۱) نزدیکترین۔ نہایت نزدیک (باعتبار زمانہ ، درجہ یا رعایت) [س ۲ : ۲۳۷

كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ (س ۱۶ : ۷۷) جیسے جھپکنا آنکھ کا یا اس سے بھی جلد۔

أَقْرَبُونَ (جمع) رشتہ دار۔ نزدیک ترین رشتہ دار۔ [س ۴ : ۷

مَقْرَبَةٌ رشتہ۔ قرابت۔

● ---- یتیما ذا مقربة [س ۹۰ : ۱۵

قَرَّبَ (+ إِلیٰ) (۱) سامنے رکھنا۔ [س ۵۱ : ۲۷

(۲) نزدیک بلانا۔

● ---- وقربناه نجیا [س ۱۹ : ۵۲

(۳) قربانی دینا۔

● اذ قربا قربانا [س ۵ : ۳۰

مُقَرَّبٌ (اسم مفعول) جس کو قربت حاصل ہے، خدا کی خوشنودی حاصل ہے۔ مقبول بارگاہ۔ [س ٥٦ : ١

اِقْتَرَبَ نزدیک ہونا یا آنا۔

● اقتربت الساعۃ --- [س ٥٤ : ١

قرح

قَرْحٌ (اسم فعل) زخم جو کسی خارجی چیز سے پہنچے۔ [س ٣ : ١٣٩

قرد

قِرَدَۃٌ (جمع ۔ واحد قِرْدٌ) (١) بندر ۔ لنگور۔

(٢) وہ جن کو لوگ ان کی حرکتوں کی وجہ سے ذلیل سمجھتے ہیں، جو دیکھنے میں تو انسان مگر قوانین وضابطہ کے پابند نہیں۔

● ولقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت فقلنالھم کونوا قردۃ خاسئین [س ٢ : ٦٥

= نطمس وجوھا فنردھا علی ادبارھا او نلعنھم کما لعنا اصحاب السبت (س ٤ : ٤٧) وقال مجاھد ما مسخت صورتھم ولکن قلوبھم فمثلوا بالقردۃ کما مثلوا بالحمار فی قولہ کمثل الحمار یحمل اسفارا۔ (بیضاوی)

= قیل بل جعل اخلاقھم کاخلاقھا۔

(راغب)

قرش

قُرَیْشٌ عرب کے اس قبیلہ کا نام جس میں ہمارے رسول صلعم پیدا ہوئے۔

[س ١٠٥ : ١

قرض

قَرَضَ کاٹنا ۔ قطع کرنا۔ کترا کر نکل جانا۔

● وتری الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ذات الیمین و اذا غربت تقرضھم ذات الشمال. [س ١٨ : ١٧

(یہ بیان ہے اس کھوہ کا جس میں اصحاب کہف جا کر چھپے تھے ۔ فرماتا ہے کہ اور تو دیکھیگا آفتاب کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے داھنی طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس غار میں بالکل اندھیرا رہتا تھا اور اس غار کا منہ شمال کی جانب تھا)۔

قَرْضٌ (اسم فعل) قرض ۔ کوئی چیز جو دی جائے یا کام جو کیا جائے اور جس کی واپسی یا بدل لازمی ہو۔ (تاج)

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ٢ : ٢٤٥) ہر وہ کام جو کسی غرض سے نہیں بلکہ فرض سمجھکر محض خدا کے لئے کیا جائے۔

اَقْرَضَ (١) کوئی چیز دینا کہ وہ واپس مل جائے ۔ قرض دینا۔

(٢) وہ کام کرنا جس کا بدلہ ملے۔

وَ اَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا (س ٧٣ : ٢٠)

(١) خدا کو قرض دو، اُس کے کہنے سے اُسی کی راہ میں خرچ کرو (خود غرضی سے نہیں) کہ جو کچھ تم اس کے کہنے سے خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا واپس کریگا۔

(٢) خدا کے کہنے سے (اچھے) کام کرو کہ وہ ان کا بدلہ ضرور دیگا۔

قَرْضٌ حَسَنٌ (س ۳۷ : ۲۰) اچھا کام (عمل) جس کا بدلہ لازمی ہے ۔

قرطس

قِرْطَاسٌ (جمع قَرَاطِيْسُ) کاغذ ۔[س ٦ : ٧

قرع

قَارِعَةٌ زبردست مار ۔ مصیبت ۔ شامت اعمال ۔

● ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعة ۔۔۔ [س ۱۳ : ۳۱

اَلْقَارِعَةُ (س ۱۰۱ : ۱) سخت مصیبت ، شامت اعمال ۔

● کذبت ثمود و عاد بالقارعة [س ٦٩ : ۴

قرف

اِقْتَرَفَ اکتساب سے حاصل کرنا ۔

[س ٦ : ۱۱۴

مُقْتَرِفٌ (اسم فاعل) اکتساب کرنے والا ۔

● ۔۔۔ ولیقترفوا ما ھم مقترفون

[س ٦ : ۱۱۴

قَرْنَ (= اِقْرِرْنَ امر جمع مونث حاضر) [قرّ

قرن

قَرْنٌ (اسم فعل ۔ جمع قُرُوْنٌ)

(۱) زمانہ ۔ ایک زمانہ کے لوگ [س ٦ : ٦

(۲) سینگ ۔

ذُو الْقَرْنَيْنِ (س ۱۸ : ۸۳)

یہ ملک چین کا مشہور خاقان چی وانگ ٹی (Che-hwang-te) تھا جو فغفورای چن کے بعد تیرہ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا ۔ اس کی سلطنت دو زمانوں میں منقسم ہوتی ہے ۔ پہلا زمانہ وہ تھا جب اس نے اپنی تمام ہمت اپنے لایق وزیر لی زی کی مدد سے ساز و سامان اور اسباب قوت اور سطوت سلطنت کے اکٹھا کرنے میں صرف کی اور دوسرا زمانہ وہ ہوا جب اس نے ملک گیری اور فتوحات نمایاں حاصل کیں ۔ چین کی سلطنت نہایت وسیع تھی ۔ تبت اور تمام ملک جو اس کے قریب واقع تھے جیسے برھا ، انام ، سیام وملایا سب اس میں شامل اور فغفور چین کے باجگزار تھے ۔ فغفور چوسی انگ کے زمانہ میں اکثر صوبے اور باجگزار ملک باغی ہو گئے تھے ۔ جب ای چن تخت نشین ہوا تو اس نے بعض کو شکست دی مگر کل ملک پر تسلط نہ کرسکا ۔ جب چی وانگ ٹی بادشاہ ہوا تو اس نے ان کو سر کیا اور ان پر پورا تسلط جما یا ۔ یہ فتوحات کرتا ہوا برھا اور ملایا کے کنارہ پر اس کے جانب غرب خلیج بنگالہ (مغرب الشمس) تک پہنچا ۔ اس کے بعد اس نے مشرق کی طرف حملہ کیا اور مشرق کنارہ (مطلع الشمس) پر پہنچا ۔ پھر یہ مملکت چین کی شمالی حد پر پہنچا ۔ وھاں قدیم سایتھیا (Scythia) کی رہنے والی تاتاری قوم (یاجوج و ماجوج) سے اس کا سامنا ہوا ۔ یہ غارتگری اور لوٹ مار میں طاق تھے اور ان کی زبان بھی چینیوں سے مختلف تھی ۔ سرحد چین کے لوگوں نے جو فغفور کی

رعایا تھے تاتاریوں کی لوٹ مار اور غارتگری سے بچنے کے لئے اس سے درخواست کی کہ اُن کے درمیان ایک دیوار کھینچ دے۔ یہ مشہور دیوار بن کر تیار ہوگئی اور پھر نہ اس پر سے کوئی چڑھ کر حملہ آور ہوسکا اور نہ کسی نے اس میں نقب لگائی۔ اس فغفور نے سینتیس برس سلطنت کی اور سنہ ۲۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی۔

(اُوپر کی عبارت سید احمد رح کی تفسیر سے لی گئی ہے حالانکہ ذوالقرنین کے بارے میں علماء میں بہت اختلاف ہے۔ حال میں علامہ عبد اللہ یوسف علی نے بھی اپنے انگریزی ترجمہ قرآن میں اپنا رجحان کچھ اسکندر اعظم ہی کی طرف ظاہر کیا ہے۔ اس بارے میں ان کی بحث ضرور پڑھی جائے) -

قَرِينٌ (جمع قُرَنَاءُ) مخلص ساتھی - ہم نشین۔ [س ۴ : ۳۸

قَارُونُ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک دولتمند شخص۔ [س ۲۸ : ۷۶

مُقَرَّنٌ (اسم مفعول) ایک ساتھ بندھے ہوئے، جکڑے ہوئے۔

● --- مقرنین فی الاسفاد [س ۱۴ : ۴۹

مُقْرِنٌ (اسم فاعل) وہ جو کسی کام کی طاقت رکھے (+ ل) -

● وما کناله مقرنین [س ۴۳ : ۱۳

مُقْتَرِنٌ (اسم فاعل) ایک دوسرے کے ساتھ ملکر چلنے والا - ایک دوسرے کی اعانت کرنے والا۔

● اوجاء معه الملائکة مقترنین [س ۴۳ : ۵۳

قَرَى

قَرْيَةٌ (جمع قُرًى)

(۱) بستی - شہر - [س ۲ : ۲۵۹

(۲) بستی کے لوگ - [س ۲۱ : ۶

(۳) بستی اور اس کے باشندے - [س ۷ : ۳

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (س ۲ : ۵۸)

= الارض المقدسة (س ۵ : ۲۱)

اَلْقَرْيَتَانِ (س ۴۳ : ۳۱) دو بستیاں یعنی مکہ اور طائف۔

قَسَّ

قِسِّيسٌ راتوں کو تہجد اور ریاضت کرنے والا - مسیحی عبادت گزار - [س ۵ : ۸۲

قَسَرَ

قَسْوَرَةٌ (۱) شیر - (صحاح) [س ۷۴ : ۴۹

(۲) (اسم جمع) = الرامی (تیرانداز) (فراء - صحاح - قاموس)

(۳) = الصائد (شکاری)

(۴) آدمیوں کی پکار، آواز، چلاهٹ - (تاج)

قَسَطَ

قِسْطٌ (اسم فعل) عدل - انصاف - [س ۷ : ۲۹

بِالْقِسْطِ انصاف سے - دستور کے مطابق -

--- وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (س ۵ : ۴۲)

ایک شخص جو اپنے تئیں کسی خاص گروہ کا بیان کرتا ہے اور ہمیشہ ان فائدوں سے جو اس گروہ میں ہونے کے سبب اس کو حاصل ہوسکتے تھے مستفید ہوتا رہا ہے اور کسی خاص معاملہ میں جس میں اس کا نقصان ہے دوسرے گروہ کے حاکم سے فیصلہ چاہے جن کی شریعت یا دستور کے مطابق وہ اس نقصان سے بچ سکتا ہے تو اس کے حق میں یہی انصاف ہوگا کہ دوسرے گروہ کا حاکم اس کو وہی حکم دے جو اس گروہ میں مروج ہے جس گروہ سے وہ شخص علاقہ رکھتا ہے ۔ (سید احمد رح)

قَاسِطٌ (اسم فاعل) نافرمانی کرنے والا ۔ ظلم کرنے والا ۔

● واما القاسطون فکانوا لجهنم حطبا ۔
[س ۷۲ : ۱۵

أَقْسَطُ (افعل التفضیل) نہایت منصفانہ ۔ نہایت مناسب ۔ [س ۲ : ۲۸۲

أَقْسَطَ (+ فِی یا + إِلیٰ) انصاف کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ و تقسطوا الیهم [س ۶۰ : ۸

مُقْسِطٌ (اسم فاعل) انصاف کرنے والا ۔ انصاف سے چلنے والا ۔

● ۔ ۔ ۔ ان الله یحب المقسطین [س ۵ : ۴۲

قِسْطَاسٌ

قِسْطَاسٌ ترازو ۔ میزان ۔ (لغت روم)

● وزنوا بالقسطاس المستقیم [س ۱۷ : ۳۵ ◎

قَسَمَ

قَسَمَ (+ بَیْنَ) تقسیم کرنا ۔

● ۔ ۔ ۔ نحن قسمنا بینهم [س ۴۳ : ۳۲

قَسَمٌ (۱) قسم ۔
(۲) شہادت ۔ دلیل ۔

● و الفجر و لیال عشر و الشفع والوتر واللیل اذا یسر ۔ هل فی ذلك قسم لذی حجر ۔
[س ۸۹ : ۱ - ۵

● فلا اقسم بمواقع النجوم و انه لقسم لو تعلمون عظیم انه لقرآن کریم
[س ۵۶ : ۷۵ - ۷۷

قِسْمَةٌ تقسیم ۔ حصہ کرنا ۔ بٹوارہ ۔
[س ۵۳ : ۲۲

مَقْسُومٌ (اسم مفعول) تقسیم کیا ہوا ۔ جدا ۔
[س ۱۵ : ۴۴

مُقَسِّمٌ (اسم فاعل) تقسیم کرنے والا ۔
[س ۵۱ : ۴

قَاسَمَ قسم کھانا ۔ [س ۷ : ۲۱

أَقْسَمَ (+ بِ) (۱) کسی بات کی قسم کھانا ۔

● یقسم المجرمون مالبثوا غیر ساعة
[س ۳۰ : ۵۴

(۲) شہادت میں پیش کرنا ۔ دلیل میں پیش کرنا ۔

● لا اقسم بهذا البلد و انت حل بهذ البلد ووالد وما ولد لقد خلقنا الانسان فی کبد
[س ۹۰ : ۱ - ۴

تَقَاسَمَ (+ بِ) آپس میں قسم کھانا (بطور عہد) ۔

● تقاسموا باللہ ۔ ۔ ۔ [س ۲۷ : ۴۹

مُقْتَسِمٌ (اسم فاعل) وہ جو ٹکڑوں میں تقسیم کرڈالے ، ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ۔

۔ ۔ ۔ اَلْمُقْتَسِمِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِیْنَ (س ۱۵ : ۹۰) احکام کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے ، جنھوں نے خدا کی وحی کے بھی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے ، (پورے احکام پر کبھی عامل نہ ہوئے بلکہ رخنہ اندازھی رہے ، نافرمانی ھی کرتے رہے) ۔

اِسْتَقْسَمَ (۱) ازلام (پاسوں) کے ذریعہ سے (گوشت کا) حصہ کرنا ۔ [س ۵ : ۴

(۲) اپنی قسمت معلوم کرنے کی خواہش کرنا ۔ فال نکالنا ۔ [س ۵ : ۴

قسا

قَسَا سخت ہونا ۔

● ثم قست قلوبکم [س ۲ : ۷۴

قَسْوَۃٌ (اسم فعل) = غلظ القلب دل کی سختی ۔ (راغب)

● ۔ ۔ ۔ او اشد قسوۃ [س ۲ : ۷۴

قَاسٍ (= قَاسِوٌ اسم فاعل) سخت ۔

● فویل للقاسیۃ قلوبھم [س ۳۹ : ۲۲

قشعر

اِقْشَعَرَّ (+ مِنْ) کانپ اُٹھنا ۔ (ڈر سے) تھرا جانا ۔

● ۔ ۔ ۔ تقشعر منہ جلود [س ۳۹ : ۲۳

قَصّ

قَصَّ (۱) نقش قدم پر چلنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیچھے چلنا ۔

● ۔ ۔ ۔ وقالت لاختہ قصیہ [س ۲۸ : ۱۱

(۲) بیان کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۲ : ۳

قَصَصٌ (اسم فعل) (۱) بیان کرنا ۔ (۲) پیچھے چلنا ۔

● فارتدا علی آثارھما قصصا [س ۱۸ : ۶۴

قَصَصًا (س ۱۸ : ۶۴) قدم بہ قدم چلکر ۔

قِصَاصٌ خون کا پیچھا کرکے خونی کو قتل کرنا ۔ خون کا بدلہ انصاف کے ساتھ ۔ [س ۲ : ۱۷۸

۔ ۔ ۔ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ۔ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی (س ۲ : ۱۷۸)

۔ ۔ ۔ مقتولوں کے لئیے تم کو قصاص (یعنی بدلہ لینے) کا حکم دیا جاتا ھے ۔ (لیکن بدلہ لینے میں ھر انسان دوسرے انسان کے برابر ھے :) اگر آزاد آدمی نے آزاد آدمی کو قتل کیا ھے تو اس کے بدلہ وھی قتل کیا جائےگا ، (یہ نہیں ھو سکتا کہ مقتول کی بڑائی یا نسل کے شرف کی وجہ سے دو آدمی قتل کئیے جائیں ، جیسا کہ عرب جاھلیت میں دستور تھا) ، اگر غلام قاتل ھے تو غلام ھی قتل کیا جائیگا ، (یہ نہیں ھوسکتا کہ مقتول کے آزاد ھونے کی وجہ سے دو غلام قتل کئیے جائیں) ، عورت نے قتل

قتل کیا ہے تو عورت ہی قتل کی جائیگی (نہ کوئی دوسرا مرد یا غلام) ۔
(از مولینا ابوالکلام احمد)

اس آیت کا پہلا حصہ ایک مستقل جملہ ہے:
کتب علیکم القصاص فی القتلی جملة تامة مستقلة بنفسها ۔ (تفسیر کبیر) ۔ اور اس جملہ سے مطلقاً یعنی بغیر کسی قید کے قصاص کا حکم پایا جاتا ہے، یعنی قاتل بہ عوض مقتول کے مارا جائیگا ۔ کوئی شخص قاتل ہو اور کوئی شخص مقتول ہو، مرد ہو، یا عورت ہو، آزاد ہو، کافر ہو، مسلمان ہو ۔
غرضیکہ قرآن کے حکم سے قصاص توضرور لیا جائیگا، لیکن یہ طریقہ جو جاہلیت میں تھا کہ قاتل کو چھوڑ کر دوسرے شخص کو مارتے تھے اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اور عورت کے بدلے مرد کو مارتے تھے اور ایک مرد کے بدلے دو مردوں کو مارتے تھے یہ طریقہ نہیں رہا، بلکہ اگر کسی آزاد نے آزاد کو مارا ہے تو وہ آزاد ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی غلام نے غلام کو مارا ہے تو غلام ہی مارا جائیگا، اور اگر کسی عورت نے عورت کو مارا ہے تو عورت ہی ماری جائیگی ۔ اور حر اور عبد اور انثی پر الف لام ہے، اس سے قصاص میں قاتل و مقتول کی تخصیص لازم آتی ہے ۔ اس بیان سے اوپر کے جملہ کی جس میں قصاص کا حکم ہے تفصیل مقصود نہیں ہے بلکہ جاہلیت میں جو رواج تھا کہ عورت کے بدلے مرد کو اور غلام کے بدلے آزاد کو مارتے تھے اس کا موقوف کرنا مقصود ہے ۔

قَصَدَ

قَصَدَ (۱) قصد کرنا ۔ (۲) اعتدال سے چلنا ۔ نرمی چلنا ۔
وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ (س ۳۱ : ۱۸) اور اپنی چال میں نرمی رکھو، تواضع اختیار کرو ۔ (مجاہد)

قَصْدٌ ٹھیک راہ ۔ سیدھی راہ ۔
وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ (س ۱۶ : ۹) اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۔
(مولینا محمود حسن رح)

قَاصِدٌ (اسم فاعل) آسان (سفر) [س ۹ : ۴۲

مُقْتَصِدٌ (اسم فاعل) ٹھیک راہ پر چلنے والا ۔
● ۔۔۔ فمنهم ظالم لنفسه و منهم مقتصد [س ۳۵ : ۳۲

قَصَرَ

قَصَرَ (+ مِنْ) کم کرنا ۔ مختصر کرنا ۔
قَصْرٌ (اسم فعل ۔ جمع قُصُوْرٌ) محل ۔ قلعہ ۔
قَاصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو روکے ۔
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ (س ۳۷ : ۴۸) اپنی نظروں کو شرم کی وجہ سے نیچی رکھنے والی بیبیاں ۔ چشم نیم باز، شرمیلی بیبیاں ۔
مَقْصُوْرٌ (اسم مفعول) تکلف سے رکھا ہوا ۔

مَقْصُورَاتٌ فِی الْخِیَامِ (س ۵۵ : ۷۲) تکلف کے ساتھ خیموں میں رکھی ہوئی ، رہنے والی ، بیبیاں ۔

مُقَصِّرٌ (اسم فاعل) چھوٹے بال رکھنے والا ۔
[س ۴۸ : ۲۷

أَقْصَرَ باز آنا ۔ رُکنا

● ۔۔۔ ثم لا یقصرون [س ۷ : ۲۰۱

قَصَفَ

قَاصِفٌ زوروں کی آندھی ۔ [س ۱۷ : ۶۹

قَصَمَ

قَصَمَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالنا ۔ منہدم کرڈالنا ۔

● ۔۔۔ وکم قصمنا من قریۃ [س ۲۱ : ۱۱

قَصَا

قَصِیٌّ دُور ۔ [س ۱۹ : ۲۲

أَقْصَی (= أَقْصَوُ افعل التفضیل ۔ مؤنث قُصْوَی ۔) بہت دور ۔

اَلْمَسْجِدُ الْأَقْصَی (س ۱۷ : ۱) بہت دور والی مسجد ، یعنی شہر یثرب جو مسجد حرام (مکہ) سے دوسو چھیاسی میل پر واقع ہے ، جہاں راتوں رات ہجرت کر کے آنجناب پہنچے تھے اور جہاں خدا کی طرف سے مسجد نبوی کی بنا مقدر ہوچکی تھی ۔

قَضَّ

إِنْقَضَّ گرنے کے قریب ہونا ۔

● یرید ان ینقض [س ۱۸ : ۷۷

قَضَبَ

قَضْبٌ ترکاری ۔ [س ۸۰ : ۲۸

قَضَی

قَضَی (۱) مقدر کرنا ۔

(۲) بنانا ۔

● فقضاھن سبع سمٰوٰت [س ۴۱ : ۱۱

(۳) پورا کرنا ۔ ختم کرنا ۔

● فلما قضی موسی الاجل [س ۲۸ : ۲۹

(۴) عزم کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔

● واذا قضی امرا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۱۷

(۵) حکم جاری کرنا (+ عَلٰی)

● فلما قضینا علیہ الموت [س ۳۴ : ۱۴

(۶) حکم دینا (+ أَنْ)

● وقضی ربك الاتعبدوا الا ایاہ ۔۔۔
[س ۱۷ : ۲۳

(۷) بتا دینا ۔ اطلاع دینا ۔ (+ إِلٰی)

● وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب لتفسدن فی الارض مرتین ۔۔۔ [س ۱۷ : ۴

= اعلمنا ۔ (ابن عباس)

(۸) انصاف کرنا (+ ب)

● واللہ یقضی بالحق [س ۴۰ : ۲۰

(۹) فیصلہ کرنا ۔ (+ بَیْنَ)

● ان ربك یقضی بینھم ۔۔۔ [س ۱۰ : ۹۳

(۱۰) مقرر کرنا ۔

● ھو الذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا
[س ۶ : ۲

فَقَضٰی عَلَیْهِ (س ۲۸ : ۱۵) اور اس نے اس کا کام تمام کردیا ، اس نے اس کو مار ڈالا ۔

قَضٰی مِنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) اس نے قطع کرلیا تعلق اس بی بی سے ، یعنی اس نے اس کو طلاق دے دیا ۔

قَاضٍ (اسم فاعل) وہ جو فیصلہ کرے، انصاف کرے، مقرر کرے ۔

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ (س ۶۹ : ۲۷) اے کاش (موت نے) میرا خاتمہ ہی کردیا ہوتا !

مَقْضِیٌّ (اسم مفعول) فیصلہ شدہ ۔ مقدر کیا ہوا ۔ [س ۱۹ : ۲۰

قَطَّ

قِطٌّ حاکم کا فیصلہ ۔

● ۔۔۔ عجل لنا قطنا [س ۳۸ : ۱۶

قَطَرَ

قِطْرٌ (۱) = النحاس پگھلا ہوا تانبا ۔ (لغت حمیر) [س ۱۸ : ۹۶

(۲) = الصفر پیتل ۔ (ابن عباس)

أَقْطَارٌ (جمع ۔ واحد قُطْرٌ) جوانب ۔ اطراف ۔ [س ۵۵ : ۳۳

قَطِرَانٌ رال ۔ تارکول ۔ گندھک ۔ [س ۱۴ : ۵۱

قَطَعَ

قَطَعَ (۱) قطع کرنا ۔ کاٹ ڈالنا ۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْآ اَيْدِيَهُمَا (س ۵ : ۳۸) ۔ سیبویہ کا قول ہے کہ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف حکمهما فیما یتلی ہے ، اور فاقطعوا ایدیهما جدا گانہ جملہ ہے ۔ سارق کے احکام کو جدا بیان کرنے کی یہی وجہ تھی کہ اس سے پہلی آیت میں جو الفاظ یسعون فی الارض فسادا آئے تھے اس میں سارق بھی شامل تھے ، مگر جو احکام سزائے بدنی کے وہاں بیان ہوئے تھے وہ سرقہ محض سے متعلق نہ تھے ، اس لئے اس کی نسبت علحدہ حکم بیان کرنے کی ضرورت ہوئی ۔ پس جب ان دونوں آیتوں پریک شامل غور کی جائے تو نتیجہ یہ نکلیگا کہ سرقہ محض میں یا سارق کا ہاتھ کاٹا جائیگا جبکہ ملک و قوم کی حالت ایسی ہو کہ قیدخانوں کا انتظام نہ ہو ، یا قیدخانہ میں قید کیا جائےگا جبکہ وہ موجود ہوں ۔

(۲) قطع تعلق کرنا ۔

● ۔۔۔ و یقطعون ما امر الله به ان یوصل [س ۲ : ۲۷

(۳) سفر طے کرنا ۔

● ولا یقطعون وادیا [س ۹ : ۱۲۱

(۴) ندامت کے مارے کٹ جانا ۔ (راغب)

● لا یزال بنیانهم الذی بنوا ریبة فی قلوبهم الا ان تقطع قلوبهم [س ۹ : ۱۱۰

(۵) ہلاک کرنا ۔

● ۔۔۔ لیقطع طرفا من الذین کفروا [س ۳ : ۱۲۶

تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ (س ۲۹ : ۲۸) تم لوگ راہ زنی کرتے ہو ۔

فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع
(س ۲۲ : ۱۵) [سَبَبٌ تحت سَبَّ

قِطْعٌ حصہ ۔ رات کا سب سے زیادہ اندھیرا حصہ ۔

● فاسر با ھلک بقطع من اللیل [س ۱۱ : ۸۱ = سواد ۔ (ابن عباس)

قِطَعٌ (۱) رات کا حصہ ۔ پچھلی رات کا اندھیرا ۔
(۲) (جمع ۔ واحد قِطْعَةٌ) حصے ۔
[س ۱۳ : ۴

قَاطِعٌ (اِسم فاعل) فیصلہ کرنے والا ۔

● ما کنت قاطعة امرا حتی تشھدون
[س ۲۷ : ۳۲

مَقْطُوْعٌ (اِسم مفعول) قطع شدہ ۔ کٹا ہوا ۔

قَطَّعَ (۱) کاٹ ڈالنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ حصے کرنا ۔

..... اَنْ یقتلوْا او یصلبوْا او تقطع ایدیھم وارجلھم مِنْ خلاف او ینفوا مِنَ الْاَرض (س ۵ : ۳۷) ۔ یہ سزائیں مختلف درجہ کی ھیں اور ھر ایک سزا کو یا یہ یا یہ کرکے بیان کیا ھے جس سے ثابت ھوتا ھے کہ بلحاظ حیثیت و مقدار جرم کے وہ سزائیں مقرر کی گئی ھیں ۔ مثلاً ایسے شخص کے لئے جو فساد کرنے میں قتل کا بھی مرتکب ھوا ھو اس کو قتل کی سزا دی جائیگی ۔ اور جبکہ وہ قاتل بھی ھو اور ڈاکہ زنی میں مشہور ھو جس کا خوف ملکوں میں پڑ رہا ھو اس کو سولی پر لٹکا دینے کی سزا دی جائے گی تا کہ بہت سے لوگ دیکھ لیں اور واقف ھو جائیں کہ وہ بدذات مارا گیا ۔ اور جبکہ وہ ایسے ھوں کہ راستہ لوٹتے ھوں اور دور دور جا کر ڈاکہ مارتے ھوں مگر انہوں نے کوئی خون نہ کیا ھو یا خون کرنا ان پر ثابت نہ ھو تو ان کو ھاتھ اور پاؤں کاٹنے کی یا صرف ھاتھ کاٹنے کی سزا دی جائیگی یا ان کو قید خانہ میں بند رکھا جائیگا ۔

ان آیتوں میں جو ھاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم ھے اور نیز اس آیت میں جس میں چور کا صرف ھاتھ کاٹنے کا حکم ھے وہ لازمی نہیں ھے ۔ اول تو خود آیت ھی میں موجود ھے یا ان کے پاؤں کاٹ ڈالو یا قید خانہ میں بند رکھو ۔ پس اختیار ھے کہ دونوں سزاؤں میں سے جو سزا مناسب حال ھو دو ۔ دوسرے جبکہ تمام فقہاء نے ایک مقدار مال مقرر کی ھے کہ جب اس قدر مالیت کا مال چُرایا جائے تب ھاتھ کاٹا جائے ، اس سے لازم آتا ھے کہ انہوں نے چوری کی سزا میں ھاتھ کا کاٹا جانا لازمی قرار نہیں دیا ، کیونکہ قرآن میں کوئی مقدار مال کی ھاتھ کاٹنے کے لئے بیان نہیں ھوئی ھے ۔ تیسرے یہ کہ ایسے واقعے بھی پائے جاتے ھیں کہ صحابہ کے وقت میں بھی ھاتھ نہیں کاٹا گیا اور صرف قید کیا گیا ، بلکہ اکثر ڈاکو سمجھتے تھے کہ اگر پکڑے جائینگے تو قید کئے جائیں گے اور ھاتھ اور پاؤں کاٹے جانے کا کسی کو خیال نہ تھا ۔ حماسہ کی شرح میں لکھا ھے کہ حریث بن عناب بن مضر ایک غلام کے چُرا کر بیچ ڈالنے کے جرم میں مدینہ کے قیدخانہ میں قید کیا گیا تھا ۔ ابوالنشناس بنی تمیم کے قبیلہ کا ایک مشہور چور تھا اور رہزنی کیا کرتا تھا ۔ مروان کے عاملوں نے اسے پکڑا اور

قیدخانہ میں قید کیا گیا - عبدالرحمٰن ابن حاطب سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کسی کا ناقہ چُرایا - حضرت عمر نے اول ہاتھ کاٹنے کی تجویز کی ، مگر اس کو ملتوی کیا اور مدعی سے پوچھا کہ وہ کس قیمت کا تھا - اس نے چار سو درم قیمت بتائی - حضرت عمر نے اس پر آٹھ سو درم کا جرمانہ کیا اور وہ درم مدعی کو دلوادئے اور مجرم کو رہا کردیا -

حضرت علی کے وقت میں عمر بن کریب ایک مشہور چور تھا جو رہزنی کیا کرتا تھا اس کے گرفتار کرنے کو حضرت علی نے شمیط کے بیٹوں کو بھیجا مگر وہ بھاگ گیا اور گرفتار نہ ہوا ، تب عمر بن کریب نے کچھ اشعار کہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا خیال تھا کہ اگر وہ پکڑا گیا تو قید خانہ میں جس کا نام مخیس تھا قید کر دیا جائیگا - (یہ ایک قید خانہ تھا جو حضرت علی نے بنوایا تھا - اس سے پہلے حضرت علی نے بانسوں کا قید خانہ بنوایا تھا اور اس کا نام نافع رکھا تھا - اس میں سے چور کومل لگا کر نکل گئے تب انہوں نے یہ دوسرا مضبوط قیدخانہ بنوایا اور اس کا نام مخیس رکھا) -

(۲) کپڑے کاٹنا - [س ۲۲ : ۲۰

وَتُقَطِّعُوٓا اَرْحَامَكُمْ (س ۴۷ : ۲۲) اور تم قطع رحم کرتے ہو ، یعنی قرابت داری کا لحاظ نہیں کرتے -

تَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کردیا جانا -

--- لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ (س ۶ : ۹۴) تمہارے تعلقات قطع ہوگئے -

قَطَفَ

قُطُوفٌ (جمع - واحد قِطْفٌ) گچھے انگور کے - [س ۶۹ : ۲۳

قِطْمِيرٌ

قِطْمِيرٌ کھجور کی گٹھلی کے اُوپر کی مہین جھلی - نہایت قلیل شئے - [س ۳۵ : ۱۳

قَطَنَ

[يَقْطِينٌ

قَعَدَ

قَعَدَ (۱) بیٹھنا - چُپ بیٹھنا - اپنی جگہ پر سکون سے رہنا -

(۲) ہو جانا - بن جانا -

● --- فتقعد مذموما مخذولا [س ۱۷ : ۲۲

(۳) راستہ روک لینا (+ ب)

● --- ولا تقعدوا بكل صراط [س ۷ : ۸۶

(۴) جال بچھانا - پھندے ڈالنا (+ ل)

● --- لاقعدنّ لهم صراطك المستقيم [س ۷ : ۱۶

قُعُودٌ (اِسم فعل) (۱) سکون سے بیٹھنا - [س ۹ : ۸۳

(۲) جمع - واحد قَاعِدٌ [س ۸۵ : ۶

قَعِيدٌ (مذکر و مؤنث - واحد و جمع) بیٹھے ہوئے نظر رکھنا - [س ۵۰ : ۱۷

قَاعِدٌ (اِسم فاعل - جمع قُعُودٌ) سکون سے بیٹھنے والا - مکان پر رہنے والا - کام میں سستی کرنے والا - کام سے پیچھے ہٹنے والا -

● ۔۔۔ لا یستوی القاعدون ۔۔۔ والمجاهدون
[س ۴ : ۹۵

قَوَاعِدُ (جمع مؤنث ۔ واحد قَاعِدَةٌ)

(۱) نیو ۔ بُنیادیں ۔ [س ۲ : ۱۲۷

(۲) بڑی عمر کی بیبیاں ۔ [س ۲۴ : ۶۰

مَقْعَدٌ (اسم فعل ۔ جمع مَقَاعِدُ)

(۱) سکون سے بیٹھنا ۔ مکان پر رهنا ۔

(۲) رهنے کی جگه ۔ مقام ۔

مَقَاعِدُ لِلسَّمْعِ (س ۷۲ : ۹) کاهنوں اور نجومیوں کی رصدگاهیں ۔

[خَطِفَ الْخَطْفَةَ تحت خطف

مَقَاعِدُ لِلْقِتَالِ (س ۳ : ۱۱۷) لڑائی کے موقعے ۔ مورچے ۔

قعر

مُنْقَعِرٌ (اِسم فاعل) وه جو جڑ سے اُکھڑ گیا ۔

● ۔۔۔ کانهم اعجاز نخل منقعر
[س ۵۴ : ۲۰

= انقعرت الشجرة انقلعت من قعرها ۔ (راغب)

قفل

أَقْفَالٌ (جمع ۔ واحد قُفْلٌ) تالے ۔
[س ۴۷ : ۴

قفا

قَفَا پیچھے پڑنا ۔ پیچھے لگ جانا ۔

● ولا تقف ما لیس لك به علم [س ۱۷ : ۳۶

قَفَّی (+ ب) بعد کو بھیجنا ۔ پیچھے لگا دینا ۔

● وقفینا من بعده بالرسل [س ۲ : ۸۷

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا (س ۵۷ : ۲۷) پھر اُن کے بعد هم نے اُن کے پے درپے اپنے رسول بھیجے ۔

قلّ

قَلَّ تھوڑا هونا ۔ کم هونا ۔ [س ۴ : ۶

قَلِيْلٌ قلیل ۔ تھوڑے ۔ چند ۔ چھوٹا ۔
[س ۳ : ۱۹۷

أَقَلُّ (افعل التفضیل) نہایت کم ۔
[س ۱۸ : ۳۰

قَلَّلَ تھوڑا کردینا ۔ کم دکھانا ۔

● ۔۔۔ و یقللکم فی اعینهم [س ۸ : ۴۴

أَقَلَّ اُٹھا کرلے چلنا ۔

● ۔۔۔ اذا اقلت سحابا ثقالا [س ۷ : ۵۷

قلب

قَلَبَ (+ إلیٰ) پھیرنا ۔ پھرانا ۔ واپس کرنا ۔

قَلْبٌ (جمع قُلُوبٌ) (۱) دل ۔ قلب ۔

(۲) عقل اور علم ۔

● ان فی ذلك لذکری لمن کان له قلب
[س ۵۰ : ۳۷

قَلَّبَ (۱) پھیرنا ۔ اُلٹ پلٹ کرنا ۔

۔۔۔ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ (س ۹ : ۴۸) اور وه اُلٹتے رهے تیرے کام ۔ (شاه عبدالقادر رح) اور تیرے معامله میں تیرے کام بگاڑنے کے لئے غور اور فکر کرتے رهے ۔

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ (س ۱۸ : ۴۰) وہ اپنا ھاتھ ملتا رہ گیا، نادم ھوگیا۔

(۲) پھیرنا۔ باری باری سے پھیرنا۔

● يقلب الله الليل و النهار [س ۲۴ : ۴۴

تَقَلَّبَ پھیرا جانا۔ اُلٹ پھیر کیا جانا۔ بدلا جانا۔

● --- يوما تتقلب فيه القلوب والابصار [س ۲۴ : ۳۷

تَقَلُّبٌ (اسم فعل) (۱) پھیرنا۔

● قد نرىٰ تقلب وجهك فى السماء [س ۲ : ۱۴۴

(۲) تجارت میں ھیرا پھیری کرنا۔ آنا جانا۔

● لا يغرنك تقلب الذين كفروا فى البلاد [س ۳ : ۱۹۶

(۳) رویہ۔ طور طریقہ۔ اُٹھنا بیٹھنا۔

--- اَلَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ --- (س ۲۶ : ۲۱۹)

--- وہ خدا جو تمہاری ہرروش پرنظر رکھتا ھے جب تم کھڑے ھوتے ھو اور اُٹھتے بیٹھتے ھو مؤمنوں میں (جو تمہارے اخلاق و عادات سے خوب واقف ھے) ---

مُتَقَلَّبٌ وقت یا جگہ جہاں لوگ معاملات میں سرگرداں رھتے ھیں۔ [س ۴۷ : ۱۹

اِنْقَلَبَ پھیرا جانا۔ لپیٹ میں آجانا۔ گھوم جانا۔ واپس آنا۔ مغلوب ھونا۔

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ (س ۳ : ۱۲۲) اور وہ لوٹ جائیں ناکام۔

مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ (س ۲ : ۱۴۳) وہ جو پھر جاتا ھے اُلٹے پاؤں۔ جدھر سے آیا اُدھرھی واپس جاتا ھے، یعنی کفر کی طرف۔

اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ (س ۲۶ : ۲۲۷) کیا ھی پلٹا وہ کھائیں گے، ان کی حالت کیسی دگرگوں ھوجائیگی۔

مُنْقَلِبٌ (اسم فاعل) وہ جو پلٹا لے یا کھائے۔

مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف) حالت یا ٹھکانا جس طرف پلٹا کھا کر پہنچنا ھو۔ [س ۲۶ : ۲۲۸

قلد

قَلَآئِدُ (جمع۔ واحد قِلَادَةٌ)

(۱) بٹے ھوئے ھار۔

(۲) حج کو جانے یا وھاں سے واپس آنے والے لوگ (جو اکثر ھار پہنائے جاتے ھیں) [س ۵ : ۲

مَقَالِيْدُ (جمع۔ واحد مِقْلَادٌ)

(۱) کنجیاں۔

(۲) = خزائن، مفاتح (راغب)۔ خزانے

● له مقاليد السمٰوٰت والارض [س ۳۹ : ۶۳

قلع

اَقْلَعَ باز آنا۔ رُک جانا۔

● --- و يا سماء اقلعى [س ۱۱ : ۴۴

قلم

قَلَمٌ (جمع اَقْلَامٌ) لکھنے کا قلم۔

● ن والقلم [س ۶۸ : ۱
= دوات اور قلم کی قسم - (ابن عباس)
أَقْلَامٌ (جمع) = قداح قرعہ اندازی کے تیر۔ (زجاج) [س ۳ : ۴۴

قَلَى

قَلَى نفرت کرنا - [س ۹۳ : ۳
قَالٍ (اسم فاعل) نفرت کرنے والا -
● انی لعملکم من القالین [س ۲۶ : ۱۶۸

قَمَحَ

مُقْمَحٌ گلے میں طوقوں کی تنگی کی وجہ سے سر کو اونچا کئے ہوئے -
● فہم مقمحون [س ۳۶ : ۸

قَمَرَ

قَمَرٌ (۱) چاند (تیسرے دن کے بعد کا) -
[س ۶ : ۷۸
(۲) ایام جاہلیت میں عربوں کا قومی نشان -
● اقتربت الساعة وانشق القمر
[س ۵۴ : ۱
● فاذا برق البصر وخسف القمر وجمع الشمس والقمر --- [س ۷۵ : ۷-۱۰

قَمَصَ

قَمِيصٌ قمیص - [س ۱۲ : ۲۶

قَمْطَرَ

قَمْطَرِيرٌ مصیبت کا (دن) -
● یوما عبوسا قمطریرا [س ۷۶ : ۱۰

قَمَعَ

مَقَامِعُ (جمع - واحد مِقْمَعَةٌ) گرز -
● --- ولہم مقامع من حدید [س ۲۲ : ۲۱

قَمِلَ

قُمَّلٌ جوئیں - [س ۷ : ۱۳۲

قَنَتَ

قَنَتَ صادق و مخلص و دیندار ہونا (+ ل) -
● ومن یقنت منکن للہ [س ۳۳ : ۳۱
قَانِتٌ (اسم فاعل) (۱) صادق - مخلص - دیندار
● ان ابراہیم کان امة قانتا للہ حنیفا
[س ۱۶ : ۱۲۰
(۲) حکم بردار -
● کل لہ قانتون [س ۲ : ۱۱۶

قَنِطَ

قَنِطَ (+ مِنْ) مایوس ہونا -
● ومن یقنط من رحمة ربہ [س ۱۵ : ۵۶
قُنُوطٌ (اسم فعل) (۱) مایوسی -
(۲) = قَانِطٌ
● --- فیؤس قنوط [س ۴۱ : ۴۹
قَانِطٌ (اسم فاعل) وہ جو مایوس ہوجائے -
● فلا تکن من القانطین [س ۱۵ : ۵۵

قَنْطَرَ

قِنْطَارٌ (جمع قَنَاطِيرُ) مال کثیر -

مُقَنْطَرٌ (اِسم مفعول) ڈھیر کیا ہوا ۔

اَلْقَنَاطِیرُ الْمُقَنْطَرَۃ (س ۳ : ۱۲)

= المجموعة قنطارا قنطارا ۔ (راغب)

ڈھیروں ڈھیر ۔

قَنَعَ

قَنَعَ بھیک مانگنا ۔

قَنِعَ قانع ہونا ۔

قَانِعٌ (اِسم فاعل) (۱) وہ جو سوال کرے ، مانگے ۔

(۲) (قناع سے) وہ جو (اپنی حاجت چھپانے کے لئے) کسی طرح سر ڈھانک لیتا ہے ۔

● ۔۔۔ و اطعموا القانع والمعتر [س ۲۲ : ۳۶

مُقْنِعٌ (اسم فاعل) وہ جو سر اُٹھائے (گھبرا کر)

● ۔۔۔ مقنعی رء وسھم [س ۱۴ : ۴۳

قَنَا

قِنْوَانٌ (تثنیہ و جمع ۔ واحد قِنْوٌ) کھجوروں کے خوشے ۔ [س ۶ : ۱۰۰

قَنَی

اَقْنَی حاصل کرانا ۔

● وانہ ھو اغنی واقنی [س ۵۳ : ۴۸

قَہَرَ

قَہَرَ ذلیل کرنا ۔ بے بس کرنا ۔

● و اما الیتیم فلا تقہر [س ۹۳ : ۹

اَلْقَہَّار (مبالغہ) = الغالب ۔ سب پر غالب ۔ زبردست (خدا) ۔

قَاہِرٌ (اِسم فاعل) غالب (+ فَوْقَ)

● وانا فوقھم قاھرون [س ۷ : ۱۲۷

اَلْقَاہِر سب پر غالب (خدا) ۔ [س ۶ : ۱۸

قُوْا (جمع مذکر امر حاضر) [وَقَی

قَابَ

قَابٌ کمان میں پکڑنے کی جگہ ، جہاں پکڑ کر تیر چلاتے ہیں ۔ [س ۵۳ : ۹

قَابَ قَوْسَیْنِ دو کمانوں کی ایک قاب ۔

اس بارے میں مولینا محمد علی (لاھوری) اپنی تفسیر میں روح المعانی سے خفاجی کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایام جاھلیت میں عرب جب ایک دوسرے سے مضبوط عہد کرتے تھے تو وہ دو کمانیں نکالتے تھے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا دیتے تھے اور دونوں کے قاب مل جاتے تھے یہاں تک کہ وہ گویا ایک ھی قاب والی ھو جاتی تھیں ، پھر ان دونوں کو اکٹھا کھینچتے اور ان سے ایک ھی تیر چلاتے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ھوتا کہ ان میں سے ایک کی رضامندی دوسرے کی رضامندی ہے اور ایک کی ناراضگی دوسرے کی ناراضگی اور اس کے خلاف ممکن نہیں ۔

غرضیکہ ایک اپنے تئیں دوسرے کی رضا کے تابع کر دیتا اور اتحاد قصد و عمل کا عہد کرلیتا ۔ اسی طرح آنجنابؐ کے لئے آیا ہے :

● ۔۔۔ فاستوی وھو بالافق الاعلی ۔ ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین اوادنی [س ۵۳ : ۶-۹

قات

أَقْوَاتٌ (جمع - واحد قُوْتٌ)
= مایمسك الرمق (راغب) - جو چیز جان کو بچائے رکھے - رزق - [س ۴۱ : ۱۰

مُقِيْتٌ (اسم فاعل) (۱) رزق دینے والا -
(۲) مقتدر - زبردست - (راغب)
(۳) = حافظ - حفاظت کرنے والا - (راغب)
● وکان الله علی کل شئی مقیتا [س ۴ : ۸۵

قاس

قَوْسٌ (مذکر و موٴنث) قوس - کمان -
● قَابَ قَوْسَیْنِ (س ۵۳ : ۹) [تحت قَابَ

قاع

قَاعٌ (جمع قِیْعَةٌ) ہموار زمین یا میدان -
[س ۲۰ : ۱۰۶

قال

قَالَ (+ ل) (۱) (زبان سے) کہنا -
(۲) دل میں خیال کرنا -
● و یقولون فی انفسهم لولا یعذبنا الله بما نقول [س ۵۸ : ۸
(۳) دل میں قائل ہونا - دل سے سچ جاننا -
● ان الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا تتنزل علیهم الملائکة --- [س ۴۱ : ۳۰
(۴) کسی چیز کی حالت کا کسی بات پر دلالت کرنا - زبان حال سے کہنا -
● --- فقال لها وللارض ائتیا طوعا او کرها- قالتا اتینا طائعین --- [س ۴۱ : ۱۱

● قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹
● --- قلنا یا ذاالقرنین [س ۱۸ : ۸۶
(۵) عربی میں اس لفظ کا استعمال بھی ضَرَبَ کی طرح بے انتہا معنوں میں ہوتا ہے - (ابن اثیر)
(۶) کسی کے خلاف جھوٹی بات بنانا - (+ عَلیٰ)
● --- ولا تقولوا علی الله الا الحق [س ۴ : ۱۷۱

قَوْلٌ (اِسم فعل - جمع أَقْوَالٌ) قول - جملہ - لفظ -

أَقَاوِیْلُ (جمع أَقْوَالٌ کی) باتیں -
[س ۶۹ : ۴۴

قِیْلٌ کہنا - بات چیت - بات -

وَقِیْلِه (س ۴۳ : ۸۸) اور آپ (رسول) کا کہنا یَارَبِّ --- اس جملے کا عطف اَلسَّاعَة (آیت ۸۵) پر ہے - یعنی تمہاری شامت اعمال تم پر آکر رہے گی - کب آئیگی یہ خدا ہی جانے ، اور آپ کو اس نبی کے درد بھرے دل کا حال بھی معلوم ہے جب وہ تمہارے انجام پر خون کے آنسو بہا کر اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کرتا ہے - نبی صلعم کے اس درد دل کا ذکر ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا ہے :
فلعلك باخع نفسك علی آثارهم ان لم یوٴمنوا بهذا الحدیث اسفا (س ۱۸ : ۶)
آپ کے دل کا بیان ایک جگہ یوں بھی آیا ہے :
عزیز علیه ما عنتم (س ۹ : ۱۲۸) - خدا ضرور اس درد بھرے دل کی دعا سنے گا اور تمہیں

اپنی شامت اعمال بھی مل جائیگی۔

قَآئِلٌ (اسم فاعل) کہنے والا۔

[قَالَ (= قِيلَ)

تَقَوَّلَ جھوٹی بات بنانا۔ [س ۵۲ : ۳۳

قَامَ

قَامَ کھڑا ہونا۔ جما رہنا۔ قائم رہنا۔ چپ چاپ کھڑا ہونا۔ سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا (+ اِلیٰ)۔ جگہ سے اُٹھنا (+ مِنْ)۔ سامنے کھڑا ہونا (+ ل)۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (س ۱۴ : ۴۲) جس دن حساب قائم ہوگا۔

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ (س ۵۷ : ۲۵) تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔

قَوْمٌ لوگ۔ قوم۔

قَيِّمٌ (مبالغہ) ٹھیک۔ سچا۔ جس کا قیام زبردست ہو۔ جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔

[س ۳۰ : ۳۰

قِيَمٌ = قَيِّمٌ [س ۶ : ۱۶۲

قَآئِمٌ (اسم فاعل) (۱) قائم۔ جا ہوا۔ مضبوط۔ سیدھا۔

● --- قائما بالقسط [س ۳ : ۱۸

(۲) یقینی۔

● --- وما اظن الساعة قائمة [س ۱۸ : ۳۶

(۳) محافظ۔ نگہبان۔

● --- افمن هو قائم على كل نفس بما كسبت

[س ۱۳ : ۳۳

(۴) موجود۔

● ذلك من انباء القرى نقصه عليك منها قائم وحصيد [س ۱۱ : ۱۰۱

أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ (س ۳ : ۱۱۳) لوگ جو حق پر قائم ہیں۔

قَوَامٌ قائم۔ جا ہوا۔ [س ۲۵ : ۶۷

قِيَامٌ (۱) (جمع۔ واحد قَوِيْمٌ) سیدھا کھڑا۔ سیدھا۔

(۲) (اِسم فعل) زندگی کا باعث، سہارا۔

● --- التي جعل الله لكم قياما

[س ۴ : ۴

(۳) جائے پناہ۔

● جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس

[س ۵ : ۹۸

قَوَّامٌ (۱) (مبالغہ کا صیغہ) وہ جو بہ وجہ انتظام کاروبار و اہتمام معاملات بیٹھنے کی مہلت نہ پائے اور اس کے زیادہ تر اوقات قیام میں گزرتے ہوں۔ کارپرداز۔ خدمت گزار۔

● الرجال قوامون على النساء [س ۴ : ۳۴

= کارگزار۔ (سعدی)

= تدبیر کارکنندہ۔ (شاہ ولی اللہ رح)

(۲) وہ جو مضبوطی سے جا رہے۔

● كونوا قوامين بالقسط شهداء لله

[س ۴ : ۱۳۵

اَلْقَيُّوْمُ (قِيَامٌ سے مبالغہ) خود قائم اور دوسروں کو بھی قائم رکھنے والا (خدا)۔

[س ۲ : ۲۵۵

اَلْقِيَامَةُ وہ بات جو ہرگز نہیں ٹلنے کی۔ خدا کے حضور سے انسان کی جزا یا سزا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ انسان کے اعمال کی جزا یا

سزا کا وقت ۔

أَقْوَمُ (افعل التفضیل) نہایت درست رکھنے والا ۔ زیادہ ٹھیک ۔ زیادہ درست ، مناسب ۔

أَقْوَمُ قِیلًا (س ۷۳ : ٦) بات (سمجھنے یا دلنشین ہونے) کے لئے زیادہ مناسب ۔

مَقَامٌ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ ۔ رہنے کی جگہ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔

(۲) عدالت ۔

● واما من خاف مقام ربہ ۔۔۔ [س ۷۹ : ۴۰

(۳) کھڑا ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ [س ۱۰ : ۷۱

تَقْوِیمٌ (اسم فعل) ساخت ۔ سرشت ۔ تناسب ۔

[س ۹۵ : ۴

أَقَامَ (۱) سیدھا کھڑا کرنا ۔

(۲) کام کو ہمیشہ اس کی رعایت حقوق کے ساتھ انجام دینا ، ٹھیک ٹھیک کرنا ۔

[س ۲ : ۱۷۷

(۳) قائم کرنا ۔ مقرر کرنا ۔[س ۱۸ : ۱۰۵

وَأَقِیمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (س ٦۵ : ۲) اور اللہ شہادت ٹھیک ٹھیک دو (کسی کے منہ کی طرف نہ دیکھو بلکہ خدا ہی کی طرف نگاہ رکھو) ۔

إِقَامٌ (= إِقَامَةٌ) قائم رہنا یا رکھنا ۔ ڈیرہ ڈالنا ۔ [س ۱٦ : ۸۲

مُقَامٌ ٹھہرنے کی جگہ یا وقت ۔ مقام ۔ ٹھکانا ۔

مُقَامَةٌ = مُقَامٌ [س ۳۵ : ۳۵

دَارُ الْمُقَامَةِ (س ۳۵ : ۳۲) مقیم ہونے کی جگہ ۔

مُقِیمٌ (اسم فاعل) قائم رہنے والا ۔

[س ۵ : ۴۰

مُقِیمُ الصَّلٰوۃ (س ۱۴ : ۴۰) وہ جو خدا کے ہر حکم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے فرائض ادا کرے ۔ وہ جو ٹھیک ٹھیک نماز ادا کرے ۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِیلٍ مُقِیمٍ (س ۱۵ : ۷٦) اور یہ (بستیاں) تو ایک مستقل سڑک پر واقع ہیں (جہاں سے ہوکر لوگوں کا مستقل آنا جانا ہے) ۔

إِسْتَقَامَ ٹھیک ٹھیک کام کرنا ۔ سیدھی طرح چلنا ۔ استقلال کے ساتھ کام کرنا ۔ حق پر جما رہنا ۔

● ۔۔۔ لمن شاء منکم ان یستقیم

[س ۸۱ : ۲۸

مُسْتَقِیمٌ (اسم فاعل) سیدھا ۔ ٹھیک ۔ مستقل ۔

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیمُ (س ۱ : ٦)

● و ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ۔ ھذا صراط مستقیم ۔ [س ۱۹ : ۳٦

= س ۴۳ : ٦۴ و س ۳ : ۵۱

اس کی تشریح یوں کی ہے :

قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم الاتشرکوا بہ شیئا و بالوالدین احسانا ۔ ولا تقتلوا اولادکم من املاق ۔۔۔ ولا تقربوا الفواحش ماظھر منھا و ما بطن ۔ ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق ۔۔۔ ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی ھی احسن حتی یبلغ اشدہ ۔ واوفوا الکیل والمیزان بالقسط ۔۔۔ و اذا قلتم

فاعدلوا و لوکان ذا قربیٰ ۔ و بعهد الله اوفوا ۔ ذلکم وصکم به لعلکم تذکرون و ان هذا صراطی مستقیما ۔۔۔ (س ٦ : ١٥٢ - ١٥٣)

● ۔۔۔ ومن یعتصم بالله فقدهدی الی صراط مستقیم ۔ [س ٣ : ١٠٠

قَوِیَ
قَوَیٰ

قُوَّةٌ (جمع قُوًی) قوت ۔ طاقت ۔ جوش ۔ عزم ۔ زور ۔

خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ (س ١٩ : ١١) خدا کا حکم قبول کرو اور عزم کرو کہ اس کی تعمیل کروگے ۔

ذُو قُوَّةٍ (س ٨٢ : ٢٠) زبردست روحانی طاقت والا (یہ ہمارے رسول صلعم کی تعریف میں ہے) ۔

ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ٥١ : ٥٨) زبردست طاقت والا (خدا) ۔

شَدِیْدُ الْقُوٰی (س ٥٣ : ٥)
= ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ (س ٥١ : ٥٨)
زبردست طاقت والا (خدا) ۔

قَوِیٌّ قوی ۔ طاقتور ۔ [س ٨ : ٥٢

مُقْوٍ (= مُقْوِیٌ اِسم فاعل)
(١) بادیہ نشین ۔ بیابان میں رہنے والا ۔
(٢) مسافر ۔

● ۔۔۔ ومتاعاللمقوین [س ٥٦ : ٧٣
= للمسافرین ۔ (ابن عباس)

قَاضَ

قَیَّضَ تیار کرنا ۔ لازم کردینا ۔ ساتھ لگادینا (جیسا انڈے پر اُس کا چھلکا) ۔

● وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم مابین ایدیهم وماخلفهم ۔۔۔ [س ٤١ : ٢٥
= تنخ لیستولی علیه استیلاء القیض علی البیض و هوالقشرالاعلی ۔ (راغب)

قَالَ

قَالَ (= قَیَلَ)

قَآئِلٌ (اسم فاعل) وہ جو دوپہر دن کو سوئے ؛ قیلولہ کرے ۔

● فجاءها باسنا بیاتا اوهم قائلون [س ٧ : ٤

مَقِیْلٌ قیلولہ کرنے کی جگہ یا وقت ۔

● ۔۔۔ خیر مستقرا و احسن مقیلا [س ٢٥ : ٢٤

—« باب الکاف »—

(الف) حرف جر ہے -
(۱) بہ معنی تشبیہ -
(۲) = لِاَجْلِ (تعلیلیہ)

● کما ارسلنا فیکم رسولا منکم [س ۲ : ۱۵۱
= لاجل ارسلنا - (اخفش)

● و اذکروہ کما ھدٰکم [س ۲ : ۱۹۸
= لاجل ھدایتہ ایاکم

(۳) بہ معنی توکید یا زائدہ -

(ب) (۱) حرف خطاب ، جیسے ذٰلِكَ وغیرہ (اسم اشارہ) الفاظ میں -
(۲) (اسم) = مِثْل

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ (س ۲ : ۲۵۹)

اس آیت میں لفظ کَالَّذِیْ میں کاف حرف تشبیہ کا ہے اور کَاَنْ بھی اسی کاف تشبیہ سے بنا ہے اور کاف تشبیہ کو بہ سبب کسی ضرورت کے مثلاً بغرض اہتمام تشبیہ یا تبدیل سیاق کلام یا کسی اور ضرورت کے مشبہ بہ سے جدا کر کے مقدم کردینا جائز ہے - مثلاً زید کالاسد سے جب کاف تشبیہ کو کسی سبب سے جدا کر کے مقدم کریں تو یوں کہینگے : کان زید الاسد - اس مقام پر بھی اَلَّذِیْ مشبہ بہ نہیں ہے بلکہ اس سے اس شخص کے مرور کی تشبیہ یا تمثیل مراد ہے - پس تقدیر آیت کی یہ ہے کہ الم ترالی الذی کانہ مرعلی قریۃ یعنی کیا نہیں دیکھا تو نے اس شخص کو جو گویا کہ گزرا تھا ایک قریہ پر - در حقیقت وہ شخص گزرا نہیں تھا بلکہ اس نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک قریہ پر گزرا ہوں جو ویران پڑا ہے - اور جو تقدیر آیت کی ہم نے بیان کی ہے اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس شخص کا حال بیان کیا جاتا ہے جو یہ سمجھا تھا کہ گویا میں ایک قریہ میں گیا ہوں ، اور اس طرح کا بیان صریح دلالت کرتا ہے کہ وہ رؤیا کا واقعہ ہے - مگر نحوی قاعدہ کے موافق کَاَنْ کا لفظ الذی موصول کے صلہ میں واقع نہیں ہو سکتا اس ضرورت سے حرف تشبیہ یعنی لفظ کَاَنْ کو مقدم لانا پڑتا تھا اور وہ مقدم نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس کے اسم وخبر صلہ کے جزو تھے اس لئے حرف کاف جو اصل لفظ تشبیہ کا تھا وہ اس کی جگہ مقدم کیا گیا - (سید احمد رح)

کَاْس

کَاْسٌ (مونث) (۱) پیالی - (۲) بھری پیالی - [س ۳۷ : ۴۵

کَاَنَّ

کَاَنَّ = كَ (تشبیہ) + اَنَّ -

اس کا استعمال اشد مشابہت ھی کے موقعہ پر ھوتا ہے ۔

● ۔۔۔ قیل اھکذا عرشک ۔ قالت کا نہ ھو [س ۲۷ : ۴۲

کَأَیِّن

= کَ (تشبیہ) + اَیٌّ (حرف استفہام) + ن (تنوین) تعداد میں زیادتی ۔ کتنے ھی ۔ [س ۳ : ۱۴۶

کَبَّ

کَبَّ (+ فِیْ) مُنہ کے بل گرانا ۔

● فکبت وجوھھم [س ۲۷ : ۹۰

مُکِبٌّ (اسم فاعل) اوندھا ۔ (+ عَلٰی)

مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِہٖ (س ۶۷ : ۲۲) اپنے منہ کے بل اوندھا گرا ھوا ۔

کَبَتَ

کَبَتَ مُنہ کے بل گرانا ۔ ذلیل کرنا ۔

● اویکبتھم فینقلبوا خائبین [س ۳ : ۱۲۷

کَبَدَ

کَبَدٌ جگرسوزی ۔ رنج و محنت ۔ [س ۹۰ : ۴

کَبُرَ

کَبُرَ (۱) بڑا ھونا ۔

(۲) شاق گزرنا ۔ (+ عَلٰی) [س ۱۰ : ۷۱

کَبُرَ مَقْتًا (س ۴۰ : ۳۷) یہ نہایت ھی ناپسندیدہ بات ہے ۔

کَبُرَتْ کَلِمَۃً (س ۱۸ : ۴) یہ سخت بری بات ھوئی ۔

اَوْخَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ (س ۱۷ : ۵۳) یا کوئی اور خلقت جس کو تم نے اپنے دلوں میں زبردست سمجھ رکھا ہے ۔

(۳) بالغ ھونا ۔ بلوغ کو پہنچنا ۔

کِبْرٌ (۱) بڑائی ۔ فخر ۔ [س ۴۰ : ۵۶

(۲) بڑا حصہ ، بوجھ ، ذمہ [س ۲۴ : ۱۱

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ مِنْھُمْ (س ۲۴ : ۱۱)

اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ لیا یا اس کو بڑھانے کا ذمہ لیا ۔۔۔

کِبَرٌ (کَبِرَ سے اسم فعل) بوڑھی عمر ۔ بڑی عمر ۔ بڑھاپا ۔ [س ۲ : ۲۶۸

کَبِیْرٌ (جمع کُبَرَآء) (۱) بڑا ۔ بزرگ ۔ اُستاد ۔ سردار ۔

(۲) بہت بُرا ۔ شاقہ ۔

● ۔۔۔ قل قتال فیہ کبیر [س ۲ : ۲۱۷

کَبَآئِرُ (جمع ۔ واحد کَبِیْرَۃٌ) بڑے بڑے ۔ سخت جرم ۔ [س ۴ : ۳۰

کَبِیْرَۃٌ (جمع کَبَآئِرُ) (۱) بڑی بات ۔ [س ۱۸ : ۵۰

(۲) گراں ۔ شاقہ ۔ [س ۲ : ۴۵

(۳) بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۹ : ۱۲۲

کُبَّارٌ بڑی وسعت والا ۔ زبردست ۔ [س ۷۱ : ۲۲

اَکْبَرُ (جمع اَکَابِرُ ۔ افعل التفضیل)

(۱) بہت بڑا ۔ (۲) زیادہ بُرا ۔

● ---والفتنة اکبر من القتل [س ۲ : ۲۱۷

کُبرٰی (موٴنث) بہت بڑی ۔

کُبَرٌ (جمع موٴنث)

اَلْکُبَرُ (س ۷۴ : ۳۸) زبردست مصیبت ۔

کِبْرِیَآءُ برتری ۔ بزرگی ۔ [س ۴۵ : ۳۶

کَبَّرَ بڑا ثابت کرنا ۔ بڑا کر کے دکھانا ۔

وَرَبَّكَ فَکَبِّرْ (س ۷۴ : ۳) اور (اپنے اخلاق حمیدہ سے لوگوں پر) ثابت کرد کھاؤ کہ تمہارا پروردگار بڑا ہے (زبانی تو دوسرے بھی اپنے معبودوں کو بڑا کہتے ہیں) ۔

تَکْبِیرٌ (اسم فعل) بڑا ثابت کرنا ۔

[س ۱۷ : ۱۱۱

أَکْبَرَ بڑا ماننا ۔

● فلما رأینه أکبرنه [س ۱۲ : ۳۱

تَکَبَّرَ تکبر کرنا ۔ اپنے تئیں بڑا دکھانا ۔

[س ۷ : ۱۲

مُتَکَبِّرٌ (اسم فاعل) تکبر کرنے والا ۔

[س ۴۰ : ۳۵

اَلْمُتَکَبِّرُ ذات باری جس کو بڑائی سزاوار ہے ۔ [س ۵۹ : ۲۳

إِسْتَکْبَرَ (۱) تکبر کرنا ۔ [س ۷ : ۷۱ (?)

أَسْتَکْبَرْتَ (س ۳۸ : ۷۶)

= أَأَسْتَکْبَرْتَ

(۲) تکبر کی وجہ سے نہ ماننا (+ عَنْ) ۔

إِسْتِکْبَارٌ (اسم فعل) تکبر ۔ سرکشی ۔

[س ۳۵ : ۴۳

مُسْتَکْبِرٌ (اسم فاعل) تکبر اور سرکشی کرنے والا ۔ [س ۱۶ : ۲۳

کَبْکَبَ [کَبَّ

کَتَبَ

کَتَبَ (۱) نقش کرنا ۔ جما دینا ۔

● ---کتب فی قلوبهم الایمان [س ۵۸ : ۲۱

(۲) لکھنا ۔ نقل کرنا ۔

(۳) واجب کرنا ۔ لازم کرنا ۔

● کتب علی نفسه الرحمة [س ۶ : ۱۲

● کتب علیکم الصیام --- [س ۲ : ۱۸۳

--- مِنْ أَجْلِ ذَالِكَ کَتَبْنَا عَلَی بَنِیٓ إِسْرَآئِیلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۲)

اس آیت میں کَتَبْنَا کا مفعول کیا ہے ؟ کَتَبْنَا کو بہ معنی حَکَمْنَا لیکر اس جملہ کو بذریعہ لفظ أَنَّهُ کے اس کا مفعول قرار دینا درست نہیں ، اس لئے کہ اس میں کوئی حکم مندرج نہیں ہے بلکہ وہ صرف بطور بیان کے یا بطور خبر کے ہے ۔ پس کَتَبْنَا کا مفعول محذوف ہے جو قرینہ مقام سے ظاہر ہوتا ہے ، اور وہ لفظ قَصَاص ہے ، اور إِنَّهُ بحذف لام علت قصاص کے حکم کی علت کو بیان کرتا ہے اور ایسے مقام پر لام علت کا حذف کرنا کثرت سے کلام عرب میں جاری ہے ۔ پس تقدیر آیت کی یوں ہوگی : کتبنا علی بنی اسرائیل القصاص لانه من قتل نفسا --- (سید احمد رح)

(۴) مقرر کرنا۔

● ---الا ما کتب اللہ لنا [س ۹ : ۵۱

(۵) حتماً تجویز کرنا۔

● ---کتب اللہ علیہم الجلاء [س ۵۹ : ۳

(۶) عالم ہونا۔ (صحاح) ۔ علم رکھنا، جاننا۔

● أم عندھم الغیب فھم یکتبون [س ۵۲ : ۴۱

● فمن یعمل من الصالحات وھو موٴمن فلا کفران لسعیہ۔ وانالہ کاتبون [س ۲۱ : ۹۴

کَاتِبٌ (اِسم فاعل) لکھنے والا۔ کاتب۔

[س ۲ : ۲۸۲

کِرَاماً کَاتِبِیْنَ (س ۸۲ : ۱۱) معزز لکھنے والے، وہ جو سب باتوں کو، اعمال کو انسان کے محفوظ کرتے ہیں۔ یہ بھی ملائک حفظہ ہی ہیں جن کو دوسری حیثیت کی وجہ سے دوسرا نام دیا گیا۔ [حَفَظَۃٌ تحت حَفِظَ

● وان علیکم لحافظین کراما کاتبین یعلمون ماتفعلون [س ۸۲ : ۱۰-۱۲

وکذا لم یصح خبر قلمھا ومدادھا۔ (روح المعانی)

= لہ معقبات من بین یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ۔ (س ۱۳ : ۱۱)

= اذیتلقی المتلقیان عن الیمین وعن الشمال قعید۔ ما یلفظ من قول الالدیہ رقیب عتید۔ (س ۵۰ : ۱۷ و ۱۸)

کِتَابٌ (جمع کُتُبٌ)

(۱) کتابت۔ لکھائی۔ حرف۔

آلـر۔ تِلْکَ اٰیَاتُ الْکِتَابِ الْحَکِیْمِ (س ۱۰ : ۱) ا، ل، ر، یہ ہیں نشانیاں حکمت والی لکھائی کی۔

آلـر۔ کِتَابٌ اُحْکِمَتْ آیَاتُہٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ (س ۱۱ : ۱) ا، ل، ر، یہ کتابت (حروف) ہے جس کی نشانیاں حکمت سے بنائی گئی ہیں، بعد کو حکمت والے باخبر لوگوں کے ذریعہ اس کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔

آلـر۔ تِلْکَ آیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ۔ (س ۱۲ : ۱ و ۲) ا، ل، ر، یہ نشانیاں ہیں جدا جدا واضح لکھائی کی۔

● آلـم۔ تلک آیات الکتاب الحکیم [س ۳۱ : ۱ و ۲

● آلـمر۔ تلک آیات الکتاب [س ۱۳ : ۱

● طٰسٓ تلک آیات القرآن وکتاب مبین [س ۲۷ : ۱

● طٰسٓمٓ۔ تلک آیات الکتاب المبین [س ۲۸ : ۱ و ۲

(۲) کتاب۔ صحیفہ۔

(۳) پیغمبروں کے لائے ہوئے احکام۔ شریعت۔ [س ۲ : ۸۹

● حرمت علیکم امھاتکم ---کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۳ و ۲۴

● ---رسول من اللہ یتلوا صحفا مطھرۃ فیھا کتب قیمۃ [س ۹۸ : ۲ و ۳

(۴) مجموعی حیثیت سے تمام نبیوں کی وحی۔

● ---من آمن باللہ والیوم الاخر والملئکۃ والکتاب والنبین--- [س ۲ : ۱۷۷

(۵) مدت مقررہ۔ عدّت۔

● ---حتی یبلغ الکتاب اجلہ [س ۲ : ۲۳۶

(۶) مکاتبہ ۔ عہد نامہ ۔ قبولیت ۔

[س ۲۴ : ۲۳

(۷) خط ۔ چٹھی ۔

● ۔۔۔ اذھب بکتابی ھذا فالقہ الیھم

[س ۲۷ : ۲۸

● قال الذی عندہ علم من الکتاب انا آتیك بہ قبل ان یرتدالیك طرفك [س ۲۷ : ۴۰

(۸) اعمالنامہ ۔ [س ۱۷ : ۱۴

(۹) خدا کا علم ۔ علم الہی ۔

● ۔۔۔ ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین

[س ۶ : ۵۹

(۱۰) جریدۂ عالم ۔ صفحہ ہستی ۔

● ۔۔۔ انہ لقرآن کریم فی کتاب مکنون

[س ۵۶ : ۷۷ و ۷۸

= فی لوح محفوظ ۔ (س ۸۵ : ۲۲)

کِتَابًا مُؤَجَّلًا (س ۳ : ۱۴۵) واجب کیا ہوا ، وقت کے لحاظ سے محدود کیا ہوا ۔

● و ماکان لنفس ان تموت الا باذن اللہ کتابا موٴجلا [س ۳ : ۱۴۴

کِتَابًا مَوْقُوْتًا (س ۴ : ۱۰۲) فرض کیا ہوا اور وقت کے مطابق ۔

● ان الصلوٰۃ کانت علی الموٴمنین کتابا موقوتا [س ۴ : ۱۰۳

= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

اَھْلُ الْکِتَاب [تحت اَھْل

کِتَابِیَہْ (س ۶۹ : ۲۵)

= کِتَابِیْ + ھَاءُ الْوَقْف

مَکْتُوْبٌ (اسم مفعول) جس کا علم دیا گیا ۔ جو معلوم ہے ۔

● ۔۔۔ الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التورتہ والانجیل [س ۷ : ۱۵۷

= معلوما (ابن عباس)

کَاتَبَ غلام کو مکاتبہ لکھ دینا جس سے وہ مقررہ رقم ادا کرنے پر آزاد ہوجائے ۔

● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ۔۔۔ [س ۲۴ : ۳۳

اِکْتَتَبَ (۱) = کَتَبَ لکھنا ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ۔۔۔ وقالوا أساطیر الاولین اکتتبھا ۔۔۔

[س ۲۵ : ۵

(۲) لکھوانا ۔

کَتَمَ

کَتَمَ چھپانا ۔

● واللہ اعلم بما یکتمون [س ۳ : ۱۶۷

کَثَبَ

کَثِیْبٌ ریت کا ڈھیر ۔ [س ۷۳ : ۱۴

کَثُرَ

کَثُرَ بہت ہونا ۔ زیادہ ہونا ۔ کثرت سے ہونا ۔

[س ۴ : ۶

کَثْرَۃٌ کثرت ۔ زیادتی ۔ [س ۵ : ۱۰۳

کَوْثَرٌ بہت زیادہ ۔ ہر قسم کی بھلائی اور بہتری ۔ خیر کثیر ۔ (ابن عباس ۔ بخاری ۔ ترمذی ۔ امام احمد ۔ ابن ماجہ ۔)

[س ۱۰۸ : ۱

کَثِیْرٌ بہت ۔ زیادہ ۔ [س ۲ : ۱۰۹

اَکْثَرُ (افعل التفضیل) زیادہ کثرت ۔ زیادہ تعداد ۔ [س ۴۰ : ۸۲

کَثَّرَ بڑھانا ۔ [س ۷ : ۸۶

اَکْثَرَ زیادہ کرنا ۔ بڑھانا ۔

● فاکثرت جدالنا [س ۱۱ : ۳۲

تَکَاثُرٌ (اِسم فعل) کثرت مال و دولت میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ۔ [س ۱۰۵ : ۱

اِسْتَکْثَرَ (۱) زیادہ حاصل کرنا (+ مِنْ) ۔

● ۔۔۔ لاستکثرت من الخیر [س ۷ : ۱۸۷

(۲) بہتوں کو تابع کرنا (+ مِنْ) ۔

● قد استکثرتم من الانس [س ۶ : ۱۲۹

(۳) زیادہ کام کرنا ۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ (س۷۴ : ۶) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کام کر رہا ہے ۔

کَدَحَ

کَدْحٌ (اسمفعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنا ۔

کَادِحٌ (اِسم فاعل) دوڑ دھوپ اور مشقت کرنے والا (+ اِلٰی) [س ۸۴ : ۶

کَدَرَ

اِنْکَدَرَ بے رونق ہوجانا ۔ بکھر جانا ۔

● واذا النجوم انکدرت [س ۸۱ : ۲

کَدَا = کَدَأَ

کَدَی سخت دل ہو کر (اچھے کام سے) رُک جانا ۔

اَکْدٰی = کَدَی [س ۵۳ : ۳۴

کَذَبَ

کَذَبَ (۱) جھوٹ بولنا ۔ جھوٹی بات بنانا ۔

(۲) کسی کے خلاف جھوٹی بات گڑھنا ۔ (+ عَلٰی)

کُذِبُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) ۔

۔۔۔ اَنَّھُمْ قَدْ کُذِبُوْا (س ۱۲ : ۱۱۰) (اوگوں نے گمان کیا) کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا ۔ نبیوں نے ان کو عذاب سے جھوٹ کو بھی ڈرایا حالانکہ عذاب نہیں آیا ۔

= ای ظن المرسل الیھم ان المرسل قد کذبوھم فیما اخبروھم به انھم ان لم یؤمنوا بھم نزل بھم العذاب وانما ظنوا ذلك من امھال اللہ تعلی ایاھم و املائه لھم ۔ (راغب)

کَذِبٌ (اِسم فعل) (۱) جھوٹ ۔

(۲) جھوٹا ۔

● ۔۔۔ بدم کذب [س ۱۲ : ۱۸

کَاذِبٌ (اِسم فاعل) جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹا ۔ [س ۱۱ : ۹۳

کَذَّابٌ (مبالغه) بڑا جھوٹا ۔ [س ۴۰ : ۲۸

کِذَّابٌ (۱) = تَکْذِیْبٌ

● ۔۔۔ وکذبوا بایاتنا کذابا [س ۷۸ : ۲۸

(۲) = کَذِبٌ جھوٹ ۔

● ۔۔۔ لا یسمعون فیھا لغوا ولا کذابا [س ۷۸ : ۳۵

مَکْذُوْبٌ (اِسم مفعول) جس کو جھٹلایا گیا ۔

غَیْرُ مَکْذُوْب (س ۱۱ : ٦٥) جس کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

کَذَّبَ جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ (+ ب) [س ٦ : ۱۵۷

بِمَا کَذَّبُوْن (س ۲۳ : ۲٦) = کَذَّبُوْنِیْ اس لئے کہ انہوں نے مجکو جھٹلایا۔

تُکَذِّبَان (س ۵۵ : ۱۳) تثنیہ بہ معنی جماعت کو تاکید و للکار۔۔۔ تم جُھٹلاؤگے ؟ جھٹلاؤگے ؟

تَکْذِیْبٌ (اِسم فعل) جُھٹلانا۔ [س ۸۵ : ۱۹

مُکَذِّبٌ (اِسم فاعل) وہ جو جھٹلائے اور نہ مانے۔ [س ٥٦ : ٥١

کَرَّ

کَرَّةٌ (۱) پھیر۔ گردش۔ [س ۷۹ : ۱۲
(۲) غلبہ۔
● ۔۔۔ ثم رددنا لکم الکرة علیهم [س ۱۷ : ٦

کَرَبَ

کَرْبٌ رنج۔ مصیبت۔ [س ۲۱ : ۷٦

کِرْسٌ

کُرْسِیٌّ (۱) تخت سلطنت۔ [س ۲ : ۲۵۵
(۲) کرسی عدالت۔ [س ۳۸ : ۳۴
(۳) = عِلْمٌ۔ (ابن عباس)
● ۔۔۔ وسع کرسیه السموات و الارض [س ۲ : ۲۵۵

کَرَمَ

کَرِیْمٌ (جمع کِرَامٌ) (۱) معزز۔ جلیل القدر۔ شریف النفس۔
(۲) خوشگوار۔ نفع بخش۔
● ۔۔۔ وظل من یحموم لا بارد ولا کریم [س ٥٦ : ٤٣

کِرَامًا (س ۲۵ : ۷۲) شریفانہ طریقہ سے۔

أَکْرَمُ (افعل التفضیل) نہایت کریم۔ [س ٩٦ : ۳

کَرَّمَ عزت بخشنا۔ [س ۱۷ : ٦۲

مُکَرَّمٌ (اِسم مفعول) معزز۔

أَکْرَمَ عزت دینا۔ معزز کرنا [س ۸۹ : ۱۵

اِکْرَامٌ عزت۔ اکرام [س ۵۵ : ۲۷

مُکْرِمٌ (اِسم فاعل) عزت کرنے والا۔ [س ۲۲ : ۱۸

مُکْرَمٌ (اِسم مفعول) معزز۔ [س ۲۱ : ۲٦

کَرِهَ

کَرِهَ نفرت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ مکروہ جاننا۔ [س ۸ : ۸

کَرْهٌ (اِسم فعل) ناگوار۔ ناپسند۔

کَرْهًا جبرًا [س ۳ : ۷۷

کُرْهٌ = کَرْهٌ ناگوار۔ ناپسند [س ۲ : ۲۱۲

کُرْھًا تکلیف سے ۔ درد سے ۔ [س ۴۶ : ۱۴

کَارِہٌ (اسم فاعل) ناپسند کرنے والا ۔ مخالف ۔ [س ۱۱ : ۲۸

مَکْرُوْہٌ (اسم مفعول) مکروہ ۔ جس سے کراہت کی جائے ۔ [س ۱۷ : ۳۸

کَرِہَ مکروہ کرنا ۔ مکروہ بنانا ۔ [س ۴۹ : ۷

أَکْرَہَ کسی کی خلاف مرضی جبر کرنا ۔

● --- وما اکرھتنا علیہ --- [س ۲۰ : ۷۳

إِکْرَاہٌ (إسم فعل) جبر ۔ [س ۲ : ۲۵۶

لَآ إِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قدتبین الرشد من الغی ۔ (س ۲ : ۲۵۶)

--- فذکر ۔ انما انت مذکر ۔ لست علیھم بمصیطر --- ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم ۔ (س ۸۸ : ۲۱-۲۶)

قل یاایھا الکافرون لااعبد ماتعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ۔ ولا انا عابد ماعبدتم ولا انتم عابدون مااعبد ۔ لکم دینکم ولی دین ۔ (س ۱۰۹)

= ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا ۔ افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مؤمنین (س ۱۰ : ۹۹)

کَسَبَ

کَسَبَ (۱) فائدہ اٹھانا ، حاصل کرنا ۔ تلاش کرنا ، جمع کرنا ۔ کوئی کام کرنا جس کا انجام ہو بھلا یا برا ۔

مَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ (س ۲ : ۲۲۵) وہ جو تمہارے دلوں نے ارادہ کرلیا ۔

إِکْتَسَبَ تلاش کرنا ۔ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔

بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا (س ۳۳ : ۵۸) بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے وہ اس کے موجب ہوئے ۔

کَسَدَ

کَسَادٌ (اسم فعل) خریداروں کی کمی ۔ مالوں کا نہ بکنا ، نہ فروخت ہونا ۔ [س ۹ : ۲۴

کَسَفَ

کِسْفٌ ٹکڑا ۔ کٹا ہوا ٹکڑا ۔

● --- وان یروا کسفا من السماء ساقطا یقولوا سحاب مرکوم [س ۵۲ : ۴۴

کِسَفٌ (جمع ۔ واحد کِسْفَۃٌ) (۱) کسی نرم چیز کے ٹکڑے ۔ ٹکڑے ۔

● اللہ الذی یرسل الریاح فتثیر سحابا فیبسطہ فی السماء کیف یشاء ویجعلہ کسفا فترالودق یخرج من خلالہ --- [س ۳۰ : ۴۸

(۲) عذاب ناگہانی ۔

● --- فاسقط علینا کسفا من السماء [س ۲۶ : ۱۸۷

کِسَفًا (س ۱۷ : ۹۲) ٹکڑے ٹکڑے ۔

کَسِلَ

کُسَالٰی (جمع ۔ واحد کَسْلَانٌ) کاھل ۔ سست ۔ [س ۹ : ۵۵

کَسَا

کَسَا (کپڑا) پہنانا ۔ چڑھانا ۔

● فکسونا العظام لحما ۔ [س ۲۳ : ۱۴

کِسْوَۃٌ پہناوا ۔ [س ۵ : ۹۲

کَشَطَ

کَشَطَ کھال اُتارنا ۔ پردہ اُٹھادینا ۔

● واذا السماء کشطت [س ۸۱ : ۱۱

کَشَفَ

کَشَفَ (۱) ظاہر کردینا ۔ پردہ اٹھا دینا ۔

[س ۵۰ : ۲۲

(۲) دور کرنا ۔ ٹال دینا (+ عَنْ)

● ۔۔۔ لئن کشفت عنا الرجز ۔۔۔

[س ۷ : ۱۳۴

کَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا (س ۲۷ : ۴۴) لفظی معنی ہیں اس (بی بی) نے اپنی پنڈلیاں کھول دیں ۔ مراد اس سے ، وہ گھبرا گئی ۔ (یہ تشبیہ لڑائی کی گھبراہٹ میں پائنچے اٹھا کر بھاگنے سے لی گئی ہے) ۔

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ (س ۶۸ : ۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائیگی (بڑی مصیبت آن پڑے گی اور گھبراہٹ مچ جائے گی اور لوگ پائنچے اُٹھا کر بھاگتے پھریں گے) ۔ = یوم یشتد الامر ۔ (بیضاوی)

کَشْفٌ (اِسم فعل) دور کرنا ۔

● ۔۔۔ فلا یملکون کشف الضر

[س ۱۷ : ۵۶

کَاشِفٌ (اِسم فاعل) دور کرنے والا ۔

[س ۶ : ۱۷

کَظَمَ

کَاظِمٌ (اِسم فاعل) (غصہ کو) روکنے والا ۔ اندر ہی اندر گھٹنے والا (رنج سے) ۔

● ۔۔۔ والکاظمین الغیظ [س ۳ : ۱۳۴

● ۔۔۔ اذا القلوب لدی الحناجر کاظمین

[س ۴۰ : ۱۸

کَظِیْمٌ دل ہی دل میں رنج کرنا اور گھٹنا ۔

[س ۱۲ : ۸۴

مَکْظُوْمٌ (اِسم مفعول) اندر ہی اندر رنج سے گھٹتا ہوا ۔ [س ۶۸ : ۴۸

کَعَبَ

کَعْبَانِ (تثنیہ ۔ واحد کَعْبٌ) دونوں ٹخنے ۔

[س ۵ : ۶

کَعْبَۃٌ اُونچی اور مربع جگہ ۔ اہل اِسلام کا قبلہ ۔ [س ۵ : ۹۷

کَوَاعِبُ (جمع ۔ واحد کَاعِبٌ) اُٹھتی جوانی والی تندرست (لڑکیاں) ۔

● ۔۔۔ وکواعب اترابا [س ۷۸ : ۳۳

کَفَّ

کَفَّ (+ عَنْ) روکنا ۔ [س ۵ : ۱۲

کَفٌّ (مؤنث) ہاتھ ۔ [س ۱۳ : ۱۵

کَافَّۃٌ (۱) (مبالغہ) پورے ۔ سب کے سب ۔
(۲) جماعت ۔

کَافَّۃً (۱) پوری طرح سے ۔

● ۔۔۔ ادخلوا فی السلم کافۃ [س ۲ : ۲۰۸

(۲) ہرحال میں (ماہ حلال ہو یا ماہ حرام) ۔

● ان عدۃ الشهور عند اللہ اثنا عشر شهرا ۔۔۔ منها اربعۃ حرم ۔۔۔ فلا تظلموا فیهن انفسکم وقاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ

[س ۹ : ۳۶

کَفَأَ

کُفُوءٌ (= کُفْءٌ) هم پله ۔ همسر ۔ برابر ۔ مانند ۔

● ۔۔۔ ولم یکن له کفوا احد [س ۱۱۲ : ۴

کَفَتَ

کِفَاتٌ (مصدر) چیزوں کو پکڑ کر یکجا جمع رکھنا ۔

● الم نجعل الارض کفاتا احیاء وامواتا [س ۷۷ : ۲۵ و ۲۶

کَفَرَ

کَفَرَ (۱) ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔
(۲) حق کو چھپانا ۔ جان بوجھکر نه ماننا ۔
(۳) احسان نه ماننا ۔
(۴) ناقدری کرنا ۔ بیجا مصرف لینا ۔
(۵) بری ذمه هونا (تاج) ۔ بے تعلق هونا ۔

● ۔۔۔ انی کفرت بما اشرکتمون من قبل [س ۱۴ : ۲۲

(۶) غفلت کرنا ۔ (تاج)

● ۔۔۔ من کفر فعلیه کفره [س ۳۰ : ۴۴

کُفْرٌ (اسم فعل) جان کر بھی نه ماننا ۔ نه ماننا ۔ انکار کرنا ۔ کفر ۔

کُفُورٌ (اسم فعل) = کُفْرٌ کفر ۔ ناشکری ۔ [س ۱۷ : ۹۱

کُفْرَانٌ (اسم فعل) انکار ۔ ناقدری ۔ ناشکری ۔ [س ۲۱ : ۹۴

کَافِرٌ (اسم فاعل) کفر کرنے والا ۔

کَافِرُوْنَ (جمع) [س ۱۰۹ : ۱

۔۔۔ لَا تَتَّخِذُوا الْکَافِرِیْنَ أَوْلِیَآءَ ۔۔۔ [س ۴ : ۱۴۴

= لاینهکم الله عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروهم وتقسطوا الیهم ۔ ان الله یحب المقسطین ۔ انما ینهکم الله عن الذین قاتلوکم فی الدین و اخرجوکم من دیارکم وظاهروا علی اخراجکم ان تولوهم ۔ ومن یتولهم فاولئک هم الظالمون (س ۶۰ : ۸ و ۹)

= ۔۔۔ لاتتخذوا آباءکم واخوانکم اولیآء ان استحبوا الکفر علی الایمان ۔ (س ۹ : ۲۳)

= ۔۔۔ و وصینا الانسان بوالدیه ۔۔۔ وان جاهداك علی ان تشرك بی مالیس لك به علم فلا تطعهما وصاحبهما فی الدنیا معروفا ۔۔۔ (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)

کُفَّارٌ (جمع ۔ واحد کَافِرٌ) (۱) کفر کرنے والے ۔ [س ۲ : ۱۵۶
(۲) کاشتکار ۔ [س ۵۷ : ۱۹

کَفَرَةٌ (جمع ۔ واحد کَافِرٌ) [س ۸۰ : ۴۲

کَوَافِرُ (جمع موئنث ۔ واحد کَافِرَةٌ) وه بیبیاں جو ایمان نہیں لائیں ۔

● ولا تمسکوا بعصم الکوافر [س ۶۰ : ۱۰

کَفُوْرٌ (مبالغه) نه ماننے والا ۔ ناشکرا ۔ [س ۱۱ : ۱۲

کَفَّارٌ (مبالغه) نہایت ناشکرا ۔

● ان الانسان لظلوم کفار [س ۱۴ : ۳۴

کَفَّارَةٌ کفاره ۔ بدله ۔ [س ۵ : ۴۹

کَافُوْرٌ کافور ۔ [س ۷۶ : ۵

کَفَّرَ ڈھانک دینا ۔ تلافی کرنا ۔ [س ۴۷ : ۲

اَکْفَرَ کافر بنانا۔

● قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷

کَفَلَ

کَفَلَ پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ دوسرے کے لئے کفیل ہونا۔ [س ۲۸ : ۱۲

کِفْلٌ (۱) برابر حصه۔ حصه [س ۴ : ۸۴

(۲) شدّت۔ (راغب)

ذُوالْکِفْلِ (س ۲۱ : ۸۵) ایک نبی کا نام۔ غالباً یه حزقیل نبی ہیں۔

کَفِیْلٌ ضامن۔ ذمه دار۔ [س ۱۶ : ۹۱

کَفَّلَ = کَفَلَ [س ۳ : ۳۷

اَکْفَلَ کسی کی کفالت میں دینا۔

اَکْفِلْنِیْھَا (س ۳۸ : ۲۳) اُس کو میری کفالت میں دے، میرے سپرد کر۔

کَفَی

کَفَی کافی ہونا۔

کَفَی بِاللہِ شَہِیْدًا (س ۱۳ : ۴۳) شہادت کے لئے خدا کافی ہے۔

وَکَفَی اللہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ (س ۳۳ : ۲۵) اور لڑائی میں مؤمنین کے لئے خدا کافی ہے۔

اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ اَنَّهٗ ... (س ۴۱ : ۵۳) کیا یه کافی نہیں که تیرا پروردگار ...

اَلَنْ یَکْفِیَکُمْ اَنْ ... (س ۳ : ۱۲۰) کیا یه تمہارے لئے کافی نہیں که ... ؟

کَافٍ (= کَافِیٌ۔ اسم فاعل) وہ جو کافی ہے۔

اَلَیْسَ اللہُ بِکَافٍ عَبْدَهٗ (س ۳۹ : ۳۷) کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟

کَلَّ

کَلٌّ (۱) بھاری بوجھ۔ (۲) گھریلو نوکر۔

کَلَّا (۱) = کَ (تشبیه) + لَا (نافیه)۔ [ثعلب

(۲) حرف به معنی ردع (جھڑکنا اور باز رکھنا) یا ذم (مذمت کرنا)۔ [سیبویه

(۳) = حَقًّا۔ (کسائی)

(۴) = استفتاحیه۔ (ابو حاتم)

● کلا۔ ان الانسان لیطغی [س ۹۶ : ۶

(۵) = اِیْ = نَعَمْ (حرف ایجاب) [نضر بن شمیل

(۶) = سَوْفَ۔ (فراء)

کُلٌّ (۱) کُل۔ تمام۔ ہر ایک۔ سب۔

(۲) = بَعْضٌ

● ... قال فخذ اربعة من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزء ... [س ۲ : ۲۶۰

● انا مکنا له فی الارض و آتیناه من کل شیٔ سببا ... [س ۱۸ : ۸۴

کُلَّمَا (= کُلَّ + مَا مصدریه) جب جب۔ جب کبھی۔

کِلَا (مذکر۔ مؤنث کِلْتَا) یه دو اسم ہیں لفظاً مفرد اور معناً مثنی۔ یه دونوں تثنیه میں وہی خصوصیت رکھتے ہیں جو لفظ کُلّ

کو جمع میں حاصل ھے۔ (راغب)

کِلَاهُمَا (س ۱۷ : ۲۴) ان میں کے دونوں۔

کِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ (س ۱۸ : ۳۱) ہردو باغ۔

کَلَالَةً (مصدر) وہ وارث جو موروث کے نہ باپ داداؤں میں سے ہو نہ اس کی اولاد میں سے (موروث اور وارث دونوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ھے) ۔ دور کا رشتہ دار۔

[س ۴ : ۱۲

کلأ

کَلَأَ حفاظت سے رکھنا۔

● ۔۔۔ من یکلا کم باللیل [س ۲۱ : ۴۲

کلب

کَلْبٌ کتا۔

مُکَلِّبٌ (اسم فاعل) وہ جو کتوں یا دوسرے شکاری جانوروں کو شکار پکڑنا سکھائے۔

● ۔۔۔ وما علمتم من الجوارح مکلبین

[س ۵ : ۵

کلح

کَالِحٌ (اسم فاعل) وہ جو برا منھ بنائے ۔ وہ جو (تکلیف میں) دانت پیسے۔

[س ۲۳ : ۱۰۵

کلف

کَلَّفَ کسی کو مجبور کر کے مشقت کرانا یا ایسا کام لینا جو اس کی طاقت سے باہر ہو۔

● لا نکلف نفسا الا وسعها [س ۶ : ۱۵۲

مُتَکَلِّفٌ (اسم فاعل) تکلف کرنے والا۔ بناوٹ کرنے والا۔

● ۔۔۔ وما انا من المتکلفین [س ۳۸ : ۸۶

کلم

کَلَمَ زخمی کرنا۔

● ۔۔۔ اخرجنا لھم دابة من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بایاتنا لا یوقنون

[س ۲۷ : ۸۲

= تُجَرِّحُهُمْ ۔ (لسان)

= تَکْلِمُهُمْ (دوسری قرءت) = تجرحهم (لسان)

کَلَامٌ کلام ۔ بات ۔ لفظ ۔ حکم۔

کَلِمَةٌ (جمع کَلِمَاتٌ اور کَلِمٌ) (۱) بات ۔ جملہ ۔ حکم۔

● ۔۔۔ و اذابتلی ابراھیم ربه بکلمات فاتمھن

[س ۲ : ۱۱۸

کَلِمَةُ الْعَذَابِ (س ۳۹ : ۲۰) عذاب کا حکم۔

اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ (س ۳ : ۵۷) ایک ایسی بات کی طرف جو ھمارے اور تمھارے درمیان یکساں ھے (یعنی جس پر ھم دونوں متفق ھیں، جس میں ھم دونوں میں اختلاف نہیں)۔

اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُكِ بِکَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ (س ۳ : ۴۴) اے مریم، خدا تجکو اپنے حضور سے ایک بات کی

[بِكَلِمَةٍ (مؤنث)] بشارت دیتا ہے (جس شخص کی بشارت دیتا ہے) اُس کا لقب اور نام [اِسْمُهُ (مذکر)] ہے اَلْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ [یہاں حضرت مسیح کو کلمة منه نہیں کہا] ۔

(۲) وہ تمام چیزیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے ۔

● --- ما نفدت کلمات الله [س ۳۱ : ۲۷

= عجائب صنع الٰہی ۔ (رازی)

كَلِمٌ (جمع بہ صیغہ واحد)

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (س ۳۵ : ۱۱)

كَلَّمَ (۱) کسی سے بات کرنا ۔

● --- فلن اکلم الیوم انسیا [س ۱۹ : ۲۶

(۲) اچھی باتیں بتانا ۔ نصیحت کرنا ۔

● --- منهم من کلم الله و رفع بعضهم درجات [س ۲ : ۲۵۳

● --- و یکلم الناس فی المهد و کهلا [س ۳ : ۴۵

تَكْلِيمٌ (اسم فعل) کسی سے بات کرنا ۔ [س ۴ : ۱۶۴

تَكَلَّمَ بات بولنا ۔ (+ ب)

● --- ما یکون لنا ان نتکلم بهذا [س ۲۴ : ۱۵

كُلِي (امر مؤنث) [اَكَلَ

كَمْ

كَمْ (اسم مبنی) (۱) کتنی (مقدار)

(۲) کتنی (تعداد) ۔

(۳) کتنی دیر ۔

● قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین [س ۲۳ : ۱۱۲

كَمَّ

اَكْمَامٌ (جمع ۔ واحد كُمٌّ) گابھ ۔ [س ۵۵ : ۱۱

كَمَلَ

كَامِلٌ (اسم فاعل) کامل ۔ پورا ۔ مکمل ۔ [س ۲ : ۲۳۳

اَكْمَلَ پورا کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ [س ۵ : ۳

كَمِهَ

اَكْمَهُ (۱) پیدایشی اندھا ۔

(۲) وہ جو آنکھ رہتے بھی نہ دیکھے ، نہ سمجھے ۔ گمراہ ۔ کور باطن ۔

= ولهم اعین لا یبصرون بها (س ۷ : ۱۷۹)

= --- فانها لا تعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور (س ۲۲ : ۴۶)

● --- و ابری الاکمه و الابرص [س ۳ : ۴۸

كَنَّ

اَكْنَانٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ) (۱) ڈھکنے ۔ پردے ۔

(۲) پناہ کی جگہ ۔ [س ۱۶ : ۸۱

اَكِنَّةٌ (جمع ۔ واحد كِنٌّ اور كِنَانٌ) پردے ۔ [س ۳۱ : ۵

مَکْنُوْنٌ (اسم مفعول) حفاظت سے رکھا ہوا۔ محفوظ۔ [س ۳۷ : ۴۹

فِی کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ (س ۵۶ : ۷۸)

= فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

أَکَنَّ چھپانا۔

● او اکننتم فی انفسکم [س ۲ : ۲۳۵

کَنَدَ

کَنُوْدٌ (مذکر و موٴنث) ناقدرا۔ ظالم۔

[س ۱۰۰ : ۶

کَنَزَ

کَنَزَ جمع کرنا۔

● فذوقوا ما کنتم تکنزون [س ۹ : ۳۶

کَنْزٌ (جمع کُنُوْزٌ) خزانہ۔ [س ۱۸ : ۸۳

کَنَسَ

کُنَّسٌ (جمع۔ واحد کَانِسٌ) اِحتجاب کے وقت غائب ہوجانے والے ستارے۔ [س ۸۱ : ۱۶

کَهْفٌ

کَهْفٌ کھوہ۔ غار۔ [س ۱۸ : ۱۶

أَصْحَابُ الْکَهْفِ [صحب

کَهَلَ

کَهْلٌ پوری عمر۔ (آدمی کی) عمر تیس سے پچاس تک۔

فِی الْمَهْدِ وَکَهْلًا (س ۳ : ۴۶) کم عمری کی حالت میں اور پوری عمر کو پہنچ کر۔

کَهَنَ

کَاهِنٌ (اِسم فاعل) کاهن۔

کَهَيْئَةِ = كَ + [هَآءَ (= هَيَأَ)

کٓهٰیٰعٓصٓ

کٓهٰیٰعٓصٓ محض حروف تہجی۔ [الٓـر

کَوَاعِبُ (جمع۔ واحد کَاعِبٌ) [کَعَبَ

کَابَ

أَکْوَابٌ (جمع۔ واحد کُوْبٌ) پیالے جن میں دستے یا ٹونٹی نہ لگے ہوں۔ [س ۴۳ : ۷۱

کَادَ

کَادَ (= کَوِدَ)

فعل ناقص ہے۔ اس سے صرف ماضی اور مضارع کے افعال آئے ہیں۔ کاد فعل کے بدقت واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کی نفی اثبات ہوتی ہے اور اس کا اثبات نفی۔

(۱) = قارب (قریب ہوا)

(۲) = اراد (ارادہ کیا)

● کذالك کدنا لیوسف۔۔۔ [س ۱۲ : ۷۶

● و ان کادوا لیفتنونك عن الذی اوحینا الیك۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۶

● ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی [س ۲۰ : ۱۵

کِدْتَّ (س ۱۷ : ۷۴) = کِدْتَ = کَوِدْتَ

واحد مذکر حاضر ماضی۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (س ۲ : ۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو اچک لے جائے۔

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (س ۲ : ٦٦) اور اُنہوں نے کیا بھی تو نہ کیا، (اُن کا کرنا بھی نہ کرنے کے برابر تھا)۔

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (س ۴۳ : ۵۲) اور نہ یہ صاف بول ھی سکتا ہے۔

کَار

کَوَّرَ (۱) لپیٹنا۔ کسی چیز کو تہ بہ تہ لپیٹنا۔

● يكور الليل على النهار ---[س ۳۹ : ۵

(۲) اندھیرا ہونا۔

(۳) غائب ہونا۔

● اذا الشمس كورت --- [س ۸۱ : ۱

= غُوِّرَتْ - (لغت فارس)

تَكْوِيرٌ (اِسم فعل) لپیٹنا۔

کَوْکَبَ

کَوْکَبٌ (جمع کَوَاکِبُ) ستارہ۔

[س ۲۴ : ۳۵

کَانَ

کَانَ فعل ناقص متصرف ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیا کرتا ہے۔

(۱) بمعنی ازل و ابد، دوام واستمرار۔

● وكان الله عليما حليما [س ۳۳ : ۵۱

● ان الشيطان كان للانسان عدوا مبينا

[س ۱۷ : ۵۳

● ان الباطل كان زهوقا [س ۱۷ : ۸۱

(۲) بہ معنی ماضی منقطع (گزری بات)۔ تاریخی واقعات کے بیان میں کَانَ انہیں معنوں میں آیا ہے۔

● قالوا كيف نكلم من كان فى المهد صبيا

[س ۱۹ : ۲۹

● ان ابراهيم كان امة قانتالله [س ۱٦ : ۱۲۰

(۳) بمعنی حال (کسی شئی کی جنس میں اس کے وصف لازم کے لئے)۔

● كنتم خير امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله

[س ۳ : ۱۰۹

(۴) بمعنی استقبال۔

● ويخافون يوما كان شره مستطيرا

[س ۷٦ : ۷

(۵) = صَارَ (ہوگیا)۔

● ابى واستكبر وكان من الكافرين

[س ۲ : ۳۴

(٦) = يَنْبَغِي (سزا وار ہے)

● ما كان لكم ان تنبتوا شجرها

[س ۲۷ : ٦۰

● مايكون لنا ان نتكلم بهذا [س ۲۴ : ۱٦

(۷) = حَضَرَ اور وَجَدَ

● ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

[س ۲ : ۲۸۰

● وان تك حسنة يضاعفها [س ۴ : ۴۰

(۸) بہ معنی تاکید یا زائدہ۔

● قال وما علمى بما كانوا يعملون

[س ۲٦ : ۱۱۲

= بما يعملون۔

● قالوا سبحانك ماكان ينبغي لنا ان نتخذ من دونك من اولياء [س ۲۵ : ۱۸

کُنَّ (س۲ : ۲۲۸) (= کُنَّ) (۱) جمع مؤنث غائب ماضی -

(۲) ضمیر جمع مؤنث حاضر متصل -

أَكُ (س ۱۹ : ۲۰) (= أَکُونُ) واحد متکلم مضارع -

تَكُ (س ۱۱ : ۱۰۹) = تَکُونُ واحد مؤنث غائب و مذکر حاضر مضارع -

يَكُ (س ۸ : ۵۳) = يَكُونُ واحد مذکر غائب مضارع -

نَكُ (س ۷۴ : ۴۴) = نَكُونُ جمع متکلم مضارع -

وَلَيَكُوناً (س۱۲ : ۳۲) = وَلَيَكُونَنْ

کُنْ (واحد مذکر امر حاضر) توهوجا -

--- کُنْ فَيَكُونُ (س۲ : ۱۱۱) توهوجا ، اور وہ هوجاتا هے - نه تو اس سے مراد کسی کی طرف خطاب کرنا هے اور نه حکم دینا هے ، اس لئے که اگر یه امر معدوم چیزوں کے لئے هو تو وہ تو محال هے ، اور اگر موجود چیزوں کے لئے هو تو موجود چیزوں کو کہنا هوگا که موجود هو جاؤ - اور یه بهی محال هے - بلکه اس سے مراد جتلا نا هے که خدا کی قدرت اور خواهش تمام کائنات کے هونے اور موجودات کے ایجاد پانے میں نافذ هے -

= ليس المراد بقوله کن فيكون خطاب و امر لان ذلك الامران كان للمعدوم فهو محال وان كان الموجود فهو امربان بصير الموجود موجودا وهو محال بل المراد منه التنبيه على نفاذ قدرته ومشيته فى تكوين الكائنات وايجاد الموجودات - (تفسیر کبیر)

پس خدا جو کرتا هے اسی قانون قدرت کے مطابق کرتا هے جو اس نے ان چیزوں کے موجود هونے کے لئے بنایا هے -

مَكَانٌ (۱) جگه - ٹهکانه - مکان - اطراف - سمت -

● ويأتيه الموت من كل مكان [س ۱۴ : ۱۷

(۲) بدله -

● زوج مكان زوج [س ۴ : ۱۹

(۳) مرتبه - منزلت -

● مكانا عليا [س ۱۹ : ۵۷

مَكَانَكُمْ (س ۱۰ : ۲۹)

= إِلْزَمُوا مَكَانَكُمْ - (بیضاوی)

مَكَانَةٌ (۲) منزلت - مرتبه -

(۱) إستطاعت - طاقت -

إِعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ (س ۶ : ۱۳۵) تم لوگ اپنی استطاعت کے مطابق کام کئیے جاؤ - تم سے جو کچھ هو سکے کئے جاؤ -

--- لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) هم اُنہیں ضرور مٹا دینگے باوجود ان کی قدرت کے -

إِسْتَكَانَ (باب إستفعال) = تَضَرَّعَ عاجزی اختیار کرنا - [س ۳ : ۱۴۰

[تحت سَكَنَ

كَأَنَّ = كَ (تشبیه) + أَنَّ (مؤكدة)

(۱) اس کا استعمال اُسی موقع پر هوتا هے جہاں مشابهت بیحد قوی هو -

● قالت کانه هو [س ۲۷ : ۴۲
(۲) کبھی تخفیف کر کے اس کی تشدید کو دور بھی کردیتے ہیں۔
● ۔۔۔ مرکان لم یدعنا الی ضرمسه
[س ۱۰ : ۱۲

کَاَیِّنْ کَ (تشبیه) + اَیّ (تنوین) تعداد میں زیادتی ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔
● کاین من نبی قاتل معه ربیون کثیر
[س ۳ : ۱۴۵
اس کا تلفظ کئی طرح پر ہوا ہے:
(۱) کائن بر وزن بائع ۔ (اِبن کثیر)
(۲) کَأْیِ (بروزن کَعْبِ) ۔

کَوَی

کَوَی (جانور کو) داغ دینا ۔
● ۔۔۔ فتکوی بها جباههم [س ۹ : ۳۶

کَیْ

کَیْ (۱) حرف تعلیلیه ۔ [س ۵۹ : ۷
(۲) = اَنْ (مصدریه) [س ۵۷ : ۲۳
کَیْلَا (= کَیْ + لَا) ایسا نه ہو که ۔
لِکَیْلَا (= لِ + کَیْ + لَا) تاکه ایسانه ہو که ۔

کَادَ

کَادَ (۱) تدبیر کرنا ۔ (اَچھے معنوں میں) اِنتظام کرنا ۔
● ۔۔۔ کذلك کدنا لیوسف [س ۱۲ : ۷۶
(۲) بُرا اراده کرنا ۔ سازش کرنا ۔

● و تالله لا کیدن اصنامکم [س ۲۱ : ۵۷
= لا ریدن بهاسوء ۔ (راغب)
● انهم یکیدون کیدا [س ۸۶ : ۱۵
= ام یریدون کیدا (س ۵۲ : ۴۲)
کِیْدُوْنِ (س ۷ : ۱۹۴)
= کِیْدُوْنِیْ
کَیْدٌ (۱) تدبیر ۔ اراده ۔
● ۔۔۔ ان کیدی متین [س ۷ : ۱۸۲
(۲) سازش ۔ برا اراده ۔
● ۔۔۔ قال انه من کیدکن ۔ ان کیدکن عظیم [س ۱۲ : ۲۸
[یه عزیز مصر کا قول ہے اس کی بیوی سے] ۔
● ۔۔۔ لا یضرکم کیدهم شیئا
[س ۳ : ۱۲۰
مَکِیْدٌ (اِسم مفعول) وه جس کے خلاف سازش کی گئی ۔ وه جو سازش میں پھنس گیا ۔
فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا هُمُ الْمَکِیْدُوْنَ (س ۵۲ : ۴۲)
وه لوگ جو کفر کئے وهی پھندے میں پھنس جائینگے ۔

کَافَ

کَیْفَ کیسا ؟ کس طرح ؟

کَالَ

کَالَ ماپنا ۔ کسی کو ماپ تول کر دینا ۔
● ۔۔۔ و اذا کالوهم او وزنوهم ۔۔۔
[س ۸۳ : ۳
کَیْلٌ (اِسم فعل) (۱) غله ماپنا ۔
(۲) ماپ ۔ مقدار ۔ [س ۶ : ۱۵۲
(۳) غلّه ۔

● فلا کیل لکم عندی [س ۱۲ : ۶۰

کَیْلَ بَعِیْرٍ (س ۱۲ : ۶۵) ایک اُونٹ کا بوجھ (غلہ) ۔

مِکْیَالٌ پیانہ ۔ ماپ ۔ [س ۱۱ : ۸۳

اِکْتَالَ دوسرے سے (غلہ) ماپ کر لینا ۔ (+ عَلٰی)

● --- اذا اکتالوا علی الناس یستوفون [س ۸۳ : ۲

نَکْتَلْ (س ۱۲ : ۶۳)

= نکتیل باب افتعال ۔ یا الف سے بدل گئی جو بوجہ التقائے ساکنین گرا دیا گیا ۔ (مولینا محمد علی)

*

«باب اللام»

لَ

لَ اس کی چار قسمیں ہیں۔

(الف) جارہ۔ اسم ظاہر کے ساتھ مکسور اور ضمیر کے ساتھ مفتوح آتا ہے۔ مگر یائے متکلم کی ضمیر کے ساتھ ہمیشہ لام مکسور ہی آتا ہے۔

(۱) استحقاق۔

- الحمد لله [س ۱ : ۱
- ویل للمطففین [س ۸۳ : ۱

(۲) اختصاص۔

- ۔۔۔ فان کان له اخوة ۔۔۔ [س ۴ : ۱۱

(۳) بمعنی ملک۔

- له ما فی السموت وما فی الارض [س ۳۴ : ۱

(۴) تعلیلیه۔

- وانه لحب الخیر لشدید [س ۱۰۰ : ۷
- یقول یالیتنی قدمت لحیاتی [س ۸۹ : ۲۴

(۵) = اِلیٰ

- بان ربك اوحی لها [س ۹۹ : ۵
- کل یجری لاجل مسمی [س ۱۳ : ۲

= کل یجری الی اجل مسمی (س ۳۱ : ۲۹)

(۶) = عَلٰی۔ (شافعی)

- ویخرون للاذقان یبکون [س ۱۷ : ۱۰۹
- واذا مس الانسان الضردعانا لجنبه [س ۱۰ : ۱۲
- وتله للجبین [س ۳۷ : ۱۰۳
- وان اساتم فلها [س ۱۷ : ۷
- ولهم اللعنت [س ۴۰ : ۵۲

(۷) = فی

- ونضع الموازین القسط لیوم القیامة [س ۲۱ : ۴۷

(۸) = عند

(۹) = بعد

- اقم الصلوة لدلوك الشمس ۔۔۔ [س ۱۷ : ۷۸

= بعد۔ (ابن عباس)

(۱۰) = عن

- وقال الذین کفروا للذین آمنوا لو کان خیرا ما سبقونا الیه [س ۴۶ : ۱۱

(۱۱) تبلیغ کے لئے۔ یہ کسی قول کے سامع کے اسم یا اس چیز کو جر دیا کرتا ہے جو اسی اسم کے معنی میں ہو۔ مثلا الاذن۔

(۱۲) بمعنی صیرورۃ اور انجام کار۔ اسی کو لام عاقبه بھی کہتے ہیں۔

- فالتقطه آل فرعون لیکون لهم عدوا وحزنا [س ۲۸ : ۸
- ۔۔۔ انما نملی لهم لیزدادوا اثما [س ۳ : ۱۷۷

(۱۳) لام تاکید اور زائدہ یا ضعیف عامل کو قوت دینے کے لئے اور یہی لام فاعل یا مفعول کی تبیین (واضح کرنے) کے لئے بھی آتا ہے۔

● قل عسی ان یکون ردف لکم بعض الذی تستعجلون [س ۲۷ : ۷۲
● یرید اللہ لیبین لکم [س ۴ : ۲۶
● وکنا لحکمہم شاھدین [س ۲۱ : ۷۸
● ۔۔۔ فتعسالہم [س ۴۷ : ۹
● ھیہات ھیہات لماتوعدون [س ۲۳ : ۳۶
(ب) ناصبہ لام تاکید ۔ یہ لام تعلیلیہ ھے ۔
(ج) جازمہ عامل لام طلب (امر) ۔ لام کی ذاتی حرکت کسرہ ھوتی ھے ۔ وَ اور فَا کے بعد ساکن آتا ھے اور کبھی ثُمَّ کے بعد بھی
● فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی [س ۲ : ۱۸٦
● ۔۔۔ ثم لیقضوا تفثہم [س ۲۲ : ۳۰
● لینفق ذو سعۃ من سعتہ [س ٦۵ : ۷
● ونادوا یامالک لیقض علینا ربک [س ۴۳ : ۷۷
(۲) بمعنی تہدید (دھمکی)
● ومن شاء فلیکفر [س ۱۸ : ۲۹
(د) مہملہ (غیر عاملہ)
(۱) لام ابتدا ۔ مضمون جملہ کی تاکید ۔ فعل مضارع کو زمانہ حال کے لئے مخصوص کردیتا ھے ۔
● لا انتم اشد رھبۃ فی صدورھم من اللہ [س ۵۹ : ۱۳
● ۔۔۔ لمسجد اسس علی التقوی [س ۹ : ۱۰۸
● اذ قالوا لیوسف واخوہ احب الی ابینا منا [س ۱۲ : ۸
خبر پر بھی آتا ھے ۔
● ان ربی لسمیع الدعاء [س ۱۴ : ۳۹
● وانک لعلی خلق عظیم [س ٦۸ : ۴
اِنَّ کے اِسم موخر پر بھی آتا ھے ۔
● ۔۔۔ ان علینا للھدی وان لنا للاخرۃ [س ۹۲ : ۱۲ و ۱۳
(۲) لام زائدۃ ۔ أَنَّ مفتوحہ کی خبر میں اور جو مفعول میں زاید کرتا ھے ۔
۔۔۔ اِلَّا اَنَّهُمْ لیاکلون الطعام (سعید بن جبیر کی قرأت) [س ۲۵ : ۲۱
● ۔۔۔ یدعوا لمن ضرہ اقرب من نفعہ [س ۲۲ : ۱۳
اِنَّ کےساتھ کبھی اس کے اسم میں اور کبھی اُس کی خبر میں ۔
● ان فی ذلک لعبرۃ ۔۔۔ [س ۳ : ۱۲
● ان ربک لبالمرصاد [س ۸۹ : ۱۴
(۳) وہ لام جو قسم یا لو یا لولا کے جواب میں آتا ھے ۔
● قالوا تاللہ لقد آثرک اللہ علینا [س ۱۲ : ۹۱
● لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا ۔۔۔ [س ۴۸ : ۲۵
● ولولا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لفسدت الارض ۔۔۔ [س ۲ : ۲۵۱
(۴) لام موطئۃ (المؤذنۃ) ۔ یہ لام کسی حرف شرط پر اس بات کا علم دینے کے لئے داخل ھوتا ھے کہ جواب شرط اس کے بعد مع اس کے ایک مقدر قسم پر مبنی ھے ۔
● لئن اخرجوا لایخرجون معہم ۔ ولئن قوتلوا لا ینصرونہم ۔ ولئن نصروھم لیولن الادبار ثم لاینصرون [س ۵۹ : ۱۲
● لما آتیتکم من کتاب وحکمۃ [س ۳ : ۷۵
(۵) لام قَسَم ۔

● لعمرك انهم لفی سكرتهم يعمهون
[س ۱۵ : ۷۲

لَا

لَا (۱) = اِنْ نافية (لاتبريه)
● لا اله الّا هو الرحمان الرحيم [س ۲ : ۱۶۳
(۲) = لَيْسَ
● --- ولا اصغر من ذلك ولا اكبر الا فی كتاب مبين [س ۱۰ : ۹۱
(۳) عاطفة (أزهری)
● لا جرم ان الله يعلم ما يسرون وما يعلنون
[س ۱۶ : ۲۳
(۴) جوابيه -
● لا اقسم بهذا البلد --- [س ۹۰ : ۱
(۵) توكيد يا زائدة -
● ما منعك ان لا تسجد [س ۷ : ۱۱
● ما منعك اذرايتهم ضلوا الاتتبعن
[س ۲۰ : ۹۲ و ۹۳
● --- لئلا يعلم اهل الكتاب الا يقدرون على شیٔ من فضل الله [س ۵۷ : ۲۹
● وما يستوی الاعمی والبصير ولا الظلمات ولاالنور ولاالظل ولاالحرور---
[س ۳۵ : ۲۰
(۶) = غَيْر (اِسم)
● --- غير المغضوب عليهم ولاالضالين
[س ۱ : ۷
● لا مقطوعة ولا ممنوعة [س ۵۶ : ۳۳
لَاتَ = لَا (نافية) + تاءُ (تانيث يا تاكيد يا مبالغة) = لَيْسَ [س ۳۸ : ۳

لَأَحْتَنِكَنَّ [حَنَكَ
لَأَعْنَتَكُمْ [عَنِتَ

لَأَكَ

لَأَكَ (= أَلْأَكَ)
مَلْأَكٌ (جمع مَلَآئِكَةٌ)
= مَلَكٌ فرستادہ - [مَلَكَ

لَأْلَأَ

لُؤْلُؤٌ (اسم جنس) بڑے بڑے موتی -

لَبَّ

أَلْبَابٌ (جمع - واحد لُبٌّ) قلب - دل - سمجھ - عقل -
أُولُوا الْأَلْبَابِ (س ۲ : ۲۶۹) دل اور دماغ رکھنے والے - سمجھ رکھنے والے -

لَبِثَ

لَبِثَ دیر کرنا - ٹھہرنا - عارضی طور پر قیام کرنا -
وَلَبِثُوا فِی كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِأَئةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (س ۱۸ : ۲۴) اور اصحاب کہف رہے اپنی کھوہ میں تین سو برس اور نو برس اور- اس سے پہلے (آیت ۲۰ میں) اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں لوگوں کے متعدد اقوال نقل کئے ھیں ، اسی طرح یہاں بھی ان کے ٹھہرنے کی مدت کے بارے میں لوگوں کا قول نقل کیا ھے - (قتادہ اور مطرب بن عبد اللہ - ابن عباس بہ روایت ابن ابی حاتم) - چنانچہ ابن مسعود کی قرأت میں

یہ آیت یوں ہے : وَقَالُوا وَلَبِثُوا ۔۔۔

۔۔۔ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَاماً (س ۲۹ : ۱۴) اور نوح اپنی قوم میں (شارع کی حیثیت سے) ساڑھے نو سو سال رہے (یہاں تک کہ حضرت ابراھیم آئے جن کا ذکر آگے (آیت ۱۶ میں) آتا ہے ۔

لَابِثٌ (اِسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ قیام کرنے والا ۔ [س ۷۸ : ۲۳

تَلَبَّثَ (+ بِ) ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ [س ۳۳ : ۱۴

لَبَدَ

لُبَدٌ بہت ۔ ڈھیروں (دولت) [س ۹۰ : ۶

لِبَدٌ (جمع ۔ واحد لِبْدَةٌ) بھیڑ [س ۷۲ : ۱۹

لَبَسَ

لَبَسَ (۱) ڈھانکنا ۔ کپڑا پہنانا ۔

(۲) خلط ملط کرنا ۔ ملادینا ۔ (+ بِ)

● ولا تلبسوا الحق بالباطل [س ۲ : ۴۲

(۳) مشکوک کرنا ۔ مشتبہ کرنا ۔ مغلق بنا دینا ۔ مبہم بنا دینا ۔ (+ عَلٰی)

● ۔۔۔ وللبسنا علیھم ما یلبسون [س ۶ : ۹

(۴) تفرقہ ڈالنا ۔

● ۔۔۔ او یلبسکم شیعا [س ۶ : ۶۵

لَبْسٌ (اِسم فعل) اُلجھن ۔

● ۔۔۔ بل ھم فی لبس من خلق جدید [س ۵۰ : ۱۴

لَبِسَ پہننا ۔ جامہ پہننا ۔

● ۔۔۔ و یلبسون ثیابا خضر [س ۱۸ : ۳۱

لِبَاسٌ (۱) پہناوا ۔ لباس ۔ [س ۲۲ : ۲۳

(۲) باعث راحت ۔

● ۔۔۔ و ھوالذی جعل لکم اللیل لباسا [س ۲۵ : ۴۷

● ۔۔۔ ھن لباس لکم وانتم لباس لھن [س ۲ : ۱۸۷

لِبَاسُ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ (س ۱۶ : ۱۱۳) انتہائی بھوک اور خوف ۔ (تاج ۔ قاموس)

لَبُوسٌ (۱) (مذکر) کپڑا ۔ ھتھیار ۔

(۲) (موٴنث) زرہ ۔ [س ۲۱ : ۸۰

لَبَنَ

لَبَنٌ دودھ ۔ [س ۱۶ : ۶۶

لَجَّ

لَجَّ (+ فِیْ) ضد سے اڑے رہنا ۔

● ۔۔۔ بل لجوا فی عتو و نفور [س ۶۷ : ۲۱

لُجَّةٌ گہرا پانی ۔ [س ۲۷ : ۴۴

لُجِّیٌّ وسیع گہرا پانی ۔ [س ۲۴ : ۴۰

لَجَأَ

مَلْجَأٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ۴۲ : ۴۷

لَحَدَ

أَلْحَدَ (۱) حق سے انحراف کرنا ۔ بیجا استعمال کرنا ۔

● ۔۔۔ الذین یلحدون فی آیاتنا [س ۴۱ : ۴۰

(٢) اعتراضاً غلط نسبت دینا (+ إلیٰ)

● ۔۔۔ لسان الذی یلحدون الیه اعجمی [س ١٦ : ١٠٣

= یعترضون ۔ (فراء)

إِلْحَادٌ (اسم فعل) کجروی ۔ بے باکی ۔ [س ٢٢ : ٢٥

مُلْتَحَدٌ پناہ کی جگہ ۔ [س ١٨ : ٢٧

لَحَفَ

إِلْحَافٌ (اسم فعل) چمٹ جانا ۔ پیچھے پڑ جانا ۔ [س ٢ : ٢٧٣

لَحِقَ

لَحِقَ (+ ب) آلینا ۔ پہنچ جانا ۔

● ۔۔۔ منهم لما یلحقوا بهم [س ٦٢ : ٣

أَلْحَقَ ملانا ۔ شامل کرنا ۔

● ۔۔ والحقنی بالصالحین [س ١٢ : ١٠١

لَحَمَ

لَحْمٌ (جمع لُحُومٌ)

(١) خوراك ۔ غذا ۔

● قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانه نجس ۔۔۔ [س ٦ : ١٤٥

(٢) گوشت ۔ [س ٢٢ : ٣٧

لَحَنَ

لَحْنٌ طرز ۔

لَحْنُ الْقَوْلِ (س ٤٧ : ٣٠) خاص طرز کلام ۔

لَحَیَ

لِحْيَةٌ داڑھی ۔ [س ٢٠ : ٩٤

لَدَّ

لُدٌّ (جمع ۔ واحد أَلَدُّ (= أَلْدَدُ) بہت جھگڑالو ۔ [س ١٩ : ٩٧

لَدُنَ

لَدُنْ پاس ۔ نزدیک ۔

مِنْ لَدُنْ حضور سے ۔ طرف سے ۔

لَدَی

لَدَی = لَدُنْ = عِنْدَ [س ٤٠ : ١٨

لَدَا = لَدَی [س ١٢ : ٢٥

لَذَّ

لَذَّ مزہ پانا ۔ مزہ لینا ۔ [س ٤٣ : ٧١

لَذَّةٌ (١) مزہ ۔ خوشی ۔ لذت ۔

(٢) مزیدار ۔ لذیذ ۔

● ۔۔۔ لذة للشاربین [س ٣٧ : ٤٦

= لذیذة = ذات لذة ۔ (لسان)

لَزَبَ

لَازِبٌ (اِسم فاعل) = لازم چمٹ جانے والا ۔ [س ٣٧ : ١١

لَزِمَ

لِزَامٌ (اسم فعل) لازمی بات ۔ بات جو ہو کر رہے ۔

لِزَامًا (س ۲۰ : ۱۲۹ ؛ س ۲۵ : ۷۷)
= لَازِمًا
أَلْزَمَ (۱) مضبوطی سے جا رکھنا۔
● ---والزمہم کلمة التقوی [س ۴۸ : ۲۶
(۲) جبر کرنا۔
● ---انلزمکموھا وانتم لھا کارھون
[س ۱۱ : ۳۰

لسن

لِسَانٌ (مذکر و موٴنث - جمع أَلْسِنَةٌ)
(۱) جسم کا عضو، زبان۔ [س ۹۰ : ۹
(۲) انسان کی بولی۔ [س ۱۴ : ۴
(۳) قوت گویائی یا بیان۔
● ---ھوا فصح منی لسانا [س ۲۸ : ۳۴
(۴) تعریف۔
● ---وجعلنا لھم لسان صدق علیا
[س ۱۹ : ۵۰
= اکرمنا ھم بالثناء الحسن -(ابن عباس)
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِیْ (س ۲۰ : ۲۵) میری قوت گویائی میں رکاوٹ، لکنت۔
= ولا ینطلق لِسَانِیْ (س ۲۶ : ۱۳)
لسان صدق (س ۱۹ : ۵۰) تحت صَدَقَ۔

لطف

لَطِیْفٌ (۱) تیز - تیز نظر - باریک بین۔
[س ۲۲ : ۶۳
(۲) مہربان - رحیم - کریم - [س ۴۲ : ۱۹
تَلَطَّفَ ہوشیاری سے کام کرنا۔
● ---فلیاتکم برزق منه ولیتلطف ولا یشعرن بکم احدا [س ۱۸ : ۱۸

لظی

لَظٰی = لَظّٰی [س ۷۰ : ۱۵
تَلَظّٰی تیزی سے شعلہ مارنا۔ [س ۹۲ : ۱۴

لعب

لَعِبَ کھیلنا - ناسنجیدہ حرکت کرنا۔
[س ۶ : ۹۲
لَعِبٌ (اسم فعل) کھیل - ناسنجیدہ حرکت یا بات۔ [س ۵ : ۶۰
لَاعِبٌ (اسم فاعل) وہ جو کھیل کرے، ٹھٹھا کرے۔ [س ۲۳ : ۵۵

لعل

لَعَلَّ حرف عامل ہے - اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔
(۱) = کَیْ (تاکہ) توقع (ترجی)۔
● واتقوا اللہ لعلکم تفلحون [س ۲ : ۱۸۹
(۲) ناپسند چیز سے ڈرنا (تبعید) - کہیں ایسا نہ ہو کہ۔
● وما یدریک لعل الساعة قریب
[س ۴۲ : ۱۷
● فلعلک تارك بعض مایوحی الیک وضائق به صدرك --- [س ۱۱ : ۱۲
(۳) تعلیلیه۔
● فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی
[س ۲۰ : ۴۴

(۴) بمعنی استفہام ۔
● لاتدری لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا
[س ٦٥ : ۱

● ---۔ وما یدریک لعله یزکی [س ۸۰ : ۳
(۵) بمعنی تشبیه ۔
● اتبنون بکل ریع آیة تعبثون و تتخذون
مصانع لعلکم تخلدون [س ٢٦ :۱۲۸و ۱۲۹
= کانکم تخلدون ۔ (ابن عباس)
لَعَلَّا = لَ + [عَلَا

لَعَنَ

لَعَنَ پھٹکارنا۔ دردرانا ۔ پاس پھٹکنے نه دینا ۔
● ---۔ و غضب الله علیه ولعنه
[س ۴ : ۹۲
لَعْنٌ (اسم فعل) پھٹکار ۔ [س ۳۳ : ٦۸
لَعْنَةٌ = لَعْنٌ
لَاعِنٌ (اسم فاعل) پھٹکارنے والا ۔
[س ۲ : ۱٥۹
مَلْعُوْنٌ (اسم مفعول) پھٹکارا ہوا ۔
[س ۳۳ : ٦۱
لَعَنِتُّمْ = لَ + [عَنِتَ

لَغَبَ

لُغُوْبٌ (اسم فعل) تکان ۔ تھکاوٹ ۔
[س ۳٥ : ۳٥

لَغَا

لَغِيَ لغو بات کرنا ۔
● ---۔ والغوا فیه لعلکم تغلبون
[س ۴۱ : ٢٦

لَغْوٌ (اسم فعل) فضول بات ۔ [س ٥۲ : ۲۳
لَاغِيَةٌ فضول یا بیہودہ بات ۔ [س ۸۸ : ۱۱

لَفَّ

أَلْفَافٌ گھنے لگے ہوئے درخت ۔
[س ۷۸ : ۱٦
لَفِيْفٌ سمٹی ہوئی بھیڑ ۔
لَفِيْفًا = جَمِيْعًا ۔ (لغت جرہم)
● ---۔ جئنا بکم لفیفا [س ۱۷ : ۱۰۴
= جَمِيْعًا (ابن عباس)
اِلْتَفَّ (+ب) مل جانا (ایک چیز کا دوسری سے) ۔
● ---۔ والتفت الساق بالساق
[س ۷٥ : ۲۹

لَفَتَ

لَفَتَ (+ عَنْ) پھیردینا ۔
● ---۔ اجئتنا لتلفتنا عما وجدنا علیه آباءنا
[س ۱۰ : ۷۸
اِلْتَفَتَ گھوم کر یا پیچھے پھر کر دیکھنا ۔
● ---۔ ولا یلتفت منکم احد [س ۱۱ : ۸۱

لَفَحَ

لَفَحَ جلانا ۔ جھلس دینا ۔
● ---۔ تلفح وجوههم النار [س ۲۳ : ۱۰٥

لَفَظَ

لَفَظَ منہ سے بولنا ۔
● ---۔ ما یلفظ من قول --- [س ٥۰ : ۱۸

لَفَا

أَلْفَى پانا ۔

● الفینا علیه آباء نا [س ۲ : ۱۷۰

لَقَبٌ

لَقَبٌ (جمع أَلْقَابٌ) لقب ۔ پکارنے کا نام ۔
[س ۴۹ : ۱۱

لَقَحَ

لَوَاقِحُ (اسم فاعل ۔ جمع ۔ واحد لَاقِحٌ) وہ جو حاملہ بناتے ہیں اور بارآور کرتے ہیں۔ یہ لفظ ریاح یا ہواؤں کے بارے میں استعمال ہوا ہے کہ انہیں کے ذریعہ سے بادلوں میں پانی پہنچتا ہے اور نیز مادہ درختوں میں نر درختوں سے زر (پھول کا زیرہ) ۔

● ۔۔۔ وارسلنا الریاح لواقح [س ۱۵ : ۲۲

لَقَطَ

اِلْتَقَطَ پڑی ہوئی چیز پالینا اور اُٹھا لینا ۔

● ۔۔۔ فالتقطه آل فرعون [س ۲۸ : ۸

لَقِفَ

لَقِفَ آلینا ۔ مات کرنا ۔

● ۔۔۔ فاذا ھی تلقف ما یافکون
[س ۲۶ : ۴۵

لَقَمَ

لُقْمَانُ یہ حبشی حکیم غالباً نوبیه یا مصر کے رہنے والے تھے ۔ [س ۳۱ : ۱۲

اِلْتَقَمَ منھ سے پکڑنا ۔ [چنانچہ بوسہ لیا کو کہتے ہیں اِلْتَقَمَ فَاهَا

● ۔۔۔ فالتقمه الحوت [س ۳۷ : ۱۴۲

لَقِيَ

لَقِيَ (۱) ملنا ۔ دیکھنا ۔ [س ۱۸ : ۷۵

(۲) تکلیف میں پڑنا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ لقد لقینا من سفرنا ھذا نصبا
[س ۱۸ : ۶۳

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملنا ۔ [س ۴۱ : ۵۴

لَاقٍ (= لَاقِيٌ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔ پانے والا ۔

● ۔۔۔ فھو لاقیه [س ۲۸ : ۶۱

تِلْقَآءٌ (اسم فعل) ملنا ۔ ملاقات ۔

تِلْقَآءَ طرف ۔ جانب ۔ [س ۲۸ : ۲۲

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِيْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنے جی سے ۔ اپنی طرف سے ۔

لَقَّى (۱) ڈالنا ۔ اُوپر سے ڈالنا ۔ نازل کرنا ۔

● ۔۔۔ لتلقی القرآن [س ۲۷ : ۶

(۲) توفیق دینا ۔

● وما یلقاھا الا الذین صبروا [س ۴۱ : ۳۵

وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا (س ۲۵ : ۷۵) اور وہاں استقبال کیا جائیگا اُن کا دعا اور سلام کے ساتھ ۔

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا (س ۴۱ : ۳۵) اور اس بات کی توفیق تو صرف انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو استقلال سے کام کرتے ہیں ۔

= یعلم و یوفق لها ۔(لسان)

لَاقَی ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔

لِقَآءٌ (اسم فعل) ملاقات ۔ سامنا ۔

وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِنْ لِقَآئِه (س ۳۲ : ۲۳) اور ہم نے موسی کو بھی کتاب دی تھی، اس لئے اے نبی! تو کتاب کے ملنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ (تجکو بھی اُسی طرح خدا کی طرف سے کتاب ملکر رھیگی) ۔

مُلَاقِ (= مُلَاقٍ ۔ اسم فاعل) ملنے والا ۔

--- اَنَّهُمْ مُلَاقُوْا رَبِّهِمْ (س ۲ : ۴۳) کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ھیں (اور اس کو اپنا حساب دیں گے) ۔

مُلَاقُوْا = مُلَاقُوْنَ

اَلْقَی پھینکنا ۔ ڈالنا ۔ اوپر سے بھیجنا ۔ گرادینا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔ وسوسہ ڈالنا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطَانُ فِیْ اُمْنِیَّتِه ۔ فَیَنْسَخُ اللهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطَانُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللهُ آیَاتِه (س ۲۲ : ۵۲) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے ہمارے احکام پڑھ کر سنا دیئے تو بد معاش لوگوں نے اس کی قرأت میں کچھ باتیں ملا کر تحریف نہ کر دی ہو ۔ مگر خدا مٹا دیتا ھے وہ باتیں جو بدمعاش لوگ ملا دیتے ھیں (اور انہیں جمنے نہیں دیتا) بلکہ خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ھے ۔

--- لِمَنْ اَلْقٰی اِلَیْکُمُ السَّلَامَ (س ۴ : ۹۶) اُسے جو پیش کرے تمہیں سلام، جو تمہیں سلام کرے ۔

--- تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ (س ۶۰ : ۱) پیغام بھیجتے ہو اُن کو دوستی کا ۔

--- اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ (س ۵۰ : ۳۶) یا جو کان لگا کر سنے ۔

اِذْهَبْ بِکِتَابِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ (س ۲۷ : ۲۸) میرے اس خط کو لیکر جاؤ اور اس کے سامنے پیش کرو ۔

فَاَلْقِهْ = فَاَلْقِه

--- اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ کُلَّ کَفَّارٍ عَنِیْدٍ (س ۵۰ : ۲۳) ہر ناقدرے عناد رکھنے والے کو جہنم میں ڈالو، ڈالو ۔

اَلْقِیَا (تثنیه به معنی حکم و تاکید)

= اَلْقِ اَلْقِ ۔ (ابن جریر)

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ (س ۲ : ۱۹۱) اور نہ اپنے تئیں تہلکے میں ڈالو ۔

بِاَیْدِیْکُمْ = اَنْفُسَکُمْ (ب زائدة)

مُلْقِ (= مُلْقٍ اسم فاعل) (۱) ڈالنے والا ۔ [س ۱۰ : ۸۰

(۲) پیش کرنے والا ۔

● فالملقیات ذکرا [س ۷۷ : ۵

تَلَقّٰی (۱) لینا ۔ حاصل کرنا ۔ سیکھنا ۔
● فتلقی آدم من ربه [س ۲ : ۳۷

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ (س ۲۴ : ۱۴) جب تم نقل کرنے لگے اُس کی اپنی زبانوں سے ۔
تَلَقَّوْنَهٗ = تَتَلَقَّوْنَهٗ

اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیَانِ (س ۵۰ : ۱۶) جب دونوں نقل کرنے والے نقل کرتے ھیں ۔
مُتَلَقِّیَانِ (تثنیه اسم فاعل) ۔

تَلَاقِ (= تَلَاقِیٌ ۔ اسم فعل) ایک دوسرے کا ملنا ، سامنا ھونا ۔

یَوْمَ التَّلَاقِ (س ۴۰ : ۱۵) اپنے اعمال سے سامنا ھونے کا وقت ۔
= یَوْمَ التَّلَاقِیْ

اِلْتَقٰی ملنا ۔ ایک دوسرے سے ملنا ۔
[س ۵۴ : ۱۲

لکن

لٰکِنْ لیکن ۔
لٰکِنَّ = لٰکِنْ

لِلْاَوَّابِیْنَ لِ + [اَوَّابٌ (اَبَ = اَوَبَ)

لم

لَمْ (حرف جزم) فعل مضارع کی نفی ھوکر اس کو ماضی کے معنوں میں بدل دیتا ھے ۔
● لم یلد ولم یولد [س ۱۱۲ : ۵

لَمَّا (۱) = لَمْ (نافیه) + مَا (زائدۃ) = لَمْ
(۲) اب تک نہیں ۔
(۳) = اِذْ (جب)
● ولما ورد ماء مدین [س ۲۸ : ۲۲
(۴) = اِنْ + لَا = اِلَّا (استثنائیه)
● ان کل نفس لما علیها حافظ [س ۸۶ : ۴
(۵) = لَمَنْ + مَا کوئی بھی ھو ۔ (لسان)
(۶) = لَمًّا جمع کرکے ۔
● و ان کلا لما لیوفینهم ربک اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۱
(۷) زائدۃ ۔
● وان کل ذلك لما متاع الحیوۃ الدنیا
[س ۴۳ : ۳۵

لمم

لَمًّا سب کا سب ۔ پورا ۔
● ۔ ۔ ۔ وتاکلون التراث اکلا لما
[س ۸۹ : ۱۹

لَمَمٌ وہ بات جو گناہ کے قریب تر ھو ۔ ایسی بات جو قریب قریب گناہ کے ھو ۔ وہ قصور جو گناہ تک نه پہنچے ۔ [س ۵۳ : ۳۲

لمح

لَمْحٌ (اسم فعل) لمحه ۔ آنکھ کا جھپکنا ۔
[س ۱۶ : ۷۷

لمز

لَمَزَ بدنام کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ عیب لگانا ۔
[س ۴۹ : ۱۱

لُمَزَة بدگوئی کرنے والا - عیب لگانے والا -
[س ۱۰۴ : ۱

لَمَسَ

لَمَسَ ٹٹولنا - باتوں کی ٹوہ لگانا -
● وانا لمسنا السماء [س ۷۲ : ۸
لَامَسَ بی بی کو چھونا - بیوی کے پاس جانا -
[س ۴ : ۴۳
اِلْتَمَسَ تلاش کرنا -
● فالتمسوا نورا [س ۵۷ : ۱۳

لَنْ

لَنْ حرف نفی تاکیدی (مستقبل کے لئے) - ہرگز نہیں -
● لن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم [س ۴ : ۱۲۸

لَهَبَ

لَهَبٌ دھکتی ہوئی آگ - [س ۱۱۱ : ۳
اَبُو لَهَب (س ۱۱۱ : ۱) آنجناب صلعم کے چچا عبد العزی بن عبد المطلب کی کنیت تھی - اسلام کی تبلیغ کے آپ سخت مخالف اور آنجناب کے دشمن بن گئے تھے -

لَهَثَ

لَهَثَ (کتے کا) زبان لٹکا دینا -
● ---ان تحمل علیہ یلھث او تترکہ یلھث - [س ۷ : ۱۷۶

لَهِمَ

اَلْهَمَ بات کو دل میں اُتارنا - سمجھا دینا - الہام کرنا -
---فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
= بَيَّنَ ، عَلَّمَ ، عَرَّفَ - (ابن عباس ومجاھد)
اور ہر متنفس کے دلنشین کردیا ، واضح طور پر سمجھا دیا ، بتا دیا ، اس کے لئے اس کی برائی اور اس سے بچنے کا طریقہ -

لَهَا

لَهْوٌ (اسم فعل) کھیلنے کی چیز - کھلونا - کھیل - تماشہ - بیکار بات - فضول بات -
لَهْوَ الْحَدِيْث (س ۳۱ : ۶) کھیل کی بات - واھیات خرافات قصے - ایسی بات جس کا کوئی مقصد نہ ہو -
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ (س ۴۷ : ۳۶) فوری عیش تو محض ناسنجیدگی اور بے مقصد بات ہے -
لَاهٍ (= لَاهِيٌ اسم فاعل) کھیل کرنے والا -
لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ (س ۲۱ : ۳) کھیل میں لگے ہیں دل اُن کے - اُن کے دلوں میں کوئی مقصد نہیں ، وہ غفلت میں پڑے ہیں -
اَلْهٰى (۱) مصروف رکھنا - مشغول رکھنا - دھوکا دینا -
● الھکم التکاثر [س ۱۰۲ : ۱
(۲) پھیر دینا (+ عَنْ) -
تَلَهّٰى (+ عَنْ) غافل ہونا - [س ۸۰ : ۱۰

لَوْ

لَوْ (۱) = لَيْتَ (بمعنی تمنی) -

● ۔۔۔ یودوا لوانهم بادون فی الاعراب
[س ۳۳ : ۲۰

● فلوان لنا کرة فنکون من المؤمنين
[س ۲۶ : ۱۰۲

(۲) = اِنْ (شرطیه)

(۳) = أَنْ (مصدریه)

● ود کثير من اهل الکتاب لویردونکم من بعد ایمانکم کفارا ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۹

● یود احدهم لویعمر الف سنة [س ۲ : ۹۶

(۴) بمعنی تقلیل

● کونوا قوامین بالقسط شهداء لله ولو علی انفسکم ۔۔۔ [س ۴ : ۱۳۵

لَوْلَا = لَوْ (شرطیه) + لَا (نافیه) اگر نہیں ۔

● فلولا انه کان من المسبحين للبث فی بطنه الی یوم یبعثون [س ۳۷ : ۱۴۴

[فعل منفی ہوتو بغیر لام آتا ہے :]

● ولولا فضل الله علیکم و رحمته مازکی منکم من احد ابدا [س ۲۴ : ۲۱

[جب اس سے ملکر کوئی ضمیر آئے تو رفع کی ضمیر ہو :]

● لولا انتم لکنا مؤمنین [س ۳۴ : ۳۱

(۲) = هَلَّا (استفهامیه) کیوں نہیں ؟

● لولا انزل الیه ملك [س ۲۵ : ۷

● لولا تستغفرون الله [س ۲۷ : ۴۶

● فلولا اذا بلغت الحلقوم ۔۔۔ فلولا ان کنتم غیر مدينين ترجعونها [س ۵۶ : ۸۳

(۳) = مَا نافیه ۔ (هروی)

● فلولا کانت قریة آمنت فنفعها ایمانها الاقوم یونس [س ۱۰ : ۹۸

= ما کانت قریة ۔ (روایت ابن ابی حاتم)

لَوْمَا = لَوْ + مَا = لَوْلَا (استفهامیه) کیوں نہیں ؟ [س ۱۵ : ۷

لَاتَ

لَاتَ = لَا (نافیه) + تَ (تانیث یا زائدة)

● ۔۔۔ لات حين مناص [س ۳۸ : ۳

أَللَّاتُ عرب جاہلیت کا ایک بُت ۔
[س ۵۳ : ۱۹

لَاحَ

لَوْحٌ (جمع أَلْوَاحٌ) (۱) تختہ ۔
[س ۵۴ : ۱۳

ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ (س ۵۴ : ۱۳) تختوں اور کیلوں کی بنی ہوئی کشتی ۔

(۲) کتبے ۔ لکھے ہوئے تختے ۔
[س ۷ : ۱۴۵

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ (س ۸۵ : ۲۲)

= فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ (س ۵۶ : ۷۸)

(۱) خدا کے علم میں ۔

(۲) جریدۂ عالم میں ، صفحہ ہستی میں ۔

= ما بین السماء والارض و ما بین المشرق و المغرب ۔ (ابن عباس)

لَوَّاحٌ (مبالغه) رنگ متغیر کردینے والا ۔ (+ لِ) [س ۷۴ : ۲۹

لَاذَ

لِوَاذٌ (اسم فعل) پناہ کے لئے کسی چیز کی آڑ لینا ۔ [س ۲۴ : ۶۳

لَاطَ

لُوْطٌ حضرت لوطؑ نبی -

لُؤْلُؤٌ [لَأْلَأَ

لَامَ

لَامَ ملامت کرنا - الزام لگانا -

● فلاتلوموني ولوموا انفسکم [س ۱۴ : ۲۲

لَوْمَةٌ اِلزام - ملامت - [س ۵ : ۵۷

لَائِمٌ (اِسم فاعل) وہ جوعیب لگائے ، نکالے - [س ۵ : ۵۷

لَوَّامٌ (اسم مبالغہ) وہ جو ہمیشہ دوسروں کا عیب نکالے -

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ (س۷۵ : ۲) [تحت نَفَسَ

مَلُوْمٌ (اِسم مفعول) قابل الزام یا ملامت - [س ۵۱ : ۵۴

مُلِيْمٌ (اِسم فاعل) (۱) قابل ملامت - [س ۳۷ : ۱۴۲

(۲) اَلَامَ میں ہمزہ تعدیہ کے لئے لیکر (جیسے اقدمتہ میں) یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ ملامت کرنے والے تھے یعنی اپنے آپ کو - (مولینا محمد علی از روح المعانی -)

تَلَاوَمَ ایک دوسرے کو ملامت کرنا ، الزام دینا -

● فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون [س ٦٨ : ۳۰

لَوْنٌ

لَوْنٌ (جمع اَلْوَانٌ) رنگ - ظاهری صورت ، جنس -

اَلْوَانٌ انواع و اقسام -

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهُ (س۱٦ : ۱۳) اس کے انواع و اقسام ہیں مختلف -

لَوَى

لَوَى مروڑنا - توڑ مروڑ کرنا -

يَلْوُنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ (س ۳ : ۷۲) مروڑتے ہیں اپنی زبانیں کتاب پڑھنے میں - الفاظ کو منھ سے بگاڑ کر معنی بدل دیتے ہیں -

لَيٌّ (اِسم فعل) توڑ مروڑ کرنا -

--- لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ (س ۴ : ۴٦) تلفظ کرنے میں اپنی زبانیں مروڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرتے ہیں -

لَوَّى پھیر دینا - منحرف کرنا -

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ (س ٦۳ : ۵) یہ (تکبر سے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں (اکڑنے لگتے ہیں) -

لَاتَ

لَيْتَ حرف بہ معنی تمنی (کاش) -

يَا لَيْتَ اے کاش -

لَسْتُ (واحد متکلم ماضی) میں نہیں ہوں -

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (س۷ : ۱۷۱) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟

اس آیت میں نہایت لطیف پیرایہ میں انسان کی فطرت کا بیان ہے - خدا نے بنی آدم کی اولاد کو پیدا کیا ، اور خود اُن کو اُن پر گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں

ہوں ؟ سب نے کہا کیوں نہیں ۔ یہ اشارہ اس بات کا ہے کہ خدا نے فطرت انسانی ایسی بنائی ہے کہ جب وہ خود اپنی فطرت پر غور کرے اور اس کو سوچے سمجھے تو وہی اس کی فطرت خدا کے خدا ہونے پر گواہی دیتی ہے چنانچہ فرمایا : وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰی أَنْفُسِهِمْ ۔ اور قَالُوْا بَلٰی اسی فطرت کی تصدیق ہے ۔ یہ صاف اس بات کی ہدایت ہے کہ ہر اِنسان خدا پر ایمان لانے کو اپنی فطرت کی رو سے مکلف ہے ۔

والقول الثانی فی تفسیر ھذہ الآیۃ قول اصحاب النظر و ارباب المعقولات انہ تعلی اخرج الذریۃ وھم الاولاد من اصلاب آبائھم و ذلک الاخراج انھم کانوا نطفۃ فاخرجھا اللہ تعلی فی ارحام الامھات و جعلھا علقۃ ثم مضغۃ ثم جعلھم بشرا سویا وخلقا کاملا ثم اشھدھم. علی انفسھم بما رکب فیھم من دلائل وحدانیتہ وعجائب خلقہ و غرائب صنعہ فبالاشھاد صاروا کانھم قالوا بلی و ان لم یکن ھنالک قول باللسان وکذلک نظائر منھا قولہ تعلی فقال لھا وللارض ائتیا طوعا اوکرھا قالتا آتینا طایعین ومنھا قولہ تعلی انما امرنا لشیء اذا اردناہ ان نقول لہ کن فیکون ۔ وقولہ العرب : قال الجدار للوتد لم تشقنی قال سل من یدقنی فان الذی ورای ماخلانی ورای ۔ وقال الشاعر : امتلا الحوض و قال قطنی ۔ فھذا النوع من المجاز والاستعارات مشھور فی الکلام فوجب حمل الکلام علیہ ۔ (تفسیر کبیر)

لَيْسَ

لَيْسَ (= لَیَسَ) نہیں ہے ، نہیں ہوتا ، نہیں ہوگا ۔ (اِستغراق والی نفی) ۔ ہرگز نہیں ۔

● --- الا یوم یاتیھم لیس مصروفا عنھم [س ۱۱ : ۸

لَيْل

لَيْلٌ (مذکر و مونث ۔ جمع لَیَالٍ = لَیَالِیُ) لَیَالِیَ ۔

(۱) رات ۔

● واللیل اذا یغشی [س ۹۲ : ۱

(۲) رات اور دن ۔

● قال آیتک الا تکلم الناس ثلاث لیال سویا [س ۱۹ : ۱۰

= ثلاثۃ ایام (س ۳ : ۴۰)

لَيْلًا راتوں رات ۔

● --- الذی أسری بعبدہ لیلا [س ۱۷ : ۱

لَيْلَةٌ ایک رات ۔

لِئَلَّا

لِئَلَّا (= لِ + أَنْ + لَا) (۱) ایسا نہ ہو کہ ۔ مبادا ۔

(۲) = لِکَیْ تاکہ ۔ (اِبن عباس)

● --- لئلا یعلم اھل الکتاب الایقدرون علی شیٔ من فضل اللہ --- [س ۵۷ : ۲۹

لَانَ

لَانَ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ مہربان ہونا ۔ (+ ل)

● فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم [س ۳ : ۱۵۸

لِينَةٌ تروتازہ کھجور کے درخت ۔ [س ۵۹ : ۵

لَيِّنٌ نرم ۔ مہربان ۔ [س ۲۰ : ۴۴

أَلَانَ (+ لِ) نرم کرنا -

أَلَنَّا (س ۳۴ : ۱۰) = أَلَنْنَا ہم نے نرم کردیا -

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (س ۳۴ : ۱۰) ہم نے سلیمان کے لئے لوھا بھی نرم کردیا (ہم نے اس کو لوھا پگھلانے کا بھی علم دیا تھا) -

لیہ

لَاهٌ چھپی چیز - وہ جو ظاہر نہیں -

اَللّٰهُ = أَلْ + لَاهُ = أَلْبَاطِنُ وہ ذات جس کی مثال بھی نہیں دی جاسکتی - لیس کمثلہ شیءٌ (س ۴۲ : ۱۱) جس کو نظر بھی نہیں دیکھ سکتی : لا تدرکہ الا بصار (س ۶ : ۱۰۳)

ـ« باب المیم »ـ

مَ = مَا [مَا

مَا

مَا (۱) = اَلَّذِیْ (اسمیه موصوله)
● ماعندکم ینفدو ما عند الله باق
[س ۱۶ : ۹۶
● والسماء وما بنیها [س ۹۱ : ۵
(۲) = مَنْ
● ولا تنکحوا مانکح آباءکم من النساء ---
[س ۴ : ۲۲
(۳) = ای شئی (استفهامیه)
● وما تلک بیمینک یا موسی [س ۲۰ : ۱۷
● قالوا وما الرحمن [س ۲۵ : ۶۰
(۴) شرطیه -
● ما ننسخ من آیة او ننسها ---
[س ۲ : ۱۰۶
● فما استقاموا لکم فاستقیموا لهم [س ۹ : ۷
(۵) بمعنی تعجب (تعجبیه)
● فما اصبرهم علی النار [س ۲ : ۱۷۵
● قتل الانسان ما اکفره [س ۸۰ : ۱۷
(۶) حرفیه - (مصدریه زمانیه اورغیر زمانیه)
● فاتقوا الله ما استطعتم [س ۶۴ : ۱۶
● فذوقوا بما نسیتم --- [س ۳۲ : ۱۴
(۷) = لیس (نافیه)
● وقلن حاش لله ما هذا بشرا [س ۱۲ : ۳۱
● --- ما هن امهاتهم [س ۵۸ : ۲
● --- وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله
[س ۲ : ۲۷۲

● --- فما ربحت تجارتهم [س ۲ : ۱۶
(۸) زائدة (تاکید کے لئے)
● انما الله اله واحد [س ۴ : ۱۷۱
● کانما اغشیت وجوههم قطعا من اللیل مظلما
[س ۱۰ : ۲۷
● ربما یود الذین کفروا --- [س ۱۵ : ۲
● ایاما تدعوا فله الاسماء الحسنی
[س ۱۷ : ۱۱۰
● ایما الاجلین قضیت --- [س ۲۸ : ۲۸
● وما فعلته عن امری [س ۱۸ : ۸۳
= الا من قبل نفسی - (ابن عباس)

مَاذَا (۱) = مَا (استفهامیه) + ذَا (موصوله)
= استفهامیه -
● ویسئلونک ماذا ینفقون [س ۲ : ۲۱۵
(۲) = مَا (استفهامیه) + ذَا (اشاره)
(۳) = مَا (زائدة) + ذَا (اشاره)
(۴) = مَا (استفهامیه) + ذَا (زائدة)
(۵) مرکب - (استفهامیه)
(۶) = شَیْءٌ کلمه اسم جنس -
(۷) = اَلَّذِیْ اسم موصوله -

مَاءٌ [مَاهَ (= مَوَهَ)

مَآبٌ [اَابَ (= اَوَبَ)

مَاجُوْجُ

مَاجُوْجُ یه لفظ عجمی زبان کا ہے - عبری

زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے ۔ پس ماغوغ کو عبری میں ماگوگ کہتے ہیں ۔ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں ، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں ۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام تھا ۔

(تورات کتاب پیدائش باب ۱۰ آیۃ ۲) ۔

[یاجوج

مَآرِبُ [أرب

مَارُوتُ

مَارُوتُ [هَارُوتُ

مَاعُونَ [معن

مَأْوَى [أوى

مَأَى

مائة = مِأَة (= مِئٌ) ایک سو ۔ یکصد

مُتَحَيِّزًا [حَازَ (= حَوَزَ)

مُتْرَف [تَرِفَ

مُتَشَابِهٌ (اِسم فاعل) [شبه

مَتَعَ

مَتَاعٌ (جمع أَمْتِعَةٌ) گھریلو سامان ۔ برتن ۔ اسباب رزق وآسائش ۔ [س ۴ : ۷۶

مَتَّعَ زندہ رہنے دینا ۔ لطف اُٹھانے دینا ۔ وافر عطا کرنا ۔

تَمَتَّعَ اپنا وقت خوشی میں گزارنا ۔ عیش کرنا ۔ لطف اُٹھانا ۔ مزے کرنا ۔ (+ بِ)

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ (س ۲ : ۱۹۲) اور جو کوئی لطف اُٹھائے عمرہ کا ۔

إِسْتَمْتَعَ (+ ب) لطف اُٹھانا ۔ خوشی حاصل کرنا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔ [س ۶ : ۱۲۸

مُتَّكَأً [وَكَأَ

مُتِمٌّ [تَمَّ

مَتُنَ

مَتِينٌ مضبوط ۔ قوی ۔ زبردست ۔ [س ۷ : ۱۸۲

مَتَا

مَتَى (اِستفہام زمانہ) کب ؟

مُتَوَسِّم [وسم

مَثَانِي [ثَنَى

مَثَلَ

مِثْلٌ مشابہت ۔ مماثلت ۔ مانند ۔ برابر ۔

--- فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ (س ۲ : ۲۳)

--- تو لاؤ کوئی سورت (حصہ کلام) مانند اِس قرآن کے (ہدایت کرنے میں) ۔

= فاتوا بکتاب من عند الله هو اهدى منهما اتبعه --- (س ۲۸ : ۴۹)

مِثْلُ ذٰلِكَ اُسی طرح ۔

مِثْلَيْهِمْ (س ۳ : ۱۱) اُن کے دُگنے ۔ ان کے دوچند ۔

مَثَلٌ (جمع أَمْثَالٌ) مانند ۔ مشابہت ۔ برابر ۔

مثل - مثال - تشبیہ - تمثیل - استعارہ -

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ (س ۳۰ : ۲۶) اعلیٰ ترین شان خدا کی ہے - سب مثالوں سے خدا بالا تر ہے -

مَثَلًا مَا (س ۲ : ۲۶) کوئی سی مثال -

أَمْثَلُ (مذکر - مؤنث مُثْلَىٰ) اعلیٰ - بالاترین (مثال) -

طَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ (س ۲۰ : ۶۶)

(۱) تمہارے سربرآوردہ رؤساء -

(۲) تمہارا بہترین طریقہ ، مذہب -

أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً (س ۲۰ : ۱۰۴) طور طریقہ میں ان میں کا بہترین شخص -

مَثُلَةٌ عبرت انگیز سزا -

● وقدخلت من قبلهم المثلات [س ۱۳ : ۷

تَمَاثِيلُ (جمع - واحد تِمْثَالٌ) مجسمے - تصویریں - مورتیں - [س ۳۴ : ۱۳

تَمَثَّلَ (+ ل) عالم مثال (خواب) میں معلوم ہونا (دکھائی دینا) -

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (س ۱۹ : ۱۷) اور وہ مریم کو خواب میں پورا آدمی دکھائی دیا -

مَثْوَاهُ (= مَثْوَيَهُ) [ثوی

مَجَدَ

مَجِيدٌ کرم و جلال والا - کریم - جلیل - [س ۵۰ : ۱

مَجُوسٌ

مَجُوسٌ فرقہ مجوس - [س ۲۲ : ۱۷

مَحَصَ

مَحَّصَ نکھار دینا - صاف کردینا - آزمانا -

● --- ولیمحص مافی قلوبکم [س ۳ : ۱۵۴

● --- ولیمحص الله الذین آمنوا [س ۳ : ۱۴۱

مَحَقَ

مَحَقَ برکت دور کرنا - برکت اُٹھالینا - برباد کرنا -

● --- یمحق الله الربا [س ۲ : ۲۷۶

مَحَلَ

مِحَالٌ (اِسم فعل) طاقت - [س ۱۳ : ۱۳

مُحِلِّي (س ۵ : ۱) = مُحِلِّينَ [حَلَّ

مَحَنَ

اِمْتَحَنَ (سختی میں ڈال کر) آزمانا - صاف کرنا -

● أولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى [س ۴۹ : ۳

مُمْتَحَنٌ (اِسم مفعول) وہ جس کو پرکھا گیا -

مَحَا

مَحَا مٹا دینا - منسوخ کرنا -

● --- ویمحوا الله الباطل [س ۴۲ : ۲۴

● لکل اجل کتاب - یمحوا الله مایشاء ویثبت - وعنده ام الکتاب [س ۱۳ : ۳۸ و ۳۹

مَحْیَا [حیّ

مَحِیْص [حاصَ (= حیَص)

مُخْتَالٌ [خالَ (= خیَل)

مَخَرَ

مَوَاخِرُ (جمع ۔ واحد مَاخِرَۃٌ ۔ اِسم فاعل موٗنث) موجوں کو چیرتے پھاڑتے سمندرمیں چلنے والی (کشتیاں) ۔ [س ۱۶ : ۱۴

مَخَضَ

مَخَاضُ دردزہ ۔ [س ۱۹ : ۲۳

مَدَّ

مَدَّ پھیلانا ۔ کھینچ کر بڑھانا ۔ بڑھانا ۔ زیادہ کرنا ۔

مَدٌّ (اسم فعل) پھیلانا ۔

۔۔۔ فلیمدد له الرحمٰن مدا (س ۱۹ : ۷۶)
تو خدائے رحمان اس آدمی کو ڈھیل دیتا رہیگا ۔

مَدَدٌ اضافہ ۔ [س ۱۸ : ۱۱۰

مِدَادٌ روشنائی ۔ [س ۱۸ : ۱۱۰

مُدَّۃٌ مدت ۔ وقت مقررہ ۔ [س ۱۴ : ۳

مَمْدُوْدٌ (اِسم مفعول) پھیلاہوا ۔ وسیع ۔
[س ۵۶ : ۳۰

مُمَدَّدٌ (اِسم مفعول) بہت وسیع ۔
[س ۱۰۴ : ۹

أَمَدَّ (+ بِ) عطا کرنا ۔ مدد کرنا ۔ بڑھنے دینا ۔

● واتقوا الذی امدکم بما تعلمون ۔ امدکم بانعام و بنین وجنات و عیون ۔۔۔
[س ۲۶ : ۱۳۲

مُمِدٌّ (اِسم فاعل) مدد کرنے والا ۔
[س ۸ : ۹

مُدَّثِّرٌ [دَثَرَ

مَدَنَ

مَدِیْنَۃٌ (جمع مَدَآئِنُ) شہر ۔

اَلْمَدِیْنَۃُ پرانا شہر یثرب جس کو لوگ آنجناب کی ھجرت کے بعد مدینۃ النبی کہنے لگے ۔ مدینۂ منورہ ۔

مَدَنِیٌّ (موٗنث مَدَنِیَّۃٌ) مدینہ میں اُتری ہوئی سورت ۔

مَدْیَنُ حجاز میں ایک شہر کا نام ۔

مُدْھَآمَّتٰنِ [دَھَمَ

مَدِیْنٌ [دَانَ (= دَیَنَ)

مَرَّ

مَرَّ طرف سے گزرجانا (+ عَلٰی) ۔ گزرنا ۔ جانا ۔ (+ بِ) ۔

مَرٌّ (اِسم فعل) گزرنا ۔

مَرَّۃٌ ایک بار ۔ ایک دفعہ ۔

أَوَّلَ مَرَّۃٍ شروع میں ۔ پہلی بار ۔

فِیْ کُلِّ مَرَّۃٍ (س ۸ : ۵۸) ہر بار ۔

مَرَّۃً ایک بار ۔

مَرَّتَانِ دوبار۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ (س ۲ : ۲۲۹) طلاق دوهی بار هوسکتی هے ۔ (اسلام سے پہلے لوگ غصه میں اپنی بیویوں کو کئی کئی بار طلاق دے دیتے اور پھر رجوع کر لیتے ۔ اسلام نے اس کو روکا) ۔

مِرَّةٌ سمجھ ۔

● ۔۔۔ ذومرة [س ۵۳ : ۶

اَمَرُّ (افعل التفضیل) نہایت کڑوا ۔

مُسْتَمِرٌّ (اسم فاعل) (۱) کوئی بات جو مدت سے ایک طریقه پر هوتی چلی آئی هے ۔

[س ۵۴ : ۲

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ يَّرَوْا آيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (س ۵۴ : ۱ و ۲) گھڑی آگئی، اور چاند شق هو گیا ۔ اورجو یه لوگ نشانی بھی دیکھیں تو اعتراض کرتے هیں اور کہتے هیں یه تو نا حق (بے معنی بات) هے جو برابر یوں هی چلی آئی هے ۔

[روایتوں سے معلوم هوتا هے که آنجناب کے زمانه میں جب آدھے چاند کو گہن لگا تھا تو آپ نے اس سے زمانه جاهلیت کا خاتمه بتایا، کیونکه چاند عرب جاهلیت کا قومی نشان بھی تھا ۔ اس پر لوگوں نے ایسے خسوف کو مدتوں سے ایک طرح پر چلی آنے والی بے معنی بات بتائی] ۔

(۲) زبردست ۔ سخت (مصیبت)

[س ۵۴ : ۱۹

مرأ

مَرْءٌ آدمی ۔

مَرِیْءٌ خوش گوار ۔ سریع الهضم ۔ فائده بخش ۔

[س ۴ : ۳

مَرِیْئًا = مَرِیْئًا = مَرِیًّا مزے کے ساتھ ۔

اِمْرُؤٌ آدمی ۔

اِمْرَاَةٌ (۱) بی بی ۔ (۲) بیوی ۔

مُرْتَابٌ [رَابَ (= رَیَبَ)

مرج

مَرَجَ کھول کر چھوڑ دینا ۔ [س ۳۵ : ۵۳

مَارِجٌ شعله ۔ [س ۵۵ : ۱۴

مَرِیْجٌ (فعیل به معنی مفعول) پریشان ۔ اُلجھا هوا ۔ [س ۵۰ : ۵

مَرْجَانٌ چھوٹے موتی ۔ [س ۵۵ : ۲۲

مرح

مَرِحَ اترانا ۔

● وبما کنتم تمرحون [س ۱۹ : ۷۴

مَرِحٌ (اسم فعل) اترانا ۔ اکڑنا ۔

مَرَحًا اکڑتا هوا ۔ [س ۱۷ : ۳۷

مرد

مَرَدَ (+ عَلٰی) متمرد هونا ۔ اڑ بیٹھنا ۔

● ۔۔۔ مردوا علی النفاق [س ۹ : ۱۰۲

مَارِدٌ (اسم فاعل) سرکشی میں اڑا رہنے والا ۔

مَرِیْدٌ سرکشی میں اڑا ہوا ۔

مُمَرَّدٌ (اِسم مفعول) ہموار کیا ہوا ۔ چکنا بنا ہوا ۔ [س ۲۷ : ۴۴

مَرِضَ

مَرِضَ بیمار ہونا ۔ [س ۲۶ : ۸۰

مَرَضٌ (اِسم فعل) (۱) مرض ۔ بیماری ۔ کمزوری ۔

(۲) دل کی کمزوری ، اخلاقی کمزوریاں ۔ (راغب)

اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَرَضٌ (س ۸ : ۴۹)
وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، جن کے دل ٹھیک کام نہیں دیتے، جن کی عقل وھوش صحیح نہیں ۔

مَرِیْضٌ (جمع مَرْضٰی) بیمار ۔ مریض ۔

مَرْوٌ

اَلْمَرْوَۃُ مکہ کے نزدیک پہاڑ کا نام ۔
[س ۲ : ۱۵۳

مَرَیٰ

مِرْیَۃٌ شک ۔ شبہ ۔

مَارٰی کسی سے کسی بارے میں جھگڑنا ۔

مِرَآءٌ (اِسم فعل) جھگڑنا ۔ جھگڑا ۔

تَمَارٰی (+ ب) کسی بارے میں شک کرنا ۔

اِمْتَرٰی (+ فِیْ یا + ب) کسی بارے میں شک کرنا ۔

مُمْتَرٍ (= مُمْتَرِیٌ اِسم فاعل) شک کرنے والا ۔

مَرْیَمُ

مَرْیَمُ حضرت مریمؑ ۔ جناب مسیحؑ کی والدہ ماجدہ ۔ (لغت عبرانی) [س ۱۹ : ۲۸

مَزَجَ

مِزَاجٌ وہ جو کسی چیز میں ملائی جائے ۔
[س ۷۶ : ۵

مُزْجَاۃٌ [زَجَا

مُزَحْزِحٌ [زَحْزَحَ

مُزْدَجَرٌ [زَجَرَ

مَزَقَ

مَزَّقَ تتر بتر کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

مُمَزَّقٌ (اِسم مفعول) ٹکڑے ٹکڑے ۔

مُزَّمِّلٌ [زَمَلَ

مَزَنَ

مُزْنٌ بادل ۔ [س ۵۶ : ۶۸

مَسَّ

مَسَّ (۱) چھونا ۔ ھاتھ لگانا ۔

(۲) عارض ہونا ۔ واقع ہونا ۔

(۳) بیوی کے پاس جانا ۔

● ---مالم تمسوهن اوتفرضوا
[س ۲ : ۲۳۶

(۴) مس رکھنا - مطلب تک رسائی رکھنا -
● --- لایمسه الاالمطهرون [س ۵۶ : ۷۹
= یطلبه

مَسّ (اِسم فعل) (۱) چھونا - ھاتھ لگانا -
(۲) ضرر - عذاب - چپیٹ -
● --- ذوقوا مس سقر [س ۵۴ : ۴۸
● الذی یتخبطه الشیطان من المس
[س ۲ : ۲۷۶
= من الجنون - (رازی)

مِسَاس (اِسم فعل) ھاتھ لگانا - چھونا -
--- فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنیَا أَنْ تَقُوْلَ لَامِسَاس (س ۲۰ : ۹۷) موسی نے سامری کو پھٹکارا اور کہا (تجکو کوڑھ پھوٹ جائے) کہ اس حیات میں تو کہتا رہے ہمیں ھاتھ نه لگانا ، ہم سے دور رہو -

تَمَاسّ ایک دوسرے کو ھاتھ لگانا ، چھونا -
[س ۵۸ : ۴

مُسْتَطِیْر [طَارَ (= طَیَرَ)
مُسْتَوْدَع [وَدَعَ

مسح

مَسَحَ (+ ب) مسح کرنا - ھاتھ پھیرنا - ھاتھ سے پونچھنا -
● --- فامسحوا برء وسکم --- [س ۵ : ۷
مَسْح (اسم فعل) شفقت سے ھاتھ پھیرنا (جیسے سوار اپنے گھوڑوں کو کرتے ھیں) -
● --- فطفق مسحا بالسوق و الاعناق
[س ۳۸ : ۳۲

اَلْمَسِیْح (زبردست سیاح -) حضرت عیسیٰ کا لقب - [س ۵ : ۷۵
(لسان میں اس لفظ کو سَاحَ سے بتایا گیا ھے - مگر یه لغت شام سے ھے -)

مسخ

مَسَخَ (۱) بدل دینا - شکل سیرت یا ھیئت بدل دینا -
(۲) حالت بری کردینا -
(۳) ھلاك کردینا - (اِبن عباس)
--- لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ (س ۳۶ : ۶۷) باوجود اُن کی طاقت کے یا مَرتبه کے ہم ان کو ھلاك کردیں ، یا اُن کو بگاڑدیں -

مسد

مَسَد کجھور کے درخت کے بٹے ھوئے ریشے -

مسك

مِسْك (مذکر و موٴنث) مُشک -
مَسَّكَ (+ ب) مضبوطی سے پکڑنا -
اَمْسَكَ پکڑنا - مضبوطی سے پکڑنا - روکنا - رکھنا -
اِمْسَاك (اِسم فعل) (۱) روك رکھنا -
(۲) تعلق برقرار رکھنا - (راغب)
[س ۲ : ۲۲۹
مُمْسِك (اِسم فاعل) وہ جو روکے -

اِسْتَمْسَكَ (+ ب) پکڑ لینا - مضبوطی سے پکڑنا ، پکڑے رہنا -

مُسْتَمْسِكٌ (اِسم فاعل) مضبوطی سے پکڑنے والا -

مَسَا

اَمْسَى شام کو ہونا ، یا شام کو کرنا -

حِیْنَ تُمْسُوْنَ (س ۳۰ : ۱٦) شام کے وقت -

مُسَیْطِرٌ [سَطَرَ

مَشَجَ

اَمْشَاجٌ (جمع - واحد مَشِیْجٌ) ملے ہوئے -

مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ (س ۷٦ : ۲) مرد و بی بی کے ملے نطفے سے -

= اختلاط ماء الرجل و ماء المراۃ - (ابن عباس - عکرمہ)

مِشْکَاۃٌ [شَکَا

مَشَى

مَشَى (+ عَلٰی یا + فِیْ) چلنا - جانا - آگے بڑھنا -

مَشْیٌ (اِسم فعل) پیدل چلنا - چلنا -

مَشَّآءٌ (اِسم فاعل) پھرنے والا (بدگوئیاں کرتے) - [س ٦۸ : ۱۱

مَصَرَ

مِصْرٌ (مذکر ومؤنث) (۱) بڑا شہر -

(۲) ملک مصر -

مُصَیْطِرٌ (= مُسَیْطِرٌ) [سَطَرَ

مُضَارٌّ [ضَرَّ

مَضَغَ

مُضْغَةٌ گوشت کا لوتھڑا -

مَضَى

مَضَى گزر جانا - چلا جانا -

مُضِیٌّ (اِسم فعل) گزر جانا -

مَطَرَ

مَطَرٌ (اسم فعل) (۱) بارش - [س ۴ : ۱۰۳

(۲) عذاب کی بارش [س ۲٦ : ۱۷۳

اَمْطَرَ عذاب کی بارش کرنا - [س ۷ : ۸۲

مُمْطِرٌ (اِسم فاعل) وہ جو بارش لائے - [س ۴٦ : ۲۴

مُطْمَئِنٌّ [طَمَنَ

مَطَا

تَمَطّٰی اکڑ کر چلنا - [س ۷۵ : ۳۳

مُطَّوِّعٌ [طَاعَ (= طَوَعَ)

مَعَ

مَعَ (۱) = عِنْدَ (پاس)

- ھذا ذکر من معی و ذکر من قبلی [س ۲۱ : ۲۴

(۲) اجتماع (مکان یا وقت کے لحاظ سے) ۔
● و دخل معه السجن فتیان [س ۱۲ :
● ارسله معنا غدا یرتع و یلعب [س ۱۲ :
(۳) اشتراک محض بلا لحاظ مکان یا زمانہ (بلکہ مجازاً بہ معنی معونت اورحفظ) ۔
● و کونوا مع الصادقین [س ۹ : ۱۱۹
● ان اللہ مع الصابرین [س ۸ : ۶۶
(۴) = مِن ۔
● ۔۔۔ الا الذین تابوا و اصلحوا و اعتصموا باللہ واخلصوا دینھم للہ فاولئك مع المؤمنین [س ۴ : ۱۴۵

مَعَاذَ [عَاذَ (= عَوَذَ)
مُعْتَد [عَدَا
مُعْتَرّ [عَرّ
مَعَرَّة [عَرّ

مَعَزَ

مَعْزٌ (جمع ۔ واحد مَاعِزٌ) بکریاں ۔

مَعَنَ

مَاعُوْنٌ پناہ ۔ اِمداد ۔ (لغت عبری)

مَعْيٌ

اَمْعَاءٌ (جمع ۔ واحد مَعْيٌ ۔ مذکر و مؤنث) انتڑیاں ۔

مَعِينٌ [عَانَ (= عَيَنَ)
مُغِيرَات [غَارَ (= غَوَرَ)
مُغْنُوْنَ (جمع ۔ واحد مُغْنٍ) [غَنَى

مَفْتُوْنَ [فَتَنَ

مَقَتَ

مَقْتٌ (اسم فعل) (۱) نفرت ۔ غصہ ۔
(۲) نفرت انگیز بات ۔ [س ۴ : ۲۶
مُقْوِ (= مُقْوِیٌ) [قَوِیَ
مُقِیْتٌ [قَاتَ (= قَوَتَ)

مَكَّ

مَكَّةُ مکہ معظمہ ۔
مَكِّیٌّ (مؤنث مَكِّیَّةٌ) مکہ کی ۔ مکّی ۔

مَكَثَ

مَكَثَ (+ فِی) دیر کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ رہنا ۔
مُكْثٌ (اسم فعل) ٹھہرنا ۔
عَلٰی مُكْثٍ (س ۱۷ : ۱۰۶) ٹھہر ٹھہر کر ۔
مَاكِثٌ (اسم فاعل) ٹھہرنے والا ۔ رہنے والا ۔

مَكَرَ

مَكَرَ (۱) زبردست تدبیر کرنا (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔
● ۔۔۔ ومکروا مکرا ومکرنا مکرا [س ۲۷ : ۵۰
● ۔۔۔ و یمکرون و یمکر اللہ [س ۸ : ۳۰
● فوقاہ اللہ سیئات مامکروا [س ۴۰ : ۴۵
● والذین یمکرون السیئات [س ۳۵ : ۱۰
(۲) سازش کرنا (+ بِ)

● ۔۔۔ واذ یمکربک الذین کفروا ۔۔۔
[س ۸ : ۳۱

مَکْرٌ (اسم فعل) پختہ تدبیر ۔ زبردست تدبیر (عام اس سے کہ برائی کے لئے ہو یا بھلائی کے لئے) ۔

● وقد مکروا مکرھم وعنداللہ مکرھم وان کان مکرھم لتزول منہ الجبال [س ۱۴ : ۴۶

● ومکرالسئی ولایحیق المکر السئی الا باھلہ
[س ۳۵ : ۴۳

مَاکِرٌ (اسم فاعل) تدبیر کرنے والا ۔

● ۔۔۔ واللہ خیر الماکرین [س ۸ : ۳۰

مَکُنَ

مَکَانٌ [تحت کَانَ

مَکِیْن = مُتَمَکِّنٌ زبردست جما ہوا ۔ قدر اور منزلت والا ۔ (راغب)

مَکَّنَ (۱) قائم کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔ جمانا ۔

● ۔۔۔ ولیمکنن لھم دینھم [س ۲۴ : ۵۴

(۲) کسی کو حکومت دینا ۔ حاکم بنانا ۔ (+ ل)

● ۔۔۔ مکنا لیوسف فی الارض [س ۱۲ : ۲۱

مَکَّنِّیْ (س ۱۸ : ۹۴) = مَکَّنَنِیْ

اَمْکَنَ قابو دینا ۔ مسلط کرنا ۔

فَاَمْکَنَ مِنْھُمْ (س ۸ : ۷۲) تو اُس نے (تم کو) اُن پر قابو دیا ۔

مَکَا

مُکَآءٌ (اسم فعل) سیٹی بجانا ۔ [س ۸ : ۳۰

مَلَّ

مِلَّةٌ مذہب ۔ ملت ۔

اَمَلَّ عبارت لکھوانا ۔

● ۔۔۔ ولیملل الذی علیہ الحق
[س ۲ : ۲۸۲

مَلَأَ

مَلَأَ بھرنا ۔

لَاَمْلَاَنَّ جَھَنَّمَ (س ۷ : ۱۷) میں ضرور بھردونگا جہنم کو ۔

مِلْءٌ (= مِلْأٌ) مقدار جس سے کوئی چیز بھرجائے ۔

۔۔۔ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا (س ۳ : ۸۵) دنیا بھرسونا ۔

مَلَأٌ جتھا ۔ جماعت ۔ ساتھی ۔

اَلْمَلَاُ الْاَعْلٰی (س ۳۸ : ۶۹) اَعلٰی صحبت کے لوگ ۔

مَالِیٌٔ (= مَالِئٌ) اسم فاعل) بھرنے والا ۔

اِمْتَلَاَ بھرجانا ۔

مُلَاقٍ (اسم فاعل) [لَقِیَ

مَلَائِکَةٌ [مَلَكَ

مَلَحَ

مِلْحٌ (مونث) نمکین ۔ کھاری ۔ [س ۲۵ : ۵۳

ملق

إِمْلَاقٌ (اسم فعل) محتاجی۔ [س ۶ : ۱۵۲

ملك

مَلَكَ (۱) مالک ہونا۔ قابض ہونا۔ قابو رکھنا۔ تسلط رکھنا۔ اختیار رکھنا۔ قابلیت رکھنا۔

فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا (س ۴۸ : ۱۱)
تو کون ہے جو تمہارے لئے خدا کے خلاف کچھ بھی کرسکے ؟

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے۔ جو تمہارے ہاتھ میں ہیں۔ جو تمہارے تابع ہیں۔

واضح رہے کہ مَلَكَتْ ماضی کا صیغہ ہے جو ملکیت مستقبلہ پر دلالت نہیں کرتا اور قطع نظر اس کے ان آیتوں کے معانی بھی کسی طرح رقیت مستقبلہ پر اشارہ نہیں کرتے۔ یہ بات صحیح ہے کہ قرآن مجید میں بہت سے افعال صیغہ ماضی سے بیان ہوئے ہیں حالانکہ جو احکام ان کی نسبت ہیں وہ زمانہ مستقبل کو بھی شامل ہیں۔ مگر افعال انسانی دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جن کا تحقق اور وقوع دونوں ایک ساتھ ہیں، مثلاً قتل کہ جب وہ واقع ہوگا اس کا تحقق بھی ہوگا۔ پس ایسے افعال جو صیغہ ماضی سے بیان ہوں ان کے احکام مستقبل کو بھی شامل ہیں کیونکہ ان کا تحقق صرف وقوع فعل پر منحصر ہے۔ مگر دوسری قسم کے افعال یعنی وہ جن کا تحقق حکمی ہے تو ان کا تحقق بغیر موجود ہوئے حکم کے نہیں ہوتا۔ رقیت ایک حکمی شئی ہے، تو جب تک حکم رقیت موجود نہ ہو تحقق رقیت کسی فعل انسانی سے نہیں ہوسکتا۔ اور حکم رقیت قرآن مجید میں موجود نہیں ہے۔ پس جو الفاظ متضمن معنی رقیت بہ صیغہ ماضی بیان ہوئے ہیں وہ رقیت مستقبلہ پر حاوی نہیں ہوسکتے۔

(سید احمد رح)

برعکس اس کے قرآن مجید کے تمام احکام میں جو غلام نہ ملنے کی حالت میں اور دوسری قسم کے کفاروں کا ذکر آیا ہے اس سے بھی رقیت مستقبلہ کے معدوم ہونے پر ضرور اشارہ نکلتا ہے۔

(۱) جو تمہارے نکاح میں آچکیں۔ بیویاں۔

● حرمت علیکم امھاتکم . . . والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴

= والثانی الحرائر محرمات علیکم الا ما اثبت اللہ لکم ملکا علیھن و ذلک عند حضور الولی والشھود وسایر الشرایط المعتبرۃ فی الشریعۃ فھذا الاول فی تفسیر قولہ الا ماملکت ایمانکم و ھو المختار و یدل علیہ قولہ تعلی والذین ھم لفروجھم حافظون الاعلی ازواجھم او ما ملکت ایمانھم جعل اللہ ملك الیمین عبارۃ عن ثبوت الملك فیھا فوجب ان یکون ھھنا مفسرا بذلک لان تفسیر کلام اللہ بکلام اللہ اقرب الطرق الی الصدق والصواب۔ (تفسیر کبیر)

● لا یحل لك النساء من بعد ولا ان تبدل بھن من ازواج ۔۔۔ الا ما ملکت یمینك [س ۳۳ : ۵۲

مُلْكٌ (اسم فعل) وہ جو اپنی طاقت میں ہو، اپنے اختیار میں ہو۔

بِمَلْكِنَا (س ۲۰ : ۹۰) ہماری طاقت کے مطابق۔

مُلْكٌ ملك ـ طاقت ـ سلطنت ـ

مَلَكٌ (واحد و جمع) ـ

(۱) خدا کی بے انتہا قدرتوں کا ظہور اور وہ قوی جو خدا نے اپنی تمام مخلوقات میں مختلف قسم کے پیدا کر رکھے ھیں ـ مثلا پہاڑوں کی صلابت ، پانی کی رقت ، درختوں کی قوت نمو ، برق کی قوت جذب و دفع ـ غرضکہ تمام قوی جن سے مخلوقات عالم موجود ھیں اور جو مخلوقات میں ھیں ، ان ھی کو قرآن میں مَلَک یا ملائکہ کہا ھے ـ

(۲) فرشتہ ـ فرشتے ـ ملائکہ ـ جیسا زمانۂ جاهلیت میں یہود ، نصاری ، اور عرب مانتے تھے ـ

● وقالوا لولا انزل علیه ملك ـ ـ ـ ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا علیهم ما یلبسون [س ٦ : ٨ و ٩

● قل لو كان فی الارض ملائكة یمشون مطمئنین لنزلنا علیهم من السماء ملكا رسولا [س ١٧ : ٩٥

● فقال الملؤ الذین كفروا ـ ـ ـ ولو شاء الله لا نزل ملائكة [س ٢٣ : ٢٤

(۳) انسانی نقائص سے پاك اور اعلی تقدس کا انسان ـ

● ـ ـ ـ وقلن حاش لله ما هذا بشرا ـ ان هذا الا ملك كریم [س ١٢ : ٣١

● ـ ـ ـ وما انزل علی الملكین ببابل هاروت وماروت ـ ـ ـ [س ٢ : ١٠٢

= ما نافیة ـ (ابن جریر)

[هَارُوت

مَلِكٌ (جمع مُلُوكٌ) بادشاہ ـ

مَالِكٌ (اسم فاعل) مالک ـ

مَلَكُوتٌ (۱) سلطنت ـ [س ٣٦ : ٨٣

(۲) موجودات عالم اور اس کی خلقت اور فطرت ـ

● اولم ینظروا فی ملكوت السموات والارض وما خلق الله من شئی [س ٧ : ١٨٤

مَلِیكٌ شہنشاہ ـ [س ٥٤ : ٥٥

مَمْلُوكٌ (اسم مفعول) جو کسی کی ملک ہو ـ [س ١٦ : ٧٧

مَلَا

مَلِیًّا بہت دنوں کے لئے ـ همیشه کے لئے ـ [س ١٩ : ٤٧

أَمْلَی (۱) کسی کی عمر بڑھانا ـ مہلت دینا (+ ل)

(۲) جھوٹے لمبے وعدے کرنا ـ

● ـ ـ ـ الشیطان سول لهم ـ و املی لهم [س ٤٧ : ٢٧

(۳) لکھوانا ـ (+ عَلٰی)

● ـ ـ ـ فهی تملی علیه بكرة و اصیلا [س ٢٥ : ٥

مِمَّ = مِمَّا = مِنْ + مَا

مِمَّا = مِنْ + مَا

مَمَاتٌ [مَاتَ

مُمْتَحَنَةٌ [مَحَنَ

مُمْتَرِیْنَ (جمع) [مَرَی

مُمَدَّدَةٌ [مَدَّ

مِمَّنْ = مِنْ + مَنْ

مَنْ

مَنْ (۱) اسم موصولہ (جو کوئی)
- ولہ من فی السموات والارض

(۲) شرطیہ ۔
- من یعمل سوء یجزبہ [س ۴ : ۱۲۲

(۳) استفہامیہ (کون ؟)
- من بعثنا من مرقد نا [س ۳۶ : ۵۲

(۴) نکرہ موصوفہ (بہ معنی فریق)
- ومن الناس من یقول آمنا [س ۲ : ۸

(۵) = مَا (مذکر و موٴنث ۔ واحد و جمع)
- ۔۔۔ فلما جاءھا نودی ان بورک من فی النار ومن حولھا ۔۔۔ [س ۲۷ : ۸

مِنْ حرف جر ۔

(۱) ابتداء غایت بلا لحاظ مکان یا زمانہ
- من المسجد الحرام [س ۱۷ : ۱
- انہ من سلیمان [س ۲۷ : ۳۰

(۲) = تبعیض بمعنی بعض
- ۔۔۔ حتی تنفقوا مما تحبون [س ۳ : ۹۱

(۳) بمعنی تبیین (بیانیہ) ۔
- ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ [س ۳۵ : ۲
- مہما تاتنا بہ من آیۃ [س ۷ : ۱۲۹
- فاجتنبوا الرجس من الاوثان [س ۲۲ : ۳۱

(۴) تعلیلیہ (سببیہ)
- یجعلون اصابعھم فی اذانھم من الصواعق [س ۲ : ۱۹

(۵) فصل بالمہملہ کے لئے ۔
- واللہ یعلم المفسد من المصلح [س ۲ : ۲۲۰

(۶) بدل کے واسطے ۔
- ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ [س ۹ : ۳۸
- ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض یخلفون [س ۴۳ : ۶۰

(۷) عموم کی تنصیص کے لئے (بہ معنی استغراق) ۔
- وما من الہ الا اللہ [س ۳ : ۶۱

(۸) = حرف با ۔
- ۔۔۔ ینظرون من طرف خفی [س ۴۲ : ۴۵
- ۔۔۔ تنزل الملائکۃ و الروح فیھا باذن ربھم من کل امر [س ۹۷ : ۴
= فیھا یفرق کل امر حکیم (س ۴۴ : ۴)

(۹) = عَلٰی
- و نصرناہ من القوم الذین کذبوا بایاتنا [س ۲۱ : ۷۷

(۱۰) = فِی
- اذا نودی للصلواۃ من یوم الجمعۃ ۔۔۔ [س ۶۲ : ۹

(۱۱) = عَنْ
- یا ویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا [س ۲۱ : ۹۷

(۱۲) = اِلٰی
- وسبح بحمد ربک حین تقوم ومن اللیل فسبحہ وادبار النجوم [س ۵۲ : ۴۸ و ۴۹
= و الی اللیل و بعد دخول اللیل ۔ (ابن عباس)

(۱۳) = عند
- لن تغنی عنھم اموالھم ولا اولادھم من اللہ شیئا [س ۵۸ : ۱۷

(۱۴) نفی اور استفہام میں استغراق کے لئے ۔ (راغب)

● فما منکم من احد عنه حاجزین
[س ٦۹ : ۴۷

(۱۵) ایجاب (اثبات) کے لئے -
● ولقد جاءك من نبائی المرسلین
[س ٦ : ۳۴

● یحلون فیها من اساور من ذهب
[س ۱۸ : ۳۱

(۱٦) تاکید کے لئے (زائده) -
● وما تسقط من ورقة الا یعلمها [س ٦ : ۵۹
● ماتری فی خلق الرحمان من تفاوت - فارجع البصرهل تری من فطور [س ٦۷ : ۳

مِنْهُمْ (س ۲۸ : ۵) اُن کے ہاتھوں سے -

مِنْ فَوْرِهِمْ (س ۳ : ۱۲۱) (۱) فوراً ہی - یکایک -
(۲) اپنے پورے جوش سے -

مِنْ خِلَافٍ (س ۵ : ۳۷) مخالف اطراف سے -

مِنْ وُجْدِكُمْ (س ٦۵ : ٦) تمہاری استطاعت کے مطابق -

فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِیْ شَیْءٍ (س ۳ : ۲۷) تو (اس کو) خدا سے کوئی تعلق نہیں -

مَنَّ

مَنَّ (۱) احسان کرنا - (+ عَلٰی)
(۲) احسان جتانا -
● --- یمنون علیک ان اسلموا
[س ۴۹ : ۱۷

● وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل
[س ۲٦ : ۲۱

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (س ۷۴ : ٦) اور احسان نہ جتا کہ تو بہت کچھ کر رہا ہے -

مَنٌّ (اسم فعل) احسان - فیاضی -
● --- فاما منا بعد او فداء [س ۴۷ : ۵

اَلْمَنُّ (۱) مَنّ - ترنجبین کی قسم کی ایک چیز جو ایک خاص قسم کی جھاڑیوں پر شبنم کی طرح جم جاتی ہے اور اس میں مٹھاس بھی ہوتی ہے، جیسے کھمبی - (بخاری)
[س ۲ : ۵۷

(۲) المن و السلوی کو ایک ہی چیز مانا ہے
وقیل المن والسلوی کلا هما اشارة الی ما انعم الله به علیهم و هما بالذات شئی واحد لکن سماہ منا بحیث انه امتن به علیهم وسماہ سلوی من حیث انه کان لهم به التسلی - (راغب) - اور اس سے اشارہ ہے گوشت اور نباتات کی طرف جو خدا نے اپنے بندوں کے لئے رزق مقرر کیا ہے - قال بعضهم اشار ابن عباس بذلك الی ما زرق الله تعلی عباده من اللحوم و النبات واورد بذلك مثالا -
(راغب)

مَنُوْنٌ زمانه -

رَيْبَ الْمَنُوْنِ (س ۵۲ : ۳۰) گردش زمانه -

مَمْنُوْنٌ (۱) احسان کیا ہوا -

--- لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (س ۴۱ : ۷)
اُن کے لئے بدله ہے جو احسان کے طور پر نه ہوگا بلکه جو اُن کا حق واجب الادا ہوگا -

مَنَاصٌ [نَاصَ (= نَوَصَ)
مُنْتَهٰی [نَهٰی
مِنْسَاَةٌ [نَسَاَ
مُنْشَاٰتٌ [نَشَاَ

مَنَعَ

مَنَعَ (۱) انکار کرنا ـ منع کرنا ـ روکنا ـ

(۲) بچانا (+ مِنْ)

● ام لهم آلهة تمنعهم من دوننا ـ

[س ۲۱ : ۴۳

--- مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ (س ۱۲ : ۶۳) ہم سے غلہ روک دیا گیا ـ ہمیں بھرتی کی ممانعت کردی گئی ہے ـ

مَانِعٌ (اسم فاعل) وہ جو بچالے ـ

● --- وظنوا انهم مانعتهم حصونهم من الله

[س ۵۹ : ۲

مَنُوعٌ خسیس ـ بخیل ـ [س ۷۰ : ۲۱

مَنَّاعٌ وہ جو روکے یا رکاوٹ ڈالے ـ

[س ۵۰ : ۲۴

مَمْنُوعٌ (اسم مفعول) منع کیا ہوا ـ ممنوع ـ

[س ۵۶ : ۳۲

مُنْفَكِّيْنَ [فَكَّ

مِنْهَاجٌ [نَهَجَ

مَنَى

مَنَاةُ عرب جاہلیت کا ایک بت ـ منات ـ

[س ۵۳ : ۲۰

مَنِيٌّ منی ـ [س ۷۵ : ۳۷

أُمْنِيَّةٌ (جمع أَمَانِيُّ)

(۱) بیجا تمنا ، آرزو ، خواہش ـ

● وقالوا لن یدخل الجنة الا من کان ہودا اونصاری ـ تلک امانیهم ---

[س ۲ : ۱۰۵

(۲) جھوٹ ـ (مجاہد)

● --- وغرتکم الامانی [س ۵۷ : ۱۴

(۳) پڑھنا ـ قرأت ـ

● وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته ـ فینسخ الله ما یلقی الشیطان ثم یحکم الله آیاته

[س ۲۲ : ۵۲

اے نبی ! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول یا نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب اس نے (ہمارے احکام) پڑھ کر سنادیئے تو (بعد میں) بدمعاشوں نے اس کی قرأت (پڑھے ہوئے احکام) میں کچھ باتیں (اپنی طرف سے) نہ ڈال دی ہوں (اس کے دیئے ہوئے احکام میں تحریف نہ کردی ہو) ـ مگر جو کچھ بدمعاش (ان میں) ڈال دیتے ہیں خدا اس کو میٹ دیتا ہے اور پھر (آنے والے نبی یا رسول کے ذریعہ) خدا اپنے احکام مستحکم کردیتا ہے ---

مَنَّى کسی میں بے جا اور ناحق آرزوئیں پیدا کرنا ـ

● --- ولامنینهم --- [س ۴ : ۱۱۸

أَمْنَى قطرے ڈالنا ـ

تَمَنَّى (۱) آرزو کرنا ـ

(۲) پڑھنا ـ [س ۲۲ : ۵۲

تَمَنَّوْنَ (س ۳ : ۱۴۳)

= تتمنون

مَهَدَ

مَهَدَ (۱) بچھونا بچھانا ـ

(۲) آسائش کے سامان کرنا ۔

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ (س ۳۰ : ۴۴) یہ تو اپنے ہی لئے سامان آسائش کر رہے ہیں ۔

مَهْدٌ (اسم فعل) (۱) وسیع جگہ ۔ فرش ۔ [س ۲۰ : ۵۳

(۲) گہوارہ ۔

مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (س ۱۹ : ۲۹) وہ جو تھا (کل ہمارے سامنے) بچہ گہوارہ میں ۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ (س ۳ : ۴٦) اور مخاطب کریگا لوگوں کو (اپنی) صغر سنی ہی میں ۔

مَاهِدٌ (اسم فاعل) آسائش کے سامان کرنے والا ۔

● --- فنعم الماهدون [س ۵۱ : ۴۸

مِهَادٌ (۱) تیار کی ہوئی جگہ ۔

● --- ولبئس المهاد [س ۲ : ۲۰٦

(۲) فرش ۔ وسیع جگہ ۔

● الم نجعل الارض مهادا [س ۷۸ : ٦

مَهَّدَ تیار کرنا ۔ سامان مہیا کرنا ۔

● --- ومهدت له تمهيدا [س ۷۴ : ۱۴

تَمْهِيْدٌ (اِسم فعل) سامان مہیا کرنا ۔ [س ۷۴ : ۱۴

مَهَلَ

مُهْلٌ (۱) تیز حرارت سے پگھلا ہوا تانبا ۔

(۲) = عکرالزیت تیل کی گاد (ابن عباس) [س ۷۰ : ۸

مَهَّلَ مہلت دینا ۔ تھوڑی دیر طرح دینا ۔ [س ۸٦ : ۱۷

أَمْهَلَ آہستگی اور نرمی سے پیش آنا ۔ [س ۸٦ : ۱۷

مَهْلِكٌ [هَلَكَ

مَهْمَا

مَهْمَا = مَا (شرطیہ) + مَا (زائدہ) (تکرار دور کرنے کے لئے پہلے مَا کا الف هَا سے بدل دیا گیا ۔) جو کچھ بھی ۔ جب کبھی بھی ۔ [س ۷ : ۱۳۲

مَهُنَ

مَهِيْنٌ ذلیل ۔ [هَانَ (= هَوَنَ)

مُهَيْمِنٌ [هيمن

مَوَاخِرُ (جمع) [مخر

مَوَاطِنَ [وَطَنَ

مَوَاقِيْتُ (جمع) [وَقَتَ

مَوَالِيَ (جمع) [وَلِيَ

مَوْبِقٌ [وَبِقَ

مَاتَ

مَاتَ (= مَوَتَ = مَوِتَ = مَيِتَ) مر جانا ۔

مَوْتٌ (۱) قوت نامیہ کا اِنسان حیوان اور نباتات سے زائل ہونا ۔

● یحیي الارض بعد موتها]س ۵۷ : ۱۶

● احیینابه بلدة میتا]س ۵۰ : ۱۱

(۲) جاندار سے قوت حاسه کا زائل ہوجانا ۔ غشی ۔ بے ہوشی ۔

● فاخذتکم الصاعقة ۔۔۔ ثم بعثناکم من بعد موتکم ۔۔۔]س ۲ : ۵۵و۵۶

(۳) قوت عاقله کا زائل ہونا ۔ جہالت ۔ گمراھی ۔

● اومن کان میتا فاحییناه]س ۶ : ۱۲۳

= ضالا فهدیناه ۔ (ابن عباس)

(۴) وہ رنج وغم جوزندگی کومکدر کردے ۔ احوال شاقه ۔

● ۔۔۔ و یاتیه الموت من کل مکان و ماهو بمیت ۔]س ۱۴ : ۱۷

= لا یموت فیها ولا یحیي (س ۲۰ : ۷۴)

(۵) نیند ۔

(۶) موت ۔ جان کا جسم سے نکل جانا ۔

مَمَاتٌ موت ۔

مَیْتٌ (مَیِّتٌ سے مخفف ۔ جمع اَمْوَاتٌ) مردہ ۔

مَیِّتٌ (جمع مَیِّتُوْنَ اور مَوْتَی) (۱) مردہ ۔

(۲) مرنے والا ۔]س ۳۹ : ۳۱

مَوْتَةٌ (واحدة) ایک موت ۔

مَیْتَةٌ مردہ ۔ مردار ۔

اَمَاتَ مار ڈالنا ۔

اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ (س ۴۰ : ۱۱) تونے موت دی ہم کو دوبار ۔

مُؤْتَفِكٌ]اَفَكَ

مَاجَ

مَاجَ (+ فِیْ) موجوں کی طرح موج مارنا ۔

مَوْجٌ (اِسم فعل) موج ۔

فِیْ مَوْجٍ کَالْجِبَالِ (س ۱۱ : ۴۲) پہاڑ کی طرح بلند لہروں میں ۔

مَارَ

مَارَ حرکت میں آنا ۔ جنبش میں آنا ۔ مضطرب ہونا ۔

مَوْرٌ (اسم فعل) لرزنا ۔ کپکپانا ۔

● یوم تمور السماء مورا]س ۵۲ : ۹

= تموج موجا ۔ (صحاح)

= تشقق السماء ۔ (ابن عباس)

= تشقق السماء بالغمام (س ۲۵ : ۲۵)

مُوْرِیَاتٌ]وَرَی

مُوْسیٰ

مُوْسیٰ حضرت موسیٰ ۔

مُؤْصَدَةٌ]اَصَدَ

مَوْقُوْتٌ]وَقَتَ

مَوْقُوْذَةٌ]وَقَذَ

مَالَ

مَالٌ (جمع اَمْوَالٌ) مال ۔ مال ومتاع خصوصاً مویشی ۔ ملکیت ۔ دولت ۔

مَالِیَه (س ۶۹ : ۲۸) ہ = ھَآءُ الْوَقْف

مَوْلَا]وَلَی

مُؤْمِنٌ]اَمِنَ

ماہ

مَآءٌ (= مَوْہٌ) پانی - شراب -

مَوْؤُدَةٌ] وَأَدَ

مَوْئِل] وَأَلَ

مِيثَاق] وَثِقَ

مَادَ

مَادَ (۱) کھانا دینا - کھلانا - (راغب)
(۲) بڑی چیز کا ھل جانا -
(۳) مائل ھونا -
(۴) دورہ کرنا - گھومنا -

أَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ (س ۱۶ : ۱۵)
(۱) تاکہ زمین تم کو لیکر دورہ کرے (تم اس پر رہ سکو اور وہ گھومتی رھے) - = ان تدو ربکم - (رازی)
(۲) وہ تمھیں غذا بہم پہنچائے -

مَآئِدَةٌ (۱) وہ خوان جس پر کھانا چُنا جائے -
(۲) غذا - کھانا - کھانے کی چیز -
(۳) معطیة - (رازی) - نعمت -

مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ (س ۵ : ۱۱۲) اپنے حضور سے رزق - غیب سے رزق -

مَارَ

مَارَ غلّہ مہیا کرنا -
● ونمیر اھلنا] س ۱۲ : ۶۵

مَازَ

مَازَ فرق کرنا - تمیز کرنا - (+ مِنْ)
● - - - حتی یمیز الخبیث من الطیب] س ۳ : ۱۷۸

تَمَيَّزَ پھٹ پڑنا -

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ (س ۶۷ : ۸) کوئی دم میں مارے جوش کے پھٹ پڑیگی -

تَمَيَّزُ (س ۶۷ : ۸) = تَتَمَيَّزُ

اِمْتَازَ علحدہ ھوجانا -

وَامْتَازُوا (س ۳۶ : ۵۹) علحدہ ھوجاؤ تم مجرمو -

مَيْسَرَةٌ] يَسَرَ

مِيْعَادٌ] وَعَدَ

مِيْقَاتٌ] وَقَتَ

مِيكَالُ

مِيْكَالُ بہ معنی عبداللہ ، خدا کا کام کرنے والا -
(لغت عبری)] س ۲ : ۹۸

مَالَ

مَالَ (۱) مائل ھونا - جھک جانا -
(۲) گھوم پڑنا - حملہ آور ھونا - (+ عَلَى)
● - - - فیمیلون علیکم میلة واحدة] س ۴ : ۱۰۲

مَيْلٌ (اِسم فعل) مائل ھوجانا - جھک پڑنا -] س ۴ : ۱۲۸

مَيْلَةٌ (واحدة) ایک جھکنا -

مَيْلَةً وَاحِدَةً (س ۴ : ۱۰۲) یک بارگی -

ــ« باب النون »ــ

ن

ن = نُوْنٌ

(۱) = اَلدَّوَاتُ ۔ دوات ۔ (اِبن عباس)

● نٓ و القلم و ما یسطرون ما انت بنعمة ربك بمجنون [س ٦٨ : ۱ و ۲

= اقسم الله بالنون ۔ (اِبن عباس)

(۲) = حُوْتٌ مچھلی ۔

● ۔۔۔ و ذا النون اذ ذهب مغاضبا [س ۲۱ : ۸۷

ذُوالنُّوْن (س ۲۱ : ۸۷)

= صَاحِبُ الْحُوْت (س ٦٨ : ۴۸) جب حضرت یونس اپنی قوم سے خفا ہو کر ایک پوری لدی ہوئی کشتی پر سوار ہو گئے تو کشتی والوں نے اُنہیں اٹھا کر دریا میں ڈال دیا ۔ تو ایک بڑی مچھلی نے اُن کو منہ سے پکڑلیا ۔ (س ۳۷ : ۱۳۹-۱۴۵) ۔ ایک حدیث میں آیا ھے کہ آنجنابؐ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا یونس کو مچھلی نے ایڑی میں پکڑ لیا تھا ۔ قرآن میں ھے وہ زبردست تیراك ہونے کی وجہ سے اس سے بچ گئے ۔ (س ۳۷ : ۱۴۳ و ۱۴۴) ۔ اسی واقعہ سے حضرت یونس کا یہ نام پڑا ۔

نَادَتْ (موٴنث غائب واحد) [ندا

نَأی

نَأَی چل دینا دور چلے جانا ۔ (+ عَنْ)

● ۔۔۔ وھم ینھون عنه و ینئون عنه [س ٦ : ۲٦

وَنَأَی بِجَانِبِه (س ۱۷ : ۸۵) اور وہ بچا جاتا ھے اپنا پہلو ۔

نبأ

نَبَأٌ (جمع اَنْبَاء)

(۱) خبر ۔ اِعلان ۔ مژدۂ نجات و فلاح و حیات ۔

(۲) نبی کا پیغام ۔

● لکل نبا مستقر [س ٦ : ٦٦

(۳) حال ۔ قصہ ۔

(۴) عذر ۔ (تاج)

● ۔۔۔ فعمیت علیھم الانباء یومئذ [س ۲۸ : ٦٦

نَبِیٌّ (جمع نَبِیُّوْنَ اور اَنْبِیَاءُ) پیغامبر ۔ وہ جو ایک گری ہوئی ، ذلیل ، محکوم قوم کو مژدۂ نجات و فلاح مع اس کے شرائط لا کر سنائے ۔

نُبُوَّةٌ نبی کا منصب ۔ نبوت ۔ [س ۳ : ۷۹

نَبَّأَ خبر دینا ۔ اطلاع کرنا ۔ حالت بیان کرنا ۔

اَنْبَأَ (+ بِ) آگاہ کرنا ۔ بتانا ۔

اِسْتَنْبَأَ کسی سے خبر دریافت کرنا ۔
[س ١٠ : ٥٣

نبت

نَبَتَ پیدا کرنا ۔ نکالنا ۔ (+ بِ)
نَبَاتٌ (اِسم فعل) (١) جڑی بوٹیوں کا اور بچوں کا پیدا ہونا اور پرورش پانا ۔
[س ٣ : ٣٢
(٢) نباتات جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں ۔
أَنْبَتَ (زمین سے) پیدا کرنا ۔ نباتات کی طرح نشو و نما دینا ۔
● --- واللہ انبتکم من الارض نباتا
[س ٧١ : ١٧

نبذ

نَبَذَ (١) پھینک دینا ۔
(٢) باطل سمجھکر پھینک دینا ، نہ ماننا ۔
● --- فقبضت قبضة من اثرالرسول فنبذتها
[س ٢٠ : ٩٦
● و اماتخافن من قوم خیانة فانبذ الیهم علی سواء
[س ٨ : ٥٨
--- فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ (س ٨ : ٦٠)
= --- فانبذ الیهم عهدهم
اِنْتَبَذَ (+ مِنْ) علحده هوجانا ۔
[س ١٩ : ٢٢

نبز

تَنَابَزَ (+ ب) ایک دوسرے کو نام رکھنا ، آپس میں نام دھرنا ۔
● --- ولا تنابزوا بالالقاب [س ٤٩ : ١١

[آنجناب صلعم نے یهود یا نصرانی کو یایهود یا نصرانی کهکر پکارنا منع فرمایا هے ۔ (ثعلب)] ۔

نبط

اِسْتَنْبَطَ علم اور سمجھ سے کام لیکر کسی بات کی تہ کو پہنچنا ۔
● --- لعلمه الذین یستنبطونه منهم
[س ٤ : ٨٣

نبع

يَنْبُوعٌ (جمع يَنَابِيعُ) پانی کا چشمه ۔
[س ١٧ : ٩٠

نتق

نَتَقَ = زعزع ۔ زوروں سے هلانا ، جیسے زلزله سے ۔ (قاموس ۔ لسان)
● واذنتقنا الجبل فوقهم كانه ظلة وظنوا انهم واقع بهم
[س ٧ : ١٧١
= فلما اخذتهم الرجفة [س ٧ : ١٥٥

نثر

مَنْثُورٌ بکھرے هوئے ۔ [س ٢٥ : ٢٣
اِنْتَثَرَ بکھر جانا ۔ [س ٨٢ : ٢

نجد

نَجْدٌ (اِسم فعل) کھلی شاهراه ۔
وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ (س ٩٠ : ١٠) اور بتادیں انسان کو دونوں شاهراهیں (تباهی اور فلاح کی) ۔

نَجِسَ

نَجَسٌ (اِسم فعل) میلہ پن - پلیدی - (مبالغہ کے لئے اِسم) -

● انما المشرکون نجس [س ٩ : ٢٨

نَجَلَ

اَلْاِنْجِیْلُ اِنجیل جو حضرت مسیح کی کتاب مانی جاتی ہے - [س ٣ : ٥٨

نَجَمَ

نَجْمٌ (جمع نُجُوْمٌ)

(١) ستارہ -

(٢) بطور اِسم جمع ، ستارے -

[س ١٦ : ١٦

(٣) بیل بوٹی - (اِبن جریر)

● والنجم والشجر یسجدان [س ٥٥ : ٦

(٤) آیت قرآنی جو نجما نجما نازل ہوتی تھی - (اِبن عباس - مجاھد)

● والنجم اذا ھوی ماضل صاحبکم وما غوی

[س ٥٣ : ١ و ٢

● فلا اقسم بمواقع النجوم وانہ لقسم لو تعلمون عظیم انہ لقرآن کریم [س ٥٦ : ٧٥

(٤) چھوٹی چھوٹی سلطنتیں -

● اذا الشمس کورت واذا النجوم انکدرت

[س ٨١ : ٢

(٥) رؤسائے قوم -

نَجَا

نَجَا (+ مِنْ) مصیبت سے نجات پانا -

نَجِیٌّ (١) راز - راز کی بات -

نَاجٍ (اِسم فاعل) نجات پانے والا -

نَجَاةٌ (اِسم فعل) مصیبت سے نجات ، چھٹکارا -

[س ٤٠ : ٤١

(٢) جمع نَجْوَی = مُتَنَاجُوْنَ خفیہ طور پر مشورہ کرنے والے - (بیضاوی)

● --- واذھم نجوی [س ١٧ : ٥٠

نَجِیًّا (س ١٢ : ٨٠) خفیہ طور پر -

نَجْوَی = نَجْوَۃٌ - (اِسم فعل)

(١) خفیہ ملاقات - خفیہ بات -

● --- الذین نھوا عن النجوی

[س ٥٨ : ٨

(٢) خفیہ طور پر (مشورہ کرنا) -

[س ١٧ : ٥٠

نَجَّی نجات دینا - آزاد کرنا - بچالینا -

● --- فالیوم ننجیك ببدنك [س ١٠ : ٩٢

مُنَجٍّ (= مُنَجِّی - اسم فاعل - جمع مُنَجُّوْنَ = مُنَجِّیُوْنَ) نجات دینے والا - بچالینے والا -

● انا منجوك واھلك [س ٢٩ : ٣٣

نَاجَی کسی سے خفیہ بات کرنا -

● --- اذا ناجیتم الرسول ---

[س ٥٨ : ١٢

اَنْجَی نجات دینا - بچانا -

● --- فانجیناہ ومن معہ [س ٢٦ : ١١٩

ثُمَّ یُنْجِیْہِ (س ٧٠ : ١٤) پھر (وہ چاہتا ھے) یہ (فدیہ) اُسے بچادے -

تَنَاجَی (+ ب) آپس میں خفیہ باتیں کرنا -

● ۔۔۔ ویتناجون بالاثم [س ٥٨ : ٨

نحب

نَحْبٌ (اسم فعل) نذر۔ منت۔
۔۔۔ فَمِنْهُم مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ (س ٣٣ : ٢٣)
اور ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی جان نذر میں پیش کردی۔

نحت

نَحَتَ تراشنا۔ گڑھنا۔
● ۔۔۔ وتنحتون من الجبال بیوتا
[س ٧ : ٧٣

نحر

نَحَرَ (١) دسترس پیدا کرنا۔ دستگاہ حاصل کرنا۔ حاوی ہونا۔
[نَحَرَ الْأُمُوْرَ عِلْمًا اس نے علم سے معاملے میں دسترس پیدا کی۔ (زمخشری کی کتاب اساس)۔
يَنْحَرُ الْعِلْمَ نَحْرًا اس نے دستگاہ حاصل کی علم میں دستگاہ کی طرح۔(اساس اور قاموس)
أَنَا نَحَرْتُ الشِّعْرَ نَحْرًا میں نے شعر میں دستگاہ حاصل کی دستگاہ کی طرح۔ (اساس)
نَحَرْتُ الشَّيْءَ عِلْمًا میں علم سے اس چیز پر حاوی ہوا]۔
● ۔۔۔ فصل لربک و انحر [س ١٠٨ : ٢
= وانحرالامر نحرا (اور حاوی ہوجا اس امر پر حاوی ہونے کی طرح)۔
(٢) = نحربالصلوۃ کرنا۔ رجوع قلب کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا۔ (امام شافعی)

نحس

نَحْسٌ (سَعْدٌ کی ضد)
(١) = جَهْدٌ، ضُرٌّ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ تکان۔ نقصان۔ بری حالت۔(تاج)
(٢) = شُؤْمٌ۔ (تاج)
ناکامی۔ فلاح نہ ہونا۔ نحوست۔ (صحاح۔ قاموس)
۔۔۔ فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (س٥٤ : ١٩)
سخت مصیبت کے دن میں۔ (ان کے لئے) سخت نحوست کے دن میں۔

نَحِسٌ جس کو فلاح نہیں۔ جس میں فلاح نہیں۔ (تاج)
● ۔۔۔ فی ایام نحسات [س ٤١ : ١٦

نُحَاسٌ (١) = قِطْرٌ، صُفْرٌ، تانبا، پیتل۔
(٢) آگ۔ (قاموس)
(٣) چنگاریاں جو لوہا لال کر کے پیٹا جانے میں نکلتی ہیں (تاج۔ قاموس)
[س ٥٥ : ٣٥
(٤) دھواں۔ (فراء)

نحل

نَحْلٌ (مذکر و مونث) شہد کی مکھیاں۔
[س ١٦ : ٦٨

نِحْلَةٌ وہ عطیہ جس کا معاوضہ کچھ نہیں، جو بغیر مطالبہ بطیب خاطر دیا جائے۔ تحفہ۔
● ۔۔۔ واتوا النساء صدقاتھن نحلۃ
[س ٤ : ٤

نحن

نَحْنُ (مذکر و مونث - تثنیه و جمع) هم -

نخر

نَخِرٌ بوسیده - گلی هوئی (هڈی) -
[س ۷۹: ۱۱

نخل

نَخْلٌ (مذکرو مونث - جمع نَخِیلٌ) کهجور -
(بطور اسم جمع) کهجور کے درخت -
[س ۵۵: ٦۸

نَخْلَةٌ (واحدة) کهجور کا ایک درخت
[س ۱۹: ۲۵

ند

أَنْدَادٌ (جمع - واحد نِدٌّ) وہ چیزیں جو اصل میں ایک هی سی هوں یا ایک دوسرے کی مانند یا ضد هوں - مثل - برابر -
● --- فلا تجعلوا لله اندادا ---
[س ۲: ۲۲

ندم

نَادِمٌ (اسم فاعل) وہ جو پچھتائے، نادم هو -
[س ۵: ۵۵

نَدَامَةٌ (اسم فعل) ندامت - پچھتاوا -
[س ۱۰: ۵۵

ندا

نَادٍ (= نَادِیٌ) مجلس شوریٰ -

● --- فلیدع نادیه [س ۹٦: ۱۷

نَدِیٌّ مجلس

● --- واحسن ندیا [س ۱۹: ۷۳

نَادَی (۱) پکارنا - [س ۱۱: ۴۲ و ۴۵

(۲) اعلان کرنا (+ فی) [س

(۳) دعوت دینا (+ إلی یا + ل)

● --- واذا نادیتم الی الصلوة [س ۵: ۵۸

--- یُنَادَوْنَ مِنْ مَکَانٍ بَعِیْدٍ (س ۴۱: ۴۴) وہ لوگ (گویا) دور کی جگہ سے پکارے جاتے هیں - وہ صداقت سے اس قدر دور پڑے هوئے هیں کہ حق کی آواز ان کے دل کے کانوں تک نہیں پہنچتی - (مولینا شبیر احمد)
یہ باتیں اُن کی سمجھ میں ٹھیک نہیں آتیں، یہ اُن کو اجنبی معلوم هوتی هیں -

--- یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَکَانٍ قَرِیْبٍ (س ۵۰: ۴۱) منادی کرنے والا نزدیک هی کی جگہ سے پکاریگا، (اُس کی آواز هر ایک کو یکساں نزدیک معلوم هوگی) -

نِدَآءٌ (= نِدَایٌ - اسم فعل) پکارنا - پکار -
[س ۱۹: ۳

مُنَادِ (= مُنَادِیٌ اسم فاعل) منادی کرنے والا -
[س ۵۰: ۴۱

تَنَادَی ایک کا دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -
[س ٦۸: ۲۱

تَنَادِ (= تَنَادِیٌ = تَنَادُیٌ اسم فعل)
ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکارنا -
أَلتَّنَادِ (س ۴۰: ۳۲) = أَلتَّنَادِیْ

نَذَرَ

نَذَرَ منت ماننا - نذر ماننا - (+ ل)

● --- انی نذرت للرحمان صوما [س ۱۹ : ۲۶

نَذْرٌ (اسم فعل - جمع نُذُورٌ) نذر - منت -

نُذْرٌ انجام بد سے آگاہ کرنا - تنبیہ کرنا - ڈرانا - دھمکانا -

نُذُرٌ (۱) = نُذْرٌ

(۲) جمع - واحد نَذِیْرٌ

نَذِیْرٌ (۱) انجام بد سے آگاہ کرنے والا -

(۲) انجام بد سے ڈرانا -

● فستعلمون کیف نذیر [س ٦٧ : ١٧

أَنْذَرَ (۱) ایک بات بتانے کے ساتھ ساتھ اس کے انجام کار سے بھی آگاہ کرنا - انجام بد سے آگاہ کرنا - ڈرانا - نصیحت کرنا -

(۲) = أَعْلَمَ بتا دینا - (قاموس)

مُنْذِرٌ (اسم فاعل) وہ جو متنبہ کرے، خطرات سے آگاہ کرے، ڈرائے، سمجھائے -

مُنْذَرٌ وہ جس کو متنبہ کیا گیا، ڈرایا گیا، نصیحت کی گئی -

نَزْدَادُ (جمع متکلم) [زَادَ (= زَيدَ)

نَزَعَ

نَزَعَ (۱) نکالنا - نکال پھینکنا - دور کرنا -

(۲) چھین لینا - اُتار لینا (+ عَنْ)

[س ۷ : ۲٦

نَازِعٌ (اسم فاعل) ستارہ -

● والنازعات غرقا [س ۷۹ : ۱

= النجوم تنزع من مکان الی مکان - (تاج)

= النجوم تنزع من برج الی برج -
(منتهی الارب)

نَزَّاعٌ (صیغہ مبالغہ) زوروں سے کھینچنے والا -

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی (س ۷۰ : ۱٦) کلیجے کو کھینچ لینے والی - (شاہ عبد القادر رح و مولینا محمود حسن رح)

نَازَعَ کسی سے جھگڑنا -

تَنَازَعَ (۱) آپس میں جھگڑنا - [س ۸ : ۴۷

(۲) آپس میں چھینا جھپٹی کرنا (بطورخوش طبعی) -

● --- یتنازعون فیھا کا سا [س ۵۲ : ۲۳

نَزَغَ

نَزَغَ (۱) کوئی تکلیف دہ بات دل میں ڈالنا - وسوسہ ڈالنا -

● --- واما ینزغنك من الشیطان نزغ ---
[س ۷ : ۱۹۹

(۲) جھگڑا ڈالنا - (+ بَیْنَ)

● ان الشیطان ینزغ بینھم [س ۱۷ : ۵۳

نَزْغٌ (اسم فعل) برائی کی ترغیب - وسوسہ -
[س ۷ : ۲۰۰

نَزَفَ

نَزَفَ (+ عَنْ) ہوش زائل ہونا -

● --- ولا ھم عنھا ینزفون [س ۳۷ : ۴۷

نَزَلَ

نَزَلَ اُوپر سے نیچے اُترنا۔ [س ۱۷ : ۱۰۵

نُزُلٌ ضیافت۔ مہمانی کا سامان۔ ہدیہ۔ تحفہ، اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

● ۔۔۔ نزلامن عند الله [س ۳ : ۱۹۷

● ۔۔۔ لھم جنات الفردوس نزلا [س ۱۸ : ۱۰۸

نَزْلَةٌ (واحدة) ایک اُترنا۔ ایک موقعہ، کیفیت۔

نَزْلَةً ایک بار۔

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى (س ۵۳ : ۱۳)
اور رسول (صلعم) نے اپنے آپ کو ایک اور کیف میں پایا۔

مَنَازِلُ (جمع۔ واحد مَنْزِلٌ) سیاروں کے ٹھہرنے کی جگہیں۔ منزلیں [س ۳۶ : ۳۹

نَزَّلَ (۱) اُوپر سے اُتارنا، بھیجنا۔

● نزل من السماء ماء [س ۲۹ : ۶۳

● ما نزل الله بھا من سلطان [س ۷ : ۷۰

(۲) قلب پر اُتارنا۔ ذھن میں ڈالنا۔

● ۔۔۔ فانه نزله علی قلبك [س ۲ : ۹۷

● ۔۔۔ نزله روح القدس [س ۱۶ : ۱۰۲

تَنْزِيلٌ (اسم فعل) اُوپر سے اُتارنا، بھیجنا۔ [س ۲۶ : ۱۹۲

مُنَزِّلٌ (اسم فاعل) وہ جو اوپر سے بھیجے یا اُتارے۔ [س ۵ : ۱۱۵

مُنَزَّلٌ نازل کیا ہوا، اُتارا ہوا۔ [س ۶ : ۱۱۴

أَنْزَلَ (۱) اُتارنا۔ بھیجنا۔

● وانزل من السماء ماء [س ۲ : ۲۲

(۲) قلب پر اُتارنا۔ ذھن میں ڈالنا، دل میں ڈالنا۔ وحی کرنا۔

● فانزل الله سکینته علیه [س ۹ : ۴۰

● و انزل الله علیک الکتاب [س ۴ : ۱۱۳

● انزل الکتاب بالحق [س ۴۲ : ۱۷

● انا انزلناہ قرآنا عربیا [س ۱۲ : ۲

= ولو نزلنا علیک کتابا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال الذین کفروا ان ھذا الاسحر مبین [س ۶ : ۷

(۳) نعمتوں کے حصول کے اسباب بہم پہنچانا۔

● ۔۔۔ وانزل لکم من الانعام [س ۳۹ : ۶

● قد انزلنا علیکم لباسا [س ۷ : ۲۶

● و انزلنا الحدید [س ۵۷ : ۲۵

● ۔۔۔ و انزلنا علیھم المن و السلوی ۔۔۔ [س ۷ : ۱۶۰

● و انزلنا الیکم نورا مبینا [س ۴ : ۱۷۴

(۴) عذاب بھیجنا، اُتارنا۔

● ۔۔۔ فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء ۔۔۔ [س ۲ : ۵۹

مُنْزِلٌ (اسم فاعل) (۱) عذاب لانے والا۔ [س ۲۹ : ۳۴

(۲) اُتارنے والا۔ [س ۵۶ : ۶۹

(۳) مہمان نواز۔ [س ۱۲ : ۵۹

مُنْزَلٌ (اِسم مفعول) نازل کیا ہوا۔ اُتارا ہوا [س ۲ : ۱۲۰

مُنْزَلًا اسم زمان یا مکان۔

● رب انزلنی منزلا مبارکا [س ۲۳ : ۲۹

تَنَزَّلَ (+ عَلٰی) خوش گوار طور سے اُترنا ۔ آهسته آهسته اُترنا ۔ [س ۹۷ : ۴

نَسِیْءٌ عرب میں قدیم سے معمول چلا آتا تھا کہ سال کے باره مہینوں میں سے چار مہینے اشهر حرم (خاص ادب و احترام کے مہینے) مانے جاتے تھے ۔ یه مہینے ذوالقعده ذوالحجه محرم اور رجب تھے ۔ ان میں خونریزی اورجدال و قتال قطعاً بند کردیا جاتا تھا ۔ حج و عمره اور تجارتی کاروبار کے لئے امن و امان کے ساتھ آزادی سے سفر کرسکتے تھے ۔ کوئی شخص ان ایام میں اپنے باپ کے قاتل سے بھی تعرض نه کرتا تھا ۔ اسلام سے ایک مدت پہلے جب عرب کی وحشت و جہالت حد سے بڑھ گئی اور باھمی جدال وقتال میں بعض بعض قبائل کی درندگی اور انتقام کا جذبه کسی آسانی یا زمینی قانون کا پابند نه رہا تونسی کی رسم نکالی یعنی جب کسی زورآور قبیله کا اراده ماه محرم میں جنگ کرنے کا ہوا تو ایک سردار نے اعلان کر دیا که اس سال ہم نے محرم کو اشہر حرم سے نکال کر اُس کی جگه صفر کو حرام کردیا ، پھر اگلے سال کہه دیا که اس مرتبه حسب دستور قدیم محرم حرام اور صفر حلال رہیگا ۔ اس طرح سال میں چار مہینوں کی گنتی تو پوری کرلیتے تھے لیکن ان کی تعین میں حسب خواهش ردوبدل کرتے رہتے تھے ۔ (از مولینا شبیر احمد)

اسی طرح مہینوں کے آگے پیچھے کرنے کو نَسِیْءٌ کہتے تھے ۔ اس سے امن و امان بالکل اُٹھ جاتا اور دوردور سے آنے والے حاجیوں کو بڑی دقتیں پڑتیں ۔

● ۔۔۔ انما النسیٔ زیادة فی الکفر یضل به الذین کفروا یحلونه عاما ویحرمونه عاما ۔۔۔ [س ۹ : ۳۷

اس بارے میں ایک لائق مضمون نگار نے نہایت دلچسپ بحث کی ہے جو میں ضمیمه میں درج کرتا ہوں ۔ شایقین اسے ضرور بغور پڑھیں ۔

مِنْسَأَةٌ عصا ۔ گریڑیا کی لاٹھی ۔

۔۔۔ تَأْکُلُ مِنْسَأَتَهٗ (س ۳۴ : ۱۴) که کھو کھلی کرڈالی اس نے سلیمان کی سلطنت اور برباد کرڈالا اس کو ۔ [تحت دَآبَّةٌ

نَسَبَ

نَسَبٌ (جمع اَنْسَابٌ) قرابت ۔ رشته ۔ ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے قرابت ۔ [س ۲۳ : ۱۰۱

نَسَبًا وَصِهْرًا (س ۲۵ : ۵۶)

= ذَانَسَبٍ وَسِہْرٍ

نَسَخَ

نَسَخَ (۱) ایک چیز کا دوسری چیز سے ازاله کرنا ۔ [س ۲۲ : ۵۱

(۲) ایک حکم کا ازاله کرکے دوسرے حکم کا اثبات کرنا ۔

۔۔۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَةٍ اَوْنُنْسِهَا نَأْتِ بِخَیْرٍ مِنْهَآ اَوْمِثْلِهَا (س ۲ : ۱۰۶)

ان المراد من الایات المنسوخة هی الشرایع التی فی الکتاب القدیمة من التورنة والانجیل کالسبت والصلوة الی المشرق والمغرب مما وضعه الله تعلی عنا و تعیدنا بغیره فان الیهود والنصاری کانوا یقولون لا تؤمنوا الا لمن تبع دینکم فابطل انه علیکم ذلک بهذه الایة - (ابو مسلم اصفهانی)

واعلم انا بعد ان قرران قررتا هذه الجملة فی کتاب المحصول فی اصول الفقه تمکنا فی وقوع النسخ بقوله تعلی مانسخ - - - الاستدلال به ایضا ضعیف لانما ههنا تفید الشرط و الجزاء وکما ان قولك من جاءك فاکرمه لا یدل علی حصول المجیٔ بل علی انه متی جاء وجب الاکرام فکذاهذه الایة لاتدل علی حصول النسخ بل علی انه متی حصل النسخ وجب ان یاتی بما هوخیر منه - (تفسیر کبیر)

(۳) لکھنا -

نُسْخَةٌ نسخہ - لکھائی - تحریر [س ۷ : ۱۵۴

اِسْتَنْسَخَ نقل کرنا - لکھنا -

● - - - انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون
[س ۴۵ : ۲۹

نسر

نَسْرٌ عرب جاہلیت کا ایک بُت [س ۷۱ : ۲۳

نسف

نَسَفَ کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنا ، ریزہ ریزہ کرنا ، اور بکھیر دینا -
[س ۲۰ : ۱۰۵

نَسْفٌ (اسم فعل) کسی چیز کو جڑ سے اُکھاڑ کر ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دینا -
[س ۲۰ : ۹۷

نسك

نُسُكٌ (اسم فعل - جمع - واحد نَسِیکَةٌ) رسمی قربانیاں -
[س ۶ : ۱۶۳

نَاسِكٌ (اسم فاعل) رسوم (حج) ادا کرنے والا -
[س ۲۲ : ۶۶

مَنْسَكٌ رسم - دستور - طریقہ عبادت -
[س ۲۲ : ۳۴

مَنَاسِكُ (جمع - واحد مَنْسِكٌ اور مَنْسَكٌ) رسوم ، طریقہ عبادت -

● فاذا قضیتم منا سککم فاذکروا الله
[س ۲ : ۲۰۰

● - - - وارنا مناسکنا [س ۲ : ۱۲۸

نسل

نَسَلَ (+ مِنْ) دوڑنا - نکل بھاگنا -

● - - - من کل حدب ینسلون [س ۲۲ : ۹۶

نَسْلٌ (اسم فعل) (۱) اولاد - بنیاد - نسل -
(۲) مویشی -

● - - - و یهلك الحرث والنسل
[س ۲ : ۲۰۱

نسی

نَسِیَ بھولنا - غفلت کرنا -

نَسْیٌ بھولی ہوئی چیز - [س ۱۹ : ۲۲

نَسِیٌّ بھولنے والا - غافل -

نِسْوَةٌ (جمع - واحد میں اِمْرَاَةٌ) بیبیاں - [مَراَ

نِسَاءٌ = نِسْوَةٌ

مَنْسِیٌّ بُھلایا ہوا - بھولا بسرا - [س ۱۹ : ۲۲

اَنْسٰی (۱) بُھلا دینا -

(۲) یوں ہی چھوڑ دینا -

مَا نَنْسَخْ مِنْ آیَةٍ اَوْ نُنْسِهَا --- (س ۲ : ۱۰۰) جس آیت کو ہم بدل دیں یا یوں ہی چھوڑدیں ، نہ بدلیں ---

= ما نبدل من آیة اوتترکھا فلا نبدلھا - (ابن عباس)

نَشَأَ اُگنا ، بڑھنا اور ترقی کرنا - اُٹھنا - زندہ ہونا اور بہ تدریج ترقی کرنا - (تاج)

نَاشِئَةٌ سوکر اُٹھنا -

نَاشِئَةُ اللَّیْلِ (س ۷۳ : ٦) رات کا اُٹھنا -

نَشْاَةٌ ایک چیز کا وجود میں آنا اور تربیت پانا - پیدائش - [س ٥٦ : ٦٢

نَشَّأَ تربیت دینا - تعلیم دینا - [س ۴۳ : ۱۸

اَنْشَأَ پیدا کرنا - اُگانا - بنانا - تربیت کرنا -

● هوالذی انشاکم [س ٦ : ۹۹

اِنْشَاءٌ (اسم فعل) پیدائش - خلقت - تربیت - [س ٥٦ : ۳۴

اِنَّا اَنْشَأْنَاهُنَّ اِنْشَاءً (س ٥٦ : ۳۴) ہم نے تربیت کی اُن کی ایک (خاص) تربیت - ہم نے اُن کو اعلیٰ تربیت یافتہ بنایا -

مُنْشِئٌ (اسم فاعل) وہ جو تربیت دے - وہ جو بہ ترتیب نشوونما دے ، اُگائے -

● --- ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشؤن [س ٥٦ : ۷۲

مُنْشَاَةٌ (جمع مُنْشَآتٌ = مُنْشَاَٰتٌ) اُونچی اُٹھی ہوئی - اُونچی اُونچی بنائی ہوئی (کشتیاں) -

● وله الجوار المنشئات فی البحر کالاعلام [س ٥٥ : ۲۴

نَشَرَ

نَشَرَ تہہ کھولنا - پھیلانا -

نَشْرٌ (اسم فعل) پھیلانا -

نُشُوْرٌ (اسم فعل) بحال کرنا - تازگی پیدا کرنا - نئی روح پیدا کرنا -

● و الله الذی ارسل الریاح فتثیر سحابا فسقناه الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتها - کذلك النشور [س ۳٥ : ۹

● و اتخذوا من دونه آلهة لایخلقون شیئا --- ولا یملکون موتا ولا حیوة ولا نشورا [س ۲٥ : ۳

● و هوالذی جعل لکم اللیل لباسا و النوم سباتا وجعل النهار نشورا [س ۲٥ : ۴۷

نَاشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیلائے -

--- وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (س ۷۷ : ۳) وہ اشخاص (رسول) جو حق کو پھیلاتے ہیں -

مَنْشُوْرٌ (اسم مفعول) پھیلایا ہوا - [س ٥۲ : ۳

مُنَشَّرَةٌ (اسم مفعول) کھلا ہوا - پھیلا ہوا -

اَنْشَرَ تازگی لانا ۔ روح پیدا کرنا ۔
[س ۸۰ : ۲۲

مُنْشَرٌ (اسم مفعول) مردہ حالت سے اُٹھایا ہوا ۔
[س ۴۴ : ۳۴

اِنْتَشَرَ پھیلادیا جانا ۔ منتشر ہوجانا ۔
[س ۳۳ : ۵۳

مُنْتَشِرٌ (اسم فاعل) وہ جو پھیل جائے ۔
[س ۵۴ : ۷

نَشَزَ

نَشَزَ (۱) اُٹھ کھڑا ہونا (مجلس میں دوسروں کو جگہ دینے کے لئے) ۔

● ۔۔۔ و اذا قیل انشزوا فانشزوا
[س ۵۸ : ۱۱

(۲) بد سلوکی کرنا میاں کا بیوی سے یا بیوی کا میاں سے ۔

نُشُوزٌ (اسم فعل) میاں یا بیوی کا ایک دوسرے سے بدسلوکی کرنا ۔

● ۔۔۔ وان امراۃ خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ۔۔۔
[س ۴ : ۱۲۸

● ۔۔۔ و اللاتی تخافون نشوزهن
[س ۴ : ۳۴

اَنْشَزَ اُٹھا کر کھڑا کرنا ۔ زندہ کرنا ۔
[س ۲ : ۲۵۹

نَشَطَ

نَشَطَ ایک جگہ سے نکل جانا ۔

نَشْطٌ (اسم فعل) اپنی جگہ سے باھر نکلنا ۔
نشط من المکان نشطا بیرون آمداز جاے ۔ (منتهی الارب)

نَاشِطٌ (اسم فاعل) اپنی جگہ سے نکلنے والا (ستارہ) ۔

الناشط الثور الوحشی یخرج من ارض الی ارض ۔ (منتهی الارب)

وَالنّٰشِطَاتِ نَشْطاً (س ۷۹ : ۲)

= النجوم تنشط من برج الی برج کالثور الناشط من بلد الی بلد ۔ (صحاح)

= النجوم تنشط ای تطلع ۔ (تاج تحت نزع)

نَصَبَ

نَصَبَ (۱) رکھنا ۔ جمانا ۔ کھڑا کرنا ۔

● ۔۔۔ و الی الجبال کیف نصبت ۔۔۔
[س ۸۸ : ۱۹

(۲) تکلیف دینا ۔

نَصِبَ جان فشانی سے کام کرنا ، تن دھی سے کام کرنا ۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (س ۹۴ : ۷) اب جبکہ ھم نے تیرا بوجھ ھلکا کردیا اور تجھے غم و فکر سے خالی کردیا (جیسا اُوپر بیان ھوچکا ھے) اور اسطرح تیرے تفکرات دور ھوگئے ھیں تو جو کام تیرے سپرد ھوا ھے اس میں پوری تن دھی سے لگ جا ۔

نُصْبٌ (اسم فعل) = نَصَبٌ = نُصُبٌ (قاموس) ۔ بُرائی ۔ (صحاح) ۔ آزمائش ۔ مصیبت ۔ (صحاح ۔ قاموس)

● ۔۔۔ انی مسنی الشیطان بنصب وعذاب
[س ۳۸ : ۴۱

نَصَبٌ (اسم فعل) (۱) تکان ۔ محنت ۔
[س ۱۸ : ۶۳

(۲) دقت ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ (تاج)

[س ۹ : ۱۲۱

نُصُبٌ (جمع أَنْصَابٌ) (۱) = نَصَبٌ = نُصْبٌ = عَلَمٌ منصوبٌ (قاموس) ۔ عَلَم ۔ جھنڈا ۔

● ۔۔۔ کانهم الی نصب یوفضون

[س ۷۰ : ۴۳

(۲) جمع ۔ واحد نَصِيبَةٌ ۔ (تاج) جھنڈے ۔

(۳) (جمع ۔ واحد نَصِيبٌ) ۔

(۱) وہ پتھر جو کعبہ کے گرد گڑے ہوئے تھے جن پر دیوتاؤں کے نام لیکر جانور ذبح کئے جاتے تھے ۔

(۲) وہ اَن گڑھے پتھر جو اکثر بت پرست لوگ کسی دیوتا کے نام پر نصب کرلیتے ھیں اور اسی کی پرستش بھی کرتے ھیں گو اس پر کوئی صورت کھدی نہیں ہوتی ۔

● ۔۔۔ وما ذبح علی النصب [س ۵ : ۴

(۴) بُت ۔

● ۔۔۔ والمیسر والانساب [س ۵ : ۹۲

نَصِيبٌ حصہ ۔ [س ۴ : ۳۱

نَاصِبٌ (اسم فاعل) محنت کرنے والا ۔ تھکا ھوا ۔

● ۔۔۔ عاملة ناصبة [س ۸۸ : ۳

نَصَتَ

نَصَتَ چُپ رھنا ۔

أَنْصَتَ = نَصَتَ

● ۔۔۔ فاستمعواله وانصتوا [س ۷ : ۲۰۳

نَصَحَ

نَصَحَ نصیحت کرنا ۔ مشورہ دینا ۔ نیک صلاح دینا ۔ خلوص برتنا ۔

نُصْحٌ (اسم فعل) مشورہ ۔ صلاح ۔

نَاصِحٌ (اسم فاعل) نصیحت کرنے والا ۔ نیک صلاح دینے والا ۔

نَصُوحٌ سچا اور مخلص ۔

تَوْبَةً نَصُوحًا (س ۶۶ : ۸) سچائی اور خلوص کے ساتھ اپنی روش بدلنا ۔

نَصَرَ

نَصَرَ (۱) مدد دینا ۔ اعانت کرنا ۔

وَلَيَنْصُرَنَّ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ (س ۲۲ : ۴۱) اور خدا ضرور اُس کی مدد کریگا جو اپنی آپ مدد کرے ۔

(۲) بچانا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ و من ینصرنی من الله ۔۔۔

[س ۱۱ : ۳۰

(۳) فتح دینا (+ عَلٰی) ۔

● ۔۔۔ وینصرکم علیهم [س ۹ : ۱۴

نَصْرٌ (اسم فعل) امداد ۔ اعانت ۔ فتح ۔

نَاصِرٌ (اسم فاعل ۔ جمع نَاصِرُوْنَ اور أَنْصَارٌ) وہ جو مدد کرے ، بچائے ۔

نَصِيرٌ (جمع أَنْصَارٌ) مدد کرنے والا ۔ بچانے والا ۔

أَلْأَنْصَارُ (س ۹ : ۱۰۱) یثرب کے وہ لوگ

جو سب سے پہلے ایمان لائے اور آنجناب صلعم اور آپ کے ساتھیوں کے حامی ہوئے۔

نَصَارٰی (جمع - واحد نَصْرَانٌ) حضرت مسیحؑ کے پیرو - مسیحی لوگ - [س ۲: ۶۹

نَصْرَانِیٌّ مسیحی - [س ۳: ۶۰

مَنْصُوْرٌ وہ جس کی مدد کی گئی - [س ۱۷: ۳۵

تَنَاصَرَ ایک دوسرے کی مدد کرنا -

تَنَاصَرُوْنَ (س ۳۷: ۲۵)
= تَتَنَاصَرُوْنَ

اِنْتَصَرَ (۱) (+ مِنْ) ظالم سے بدلہ لینا - سزا دینا -

● ولویشاء اللہ لانتصر منھم [س ۴۷: ۴

(۲) اپنے تئیں بچانا -

● والذین اذا اصابھم البغی ھم ینتصرون [س ۴۲: ۴۰

--- اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (س ۵۴: ۱۰)
کہ میں مغلوب ہوگیا ہوں بس تو میرا بدلہ لے -

مُنْتَصِرٌ (اسم فاعل) وہ جو اپنے تئیں بچاسکے -

● --- نحن جمیع منتصر [س ۵۴: ۴۵

اِسْتَنْصَرَ اپنے دشمن کے خلاف کسی سے مدد مانگنا -

● --- الذی استنصرہ بالامس [س ۲۸: ۱۸

نَصَفَ

نِصْفٌ آدھا -

نَصَا

نَاصِیَةٌ (جمع نَوَاصِیْ) پیشانی کے بال -

اخذ بناصیہ: پیشانی کے بال پکڑنا - کسی کو بے بس کرکے قبضے میں رکھنا، کام لینا، یا سزا دینا -

● مامن دابۃ الا ھو آخذ بناصیتھا [س ۱۱: ۵۶

نَضِجَ

نَضِجَ اچھی طرح پک جانا - [س ۴: ۵۹

نَضَخَ

نَضَّاخٌ افراط سے مسلسل جاری رہنا - [س ۵۵: ۶۶

نَضَدَ

نَضِیْدٌ ایک پر ایک ڈھیر لگا ہوا -

● --- والنخل باسقات لھا طلع نضید [س ۵۰: ۱۰

مَنْضُوْدٌ (اِسم مفعول) (۱) ایک پر ایک بچھا ہوا - تہ بہ تہ -

● --- وطلح منضود [س ۵۶: ۲۸

(۲) ایک کے بعد ایک - تابڑ توڑ - پے درپے -

● --- وامطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود [س ۱۱: ۸۲
= یتبع بعضہ بعضا - (ابن جریر)

نَضَرَ

نَضْرَۃٌ چمک - تازگی -

● ۔۔۔ ولقاهم نضرة و سرورا

[س ۷۶ : ۱۱

نَاضِرَةٌ (اسم فاعل) تازہ ۔ چمکیلا ۔

[س ۷۵ : ۲۲

نَطَحَ

نَطِيحَةٌ وہ جانور جو دوسرے جانور کے سینگ سے زخمی ہو کر مر جائے ۔ [س ۵ : ۴

نَطَفَ

نُطْفَةٌ (۱) صاف پانی ۔ (تاج ۔ لسان)

(۲) انسان کے بدن کا جوہر جسے نطفہ انسانی کہتے ہیں ۔ [س ۲۳ : ۱۲

نَطَقَ

نَطَقَ (۱) صاف صاف بولنا ۔ بات کرنا ۔

(۲) مجازاً دلیل ہونا ۔

● ھذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

[س ۴۵ : ۲۹

مَنْطِقٌ (اسم فعل) بولی ۔

مَنْطِقُ الطَّيْرِ فوج کی بولی ۔ فوج کے قواعد ۔

● وَ ورث سلیمان داؤد و قال یا ایها الناس علمنا منطق الطیر ۔۔۔ و حشر لسلیمان جنوده من الجن و الانس و الطیر فهم یوزعون

[س ۲۷ : ۱۶ و ۱۷

أَنْطَقَ صاف بات کرانا ۔ بولنے کی قوت دینا ۔

● قالوا انطقنا الله الذی انطق کل شئی

[س ۴۱ : ۲۱

نَظَرَ

نَظَرَ (+ إِلٰى یا + فِيْ) (۱) دیکھنا ۔ دیکھتے رہنا ۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (س ۳۷ : ۸۸) تو ابراہیم نے تاروں کی طرف ایک نظر ڈالی (کہ اُن کی قوم ان ہی کی پرستش کرتی تھی ۔ گویا کہ حضرت ابراہیم اپنی قوم کو اشارہ سے بولے کیا یہی تمہارے خیال میں تمہارے معبود ہیں ؟) ۔۔۔

(۲) توقع کرنا ۔

● ۔۔۔ و ما ینظر هؤلاء الا صیحة واحدة

[س ۳۸ : ۱۴

● ۔۔۔ هل ینظرون الا ان یا تیهم الله فی ظلل من الغمام و الملائکة و قضی الامر

[س ۲ : ۲۰۶

(۳) دیکھنا اور غور کرنا ۔ (+ إِلٰى)

● ۔۔۔ فانظر الی طعامک ۔۔۔

[س ۲ : ۲۵۹

(۴) تصور کرنا ۔

● ۔۔۔ علی الارائک ینظرون

[س ۸۳ : ۲۳

(۵) انتظار کرنا ۔

● ۔۔ انظرونا نقتبس من نورکم

[س ۵۷ : ۱۳

(۶) لحاظ کرنا ۔ پروا کرنا ۔

● ۔۔۔ لا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینظرون

[س ۲ : ۱۵۷

= ۔۔۔ نہ اُن کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا ہی جائیگا ، نہ اُن کا لحاظ کیا جائیگا ، نہ اُن کی تکلیف کی پروا کی جائے گی ۔

نَظَرٌ (اسم فعل) نظر ۔

نَاظِرٌ (اسم فاعل) نظر رکھنے والا ۔

نَظْرَةٌ ایک نظر۔

نَظِرَةٌ مہلت۔

أَنْظَرَ کسی کو مہلت دینا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔

● ۔۔۔ ثم کیدون فلا تنظرون

[س ۷: ۱۹۴

تُنْظِرُوْنِ (س ۷: ۱۹۴) = تُنْظِرُوْنِیْ

مُنْظَرٌ (اسم مفعول) جس کو مہلت دی گئی۔

إِنْتَظَرَ انتظار کرنا۔

مُنْتَظِرٌ (اسم فاعل) وہ جو انتظار کرے۔

نعج

نَعْجَةٌ (جمع نِعَاجٌ) دُنبی۔

نعس

نُعَاسٌ (اِسم فعل) (۱) اُونگھ۔ نیند۔

(۲) سکون اور اطمینان قلب۔ کنایۃ غایت امن، کامل امن۔

● اذیغشیکم النعاس امنة منه ۔۔۔

[س ۸: ۱۱

= عبارۃ عن السکون و الھدو۔ (راغب)

[اس آیت میں نُعَاس کے معنی اونگھ کے بھی لئے جائیں (جیسا اکثر لیتے ھیں) تو لفظ نُعَاس مبدل منہ ھے اور اَمَنَةً موصوف، اور مِنْهُ جار مجرور نازلہ کے متعلق ھو کر صفت ھے موصوف کی، اور موصوف صفت دونوں ملکر بدل ھیں مبدل منہ سے جیسا کہ (س ۹۶: ۱۵ و ۱۶ میں) بالناصیة ناصیة کاذبة خاطئة میں ھے۔ بدل و مبدل منہ میں مبدل منہ مقصود بالذات نہیں ھوتا بلکہ بدل مقصود بالذات ھوتا ھے]۔

● ۔۔۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم امنة نعاسا یغشی طائفة منکم ۔۔۔

[س ۳: ۱۵۴

نعق

نَعَقَ (+ ب) چرواھوں کا اپنی بھیڑ بکریوں کو آواز دینا۔ [س ۲: ۱۷۱

نعل

نَعْلٌ (موٴنث) جوتا۔

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (س ۲۰: ۱۲) اپنے جوتے اُتارو، (اطمینان سے بیٹھو اور بات سنو)۔

نعم

نَعَمْ ھاں۔

نِعْمَ (واحد مذکر غائب۔ فعل المدح)۔ اچھا۔

● ۔۔۔ نعم المولی [س ۸: ۴۰

● ۔۔۔ فنعم الماھدون [س ۵۱: ۴۸

نعمّا = نِعْمَ + مَا = نِعِمَ + مَا (کیا ھی اچھی بات)

● ۔۔۔ نعما یعظکم به [س ۴: ۵۸

= نِعِمَّا

نَعَمٌ (جمع أَنْعَامٌ) مویشی۔

نَاعِمٌ (اسم فاعل) خوشیاں منانے، خوش خوش۔ [س ۸۸: ۸

نَعْمَةٌ تنعم ۔ فراخی ۔ آسودگی ۔ (راغب)
[س ۴۴ : ۲۶

نِعْمَةٌ (جمع أَنْعُمٌ) = نِعْمَتٌ فضل ۔ کرم ۔ احسان ۔ [س ۲۶ : ۲۱

قرآن میں اس لفظ کا اطلاق حسب ذیل معنوں میں ہوا ہے :

(۱) دماغی کمزوریوں سے بریت ۔
[س ۵۲ : ۲۹ ؛ س ۶۸ : ۲

(۲) صفائی وتندرستی کے سامان حاصل ہونا ۔
[س ۵ : ۶

(۳) آپس کی دشمنی کا دور ہونا اور آپس میں محبت کا قائم ہونا ۔ [س ۳ : ۱۰۲

(۴) لوگوں کی دشمنی سے بچنا ۔
[س ۵ : ۱۱ ؛ س ۵۴ : ۳۴ و ۳۵

(۵) دشمنوں کی اذیت سے بچنا ۔
[س ۱۴ : ۶

(۶) مصیبت سے نجات ، مذمت سے بریت ۔
[س ۶۸ : ۴۹

(۷) علم کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۲ : ۶

(۸) روحانی ومادی فضیلت کا اتم درجہ حاصل ہونا ۔ [س ۵ : ۲۰ ؛ س ۲۷ : ۱۹ ؛ س ۱۴ : ۶ ؛ س ۲ : ۴۰ ، ۴۷ ، ۱۲۲ ، ۱۵۰ ، و ۱۵۱

(۹) بین فضیلتیں ۔ [س ۲ : ۲۱۱

(۱۰) سامان و ضروریات زندگی کا حاصل ہونا ۔ [س ۱۶ : ۱۱۴

(۱۱) آسمان و زمین کے رزق سے فیضیاب ہونا ۔ [س ۳۵ : ۳

(۱۲) قدرتی اشیاء سے استفادہ کرنا ۔
[س ۱۴ : ۳۲ - ۳۴ ؛ س ۴۳ : ۱۲ و ۱۳ ؛ س ۳۱ : ۳۱ ؛ س ۴۶ : ۱۵

نَعِیْمٌ مسرت ۔ خوشی ۔ [س ۹ : ۲۱

نَعْمَاءُ فضل ۔ احسان ۔ [س ۱۱ : ۱۳

نَعَّمَ نعمتیں بہم پہنچانا ۔ [س ۸۹ : ۱۴

أَنْعَمَ (+ عَلٰی) مہربان ہونا ۔ احسان کرنا ۔
[س ۴ : ۷۱

نغض

أَنْغَضَ کسی کی بات سنکر ظاہرا سنجیدگی کے ساتھ (اُوپر نیچے) سر ہلانا ۔

● ۔ ۔ ۔ فسینغضون الیك رءوسهم و یقولون متی هو [س ۱۷ : ۵۳

نفث

نَفَثَ (۱) = نَفَخَ روح پھونکنا ۔ دل میں بات ڈالنا ۔

ان روح القدس نفث فی روعی ۔ (حدیث)

(۲) وسوسہ ڈالنا ۔

نَفَّاثٌ وہ جو وسوسہ ڈالے ۔

نَفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ (س ۱۱۳ : ۴) لوگوں کے عزموں میں وسوسہ ڈالنے والی باتیں یا چیزیں ۔

نفح

نَفَحَ (ہوا) چلنا ۔

نَفْحَةٌ (ہوا کا) جھونکا ، لپٹ ۔

● ۔ ۔ ۔ نفحة من عذاب ربک [س ۲۱ : ۴۶

نفخ

نَفَخَ (+ فِیْ) پھونکنا (خواہ حقیقی طور پر

ہو یا بطور استعارہ)۔

(۱) آگ پھونکنا ، دھونکنا ۔

● ۔۔۔ قال انفخوا حتی اذا جعله نارا [س ۱۸ : ۹۶

(۲) روح پھونکنا ۔

● ۔۔۔ فاذا سویته و نفخت فیه من روحی [س ۱۵ : ۲۹

● ۔۔۔ و بدا خلق الانسان من طین ۔ ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهین ۔ ثم سوبه و نفخ فیه من روحه ۔۔۔ [س ۳۲ : ۷-۹

(۳) اشارے سے بات بتانا (بشارت دینا)۔

● ۔۔۔ فنفخنا فیها من روحنا [س ۲۱ : ۹۱
= فاوحینا الیها من روحنا ۔

(۴) تلقین حق سے زندگی میں تازگی لانا ۔

● ۔۔۔ انی اخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا باذن الله [س ۳ : ۴۸

۔۔۔ وَنُفِخَ فِی الصُّورِ (س ۱۸ : ۱۰۰)

(۱) اور بگل پھونکا جائیگا ، حق اور باطل کی جنگ کا اعلان کیا جائیگا ۔

(۲) اور لوگوں کی صورتوں میں تلقین حق سے زندگی کی تازگی آجائیگی ۔

نَفْخَةٌ ایک پھونک ۔ [س ۶۹ : ۱۳

نَفِدَ

نَفِدَ فنا ہونا ۔ ختم ہونا ۔

● ۔۔۔ ماعندکم ینفد [س ۱۶ : ۹۶

نَفَادٌ (اسم فعل) فنا ۔

● ماله من نفاد [س ۳۸ : ۵۴

نَفَذَ

نَفَذَ (+ مِنْ) کسی چیز میں داخل ہوکر اس کو پھاڑتے ہوئے اس کی دوسری طرف سے نکل جانا ۔

● ۔۔۔ ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات و الارض فانفذوا ۔ لاتنفذون الابسلطان [س ۵۵ : ۳۳

نَفَرَ

نَفَرَ کسی کام کے لئے (گھر سے) نکلنا ۔ [س ۴ : ۷۱

نَفَرٌ لوگ ۔ جماعت ۔

نُفُورٌ (اسم فعل) بھاگنا ۔ حق سے بھاگنا ۔ [س ۶۷ : ۲۱

نَفِیرٌ جماعت ۔ جتھا ۔ [س ۱۷ : ۶

مُسْتَنْفِرَةٌ (اسم فاعل) وہ جو بھاگے ۔ [س ۷۴ : ۵۰

نَفَسَ

نَفْسٌ (مؤنث ۔ جمع اَنْفُسٌ اور نُفُوسٌ)

(۱) جان ۔

● ۔۔۔ وتجاهدون فی سبیل الله باموالکم و انفسکم ۔۔۔ [س ۶۱ : ۱۱

● ۔۔۔ والملائکة باسطوا ایدیهم ۔ اخرجوا انفسکم ۔۔۔ [س ۶ : ۹۴

(۲) جاندار ۔

● ۔۔۔ ولاتقتلوا النفس التی حرم الله الا بالحق [س ۶ : ۱۵۲

(۳) شخص ۔

● --- ولتنظر نفس ماقدمت لغد
[س ۵۹ : ۱۸

● واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئا
[س ۲ : ۴۸

● کل نفس بما کسبت رهینة [س ۷۴ : ۳۸
= کل امرء بما کسب رهین - (س ۵۲ : ۲۱)

--- واذ قتلتم نفسا فادارءتم فیها ---
(س ۲ : ۷۲)

اور اے بنی اسرائیل ! تم نے تو عنقریب ایک جلیل القدر شخص (حضرت مسیح) کو مارهی ڈالا تھا ، پهر اس کے مرنے کے بارے تم میں آپس میں اختلاف هوا (کوئی کہتا تھا کہ وہ مارے گئے اور کوئی اس کے خلاف) حالانکہ خدا ظاہر کرنے والا تھا اس بات کو جو تم چھپاتے تھے ---

یہ تھا قتل مسیحؑ کا معاملہ جس کو بعض شریر فخریہ بیان کرتے تھے ، چنانچہ ان کا قول قرآن میں درج هے : --- اناقتلنا المسیح عیسی ابن مریم --- (س ۴ : ۱۵۷)
حالانکہ قرآن نے اس کو بے حقیقت بتایا : و ما قتلوه و ما صلبوه و لکن شبه لهم --- مالهم به من علم الا اتباع الظن - وما قتلوه یقینا --- (س ۴ : ۱۵۷)

(۴) هم جنس - بھائی بند -

● --- فاذا دخلتم بیوتا فسلموا علی انفسکم تحیة - [س ۲۴ : ۶۱

● و اذ اخذنا میثاقکم لاتسفکون دماءکم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم --- ثم انتم هؤلاء تقتلون انفسکم ---
[س ۲ : ۸۴ و ۸۵

● --- فلا تظلموا فیهن انفسکم
[س ۹ : ۳۶

(۵) جنس - نوع -

● والله جعل لکم من انفسکم ازواجا
[س ۱۶ : ۷۲
= من جنسکم و نوعکم - (روح المعانی)

(۶) ذات -

● قال رب انی لا املک الا نفسی و اخی -
[س ۵ : ۲۵

● اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم
[س ۲ : ۴۴

(۷) = عقوبة - (تاج)

● ویحذرکم الله نفسه [س ۳ : ۲۷

(۸) جی - دل -

● --- تعلم مافی نفسی ولا اعلم مافی نفسک
[س ۵ : ۱۱۶

● --- واحضرت الانفس الشح
[س ۴ : ۱۲۸

● --- ما کان یغنی عنهم من الله الا حاجة فی نفس یعقوب قضاها [س ۱۲ : ۶۸

(۹) قوت ممیزه -

● --- و نفس و ما سوىها فالهمها فجورها و تقوىها قد افلح من زکىها وقد خاب من دسىها
[س ۹۱ : ۷-۱۰

(۱۰) = نفس اماره -

● --- و اما من خاف مقام ربه ونهی النفس عن الهوی فان الجنة هی الماوی
[س ۷۹ : ۴۰ و ۴۱

● ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی
[س ۱۲ : ۵۳

● --- فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم - ذلکم خیر لکم عند بارئکم [س ۲ : ۵۴

= قیل عنی بقتل النفس اماطة الشهوات ۔ (راغب)

(۱۱) اولاد ۔ نسل ۔

● ۔۔۔ وقدموا لانفسکم [س ۲ : ۲۲۳

[تحت قدم

النفس الامارة کافر طبیعت جو برے کاموں کے لئے ترغیب دیتی رہتی ہے ۔

[س ۱۲ : ۵۳

النفس اللوامة موٴمن کی طبیعت جو اپنے تئیں اپنے برے کاموں کے لئے ملامت کرتی ہے ۔ جو برے اور بھلے میں تمیز کرتی ہے ۔

[س ۷۵ : ۲

النفس المطمئنة موٴمن کا دل کہ اس کو ہمیشہ اطمینان ہے کہ جیسا کرے گا ویسا پائے گا اور جو خدا کے رحم اور انصاف پر تکیہ کئے ہے ، جو برے کام نہیں کرتا اور جس کا قلب بالکل مطمئن ہے ۔

● یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربك راضیة مرضیة [س ۸۹ : ۲۷ و ۲۸

۔۔۔ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ (س ۵ : ۳۵) جس کسی نے ایسے شخص کو قتل کیا جس نے کسی کو قتل نہیں کیا تھا ۔

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ ۔۔۔ نَفْسًا (س ۴ : ۳) اور اگر وہ بیبیاں خوشی سے تم کو دیں ۔

مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِیْ (س ۱۰ : ۱۶) اپنی طرف سے ، اپنے جی سے ۔

تَنَفَّسَ دم بھرنا ۔ طلوع ہونا ۔

● والصبح اذا تنفس [س ۸۱ : ۱۸

تَنَافَسَ آرزو کرنا ۔ حوصلہ رکھنا ۔

● ۔۔۔ وفی ذلك فلیتنافس المتنافسون [س ۸۳ : ۲۶

مُتَنَافِسٌ (اسم فاعل) حوصلہ رکھنے والا ۔ [س ۸۳ : ۲۶

نَفَشَ

نَفَشَ مویشیوں کا رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا ۔ [س ۲۱ : ۷۸

مَنْفُوْشٌ (اسم مفعول) دھنا ہوا ۔ [س ۱۰۱ : ۵

نَفَعَ

نَفَعَ کام آنا (کسی کے) ۔ فائدہ پہنچانا ۔

نَفْعٌ (اِسم فعل) کام آنا ۔ فائدہ ۔ نفع ۔

مَنَافِعُ (جمع ۔ واحد مَنْفَعَةٌ) فائدے جو حاصل ہوں ۔ فائدے کی چیز ۔ کام کی چیز ۔ [س ۲ : ۲۱۹

نَفَقَ

نَفَقٌ (اسم فعل) سوراخ ۔ سرنگ ۔ تنگ راستہ ۔ [س ۶ : ۳۵

نَفَقَةٌ خرچہ ۔ وہ جو خرچ کیا جائے ۔ [س ۹ : ۱۲۲

نَافَقَ منافق ہونا ۔ [س ۳ : ۱۶۶

نِفَاقٌ (اِسم فعل) منافقت ۔ [س ۹ : ۹۸

مُنَافِقٌ (اسم فاعل) منافق ۔ نفاق رکھنے والا ۔ [س ۶۳ : ۱

اَنْفَقَ (۱) خرچ کرنا ۔ [س ۶۵ : ۶ ؛ ۶۰ : ۱۱

(۲) خیر کے کاموں میں مال لگانا ۔

● یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل ۔۔۔ [س ۲ : ۲۱۵

● و یسئلونک ما ذا ینفقون ۔ قل العفو [س ۲ : ۲۱۹

مُنْفِقٌ (اسم فاعل) خیر کے کاموں میں خرچ کرنے والا ۔ [س ۳ : ۱۷

اِنْفَاقٌ (اسم فعل) خرچ کرنا ۔ [س ۱۷ : ۱۰۰

نَفَلَ

اَنْفَالٌ (جمع ۔ واحد نَفَلٌ) مال غنیمت ۔ [س ۸ : ۱

نَافِلَةٌ (۱) واجب سے زیادہ ۔

● ۔۔۔ ومن اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

(۲) بیٹے کا بیٹا ۔ پوتا ۔

● و وهبناله اسحاق ۔ و یعقوب نافلة [س ۲۱ : ۷۲

نَفَا

نَفَا (+ مِنْ) نکال دینا ۔

یُنْفَوْا مِنَ الْأَرْض (س ۵ : ۳۳) وہ ملک سے نکال دیئے جائیں، اُن کو جلا وطن کر دیا جائے ۔ (لسان) ۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک یہاں مراد حبس یا قید کرنا ہے ۔ النفی من الارض هو الحبس ۔ اور تفسیر کبیر میں ہے : وهو اختیار اکثر اهل اللغة ۔

نَقَبَ

نَقْبٌ (اسم فعل) دیوار کے آر پار سوراخ کرنا ۔ نقب مارنا ۔ [س ۱۸ : ۹۷

نَقِیْبٌ لوگوں کی حالت کا پتہ رکھنے والا ۔ [س ۵ : ۱۰

نَقَّبَ (+ فِیْ) تلاش کرنا ۔ چھان مارنا ۔

۔۔۔ فَنَقَّبُوا فِی الْبِلَادِ (س ۵۰ : ۳۶) اور اُنہوں نے (پناہ کے لئے) تمام ملک چھان ڈالے ۔

نَقَذَ

اَنْقَذَ (+ مِنْ) آزاد کرنا ۔ نجات دینا ۔ [س ۳ : ۹۹

اِسْتَنْقَذَ (+ مِنْ) چھڑانے کی کوشش کرنا ۔ [س ۲۲ : ۷۳

نَقَرَ

نُقِرَ (واحد مذکر غائب ماضی مجهول) لڑائی کا صور (بگل) بجایا جانا ۔

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ (س ۷۴ : ۸) جب حق اور باطل کے تصفیہ کی جنگ چھڑ جائیگی ۔۔۔

نَقِیْرٌ کھجور کی گٹھلی کی شگاف ۔ نہایت چھوٹی چیز، معمولی چیز ۔ [س ۴ : ۵۲

نَقِیْرًا ذرہ برابر بھی ۔

نَاقُوْرٌ اعلان جنگ کا باجہ ۔ صور ۔ بگل ۔ [س ۷۴ : ۸

نَقَصَ

نَقَصَ کم کرنا ۔ نقصان پہنچانا ۔ [س ۵۰ : ۴

نَقْصٌ (اِسم فعل) نقصان ۔ کمی ۔
[س ۲ : ۱۵۵

مَنْقُوصٌ (اسم مفعول) کم کیا ہوا ۔
[س ۱۱ : ۱۱۰

نَقَضَ

نَقَضَ (۱) توڑنا ۔
(۲) عہد توڑنا ۔ [س ۱٦ : ۹۱
(۳) کھول ڈالنا ۔

● ۔۔۔ کالتی نقضت غزلها [س ۱٦ : ۹۲

نَقْضٌ (اسم فعل) عہد توڑنا ۔ [س ۴ : ۱۵۴

أَنْقَضَ توڑ ڈالنا ۔

۔۔۔ وِزْرَكَ الَّذِىٓ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (س۹۴ : ۲و۳) تیرا وہ بوجھ جو تیری پیٹھ کو توڑے ڈالتا تھا ۔ تیری وہ ذمہ داری جس سے تو دبا جاتا تھا ۔

نَقَعَ

نَقْعٌ (اِسم فعل) خاک اُڑنا (ہوا میں)
[س ۱۰۰ : ۴

نَقَمَ

نَقَمَ ناپسند کرنا ۔ بیزار ہونا ۔ (+ مِنْ)

● ۔۔۔ ھل تنقمون منا الا ان آمنا باللہ
[س ۵ : ۵۹

إِنْتَقَمَ (+ مِنْ) برا کرنے کا بدلہ دینا ۔ سزا دینا ۔

● ۔۔۔ فانتقمنا منهم فاغرقناھم
[س ۷ : ۱۳۵

إِنْتِقَامٌ (اسم فعل) بُرائی کا بدلہ ۔ بُرا کئے کی سزا ۔

ذُوانْتِقَام (س ۳ : ۴) بُرائی کی سزا دینے والا ۔

مُنْتَقِمٌ (اِسم فاعل) برائی کی سزا دینے والا ۔

● ۔۔۔ انا من المجرمین منتقمون
[س ۳۲ : ۲۲

نَكَبَ

نَكَبَ (+ عَنْ) پھر جانا ۔ اِعراض کرنا ۔

نَاكِبٌ (اِسم فاعل) وہ جو اعراض کرے ۔
[س ۲۳ : ۷۵

مَنَاكِبُ (جمع ۔ واحد مَنْكِبٌ) اطراف و جوانب ۔ ممالک ۔

● ۔۔۔ فامشوا فی مناکبها [س ٦۷ : ۱۵

نَكْتَلْ (جمع متکلم مضارع) [كَالَ (= كَيَلَ)

نَكَثَ

نَكَثَ (۱) رسّے کو کھول ڈالنا ۔
(۲) عہد کو توڑنا ۔ قسم کو توڑنا ۔
[س ۹ : ۱۳

أَنْكَاثٌ (جمع ۔ واحد نَكْثٌ) رسے کے بے بٹے ہوئے ٹکڑے ۔ [س ۱٦ : ۹۲

نَكَحَ

نَكَحَ نکاح کرنا ۔ [س ۴ : ۲۱

نِكَاحٌ (اسم فعل) (۱) نکاح ۔ [س ۲۴ : ٦۰

عُقْدَةُ النِّكَاح (س٢ : ٢٣٥) نکاح کی گرہ، بندھن۔

(٢) نکاح کا سامان ضروری۔

● --- ولیستعفف الذین لایجدون نکاحا ---
[س ٢٤ : ٣٣

(٣) = بلوغ۔ سن نکاح۔ سن تمیز۔

● --- وابتلوا الیتامی حتی اذا بلغوا النکاح
[س ٤ : ٦

[بلوغ کی بجائے لفظ نکاح رکھنے میں یہ بھی اشارہ ہے کہ نکاح یا عقد کا تعلق بلوغ سے ہے، کیونکہ یہاں نکاح اور بلوغ کوهم معنی قرار دیا ہے۔ (مولینا محمد علی لاهوری)۔ ابن عباس سے لڑکے کے بلوغ کو پہنچنے کی عمر اٹھارہ سال ہونے پر روایت ہے]۔

أَنْكَحَ نکاح کردینا۔

● وانکحوا الایامی منکم [س ٢٤ : ٣٢

إِسْتَنْكَحَ نکاح کرنے کی خواهش کرنا۔
[س ٣٣ : ٥٠

نَكِدَ

نَكِدٌ کم کم۔ تھوڑا۔ [س ٧ : ٥٧

نَكِرَ

نَكِرَ نفرت محسوس کرنا۔ انکار ماننا۔
[س ١١ : ٧٠

نُكْرٌ ایسی بات جس سے دل انکار کرے، قبول نہ کرے۔ ناپسند نامعقول بات۔

● --- قال اقتلت نفسا ذکیة بغیر نفس۔ لقد جئت شیئا نکرا [س ١٨ : ٨٦

نُكُرٌ = نُكْرٌ

نَكِيرٌ (١) انکار۔

وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ (س٤٢ : ٤٧) اور نہ تم سے انکار ہی ہوسکیگا۔
ونہ باشد شمارا هیچ انکارے۔ (سعدی رح)
اور نہیں واسطے تمہارے انکار۔
(شاہ رفیع الدین رح)

(٢) انکار کی سزا۔

--- فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (س٢٢ : ٤٤) پھر کیسا رہا انکار میرا (پھر کیسی رهی میری سزا اُن کے انکار کی)۔

نَكِيرِ = نَكِيرِي

أَنْكَرُ (افعل التفضیل) نہایت ہی نامعقول۔
[س ٣١ : ١٩

نَكَّرَ ایک چیز کو ایسا بدل دینا کہ وہ پہچانی نہ جائے۔ [س ٢٧ : ٤١

أَنْكَرَ انکار کرنا۔

● --- ومن الاحزاب من ینکر بعضه
[س ١٣ : ٣٦

مُنْكِرٌ (اسم فاعل) وہ جو نہ پہچانے، انکار کرے۔ [س ١٢ : ٥٨

مُنْكَرٌ (اسم مفعول۔ ضد مَعْرُوفٌ)

(١) ناپسندیدہ۔ نامقبول۔ ناگوار۔ غیر معروف۔ جسے دل نہ مانے۔

● --- وامر بالمعروف وانه عن المنکر
[س ٣١ : ١٧

(٢) انکار۔

● --- واذا تتلی علیهم آیاتنا بینات تعرف فی وجوه الذین کفروا المنکر [س ٢٢ : ٧٢

نکس

نَكَسَ اُلٹ دینا - نیچے کو اُوپر کر دینا -

نُكِسُوا عَلٰى رُءُوسِهِمْ (س ۲۱ : ٦٦) وہ لوگ (اس اُونچائی تک پہنچکر) اپنے سروں کے بل گرا دیئے گئے ، یعنی وہ لوگ پھر اپنی گمراھی میں آگئے -

نَاكِسٌ (اسم فاعل) وہ جو (سر) جھکائے -
[س ۳۲ : ۱۲

نَكَّسَ جھکانا - جُھکا دینا - [س ۳٦ : ٦۸

نکص

نَكَصَ اُلٹ پڑنا - واپس ہونا -

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ (س ۸ : ۵۰) وہ اُلٹے پاؤں لوٹ گیا -

نکف

اِسْتَنْكَفَ (+ اَنْ یا + عَنْ) عار سمجھنا -

● لن يستنكف المسيح ان يكون عبد الله
[س ۴ : ۱۷۲

نکل

نَكَلَ عبرت حاصل کرنا -

نِكْلٌ (جمع اَنْكَالٌ) بیڑی - زنجیر -
[س ۷۳ : ۱۲

نَكَالٌ عبرت ناک مثال - سزا -

● --- فجعلناها نكالا لما بين يديها وما خلفها وموعظة للمتقين [س ۲ : ٦٦

تَنْكِيلٌ (اسم فعل) عبرتناک سزا دینا -
[س ۴ : ۸٦

نم

نَمِيمٌ بدگوئی - چُغلی - [س ٦۸ : ۱۱

نمرق

نَمَارِقُ (جمع - واحد نُمْرُقٌ) گاؤ تکئے - گدّے -

● ونمارق مصفوفة [س ۸۸ : ۱۵

نمل

اَلنَّمْلُ وادی النمل میں ایک قبیلہ کا نام - (قاموس)

وَادِي النَّمْلِ جبرین اور عسقلان کے درمیان ایک وادی کا نام - (تاج)

نَمْلَةٌ قبیلہ نمل کی بی بی یا رئیسہ -

● --- حتی اذا اتوا علی وادالنمل قالت نملة یاایها النمل ادخلوا مساکنکم ---
[س ۲۷ : ۱۸

اَنَامِلُ (جمع - واحد اُنْمُلَةٌ) اُنگلیوں کے پور -
[س ۳ : ۱۱۸

نهج

مِنْهَاجٌ صاف کھلا راستہ - [س ۵ : ۵۲

نهر

نَهَرَ دھکے دینا - سختی سے ڈانٹنا -

● --- واما السائل فلا تنهر [س ۹۳ : ۱۰

اَنْهَارٌ (جمع - واحد نَهْرٌ) ندیاں -

نَهَرٌ (۱) = نَهْرٌ ندی۔ [س ۲ : ۲۴۹

(۲) = السعة (ابن عباس۔ قاموس۔ راغب) فراخی یا وسعت۔ آسودگی۔

● ۔۔۔ فی جنات ونهر [س ۵۴ : ۵۴

نَهَارٌ دن۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک۔ [س ۲۵ : ۴۷

نَهَى

نَهَى منع کرنا۔ رد کرنا۔ روکنا۔ (+ عَنْ)

۔۔۔ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (س ۷۹ : ۴۰) اور نفس امارہ کو خودغرضی سے روکا۔

۔۔۔ أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ (س ۱۵ : ۷۰) لوطؑ کے لوگوں نے لوطؑ سے کہا کیا ہم نے تم کو باہر کے لوگوں سے ملنے منع نہیں کیا تھا ؟ (یہ وہ زمانہ تھا جب تمام ملکوں میں طوائف الملوکی تھی اور آپس میں لڑائیاں چل رہی تھیں کہ باہر کے لوگوں کا آنا روک رکھا تھا انہیں دنوں حضرت لوط کے پاس یہ مہمان آئے جن کی گرفتاری کے لئے لوگ دوڑ پڑے) ۔

نُهَى (جمع۔ واحد نُهْيَةٌ) سمجھ۔ تمیز۔

● ان فی ذلك لآیات لاولی النهی [س ۲۰ : ۵۴

نَاهٍ (= نَاهِيٌ اسم فاعل)۔ وہ جو منع کرے۔

تَنَاهَى (+ عَنْ) ایک دوسرے کو روکنا۔ [س ۵ : ۸۲

اِنْتَهَى اپنے تئیں روکنا ، باز آنا۔ [س ۲ : ۲۷۵

مُنْتَهَى (اسم مکان و زمان) میعاد۔ حدبندی۔

۔۔۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى (س ۵۳ : ۱۴) بیری کے درخت کے پاس جو (باغ کے) انتہائی کنارے پر تھا۔ [سَدَرَ

مُنْتَه (= مُنْتَهِيٌ۔ اسم فاعل) جمع مُنْتَهُونَ = مُنْتَهِيُونَ) باز آنے والا۔

نَآءَ

نَآءَ بڑی مشقت سے بوجھ کو اُٹھا کر چلنا۔ [س ۲۸ : ۷۶

نَوَاصِيْ (جمع) [نَصَا

نَابَ

أَنَابَ (+ إِلَى) سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہونا۔ [س ۱۳ : ۲۷

مُنِيْبٌ (اسم فاعل) وہ جو سچے دل سے خدا کی طرف رجوع ہو۔ [س ۱۱ : ۷۵

نَاحَ

نُوحٌ حضرت نوحؑ۔

نُوْدُوْا (جمع مذکر غائب ماضی مجہول) [نَدَا

نَارَ

نَارٌ (مونث) (۱) آگ۔ [س ۲۱ : ۶۹

۔۔۔ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ أَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۔۔۔ (س ۲۷ : ۸) تو

جب موسیٰؑ اس آگ کے پاس آئے آواز آئی مبارک ہے وہ جلوہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اِردگرد ہے (یہ مکاشفہ دنیا کی بہبودی کے لئے ایک زبردست ذریعہ ثابت ہو کر رھیگا) ۔

(۲) عذاب ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ ہلاکت ۔ تباھی ۔

● ۔۔۔ وعقبی الکافرین النار [س ۱۳ : ۳۵

● ۔۔۔ ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار [س ۲ : ۲۰۱

● مثل الجنة التی وعد المتقون ۔ فیها انهار من ماء غیر آسن ۔ وانهار من لبن لم یتغیر طعمه ۔ وانهار من خمرلذة للشاربین ۔ و انهار من عسل مصفی ۔ ولهم فیها من کل الثمرات ومغفرة من ربهم ۔ کمن هو خالد فی النار وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءهم ۔

[س ۴۷ : ۱۵

● فاما الذین شقوا ففی النار لهم فیها زفیر و شهیق خالدین فیها مادامت السموت والارض الاماشاء ربك ۔۔۔ [س ۱۱ : ۱۰۶ و ۱۰۷

● ۔۔۔ اولئك اصحاب النار ۔هم فیها خالدون [س ۷ : ۳۶

● ۔۔۔ و کنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها ۔۔۔ [س ۳ : ۱۰۳

(۳) لڑائی کی آگ ، غیظ ، غضب ، شدت ۔ (تاج)

● ۔۔۔ فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة [س ۲ : ۲۴

= فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله (س ۲ : ۲۷۹)

● ۔۔۔ کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاها الله [س ۵ : ۶۴

(۴) حرارت ۔ گرمی ۔ (تاج) ۔ مادّہ کی اندرونی وہ حرارت جوخدانے خلق مخلوقات کے لئے قبل اس کے کہ وہ کسی شکل میں متشکل ہو ، رکھی ہے ۔ حرارت غریزی و حرارت خارجی ۔

● ۔۔۔ والجان خلقناه من قبل من نارالسموم [س ۱۵ : ۲۷

(۵) انسان کے قلب پر گزرنے والے صدمات ۔ روحانی صدمات ۔

● ۔۔۔ وما ادرىك ما الحطمة ۔ نارالله الموقدة التی تطلع علی الافئدة ۔۔۔ [س ۱۰۴ : ۵-۷

= کذلك یریهم الله اعمالهم حسرات علیهم ۔ و ماهم بخارجین من النار (س ۲ : ۱۶۷)

نُوْرٌ (۱) روشنی ۔

(۲) ہدایت ۔

● ۔۔۔ قدجاءکم من الله نور وکتاب مبین [س ۵ : ۱۵

مُنِیْرٌ (اسم فاعل) روشنی دینے والا ۔ روشن ۔ ہدایت ۔

● ۔۔۔ و الزبر و الکتاب المنیر [س ۳ : ۱۸۳

نَاسَ

نَاسٌ (= اُنَاسٌ ۔ اسم جمع ۔ واحد اِنْسَانٌ) لوگ ۔ آدمی ۔ عوام الناس ۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس (س ۱۱۴ : ۶)

غیر مانوس اور مانوس لوگوں میں سے ۔ شیطان لوگوں میں سے اور عوام الناس میں سے ۔

اَلنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (س۲ : ۲۴) عوام الناس اور اُن کے سردار۔

اِنْسَانٌ (جمع نَاسٌ) وہ جس میں اُنس ہے اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہتا ہے۔ مانوس آدمی (برعکس ان کے جو ہم سے دور اور اجنبی زندگی بسر کرتے اور جن کو ہم جن کہتے ہیں)۔

نَاشَ

تَنَاوُشٌ (اسم فعل) لینا۔ پانا۔

--- وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (س ۳۴ : ۵۱) اب کہاں اُن کے ہاتھ آسکتا ہے جب وہ اتنی دور جا پڑے ہیں؟

نَاصَ

مَنَاصٌ وقت یا جگہ پناہ کی۔

● --- ولات حين مناص [س ۳۸ : ۳

نَاقَ

نَاقَةٌ اُونٹنی۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا (س ۹۱ : ۱۳) تو خدا کے رسول نے کہا خدا کی (مخلوق) اس اونٹنی پر (ظلم نہ کرو) بلکہ اس کو پانی پینے دو۔

نَالَ

نَالَ (= نَوْلَ) عطا کرنا (+ بِ)

● --- لا ينالهم الله برحمة [س ۷ : ۴۹

نَامَ

نَوْمٌ (اسم فعل) نیند۔ [س ۷۸ : ۹

نَآئِمٌ (اسم فاعل) سونے والا۔

مَنَامٌ (۱) وقت یا جگہ سونے کی۔ [س ۳۹ : ۴۲

(۲) خواب۔ [س ۳۷ : ۱۰۲

نُوْنٌ

نُوْنٌ (۱) = نٓ [س ۶۸ : ۱

= الدواة۔ (ابن عباس)

(۲) مچھلی۔

ذُوالنُّوْنِ (س ۲۱ : ۸۷)

= صاحب الحوت۔ (س ۶۸ : ۴۸)

= یونسؑ

نَوٰی

نَوٰی کھجور کی گٹھلی۔

● --- فالق الحب و النوى [س ۶ : ۹۵

نَالَ

نَالَ (= نَيْلَ) (۱) حاصل کرنا۔ پانا (+ مِنْ)

● --- لا ينال عهدى الظالمين [س ۲ : ۱۲۴

● --- ولا ينالون من عدو نيلا [س ۹ : ۱۲۱

(۲) مقبول ہونا۔

● لن ينال الله لحومها ولا دماءها و لكن يناله التقوى منكم [س ۲۲ : ۳۸

(۳) پہنچنا۔

نَيْلٌ (اسم فعل) بُرائی (مصیبت) جو پہنچے۔ [س ۹ : ۱۲۱

ـ« باب الهاء »ـ

ہُ ضمیر غائب کا اسم ہے ۔ حالت جر اور حالت نصب دونوں میں آتا ہے ۔ اور غیبت (غائب) کا حرف ہے ۔ اور یہ اِیّا کے ساتھ لاحق ہوتا ہے (مثلاً اِیَّاہُ) اورسکتہ (وقف) کے لئے آتا ہے، مثلاً مَاهِيَهْ ، کِتَابِيَهْ ، حِسَابِيَهْ ، اوراس کوجمع کی آیتوں کے اخیر میں بالوقف پڑھا جاتا ہے ۔

هَا اسم فعل بہ معنی خُذْ (لے) وارد ہوتا ہے ۔ اس کے الف کا مد جائز ہے اور اس حالت میں وہ تثنیہ اور جمع کے صیغوں میں آتا ہے ۔ مثلاً هاؤم اقرء وا کتابیه (س ۶۹ : ۱۹) اور موٗنث کا اسم ضمیر بھی ہوتا ہے، مثلاً فالهمها فجورها و تقوىها (س۹۱ : ۸) اور حرف تثنیہ بھی ہوتا ہے ۔ اور یہ اِسم اِشارہ پر آتا ہے، مثلاً هٰؤُلَاءِ ، هٰذَان ، اوراس رفع ضمیر پر آتا ہے جس کی اِشارہ کے ساتھ خبر دی گئی ہو، جیسے ها انتم اولاء ، اور ندا میں اَیُّ کی صفت پر آتا ہے ، جیسے یا ایها الناس ۔ اور بنی اسد کی لغت میں اس هَا کا (اَیُّ کی صفت) الف حذف کردینا جائز ہے اور بلحاظ اتباع کے اس کی ها کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، چنانچہ اسی قاعدہ کے لحاظ سے ایہ الثقلان بحالت وصل ها کو ضمہ دے کر قرءت کی گئی ہے ۔ (اتقان)

هَاتُوْا لاؤ ۔ نکالو ۔ (جمع مذکر امر حاضر)

● ۔۔۔ ھاتوا برھانکم [س ۲ : ۱۱۱

هَاتَيْنِ (اِسم اِشارہ تثنیہ موٗنث) یہ دو ۔

هَارُوْتُ

هَارُوْتُ وَ مَارُوْتُ یہ دونوں تاریخی شخص معلوم ہوتے ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ شام ملک کے رہنے والے تھے ۔ یہ دونوں فرشتے نہیں تھے بلکہ آدمی تھے ۔
ان کولوگوں نے دوفرشتے مشہور کر رکھے تھے اور بدمعاش لوگ سحر (جادو) کو ان ہی سے نسبت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ خدا نے ان پر یہ نازل کیا تھا ۔ قرآن نے اِن سب باتوں کی تردید صاف صاف کردی ۔

● ۔۔۔ وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت و ماروت ۔۔۔ [س ۲ : ۱۰۲

مَا = نافیة (اِبن جریر)

قرء الحسن مَلِکَین بکسر اللام و ھو مروی ایضا عن الضحاك و ابن عباس (تفسیر کبیر)

ان کے قصے مجوسیوں یا یہودیوں میں ملتے ہیں - امام رازی نے ان قصوں کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ روایت فاسد مردود ہے - شہاب عراقی نے کہا ہے کہ جو شخص ان باتوں کو مانتا ہے کہ ہاروت و ماروت دوفرشتے ہیں جن کو زہرہ کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے ، وہ اللہ کا کافر ہے ، کیونکہ ملائکہ معصوم ہیں ، وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتے - روح المعانی میں ہے کہ ان قصوں میں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں -

(از مولینا محمد علی)

هَاؤُمْ [هَا

هَبَطَ

هَبَطَ = نَزَلَ (تاج)

(۱) گرنا -

● --- و ان منها لما یهبط من خشیة الله [س ۲ : ۷۴

(۲) اُترنا -

● --- قیل یا نوح اهبط بسلام [س ۱۱ : ۴۸

● --- اهبطوا مصرا [س ۲ : ۶۱

(۳) اعلیٰ حالت سے ادنیٰ حالت کی طرف جانا -

● --- قلنا اهبطوا منها جمیعا [س ۲ : ۳۶

هَبَا

هَبَآءً مٹی کے ذرات جو ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں - [س ۵۶ : ۶

هَجَدَ

تَهَجَّدَ (+ بِ) رات کو نیند سے جاگنا -

● --- و من اللیل فتهجد به نافلة لك [س ۱۷ : ۷۹

هَجَرَ

هَجَرَ (۱) الگ ہوجانا - قطع تعلق کرنا - چھوڑ دینا - باز رہنا - دور رہنا - کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا -

● --- واصبر علی ما یقولون واهجرهم هجرا جمیلا [س ۷۳ : ۱۰

(۲) بکواس کرنا -

● --- به سامرا تهجرون [س ۲۳ : ۶۹

--- وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ (س ۴ : ۳۴) اور خوابگاہوں سے اُن بیبیوں کو الگ کردو (یہ کنایہ ہے اُن بیبیوں کے پاس نہ جانے سے) -

هَجْرٌ (اسم فعل) اپنے تئیں دوسرے سے الگ کرلینا - [س ۷۳ : ۱۰

مَهْجُوْرٌ (اسم مفعول) (۱) متروک - نظر انداز کیا ہوا - مہمل -

(۲) بکواس -

● --- یارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا - [س ۲۵ : ۳۰

= اے میرے پروردگار ، میری اس قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا ہے -

(مولینا اشرف علی)

= --- گرفتند این قرآن را به مسخرگی -

(سعدی رح)

= --- این قرآن را متروك ساختند

(شاه ولی الله رح)

هَاجَرَ (+ اِلیٰ یا + فِیْ) اپنی قوم کو چھوڑ کر حق کے لئے ھجرت کرنا ـ ظلم کے سبب اپنا گھر بار چھوڑ کر باھر نکل جانا ـ

● ---ـ الذین هاجروا فی الله ---
[س ۱۶ : ۴۳

● ---ـ من یهاجر فی سبیل الله
[س ۴ : ۱۰۱

مُهَاجِرٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو خدا کی منع کی ہوئی باتوں سے دور بھاگے ـ
المهاجر من هاجر ما نهی الله عنه ـ (حدیث)

● ---ـ انی مهاجر الی ربی [س ۲۹ : ۲۶

(۲) وہ جو اپنے لوگوں کو چھوڑ کر خدا کی راہ میں ھجرت کرے ـ

● ---ـ و من یخرج من بیته مهاجرا
[س ۴ : ۹۹

مُهَاجِرُوْنَ (جمع مذکر ـ موٴنث مُهَاجِرَات)

اَلْمُهَاجِرُوْنَ (س ۹ : ۱۰۱) خاص کر وہ اصحابؓ جو آنجناب صلعم کے ساتھ مکہ سے ھجرت کر کے یثرب (مدینہ) گئے ـ

هَجَعَ

هُجُوْعٌ رات کو سونا ـ

● ---ـ کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون
[س ۵۱ : ۱۷

هَدَّ

هَدٌّ (اسم فعل) زوروں سے گر کر ٹوٹ جانا ـ منہدم ہو جانا ـ

● ---ـ و تخر الجبال هدا [س ۱۹ : ۹۰

هَدًّا منہدم شدہ ـ

هَدَمَ

هَدَّمَ منہدم کرنا ـ گرانا ـ

● ---ـ لهدمت صوامع و بیع [س ۲۲ : ۴۰

هَدْهَدَ

اَلْهُدْهُدُ حضرت سلیمان کے ایک فوجی افسر کا نام ـ (یہ نام حضرت سلیمان کے وقت میں بہت عام معلوم ہوتا ھے، چنانچہ عہد عتیق میں کتاب اول سلاطین بابؑ ۲ : ۱ و ۳۳ اور باب ۱۱ : ۱۴ میں یہ نام کئی بار آیا ھے) ـ

● و تفقد الطیر فقال مالی لا اری الهدهد ام کان من الغائبین [س ۲۷ : ۲۰

هَدَی

هَدَی ٹھیک راستے پر لے چلنا ـ ٹھیک راہ بتانا ـ

● کل شیٔ خلقه ثم هدی [س ۲۰ : ۵۰

هَدَانِ (س ۶ : ۸۰) = هَدَانِیْ

هَدْیٌ (اسم فعل) جانوروں کی نذر (قربانی) جو ایام حج میں دی جاتی ھے ـ ھدیہ ـ
[س ۲ : ۱۹۶

هُدًی (اسم فعل ـ مذکر و موٴنث) ھدایت ـ
[س ۲ : ۱

هَدِیَّةٌ (جمع هَدْیٌ) تحفہ ـ نذر ـ
[س ۲۷ : ۳۵

هَادٍ (اسم فاعل) وہ جو ھدایت کرے، راستہ بتائے ـ ھادی ـ

● --- و لکل قوم هاد [س ۱۳ : ۸

أَهْدَی وہ جو بہت ٹھیک راہ پر ہے۔ (افعل التفضیل)

إِهْتَدَی (+ ل یا + إِلی) ھدایت کیاجانا۔ ھدایت پانا۔

● --- فمن اهتدی فانما یهتدی لنفسه [س ۱۰ : ۱۰۸

مُهْتَد (اسم فاعل بمعنی مفعول) ھدایت کیا ھوا۔ھدایت پانے والا۔ [س ۵۷ : ۲۶

هٰذَا

هٰذَا (اسم اشارہ۔ مذکر) یہ

هٰذَان (مذکر۔ تثنیہ)

هٰذِهِ (مؤنث)

هَرَبَ

هَرَبٌ (اسم فعل) بھاگنا۔

● --- ولن نعجزه هربا [س ۷۲ : ۱۲

هَرَعَ

أَهْرَعَ (+ إِلی یا + عَلٰی) تیزی سے چلانا۔

● --- و جاء قومه یهرعون الیه [س ۱۱ : ۷۸

هٰرُوْنُ

هٰرُوْنُ حضرت موسی کے بڑے بھائی حضرت ھارون۔ [س ۲۰ : ۹۲

هَزَّ

هَزَّ حرکت دینا۔ ھلانا۔ [س ۱۹ : ۲۵

إِهْتَزَّ حرکت میں آنا۔ ھلنا۔ [س ۲۲ : ۵

هَزَأَ

هَزَأَ توڑنا۔

هَزِیَ ٹھٹھا کرنا۔ ھنسی اُڑانا۔ تحقیر کرنا۔

هُزُوٌ (اسم فعل) ٹھٹھا۔ ھنسی۔

إِسْتَهْزَأَ (۱) ٹھٹھا کرنا۔ (+ ب)

(۲) استہزاء کی سزا دینا، جوابَ دینا۔

● --- الله یستهزئ بهم و یمدهم فی طغیانهم یعمهون [س ۲ : ۱۵

مُسْتَهْزِئ (اسم فاعل) وہ جو ٹھٹھا کرے۔ [س ۲ : ۱۴

هَزَلَ

هَزُلَ دُبلا ھونا۔ بیکار ھونا۔

هَزَلَ ٹھٹھا کرنا۔

هَزْلٌ (اسم فعل) ٹھٹھا۔ بیکاربات۔ بیہودہ بات۔

● --- انه لقول فصل وما هو بالهزل [س ۸٦ : ۱۳ و ۱۴

هَزَمَ

هَزَمَ بھگا دینا (دشمن کو لڑائی میں شکست دینا)۔ [س ۲ : ۲۵۱

مَهْزُوْمٌ (اسم مفعول) شکست دیکر بھگایا ھوا۔ [س ۳۸ : ۱۱

هَشَّ

هَشَّ (جانوروں کے لئے) درخت سے پتے جھاڑنا۔ (+ عَلٰی) [س ۲۰ : ۱۸

هشم

هَشِيْمٌ پتے اور درخت کی شاخیں جو خشک ہو کر چور چور ہو جائیں۔

● ---فکانوا کھشیم المحتظر [س ۵۴ : ۳۱

هضم

هَضَمَ توڑنا۔ ناقص کرنا۔ کسی کے حق میں کمی کرنا۔

هَضَمَ لطیف اور خوبصورت ہونا۔

هَضْمٌ (اسم فعل) کسی کا حق کاٹنا۔

● ---فلا یخاف ظلما ولا هضما [س ۲۰ : ۱۱۲

هَضِيْمٌ (فعیل بہ معنی مفعول) (۱) پتلے اور چکنے۔ لطیف۔

(۲) ایک میں ایک پیوستہ۔ تہ بہ تہ۔ پھل کی کثرت سے ٹوٹتا ہوا۔

● ---و نخل طلعها هضیم [س ۲۶ : ۱۴۸

هطع

هَطَعَ خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑنا۔

مُهْطِعٌ (اسم فاعل) وہ جو خوف کے مارے آنکھیں نکالے ہوئے دوڑے۔

[س ۱۴ : ۴۲ و ۴۳

هكذا

هٰكَذَا = هَا + كَ + ذَا

● ---قیل اهکذ عرشک [س ۲۷ : ۴۲

هل

هَلْ (۱) حرف استفہام۔

(۲) = قَدْ

● هل اتی علی الانسان حین من الدهر---
[س ۷۶ : ۱

(۳) نافیہ۔

● هل جزاء الاحسان الا الاحسان
[س ۵۵ : ۶۰

هلّ

أَهِلَّةٌ (جمع۔ واحد هِلَالٌ) پہلی دو تین رات کے چاند۔

● یسئلونک عن الاهلة [س ۲ : ۱۸۹

أَهَلَّ جانور قربانی کرتے وقت اس کو کسی کے نام سے منسوب کرنا۔

● انما حرم علیکم --- ما اهل به لغیر الله
[س ۲ : ۱۶۸

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (س ۲ : ۱۶۸)

(۱) وہ جو خدا کے نام کے سوا کسی اور کے نام پکارا جائے۔ وہ جو غیر خدا کے نام موسوم کردیا جائے۔ (ربیع بن انس اور ابن زید)

(۲) جو غیر خدا کے لئے، غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے۔ (مجاهد، ضحاك، قتادہ)

هلع

هَلُوْعٌ بہت ہی ناصبرا اور حریص۔

● ان الانسان خلق هلوعا --- [س ۷۰ : ۲۰

هَلَكَ

هَلَكَ (۱) ہلاک ہونا ۔ مرجانا ۔

(۲) برباد ہونا ۔ ضائع ہونا ۔ (+ عَنْ)

● --- ہلك عنی سلطانیه [س ۶۹ : ۲۹

--- لیہلك مَنْ ہَلَكَ عَنْ بَیِّنَةٍ (س ۸ : ۴۴) تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے ہلاک ہو جائے بعد اتمام حجت ۔

ہَالِكٌ (اسم فاعل) ہلاک ہونے والا ۔

[س ۲۸ : ۸۸

تَہْلُكَةٌ بربادی ۔ [س ۲ : ۱۹۵

مَہْلِكٌ ہلاک ہونے کا وقت یا جگہ ۔

[س ۲۷ : ۴۹

أَہْلَكَ برباد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔

[س ۲۸ : ۷۸

مُہْلِكٌ (اسم فاعل) وہ جو ہلاک کرے ۔

[س ۶ : ۱۳۱

مُہْلَكٌ (اسم مفعول) ہلاک شدہ [س ۲۳ : ۵۰

هَلُمَّ

هَلُمَّ (۱) آؤ ۔

● ہلم الینا [س ۳۳ : ۱۸

(۲) لاؤ ۔

● ہلم شہداء کم [س ۶ : ۱۵۱

هُمْ

هُمْ (ضمیر جمع مذکر غائب) وہ سب ۔

هُمَا (ضمیر تثنیہ مذکر و مونث غائب) وہ دونوں ۔

هَمَّ

هَمَّ (۱) نیت کرنا ۔ ارادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔

[س ۳ : ۱۲۱

--- وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا ۔ لَوْلَا أَنْ رَّاٰ بُرْہَانَ رَبِّهِ (س ۱۲ : ۲۴) اس بی بی نے فکر کی یوسفؑ (کے پھانسنے) کی ، اور یوسفؑ نے فکر کی اس کے کاٹ کی ۔ اگر اس نے اپنے پروردگار کے بین حکم کی حقیقت کا مشاہدہ نہ کیا ہوتا (تو بڑی مشکل کا سامنا ہوتا) ۔

= و تحقیق قصد کرد آن زن باو و او قصد کرد بہ دفع آن ۔ (سعدی رح)

لَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا (س ۱۲ : ۲۴) منجملہ ایسے ہی جملوں میں سے ہے جیسے دوسری جگہ آیا ہے وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللهُ (س ۳ : ۵۴) ۔ کافروں نے (حضرت عیسی کے خلاف) تدبیریں کیں اور خدا نے بھی اُن کے کاٹ کی تدبیر کی ۔

(۲) سازش کرنا ۔

● و ہمت کل امة برسولہم لیاخذوہ

[س ۴۰ : ۵

أَہَمَّ فکر مند کرنا ۔

● --- و طائفة قد اہمتہم انفسہم

[س ۳ : ۱۵۴

هُمَا [هُمْ

هَمَدَ

هَامِدٌ (اسم فاعل) بنجر اور مردہ (زمین) ۔

[س ۲۲ : ۵

هَمَرَ

مُنهَمِرٌ (اسم فاعل) برستا ہوا (پانی)۔
[س ۵۴ : ۱۱

هَمَزَ

هُمَزَةٌ (مذکر و مونث) چغلخور۔
[س ۱۰۴ : ۱
هَمَّازٌ عیب لگانے والا۔ [س ۶۸ : ۱۱
هَمَزَاتٌ (جمع ۔ واحد هَمَزَةٌ) وسوسے ۔ اشارے
[س ۲۳ : ۹۷

هَمَسَ

هَمْسٌ (اسم فعل) بہت ہی ہلکی آواز (اُونٹ کے پاؤں کی)۔
● ۔۔۔ فلا تسمع الا همسا [س ۲۰ : ۱۰۸

هَمَنَ

هَامَانُ ہامان ۔ فرعون مصر کا کوئی افسر۔
[س ۲۸ : ۳۸
هُنَّ (ضمیر جمع مونث غائب) وہ سب ۔ [هُمْ

هَنَأَ

هَنِيٌّ صحت بخش ۔ مفید ۔ خوشگوار۔
هَنِيئًا مزے کے ساتھ ۔ فائدہ کے ساتھ۔
هَنِيئًا مَرِيئًا (س ۴ : ۳) مزے سے اور بغیر طبیعت پر بار ڈالے۔

هُنَالِكَ

هُنَالِكَ = هُنَا (ظرف مکان) + لِ (بعد) + كَ (خطاب)۔ وہاں ۔ اُس جگہ۔

هُنَا

هُنَا (۱) مکان قریب کے لئے اسم اشارہ۔
● انا ها هنا قاعدون [س ۵ : ۲۴
(۲) کاف داخل ہو تو مکان بعید کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔
● هنالك ابتلى المؤمنون [س ۳۳ : ۱۱
(۳) زمانہ کی طرف اشارہ۔
● هنالك دعا زكريا ربه [س ۳ : ۳۸

هٰهُنَا

هٰهُنَا = هَاهُنَا = هَا + هُنَا [س ۶۹ : ۳۵

هُوَ

هُوَ (غائب واحد مذکر) وہ۔

هَادَ

هَادَ (+ إِلٰى) رجوع ہونا ۔ تائب ہونا۔
● انا هدنا اليك [س ۷ : ۱۵۵
(۲) یہودی ہونا۔
● ۔۔۔ والذين هادوا [س ۲ : ۶۲
هُوْدٌ (۱) حضرتؑ ہود نبی جو قوم عاد کے پاس آئے تھے۔ [س ۲۶ : ۱۲۴
(۲) = يَهُوْدُ

هَارَ

هَارٌ کمزور ۔ گرنے والا۔
● ۔۔۔ على شفا جرف هار فانهار به ۔۔۔
[س ۹ : ۱۰۹

اِنْهَارَ (+ بِ) منہدم ہونا۔ [س ۹ : ۱۰۹

هٰٓؤُلَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ (= هَا + اُوْلَآءِ (جمع۔ واحد هٰذا)
یہ سب۔

هَانَ

هَوْنٌ (اسم فعل) نرمی۔ انکسار۔ حیا۔
● ۔۔۔ یمشون علی الارض هونا
[س ۲۵ : ۶۳

هُوْنٌ (اِسم فعل) ذلت۔
● ۔۔۔ ایمسکه علی هون [س ۱۶ : ۵۹

هَیِّنٌ ہلکا۔ آسان۔
● وتحسبونه هینا [س ۲۴ : ۱۵
● قال ربك هوعلی هین [س ۱۹ : ۸

اَهْوَنُ (افعل التفضیل) نہایت آسان۔
[س ۳۰ : ۲۷

اَهَانَ حقیر سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔
● ۔۔۔ فیقول ربی اهانن [س ۸۹ : ۱۶

مُهِیْنٌ (اسم فاعل) وہ جو ذلیل کرے، حقیر کرے۔
● ۔۔۔ وللکافرین عذاب مهین [س ۲ : ۹۰

مُهَانٌ (اِسم مفعول) حقیر۔ ذلیل۔
● ۔۔۔ ویخلد فیه مهانا [س ۲۵ : ۶۹

هَوَی

هَوَی (۱) بلندی سے پستی کی طرف جانا۔ گرنا۔
● ۔۔۔ ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی
[س ۲۰ : ۱۸

(۲) اُترنا۔ نازل ہونا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوَی (س ۵۳ : ۱) آیات قرآن کی شہادت جب وہ نازل ہوتی ہیں۔

هَوَی (+ اِلٰی) محبت سے رجوع ہونا۔
● ۔۔۔ فأجعل افئدة من الناس تهوی الیهم
[س ۱۴ : ۳۷

(۲) (+ بِ) اُڑا لے جانا (جیسے ہوا)۔
● ۔۔۔ اوتهوی به الریح [س ۲۲ : ۳۱

هَوًی (جمع اَهْوَآءٌ) خواہش۔ شہوت۔ میلان۔
● ۔۔۔ اتخذ الهه هوبه [س ۲۵ : ۴۳

هَوَآءٌ (حیرانی و پریشانی میں اورخیالات سے) خالی۔ (خوف کے مارے) سُن۔
● ۔۔۔ وافئدتهم هواء [س ۱۴ : ۴۳

هَاوِیَةٌ گڈھا جس کی گہرائی کی انتہا نہ ہو۔ (ابن بری کی شرح صحاح)۔ تکلیف کا وہ عالم جس میں دل و دماغ کام نہ دیں۔
[س ۱۰۱ : ۹-۱۱

فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ (س ۱۰۱ : ۹)
(۱) اس کے لئے بھاگ کے جانے کی جگہ قعر مذلت وعذاب ہے۔
(۲) = هوت امه (اس کی ماں مری!)

اَهْوَی گرا دینا۔ تباہ کرنا۔
● ۔۔۔ والمؤتفکة اهوی [س ۵۳ : ۵۳

اِسْتَهْوَی (۱) خواہشات کی پیروی میں بیوقوف بنانا۔ (۲) ڈال دینا۔
● استهوته الشیاطین فی الارض حیران
[س ۶ : ۷۱

= ڈال دیا اس کو شیطانوں نے بیچ زمین کے سراسیمہ ۔ (شاہ رفیع الدین رح)

ھِیَ

ھِیَ (مونث واحد غائب) وہ ۔

ھَاءَ

ھَیْئَۃٌ شکل ۔ صورت ۔ [س ۳ : ۴۹

ھَیِّأْ سنوارنا ۔

● --- وھیئ لنا من امرنا رشدا [س ۱۸ : ۱۰

ھَیْتَ

ھَیْتَ = ھَیْتُ = ھِیْتَ = ھِیْتِ = ھَلُمَّ (آؤ) ۔

ھَیْتَ لَکَ عبرانی ھیتالخ سے معرب ، جسکے معنی مؤلف مدالقاموس (علامہ ایڈورڈ لین) اب آجاؤ کے کہتے ھیں ۔ یہ الفاظ تورات کی کتاب پیدائش باب ۳۱ آیت ۴۴ میں بھی آئے ھیں ۔

● --- و غلقت الابواب و قالت ھیت لك [س ۱۲ : ۲۳

ھَاجَ

ھَاجَ خشک ھو جانا ۔ مرجھا جانا ۔ [س ۳۹ : ۲۱

ھَالَ

مَھِیْلٌ ڈالی ھوئی (مٹی) ۔ ریزہ ریزہ ۔

--- کَثِیْباً مَھِیْلاً (س ۷۳ : ۱۴) ریزہ ریزہ ریت کے تودے ۔

ھَامَ

ھَامَ دیوانے کی طرح مارے مارے پھرنا ۔

● --- فی کل وادیھیمون [س ۲۶ : ۲۲۵

ھِیْمٌ (جمع ۔ واحد ھَیْمَاءُ) زبردست پیاس سے پریشان اُونٹنیاں ۔

● --- فشاربون شرب الھیم [س ۵۶ : ۵۵

ھَیْمَنَ

مُھَیْمِنٌ (اسم فاعل) (۱) پرندوں کی طرح بچوں کو بازوؤں سے ڈھانک لینے والا ۔ مادہ پرند کی طرح شفقت سے بچانے والا ۔

(۲) محفوظ رکھنے والی (کتاب ، یعنی قرآن جس نے اپنے میں تمام اگلی کتابوں کی خوبیاں محفوظ رکھی ھیں) ۔

● --- مصدقا لما بین یدیه من الکتاب ومھیمنا علیه [س ۵ : ۵۲

اَلْمُھَیْمِنُ خدا جو اپنے بندوں کی اسی طرح حفاظت کرتا ھے جیسے بچے والی پرند ماں اپنے بچوں کی ۔

● --- المھیمن العزیز الجبار [س ۵۹ : ۲۳

ھَیْھَاتَ

ھَیْھَاتَ = بَعُدَ ۔ کسی بات کو ناممکن سمجھکر یہ کلمہ کہتے ھیں ۔ بعید از قیاس ۔

● --- ایعدکم انکم اذا متم وکنتم ترابا و عظاما انکم مخرجون ھیھات ھیھات لما توعدون [س ۲۳ : ۳۸

= بعید بعید ۔ (ابن عباس)

ــ« باب الواو »ــ

وَ (۱) جاره به معنی قسم۔

(۲) ناصبه (= مَعَ)

● ۔۔۔ فاجمعوا امرکم و شرکاءکم [س ۱۰ : ۷۱

(۳) عاطفه۔

(۴) تعلیلیه۔

(۵) به معنی یعنی۔

● ۔۔۔ قلنا یا نارکونی بردا وسلاما علی ابراهیم [س ۲۱ : ۶۹

(۶) = أَوْ (به معنی یا)

● ضربت علیهم الذلة این ما ثقفوا الا بحبل من الله وحبل من الناس ۔۔۔ [س ۳ : ۱۱۱

● ۔۔۔ فانکحوا ماطاب لکم من النساء مثنی وثلاث ورباع ۔۔۔ [س ۴ : ۳

(۷) استئناف (آغاز کلام)

(۸) نافیه۔ (= لا)

● ۔۔۔ لا تخونوا الله و الرسول و تخونوا اماناتکم ۔۔۔ [س ۸ : ۲۷

(۹) زائده۔

● فلما اسلما و تله للجبین ۔ و نادیناه ان یا ابراهیم ۔۔۔ [س ۳۷ : ۱۰۳ و ۱۰۴

وَأْتَمِرُوا وَ + [أَمَرَ

وَأَدَ

وَأَدَ (مضارع یَئِدُ)

مَوْءُوْدَةٌ (مونث ۔ اسم مفعول)

(۱) زنده گاڑی هوئی (بچیاں، دوشیزه، اور بیبیاں) ۔ اسلام سے پہلے عرب کے کچھ قبیلوں میں مثلاً کنده میں یه دستور تها که وه اپنی بچیوں کو زنده گاڑ دیتے تهے۔ ننهی بچیوں کو تو عام طور پر اور کبهی باره تیره سال کی عمر هونے پر یه رسم ادا کرتے تهے۔

(۲) زنده درگور بچیاں اور بی بیاں، جیسا تمام مذاهب والے اپنی بچیوں اوربیبیوں کو رکهتے هیں اور اُن سے محض غیر ذی روح کا سا برتاؤ کرتے هیں۔

● واذا الموءودة سئلت ۔۔۔ [س ۸۱ : ۸

= سَءَلَتْ (قرأت اِبن مسعود واُبی)

وَأَلَ۔

مَوْئِلٌ پناه کی جگه۔

وَبَرَ

أَوْبَارٌ (جمع ۔ واحد وَبَرٌ) اُونٹ کے نرم بال ۔ پشم۔ [س ۱۶ : ۸۰

وَبَقَ

وَبَقَ (مضارع یَبِقُ)

وَبِقَ (مضارع یَوْبَقُ)

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ ۔

--- وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا (س ۱۸ : ۵۳)

اور ہم نے اُن کے وصل کو باعث ہلاکت بنادیا ۔

أَوْبَقَ برباد کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔

[س ۴۲ : ۳۴

وَبَلَ

وَبَلَ (مضارع يَبِلُ) زوروں سے پیچھا کرنا ۔ پانی کی بڑی بڑی بوندیں گرانا ۔

وَبُلَ بھاری ہونا ۔ صحت بخش و مفید نہ ہونا (ہوا یا غذا) ۔

وَابِلٌ زوروں کی بارش ۔ [س ۲ : ۲۶۴

وَبَالٌ اہمیت ۔ قبح ۔ ضرر رسانی ۔

وَبَالَ أَمْرِهِ (س ۵ : ۹۸) اس کے کام کی بُرائی ۔

وَبِيلٌ سخت سزا ۔

أَخْذًا وَبِيلًا (س ۷۳ : ۱۶) سخت گرفت ۔

وَتَدَ

وَتَدَ (مضارع يَتِدُ) میخ ٹھونکنا ۔

أَوْتَادٌ (جمع ۔ واحد وَتَدٌ) (۱) میخیں ۔

● --- والجبال اوتادا [س ۷۸ : ۷

(۲) = بُنْيَانٌ عمارت (ابن جریر)

ذُو الْأَوْتَادِ (س ۳۸ : ۱۱)

(۱) صاحب جبروت ۔

(۲) = ذوالجموع الکثیرۃ ۔ بڑا لشکر والا ۔ (بیضاوی)

(۳) = ذوالملک الثابت زبردست سلطنت والا ۔ (کشاف)

وَتَرَ

وَتَرَ (مضارع يَتِرُ) کسی بارے میں کسی کی حق تلفی کرنا ۔ کسی کا نقصان کرنا ۔

● --- ولن یترکم اعمالکم [س ۴۷ : ۳۵

وَتْرٌ (اسم فعل) اعداد میں جفت کے خلاف ، یعنی طاق ۔

● --- والشفع والوتر [س ۸۹ : ۲

تَتْرًا (= تَتْرَى مونث ۔ واؤ کو تا سے بدل دیا) ۔ ایک کے بعد ایک ۔ پے درپے ۔

● --- ثم ارسلنا رسلنا تترا [س ۲۳ : ۴۶

وَتَنَ

وَتَنَ (مضارع يَتِنُ)

وَتِينٌ قلب کے اُوپر کا بڑا رگ جس کے کٹ جانے سے جانور مر جاتا ہے ۔ [س ۶۹ : ۴۶

وَثِقَ

وَثِقَ (مضارع يَثِقُ)

وَثَاقٌ بندھن یا بند جس سے کوئی چیز باندھی جائے ۔ [س ۸۹ : ۲۶

وُثْقَى (مونث ۔ مذکر أَوْثَقُ افعل التفضیل) نہایت مضبوط ۔

مَوْثِقٌ عہد ۔ بندھن ۔

مِیْثَاقٌ عہد - پیمان - [س ۵ : ۷

وَاثَقَ کسی سے عہد پیمان کرنا - [س ۵ : ۷

أَوْثَقَ باندھنا - مضبوطی سے باندھنا -

وَثَنٌ

أَوْثَانٌ (جمع - واحد وَثَنٌ) وہ جو حرکت نہ کریں - بت - [س ۲۲ : ۳۰

وَجَبَ

وَجَبَ (مضارع یَجِبُ) مر کر گرجانا -

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا (س ۲۲ : ۳۷) مرنے کے بعد اُن کے جسم گر جائیں -

وَجَدَ

وَجَدَ (مضارع یَجِدُ) پانا - محسوس کرنا -

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (س ۹ : ۵)

= فاقتلوا المشركين الناكثين حيث وجدتموهم من حل وحرم - (بیضاوی)

= فاقتلوا المشركين الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم (مدارک)

= فاقتلوا المشركين الذين عصوكم فظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم - (ملا احمد تفسیر احمدی)

= فاقتلوا المشركين يعني الذين نقضوكم و ظاهروا عليكم حيث وجدتموهم من حل اوحرم - (کشاف)

= فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم في حل او حرم - (معالم التنزيل)

وُجْدٌ (اسم فعل) استطاعت -

مِنْ وُجْدِكُمْ (س ۶۵ : ۶) اپنی استطاعت کے مطابق -

وَجَسَ

أَوْجَسَ دل میں محسوس کرنا -

● --- واوجس منهم خيفة [س ۱۱ : ۷۰

وَجَفَ

وَجَفَ (مضارع یَجِفُ)

وَاجِفٌ (اسم فاعل) دھڑکنے والا -

[س ۷۹ : ۸

أَوْجَفَ گھوڑے یا اُونٹ کو تیز چلانا -

[س ۵۹ : ۶

وَجِلَ

وَجِلَ (مضارع يَوْجَلُ) ڈرنا- [س ۲۳ : ۶۰

وَجِلٌ ڈرا ہوا - [س ۱۵ : ۵۲

وَجَهَ

وَجَهَ (مضارع یَجِهُ)

وَجْهٌ (جمع وُجُوهٌ)

(۱) چہرہ - منہ -

(۲) رُخ - سامنا -

● --- فاينما تولوا فثم وجه الله

[س ۲ : ۱۱۵

(۳) ذات۔

● کل شئی ھالک الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸

● من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۰۶

● سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود [س ۴۸ : ۲۹

(۴) خوشنودی۔

● ۔۔۔ الا ابتغاء وجہ اللہ [س ۲ : ۲۸۲

(۵) پہلا حصہ۔

● ۔۔۔ وجہ النہار [س ۳ : ۶۵

عَلیٰ وَجْہ (۱) روبرو۔ سامنے۔

● ۔۔۔ فالقوہ علی وجہ ابی [س ۱۲ : ۹۳

(۲) منہ کے بل۔

● ۔۔۔ انقلب علی وجھہ [س ۲۲ : ۱۱

(۳) حقیقت کے مطابق۔

● ۔۔۔ ذلک ادنی ان یاتوا بالشہادۃ علی وجھھا [س ۵ : ۱۰۷

(۴) ذات۔

● کل شئی ھالک الا وجھہ [س ۲۸ : ۸۸

● من اسلم وجھہ للہ [س ۲ : ۱۰۶

وِجْھَۃٌ طرف جدھر توجہ کی جائے۔

● لکل وجھۃ ھومولیھا [س ۲ : ۱۴۸

وَجِیْہٌ = ذوجاہ = ذووجاھۃ مرتبہ والا۔

[س ۳ : ۴۴

وَجَّہَ (+ لِ) پھرجانا۔ [س ۶ : ۷۹

تَوَجَّہَ رخ کرنا۔ [س ۲۸ : ۲۲

وَحَدَ

وَحَدَ (مضارع یَحِدُ)

وَحْدٌ (اسم فعل) اکیلا۔

وَحْدَہٗ وہی اکیلا۔ اس کو اکیلا۔

وَاحِدٌ ایک۔

وَحِیْدٌ اکیلا۔

تَوْحِیْدٌ (اسم فعل) وحدانیت۔

وَحَشَ

وَحَشَ (مضارع یَحِشُ)

وُحُوْشٌ (جمع۔ واحد وَحْشٌ) وحشی لوگ۔ جنگلی۔ [س ۸۱ : ۵

وَحَی

وَحَی (مضارع یَحِیْ)

وَحْیٌ (اسم فعل) اِشارہ کرنا۔ اِشارہ سے بتانا۔

● وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا ۔۔۔ [س ۴۳ : ۵۱

● انما انذرکم بالوحی [س ۲۱ : ۴۵

● ۔۔۔ ان ھو الا وحی یوحی [س ۵۳ : ۴

● ۔۔۔ ان اصنع الفلک باعیننا و وحینا۔ [س ۱۱ : ۳۹

اَوْحَی (+ اِلیٰ یا + لِ) (۱) اِشارہ سے بات کرنا یا بولنا۔

● ۔۔۔ فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا [س ۱۹ : ۱۲

(۲) دل میں بات ڈالنا۔ خیال دلانا۔

● ۔۔۔ اذ اوحینا الی امک ما یوحی ان اقذفیہ فی التابوت فاقذفیہ فی الیم فلیلقہ الیم بالساحل [س ۲۰ : ۳۸

● ۔۔۔ فاوحینا الیہ ان اصنع الفلک ۔۔۔ [س ۲۳ : ۲۷

● واوحی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتا و من الشجر و مما یعرشون

[س ۱۶ : ۶۸

= الھم - (ابن عباس)

(۳) اشارہ سے بتانا ، سکھانا ، سمجھانا -

● --- فاستوی وھو بالافق الاعلی - ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی - فاوحی الی عبدہ ما اوحی [س ۵۳ : ۶-۱۰

= علمہ شدید القوی ذومرۃ

[س ۵۳ : ۵ و ۶

= فانہ نزلہ علی قلبک باذن اللہ (س ۲ : ۹۷)

● --- اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منھم ان انذر الناس و بشر الذین آمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم [س ۱۰ : ۲

● انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعدہ - و اوحینا الی ابراھیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب و الاسباط و عیسی و ایوب و یونس و ھارون و سلیمان ---

[س ۴ : ۱۶۳

(۴) دل میں وسوسہ ڈالنا ، ورغلانا -

● --- وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا شیاطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا [س ۶ : ۱۱۳

● --- وان الشیاطین لیوحون الی اولیائھم لیجادلوکم --- [س ۶ : ۱۲۲

(۵) ودیعت کرنا - (+ فی)

● --- واوحی فی کل سماء امرھا [س ۴۱ : ۱۲

= --- کل قد علم صلاتہ و تسبیحہ

(س ۲۴ : ۴۱)

وَدّ

وَدّ (۱) محبت کرنا - پیار کرنا -

(۲) ارادہ کرنا - خواہش کرنا -

وَدّ (اسم فعل) ایک بُت کا نام جس کی عرب جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی -

[س ۷۱ : ۲۲

وُدّ (اسم فعل) محبت - [س ۱۹ : ۹۶

وَدُوْد محبت کرنے والا - [س ۱۱ : ۹۲

مَوَدَّۃ (اسم فعل) محبت - دوستی -

[س ۴ : ۷۳

وَادّ محبت کرنا - [س ۵۸ : ۲۲

وَدَعَ

یَدَعُ (مضارع)

دَعْ (امر) چھوڑ دے ، جانے دے - اس کا خیال نہ کر -

وَدَّعَ چھوڑ دینا -

مُسْتَوْدَعٌ (اسم مکان و زمان) جائے سپردگی - وہ حالت یا وقت جو کسی شئی کی ارتقاء کے لئے معین ہے -

● --- وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ مستقر و مستودع [س ۶ : ۹۹

● --- وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا و یعلم مستقرھا و مستودعھا ---

[س ۱۱ : ۶

وَدَق

وَدَق (مضارع یَدِقُ) پانی برسانا -

وَدْق بارش -

وَدَی

وَدَی (مضارع یَدِی)

وَاد (= وَادِیٌ) (۱) وادی - ترائی -

(۲) لغوبات - لغویات -

● ـ ـ ـ الم تر انهم فی کل واد یهیمون [س ۲۶: ۲۲۵

= فی کل لغو یخوضون - (ابن عباس)

اَلْوَاد = اَلْوَادِیْ

اَوْدِیَةٌ (جمع - واحد وَاد)

(۱) وادیاں - [س ۴۶: ۲۴

(۲) نهر - نالے -

● ـ ـ ـ فسالت اودیة بقدرها [س ۱۳: ۱۷

دِیَةٌ اِنسان کے قتل کا جرمانه جو مقتول کے وارثوں کو دیا جاتا تھا - خونبها -

[س ۴: ۹۴

وَذَرَ

وَذَرَ (مضارع یَذَرُ)

وَذَرَ چھوڑ دینا - جانے دینا -

ذَرْ (امر) چھوڑ دے -

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا (س ۷۴: ۱۱)

چھوڑدو میرے لئیے اکیلا اس کو جس کو میں نے پیدا کیا ھے - میرے اور اس کے بیچ میں تم دخیل نه هو - میں نے جو اس کو پیدا کیا ھے ، میں اس کو دیکھ لونگا -

وَرِثَ

وَرِثَ (مضارع یَرِثُ)

وَرِثَ کسی کا وارث هونا - [س ۲۷: ۲۰

وَارِثٌ (جمع وَرَثَةٌ اسم فاعل) وارث -

[س ۲: ۲۳۳

تُرَاثٌ (= وُرَاثٌ) = مِیْرَاثٌ وہ جو وارث کو وراثت میں ملے - ورثه - [س ۸۹: ۲۰

مِیْرَاثٌ = تُرَاثٌ [س ۳: ۱۷۶

اَوْرَثَ کسی کو وارث قرار دینا -

[س ۳۵: ۲۹

وَرَدَ

وَرَدَ (مضارع یَرِدُ)

وَرَدَ حاضر هونا - پهنچ جانا (خاص کر پانی کے پاس پانی پینے کے لئیے) - [س ۲۸: ۲۳

وِرْدٌ (۱) پانی پینے کی غرض سے پانی کے پاس جانا -

(۲) پانی کے لئیے اُترنے کی جگه -

(۳) آدمی یا جانور جو پانی پینے کے لئیے پانی کے پاس پهنچے -

● ـ ـ ـ و بئس الورد المورود [س ۱۱: ۹۸

وِرْدًا (۱) جس طرح مویشی پانی کی طرف هنکائے جاتے هیں -

(۲) پیاسے -

● و نسوق المجرمین الی جهنم وردا

[س ۱۹: ۸۶

= عطاشا - (ابن عباس)

وَارِدٌ (اسم فاعل) (۱) وہ جو وارد هو ، پهنچ جائے (پانی کے لئیے) -

● --- وان منکم الا واردھا [س ۱۹ : ۷۱
(۲) قافلے کے ساتھ آگے آگے چلنے والا جو پانی لائے ۔
● --- فارسلوا واردھم [س ۱۲ : ۱۹
وَرْدَةٌ (مؤنث ۔ مذکر وَرْدٌ) گلابی ۔
[س ۵۵ : ۳۷
وَرِيْدٌ قلب کی بڑی رگ ۔ [س ۵۰ : ۱۶
مَوْرُوْدٌ (اسم مفعول) وارد ہونے کی جگہ ۔
[س ۱۱ : ۹۸
أَوْرَدَ پہنچا دینا ۔
● --- فاوردھم النار [س ۱۱ : ۹۸

وَرَقَ

وَرَقَ (مضارع يَرِقُ)
وَرَقٌ (اسم جمع ۔ واحد وَرَقَةٌ) درخت کے پتے ۔ [س ۶ : ۵۹
وَرِقٌ چاندی کے سکے ۔ درھم ۔ (راغب)
[س ۱۸ : ۱۹

وَرَى

وَرَى (مضارع يَرِى)
وَرَآءُ (۱) آگے ۔ سامنے ۔ (لغت نبط)
● --- من ورائه جهنم [س ۱۴ : ۱۶
(۲) پیچھے ۔
● --- فنبذوه وراء ظهورهم [س ۳ : ۱۸۶
(۳) علاوہ ۔ سوا ۔
● فمن ابتغى وراء ذلك فاولٰئك هم العادون
[س ۲۳ : ۷
(۴) = ولد الولد (ابن عباس ۔ تاج)
[س ۱۱ : ۷۱

وَارَى (+ عَنْ) چھپانا ۔ [س ۷ : ۲۶
أَوْرَى (پتھر مار کر) آگ نکالنا ۔
[س ۵۶ : ۷۱
مُوْرِيَةٌ (مؤنث ۔ اسم فاعل) وہ جو (پتھر مار کر) آگ نکالے ۔
تَوَارَى (۱) چھپ جانا (+ ب) ۔
[س ۱۶ : ۵۹
(۲) کسی سے اپنے تئیں چھپانا (+ مِنْ) ۔
حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (س ۳۸ : ۳۱)
فاعل اَلصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (آیۃ ۳۰) ۔

وَزَرَ

وَزَرَ (مضارع يَزِرُ)
وَزَرَ بوجھ اُٹھانا ۔ لیکر چلنا ۔
وِزْرٌ (اسم فعل ۔ جمع أَوْزَارٌ)
(۱) بوجھ ۔ بھاری وزن ۔
(۲) ذمہ داری ۔
● --- ولا تزر وازرة وزر اخرى
[س ۶ : ۱۶۴
(۳) (جمع میں) لڑائی کے اوزار ۔
● --- حتی تضع الحرب اوزارھا
[س ۴۷ : ۵
وَزَرٌ بھاگ کر پناہ لینے کی جگہ ۔
● --- کلا لاوزر [س ۷۵ : ۱۱
وَازِرٌ (اسم فاعل) وہ جو بوجھ اُٹھائے ۔
[س ۶ : ۱۶۴
وَزِيْرٌ (= مُوَازِرٌ) جس پر ذمہ داری ہو ۔

وہ جو ذمہ داری میں شریک ہو ۔ وزیر ۔
[س ۲۰ : ۲۹

وَزَعَ

يَزَعُ (مضارع) فوج کے صفوں کو ٹھیک رکھنا ، سپاہیوں کو آگے پیچھے ہونے سے روکنا ۔ فوج کو اشاروں سے چلانا ۔ ان کو باوجود کثرت کے بے ترتیب ہونے نہ دینا ۔ فوج کو مثل مثل کھڑا کرنا ۔

● ۔۔۔ وحشر لسلیمان جنوده من الجن والانس و الطیر فهم یوزعون ۔ [س ۲۷ : ۱۷
= پس وہ مثل مثل کھڑے کئے جاتے ہیں ۔ (شاہ رفیع الدین رح)
= پھر ان کی مثلیں بنیں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

أَوْزَعَ دل میں ڈالنا ۔ اشارہ سے بتانا ، سمجھانا ۔ توفیق دینا ۔

● ۔۔۔ وقال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی و ان اعمل صالحا ترضه ۔۔۔
[س ۲۷ : ۱۹
= الهمنی ۔ (لسان)

وَزَنَ

وَزَنَ (مضارع يَزِنُ)

وَزَنَ (+ بِ) (۱) وزن کرنا ۔ وزن کر کے دینا ۔

وَزْنٌ (اسم فعل) وزن کرنا ۔ وزن ۔ اندازہ ۔ تول ۔ معیار ۔
(۲) سب کو ایک اندازہ سے اور قاعدہ سے تولنا یا جانچنا ۔ عدل کرنا ۔ انصاف کرنا ۔

● ۔۔۔ واقیموا الوزن بالقسط [س ۵۵ : ۹

(۳) وقار ۔ قدر و منزلت ۔

● فلا نقیم لهم یوم القیامة وزنا
[س ۱۸ : ۱۰۵

(۴) فیصله ۔ (مجاهد)

● ۔۔۔ والوزن یومئذ الحق [س ۷ : ۸

مَوْزُوْنٌ (اسم مفعول ۔ جمع مَوَازِيْنُ)
(۱) وہ چیز جو وزن کی جائے ۔ (زمخشری) ۔ وہ جو وزن کئے جانے کے قابل ہو ۔ جس کی قدر کی جائے ۔
(۲) ٹھیک عمل ۔

● ۔۔۔ فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیه [س ۱۰۱ : ٦ و ۷
= حسنات ۔ (مجاهد)
(۳) مناسبت رکھنے والی چیز ۔
(۴) معلوم ۔ (ابن عباس)

● ۔۔۔ وانبتنا فیها من کل شیٔ موزون
[س ۱۵ : ۱۹

مَوَازِيْنُ (جمع ۔ واحد مَوْزُوْنٌ اور مِيْزَانٌ)

مِيْزَانٌ (۱) ترازو ۔ (۲) معیار ۔

● واقیموا الوزن بالقسط ولاتخسروا المیزان
[س ۵۵ : ۹

● ۔۔۔ فاوفوا الکیل والمیزان ولا تبخسوا الناس اشیاء هم [س ۷ : ۸۵
(۳) اصول قانون ۔ قانون ۔(بیضاوی)

● ۔۔۔ والسماء رفعها و وضع المیزان الا تطغوا فی المیزان [س ۵۵ : ۷ و ۸

● لقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معهم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط [س ۵۷ : ۲۵
(۴) انصاف ۔ عدل ۔ (مجاهد ۔ ضحاك ۔ رازی)
[س ۵۷ : ۲۵
(۵) وزن ۔ (قاموس)

وَسَطَ

يَسِطُ (مضارع)

وَسَطَ بیچ میں جا داخل ہونا۔ [س ۱۰۰ : ۵

وَسَطٌ بیچ۔

اُمَّةً وَّسَطًا (س ۲ : ۱۴۳) تمام قوموں کےلئے ہدایت کا مرکز۔

● ۔۔۔ وکذالك جعلناكم امة وسطا لتكونوا شهداء على الناس ۔۔۔ [س ۲ : ۱۴۳

اَوْسَطُ (افعل التفضيل۔ مذکر) بہترین۔ افضل۔

● ۔۔۔ لا يؤاخذكم الله باللغو فی ايمانكم ولكن يؤاخذكم بماعقدتم الايمان۔ فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ماتطعمون اهليكم وكسوتهم او تحرير رقبة ۔۔۔ [س ۵ : ۹۱

● قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون [س ۶۸ : ۲۸

= ويقال افضلهم فی العقل والرای (ابن عباس)

وُسْطٰى (افعل التفضيل۔ مونث) بہترین۔ افضل۔

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰةِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى (س ۲ : ۲۳۸) خبردار رہو (اپنے) فرائض سے اور خاص کر سب سے زبردست فریضہ (یعنی نماز) سے۔

وَسِعَ

يَسَعُ (مضارع)

وَسِعَ حاوی ہونا۔

● وسع كل شیءٍ علما [س ۲۰ : ۹۸

وُسْعٌ (۱) گنجائش۔ فراخی۔
(۲) قدرت۔

وَاسِعٌ (۱) پھیلا ہوا۔ گنجائش والا۔

● ۔۔۔ فاينما تولوا فثم وجه الله۔ ان الله واسع عليم [س ۲ : ۱۴۷
(۲) قدرت والا۔

سَعَةٌ (اسم فعل) فراخی۔

● ۔۔۔ لينفق ذوسعة من سعته [س ۶۵ : ۷

مُوْسِعٌ (اسم فاعل) (۱) گنجائش والا۔

● ۔۔۔ على الموسع قدره [س ۲ : ۲۳۶
(۲) قدرت والا۔

● والسماء بنيناها بايد وانالموسعون [س ۵۱ : ۴۷

وَسَقَ

يَسِقُ (مضارع)

وَسَقَ (۱) مختلف چیزوں کو جمع کرنا۔
(۲) اندھیرا ہونا اور رات کے حادثات کا یکجا ہونا۔

● ۔۔۔ والليل وما وسق [س ۸۴ : ۱۷

اِتَّسَقَ پیچھے آنا۔

● ۔۔۔ والقمر اذا اتسق [س ۸۴ : ۱۸
= اور چاند کی جب پیچھے آوے۔
(شاہ رفیع الدین رح)

وَاسِلٌ

وَسِيْلَةٌ قربت۔

● --- وابتغوا الیه الوسیلۃ [س ۵ : ۳۵]

وَسَمَ

یَسِمُ (مضارع) داغ دینا ۔ نشان کرنا ۔

● --- سنسمه علی الخرطوم [س ۶۸ : ۱۶]

مُتَوَسِّمٌ (اسم فاعل) فراست سے کام لینے والا ۔ (راغب)

● ان فی ذلک لآیات للمتوسمین [س ۱۵ : ۷۵]

وَسِنَ

یُوْسَنُ (مضارع)

سِنَةٌ اُونگھ ۔

● --- لاتاخذہ سنة ولانوم [س ۲ : ۲۵۵]

وَسْوَسَ

یُوَسْوِسُ (مضارع) [س ۱۱۴ : ۵]

وَسْوَسَ (+ اِلٰی یا + ل یا + فِیْ) ناقص خیالات دل میں ڈالنا ۔ [س ۷ : ۱۹]

وَسْوَاسٌ ہلکی آواز جو دل میں آئے ۔ وسوسہ ۔

● --- من شرالوسواس --- [س ۱۱۴ : ۴]

وَشَیَ

یَشِیْ (مضارع)

شِیَةٌ (= وَشْیَةٌ) داغ ۔ دھبا ۔

● --- مسلمة لاشیة فیها [س ۲ : ۶۶]

وَصَبَ

یَصِبُ (مضارع)

وَاصِبٌ (اسم فاعل) لازم ۔

● --- وله الدین واصبا [س ۱۶ : ۵۲]

وَاصِبًا = لازما ۔

وَصَدَ

یَصِدُ (مضارع)

وَصِیْدٌ چوکھٹ ۔ دروازہ ۔ [س ۱۸ : ۱۸]

وَصَفَ

یَصِفُ (مضارع) صفت بیان کرنا ۔

[س ۶ : ۱۰۰]

وَصْفٌ (اسم فعل) صفت بیان کرنا ۔

[س ۶ : ۱۳۹]

وَصَلَ

یَصِلُ (مضارع) ملنا ۔ پہنچنا ۔ (+ اِلٰی)

[س ۶ : ۱۳۷]

وَصِیْلَةٌ بحیرہ کی طرح وہ اُونٹنی جس کے بارے میں عرب مذہبی شکوک رکھتے تھے ۔

[س ۵ : ۱۰۳]

وَصَّلَ پہنچانا ۔

● ولقد وصلنا لهم القول لعلهم یتذکرون

[س ۲۸ : ۵۱]

وَصَی

یَصِیْ (مضارع)

وَصِیَّةٌ وصیت ۔

وَصِیَّةٌ (س ۲ : ۲۴۱؛ س ۴ : ۱۲)

= هذا وصیة

وَصّٰی عائد کرنا ۔ حکم دینا ۔ (+ بِ)

تَوصِیَۃٌ (اسم فعل) وصیت کرنا ۔

اَوْصَی حکم دینا ۔ وصیت کرنا (+ بِ) ۔

مُوْصٍ (= مُوْصِیٌ اسم فاعل) وہ جو وصیت کرے ۔

تَوَاصَی (+ ب) ایک دوسرے کو کسی کام کی ہدایت کرنا ۔ کسی بات کی وصیت کرنا ۔

● ۔۔۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر [س ۱۰۳ : ۳

وَضَعَ

یَضَعُ (مضارع)

وَضَعَ (۱) رکھنا ۔

● ووضع الکتاب [س ۱۸ : ۴۷

(۲) مقرر کرنا ۔ (+ لِ) ۔

● و وضع المیزان [س ۵۵ : ۷

(۳) وضع حمل کرنا ۔ بچہ جننا ۔

[س ۳ : ۳۶

(۴) دور کرنا ۔ ہٹا دینا ۔

● ۔۔۔ و وضعنا عنک وزرک [س ۹۴ : ۲

(۵) ڈال دینا ۔ رکھ دینا ۔

● حتی تضع الحرب اوزارها [س ۴۷ : ۴

(۶) اُتار دینا (کپڑا)

● ۔۔۔ ان یضعن ثیابهن [س ۲۴ : ۶۰

مَوَاضِعُ (جمع ۔ واحد مَوْضِعٌ) جگہیں ۔ موقعے ۔

● ۔۔۔ یحرفون الکلم عن مواضعه

[س ۴ : ۴۸

مَوْضُوْعٌ (اسم مفعول) رکھا ہوا ۔

اَوْضَعَ تیز چلانا (اُونٹ کو) ، یا تیز چلنا ۔

۔۔۔ وَلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَۃَ

(س ۹ : ۴۷)

= اوضعوا بالنمائم = سعوا وسطکم بالنمائم ۔ (مولینا محمد علی)

= والبته مرکب می تاختند میان شما فتنه جویان در حق شما ۔ (شاه ولی الله رح)

= اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں ۔ (شاہ عبدالقادر رح)

= اور تمہارے در میان فتنہ انگیزی کی فکر میں دوڑے دوڑے پھرتے ۔

(مولینا اشرف علی)

وَضَنَ

یَضِنُ (مضارع) ۔

مَوْضُوْنٌ (اسم مفعول) (۱) جڑاؤ ۔ (لسان)

(۲) صف لگے ہوئے ۔

● ۔۔۔ علی سرر موضونة [س ۵٦ : ۱۵

= مصفوفة ۔ (ابن جریر)

وَطِیَٔ

یَطَأُ (مضارع) (۱) زمین پر پاؤں رکھنا ۔ چلنا ۔

● ۔۔۔ وارضالم تطؤها [س ۳۳ : ۲۷

(۲) پامال کرنا ۔

● ۔۔۔ لم تعلموهم ان تطؤهم

[س ۴۸ : ۲۵

وَطْأٌ (اسم فعل) (۱) = وَطَاَۃٌ = نقش ۔ اثر ۔ (صحاح ۔ قاموس)

(۲) پامال کرنا (نفس کا) ۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً (س ۷۳ :

۶) رات کا اُٹھنا (قلب پر) بہت زیادہ اثر رکھتا ھے، سخت ریاضت و مشق ھے ۔ بڑی سادھنا ھے ۔

مَوْطِئٌ قدم ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ ۔

● ۔۔۔ ولا یطأون موطئا [س ۹ : ۱۲۱

وَاطَأَ (۱) مطابق کرلینا (گنتی کے) ۔ برابر کرلینا ۔

(۲) مشتبہ کر دینا ۔

● ۔۔۔ لیواطئوا عدۃ ماحرم [س ۹ : ۳۸

= لیشبھوا ۔ (ابن عباس)

وَطَرٌ

وَطَرٌ ضروری بات ۔ حاجت ۔

قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا (س ۳۳ : ۳۷) زید نے اس بی بی سے اپنی ضرورت کے مطابق معاملہ صاف کرلیا، یعنی قطع تعلق کرلیا، اس نے طلاق دے دی ۔

وَطَنَ

يَطِنُ (مضارع)

مَوَاطِنُ (جمع ۔ واحد مَوْطِنٌ) لڑائی کے میدان ۔ [س ۹ : ۲۵

وَعَدَ

يَعِدُ (مضارع)

وَعَدَ (۱) وعدہ کرنا ۔

● وعداللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض ۔۔۔ [س ۲۴ : ۵۵

(۲) متنبہ کرنا ۔ بُرے کاموں کا برا انجام بتانا ۔

● وعداللہ المنافقین والمنافقات و کفار نار جھنم ۔۔۔ [س ۹ : ۶۹

وَعْدٌ (اسم فعل) وعدہ کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا (س ۴ : ۱۲۱)

= وَعَدَهٗ وَعْدًا وَحَقَّ ذٰلِكَ حَقًّا ۔ (بیضاوی)

وَعِيدٌ متنبہ کرنا ۔ تنبیہ ۔ [س ۵۰ : ۱۴

مَوْعِدٌ وعدہ ۔ وعدہ یا وعید کے پورا ھونے کا وقت یا جگہ ۔ ملنے کا وقت یا جگہ ۔ [س ۱۸ : ۶۰

مَوْعِدَةٌ = مَوْعِدٌ [س ۹ : ۱۱۵

مِيعَادٌ = مَوْعِدٌ = مَوْعِدَةٌ [س ۳ : ۹

مَوْعُودٌ (اسم مفعول) وعدہ کیا ھوا ۔ جس بات کا وعدہ کیا گیا ۔ [س ۸۵ : ۲

وَاعَدَ (۱) کسی سے ملنے کا وقت یا موقعہ مقرر کرنا ۔ [س ۲۰ : ۸۰

(۲) کسی سے بیعت کرنا ۔

تَوَاعَدَ آپس میں کسی بات کا وعدہ کرنا ۔

● ۔۔۔ لاتواعدوھن سرا [س ۲ : ۲۳۵

وَعَظَ

يَعِظُ (مضارع)

عِظْ (امر)

● فاعرض عنهم و عظهم [س ۴ : ۶۳

وَعَظَ نصیحت کرنا ۔ متنبہ کرنا ۔ مشورہ دینا ۔

وَاعِظٌ (اسم فاعل) وہ جو نصیحت کرے ۔

مَوْعِظَةٌ نصیحت ۔ تنبیہ ۔

وَعَى

يَعِيْ (مضارع ۔) جمع کرنا ۔ کسی بات کو محفوظ رکھنا ۔ یاد رکھنا ۔

● ۔۔۔ وتعیها اذن واعیة [س ۶۹ : ۱۲

وِعَاءٌ (جمع اَوْعِيَةٌ) وہ چیز جس میں اور چیزیں رکھی جائیں ۔ شلیتہ ۔ بکس ۔ تھیلا ۔

وَاعِيَةٌ (مونث ۔ اسم فاعل) محفوظ رکھنے والی ۔ یاد رکھنے والی ۔

اَوْعَى (۱) بخل کرنا ۔ جمع کرنا ۔

● ۔۔۔ وجمع فاوعی [س ۷۰ : ۱۸

(۲) چھپانا (باتیں دل میں) ۔

● واللہ اعلم بما یوعون [س ۸۴ : ۲۳

وَفَدَ

يَفِدُ (مضارع)

وَفْدٌ وہ لوگ جو بادشاہوں کے روبرو عزت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں ۔

● یوم نحشر المتقین الی الرحمان وفدا [س ۱۹ : ۸۵

وَفَرَ

يَفِرُ (مضارع)

مَوْفُوْرٌ (اسم مفعول) پورا پورا ۔

[س ۱۷ : ۶۳

وَفَضَ

يَفِضُ (مضارع)

اَوْفَضَ (+ اِلٰی) تیزی سے دوڑنا ۔

● ۔۔۔ الی نصب یوفضون [س ۷۰ : ۴۳

وَفِقَ

يَفِقُ (مضارع)

وَفَّقَ (+ بَيْنَ) دو گروہوں میں میل کرا دینا ۔ [س ۴ : ۳۵

تَوْفِيْقٌ (اسم فعل) (۱) میل ۔ اتفاق ۔

● ان اردنا الا احسانا و توفیقا [س ۴ : ۶۱

(۲) کامیابی ۔ فلاح ۔

● ۔۔۔ وما توفیقی الا باللہ [س ۱۱ : ۸۸

وِفَاقٌ (اسم فعل) مطابق ہونا ۔ مناسب ہونا ۔

● ۔۔۔ جزاء وفاقا [س ۷۸ : ۲۶

= ذا وفاق ۔

وَفَى

يَفِيْ (مضارع) وعدہ پورا کرنا ۔

اَوْفَى (= اَوْفَيُ ۔ افعل التفضیل) عہد پورا کرنے میں سب سے اچھا ۔

وَفَّى (۱) وعدہ پورا کرنا ۔

(۲) پورا پورا ادا کرنا ۔ پورا پورا بدلہ ادا کرنا ۔

● وان کلا لمّا لیوفینهم ربك اعمالهم
[س ۱۱ : ۱۱۳

= لمّا جمیعا ۔

مُوَفّ (= مُوَفّیٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو پورا پورا ادا کرے ۔

أَوْفَی (۱) عہد پورا کرنا ۔
(۲) پورا پورا ماپ یا تول دینا ۔

مُوْفٍ (= مُوْفِیٌ اسم فاعل) وہ جو عہد پورا کرے ۔

تَوَفَّی وفات دینا ۔ موت دینا ۔

● ۔ ۔ ۔ حتی اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا
[س ۶ : ۶۱

= اذا قبض روحه ۔ (صحاح)
= اذا قبض نفسه ۔ (لسان ۔ تاج)
= ادرکته الوفات ۔ (اساس)

● فکیف اذا توفتهم الملائکة ۔ ۔ ۔
[س ۴۷ : ۲۷

● ۔ ۔ ۔ وتوفنا مع الابرار [س ۳ : ۱۹۲

● ۔ ۔ ۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم
[س ۵ : ۱۱۷

= قیل هذا یدل علی ان الله سبحانه توفاه قبل ان یرفعه ۔ (فتح البیان)

مُتَوَفٍّ (= مُتَوَفِّیٌ ۔ اسم فاعل) وہ جو وفات دیتا ہے ، موت دیتا ہے ۔

● اذ قال الله یاعیسی انی متوفیك و رافعك الی
[س ۳ : ۵۴

= ممیتك ۔ (ابن عباس ۔ بخاری)
= متمم عمرك فحینئذ توفاك فلا اترکهم حتی یقتلوك ۔ (رازی)
= و ممیتك حتف انفك ۔ (کشاف)

اِسْتَوْفَی پورا پورا حق لینا ۔ پورا پورا حق مانگنا ۔

● ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون و اذا کالوهم او وزنوهم یخسرون
[س ۸۳ : ۱-۳

وَقَبَ

یَقُبُ (مضارع)

وَقَبَ (اندھیرا) چھا جانا ۔

● ۔ ۔ ۔ من شرغاسق اذا وقب [س ۱۱۳ : ۳

وَقَتَ

وَقْتٌ (اسم فعل) وقت ۔

مِیْقَاتٌ (جمع مَوَاقِیْتُ) کسی بات کے لئے مقررہ وقت ۔
[س ۷۸ : ۱۷

● یسئلونك عن الاهلة ۔ قل هی مواقیت للناس و الحج
[س ۲ : ۱۸۹

مَوْقُوْتٌ (اسم مفعول) فرض کیا ہوا ۔ مقرر کیا ہوا ۔

● ان الصلوٰة کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا
[س ۴ : ۱۰۳

= مفروضا معلوما ۔ (ابن عباس)

وَقَدَ

یَقِدُ (مضارع)

وَقُوْدٌ ایندھن ۔

أَوْقَدَ آگ لگانا ۔ جلانا ۔ [س ۱۳ : ۱۸

مُوْقَدٌ (اسم مفعول) جلایا ہوا ۔ سلگایا ہوا ۔

اِسْتَوْقَدَ آگ جلانا ، روشن کرنا ۔

وَقَذَ

یَقِذُ (مضارع)

مَوْقُوْذٌ (اسم مفعول) لاٹھی کی مار سے مرا ہوا ۔

وَقَرَ

یَقِرُ (مضارع) = سَکَنَ (تاج) ۔ سکون سے بیٹھنا (+ فِیْ) ۔

قِرْنَ = اِقْرِرْنَ (امر ۔ جمع مؤنث) بھاری بھر کم سے، وقار کے ساتھ، رہو ۔ [یہ بھی (س ۳۳ : ۳۳) میں ایک قرأت ہے] ۔ [قَرَّ

وَقْرٌ (اسم فعل) بہرا پن ۔

وِقْرٌ بھاری بوجھ ۔

وَقَارٌ عظمت ۔ سنجیدگی ۔ بھاری پن ۔

● مالکم لا ترجون للہ وقارا [س ۷۱ : ۱۳

وَقَّرَ عزت کرنا ۔

● --- وتعزروہ و توقروہ [س ۴۸ : ۹

وَقَعَ

یَقَعُ (مضارع)

وَقَعَ (۱) گرنا ۔

● --- ویمسک السماء ان تقع [س ۲۲ : ۶۵

(۲) مصیبت آنا (+ عَلٰی) ۔

● --- ولما وقع علیھم الرجز [س ۷ : ۱۳۴

(۳) واجب ہونا (+ عَلٰی) ۔

● --- فقد وقع اجرہ علی اللہ [س ۴ : ۹۹

(۴) واقع ہونا ، سچ ثابت ہونا ۔

● فوقع الحق و بطل ما کانوا یعملون [س ۷ : ۱۱۵

وَاقِعٌ (اسم فاعل + بِ یا + لِ) (۱) گرنا ۔

(۲) وہ جو ضرور آکر رہے، ہو کر رہے ۔

● ان عذاب ربک لواقع [س ۵۲ : ۷

● انما توعدون لواقع [س ۷۷ : ۷

اَلْوَاقِعَۃُ (س ۵۶ : ۱) خدا کا انصاف، فیصلہ ۔ لوگوں کا انجام مطابق ان کے اعمال کے جو ضرور مل کر رہے گا ۔

وَقْعَۃٌ (واحدۃ) ایک بار واقع ہونا ۔ [س ۵۶ : ۲

مَوَاقِعُ (جمع ۔ واحد مَوْقِعٌ) واقع ہونے کی جگہ یا وقت ۔

● فلا اقسم بمواقع النجوم (س ۵۶ : ۷۵) قرآنی آیتیں جیسے جیسے موقعوں سے واقع ہوئی ہیں، میں اُن ہی موقعوں کو شہادت میں پیش کرتا ہوں --- (غور کرو اور سمجھنے کی کوشش کرو) ۔

مُوَاقِعٌ (اسم فاعل) وہ جو گرے یا پڑے ۔

● --- وراء المجرمون النار فظنوا انھم مواقعوھا [س ۱۸ : ۵۱

اَوْقَعَ (+ بَیْنَ) لوگوں کے درمیان (عداوت) ڈالنا ۔

● انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء --- [س ۵ : ۹۴

وقف

یَقِفُ (مضارع)

قِفْ (امر)

وَقَفَ (۱) کھڑا ہونا ۔ (۲) کھڑا کرنا ۔
● ۔۔۔ وقفوهم انهم مسئولون [س ۳۷ : ۲۴

مَوْقُوْفٌ (اِسم مفعول) کھڑا کیا ہوا ۔
(+ عِنْدَ) [س ۳۴ : ۳۱

وقی

یَقِیْ (مضارع)

قِ (امر)

وَقَی بچانا ۔ محفوظ رکھنا ۔
● ۔۔۔ فوقاه الله سيات مامكروا [س ۴۰ : ۴۵

وَاقٍ (= وَاقِیٌ ۔ اِسم فاعل) وہ جو بچائے ، حفاظت کرے ۔
● ۔۔۔ وما لهم من الله من واق [س ۱۳ : ۳۶

تَقِیٌّ [تَقَی

تُقَاةٌ ڈر ۔ لحاظ ۔ [تَقَی
● ۔۔۔ اتقوا الله حق تقته [س ۳ : ۱۰۱
(۲) بچاؤ ۔
● ۔۔۔ الا ان تتقوا منهم تقنة [س ۳ : ۲۷

تَقْوٰی ہر بات میں خدا کا لحاظ رکھنا ۔ بچ بچ کر چلنا ۔ [تَقَی
= جعل النفس فی وقایة مما یخاف ۔ (راغب)

۔۔۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (س ۹۱ : ۸)
اور خدا نے ہر نفس کو صاف صاف بتادیا ہے اس کے لئے کیا بُرائی ہے اور وہ اس سے کس طرح بچے ۔

وَالَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًی وَّآتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (س ۴۷ : ۱۹)
(۱) جو لوگ ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ اُنہیں اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور انہیں بتاتا ہے اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاہئے ۔
(۲) اخیر جملہ کے معنی یوں بھی ہوسکتے ہیں : اور وہ اُنہیں اُن کے تقوی (بچ بچ کر چلنے) کا بدلہ دیگا ۔

اَهْلُ التَّقْوٰی (س ۷۴ : ۵۶) ہر بات میں خدا کا لحاظ کرنے والے ۔

مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ (س ۲۲ : ۳۲) دلوں میں خدا کے لحاظ سے ۔

اِتَّقَی (= اِوْتَقَی) (۱) بے راہ سے بچنا ۔ ہر بات میں خُدا کا لحاظ رکھنا ۔
● ۔۔۔ ولكن البر من اتقى [س ۲ : ۱۸۹
● ۔۔۔ والاخرة خيرلمن اتقى [س ۴ : ۷۷
(۲) ڈرنا (+ مِنْ) ۔
● ۔۔۔ فليس من الله فی شئ الا ان تتقوا منهم تقنة [س ۳ : ۲۷

یَتَّقْهِ (س ۲۴ : ۵۱) = یَتَّقِهٖ
(ایک اور قرأت میں ہے یَتَّقْهُ)

فَاتَّقُوْنِ (س ۲ : ۳۸) = فَاتَّقُوْنِیْ

مُتَّقٍ (= مُتَّقِیٌ اِسم فاعل ۔ جمع مُتَّقُوْنَ)

وہ جو ہر کام میں خدا کا لحاظ رکھے۔

● لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکن البر من آمن باللہ و الیوم الاخر و الملائکة و الکتاب والنبیین ۔ و آتی المال علی حبه ذوی القربی والیتامی والمساکین و ابن السبیل و السائلین و فی الرقاب ۔ و اقام الصلوٰة و آتی الزکوٰة ۔ و الموفون بعھدھم اذا عاھدوا ۔ و الصابرین فی الباساء و الضراء وحین الباس ۔ اولئک الذین صدقوا ۔ واولئک ھم المتقون [س ۲ : ۱۷۷

وَکَأَ

تَوَکَّأَ (+ عَلٰی) ٹیک لگانا۔

● --- ھی عصای اتوکؤا علیھا [س ۲۰ : ۱۸

اِتَّکَأَ (+ عَلٰی) تکیه لگانا۔

مُتَّکِئٌ (اسم فاعل) تکیه لگائے ہوئے (+ عَلٰی)

مُتَّکَأٌ ضیافت جس میں مہمان کھانے کے لئے تکیه یا ٹیک لگا کر بیٹھتے تھے اور جس میں چھری کانٹے کا بھی استعمال ہوتا تھا۔

● فلما سمعت بمکرھن ارسلت الیھن و اعتدت لھن متکا و اتت کل واحدة منھن سکینا --- [س ۱۲ : ۳۱

وَکَدَ

یَکِدُ (مضارع)

تَوْکِیْدٌ (اسم فعل) پختہ کرنا ۔ مضبوط کرنا۔ [س ۱۶ : ۹۱

وَکَزَ

یَکِزُ (مضارع)

وَکَزَ گھونسہ مارنا ۔ مکا مارنا ۔ [س ۲۸ : ۱۵

وَکَلَ

یَکِلُ (مضارع) کسی بات کو دوسرے کے ہاتھ میں چھوڑنا۔

وَکِیْلٌ جو کسی کی طرف سے کسی کے معاملہ کی محافظت کرے ۔ مربی ۔ مختار۔

● وکفی باللہ وکیلا [س ۴ : ۸۳

وَکَّلَ کسی کو وکیل بنانا ۔ کسی کے ہاتھ میں اپنا معاملہ سپرد کرنا ۔ (+ ب)

تَوَکَّلَ (+ عَلٰی) اپنی پوری کوشش کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑنا ۔ بھروسہ کرنا ۔ [س ۳ : ۱۵۹

مُتَوَکِّلٌ (اِسم فاعل) وہ جو پوری کوشش کرنے کے بعد اپنا معاملہ خدا پر چھوڑے ۔ [س ۳ : ۱۵۹

وَلَتَ

یَلِتُ (مضارع) کم کرنا ۔ کسی کی حق تلفی کرنا۔

● --- لایلتکم من اعمالکم شیئا [س ۴۹ : ۱۴

وَلَجَ

یَلِجُ (مضارع) داخل ہونا (+ فِیْ)۔

وَلِیْجَةٌ دلی دوست ۔ مخلص دوست ۔

[س ۹ : ۱۶

اَوْلَجَ آهسته آهسته داخل کرنا (+ فی) ۔

● --- تولج اللیل فی النهار ---

[س ۳ : ۲۶

وَلَدَ

یَلِدُ (مضارع)

وَلَدَ بچه جننا ۔

وَلَدٌ [واحد و جمع ۔ مذکر و موءنث ۔(لسان)

(۱) بچه ۔ لڑکا ۔ بیٹا ۔ بیٹی ۔ اولاد ۔

(۲) متبنیٰ ۔

● --- اونتخذه ولدا [س ۲۸ : ۹

(۳) پوتا ۔ بیٹے کا بیٹا ۔

اَوْلَادٌ (جمع ۔ واحد وَلَدٌ)

وَالِدٌ (اسم فاعل) (۱) باپ ۔

(۲) = والدة ۔ ماں ۔ (لسان)

وَالِدَةٌ والده ۔ ماں ۔

اَلْوَالِدَانِ (تثنیه) ماں باپ ۔

وَلِیْدٌ (جمع وِلْدَانٌ) بچه ۔ نوجوان ۔

وِلْدَانٌ (جمع ۔ واحد وَلِیْدٌ) لڑکے ۔ نوجوان

[س ۷۶ : ۱۹

(۲) نوجوان ملازم ۔ قوام ۔

● --- یطوف علیهم ولدان ---

[س ۵۶ : ۱۷

مَوْلُوْدٌ (اسم مفعول) وه جو پیدا هوا ۔ بچه ۔ بچی ۔

مَوْلُوْدٌ لَّهٗ (س ۲ : ۲۳۳) جس کا بچه هے ۔ باپ ۔

وَلِیَ

یَلِیْ (مضارع) کسی سے نزدیک تر هونا (قرابت کی حیثیت سے هو یا پڑوس کی) ۔

وَالٍ (= وَالِیْ) اسم فاعل) محافظ ۔ کفیل ۔ مددگار ۔

وَلِیٌّ (جمع اَوْلِیَآءُ) (۱) قریب ۔ قرابت دار ۔ دوست ۔ مربّی ۔ محسن ۔ مددگار ۔ بچانے والا ۔

--- لَا تَتَّخِذُوا الْکَافِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ ---

(س ۴ : ۱۴۴)

= لَا یَنْهٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْهِمْ ۔ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۔ اِنَّمَا یَنْهٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۔ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (س ۶۰ : ۸ و ۹)

--- لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَکُمْ وَاِخْوَانَکُمْ اَوْلِیَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ عَلَی الْاِیْمَانِ ---

(س ۹ : ۲۳)

= --- وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ---
وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰٓی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا
مَعْرُوْفًا --- (س ۳۱ : ۱۴ و ۱۵)
--- وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ (س ۱۷ :
۱۱۱) تحت ذُلٌّ ملا حظه هو۔
(۲) = وَکِیلٌ مختار۔ [س ۲ : ۲۸۲
(۳) خون بہا کا حقدار [س ۱۷ : ۵۰
= وارث (س ۱۷ : ۳۵)
(۴) وارث
● --- فهب لی من لدنک ولیا یرثنی ویرث
من آل یعقوب [س ۱۹ : ۵ = س ۸ : ۷۳
وَلَایَةٌ (اسم فعل) (۱) دوستی۔
--- مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ (س ۸ :
۷۳) = مُوالات۔ (ابن جریر)
تم سے اور اُن سے کوئی سروکار نہیں۔
(۲) = وِلایة حکومت۔ غلبه۔
● هنالک الولایة لله الحق [س ۱۸ : ۴۴
اَوْلٰی (= اَوْلَیُ۔ افعل التفضیل) نزدیکتر۔
نزدیک ترین = قریب تر۔ قریبی رشه دار۔
زیاده اهل، حقدار۔ زیاده مناسب۔ (+ بِ
یا + لِ)۔
● ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا
النبی و الذین آمنوا [س ۳ : ۶۷
فَاللّٰهُ اَوْلٰی بِهِمَا (س ۴ : ۱۳۵) خدا تم سے
بڑھکر اُن دونوں کا ولی ہے۔
مَوْلٰی (جمع مَوَالِیُ) (۱) مالك۔ آقا۔ محافظ۔
مربّی۔ ساتھی۔ دوست۔ مؤکل۔ نوکر۔
وارث۔ قرابت دار۔
(۲) مناسب مقام۔
مَأْوٰىكُمُ النَّارُ۔ هِیَ مَوْلٰىكُمْ (س ۵۷ : ۱۴)
تمہارا ٹھکانا عذاب ہے۔ یہی تمہارے لئے
مناسب جگه ہے۔
وَلّٰی (۱) پیٹھ پھیرنا۔ چل دینا۔ (+ اِلٰی یا
+ مِنْ)
(۲) پھرجانا۔ رُخ کرنا۔ پھیرنا۔ (+ عَنْ)
(۳) مسلط کرنا۔
--- نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی (س ۴ : ۱۱۵) هم
پھیر دینگے اس کو جدهر وہ پھرے گا۔
مُوَلٍّ (= مُوَلِّیٌ۔ اسم فاعل) وہ جو پھیرے
اپنے تئیں کسی طرف۔ وہ جو رُخ کرے۔
● لکل وجهة هومولیها --- [س ۲ : ۱۴۸
اَوْلٰی نزدیک لانا۔
اَوْلٰی لَهٗ = قاربه مایهلکه ای نزل به
(اس پر آگئی وہ چیز جو اس کو هلاك
کریگی)۔ [اصمعی۔ جوهری
اَوْلٰی لَكَ (س ۷۵ : ۳۴) = کدت تهلك
(تو هلاکت کے قریب هوگیا)۔
= اولی لك الهلکة (قریب آگئی تیری
هلاکت)۔ [نحاس
= الویل لك (تیری شامت آئے۔ وانه
مقلوب منه و الاصل اویل فاحزحرف العلة)

[شاعر خنثاء کے قول فاولی لنفسی اولی لها کے معنی الذم لك اولی من ترکه کئے گئے ہیں۔ کثرت دور کی وجه سے مبتدا کو حذف کردیا گیا۔ (السیوطی)

= قد ولیت الهلاك او قد دانیت الهلاك (واصله من الولی وهو القرب و منه قاتلوا الذین یلونکم [س ۹ : ۱۲۳] ای یقربون منکم۔) [ثعلب

تَوَلّٰی (۱) پیٹھ پھیردینا۔ چل دینا (+ اِلٰی)

(۲) پھرجانا۔ (+ عَنْ)

(۳) دوست بنانا۔ [س ۵ : ۶۱

(۴) اپنے اُوپر بار لینا۔

● ۔۔۔ والذی تولی کبره [س ۲۴ : ۱۱

(۵) مسلط کیا جانا۔ [س ۴۷ : ۲۲

تَوَلَّوْا (س ۱۱ : ۳) = تَتَوَلَّوْا

وَلِيَكُوْنَا (س ۱۲ : ۳۲)

(تثنیه مذکر غائب۔ مضارع کان گرگیا)

[کان

وَنَی

یَنِیْ (مضارع) سُستی کرنا۔ کاهلی کرنا۔

(+ فِیْ)

● ۔۔۔ ولا تنیا فی ذکری [س ۲۰ : ۴۲

وَهَبَ

یَهَبُ (مضارع)

هَبْ (امر)

وَهَبَ (۱) دینا۔ عطا کرنا۔

۔۔۔ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (س ۱۹ : ۱۹)

اور خدا فرماتا ہے که میں دونگا تم کو اے مریم! ایک صحیح و سالم بچه۔

[اس معنی کی مؤید ابن مسعود، نافع، ابو عمر، اور الحسن کی قرأت ہے جس میں وه لِيَهَبَ لَكِ پڑھتے ہیں۔] لأَهَبَ میں فاعل خدا ہے جس کی طرف سے پیغام لیکر وه رسول آیا تھا۔

(۲) واپس دینا۔ پھیردینا۔ (+ ل)

[س ۳۸ : ۴۲

وَهَّابٌ زبردست دینے والا۔ داتا۔

وَهَجَ

یَهِجُ (مضارع)

وَهَّاجٌ تیز روشنی اورگرمی دینے والا۔

● وجعلنا سراجا وهاجا [س ۷۸ : ۱۳

وَهَنَ

یَهِنُ (مضارع)

وَهَنَ کمزور ہونا۔ سست ہونا۔ غافل ہونا۔

(+ فِیْ)

وَهْنٌ کمزوری۔ سُستی۔

● ۔۔۔ وهنا علی وهن [س ۳۱ : ۱۴

أَوْهَنُ (افعل التفضیل) نہایت کمزور۔

مُوْهِنٌ (اسم فاعل) وه جو کمزور کردے۔

وَهَی

یَهِیْ (مضارع)

وَاهِيَةٌ (مونث - مذکر وَاہ - اسم فاعل) پھٹا ہوا - واہیات - بیکار -

● --- فهی یومئذ واهیة [س ۶۹ : ۱۶

وَیْ

وَیْ (۱) اسم فعل بہ معنی أَعْجَبُ (اخفش)

(۲) = وَیْلٌ

وَیْکَاَنَّ (۱) (= وَیْ + کَ + أَنَّ) تندم و تعجب کا کلمہ - (کسائی) - ہائے - افسوس - [س ۲۸ : ۸۲

(۲) (= وَیْ + کَأَنَّ) کلمہ تحقیق نہ تشبیہ -

وَیْکَأَنَّهٗ = وَیْكَ + أَنَّهٗ = الم تروا

= وَیْلَكَ

= وَیْ (کلمۂ تعجب) + كَأَنَّهٗ

= وَیْكَ (= اِعْلَمْ) + أَنَّهٗ

(از اتقان) [س ۲۸ : ۸۲

وَیْلٌ

وَیْلٌ (۱) کلمہ تقبیح (کسی چیز کی قبح کو بیان کرنا) - [اصمعی

● ویل لکل همزة لمزة [س ۱۰۴ : ۱

(۲) کلمۂ حسرت اور گھبراہٹ -

● --- ویلك آمن [س ۴۶ : ۱۶

وَیْلَةٌ شرم -

یَاوَیْلَتَی (س ۱۱ : ۷۵)

= وَیْلَتِیْ

ـ« باب ألیاء »ـ

یَا

یَا حرف ندائے بعید۔

یَأْتَلِ [إِئْتَلَى تحت أَلَا

یَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ (س ۱۸ :) یہ دونوں لفظ عجمی ہیں۔ تورات (کتاب پیدائش باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے۔ عبری زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے۔ اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں۔ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں، اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں۔ یاجوج و ماجوج گوگ اور ماگوگ کا معرب ہے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸ : ۲) میں گوگ کا لفظ قوم پر اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے اور اسی طرح عربی میں بھی یاجوج وماجوج کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ لوگ تاتاری ترک ہیں جو تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہیں۔

قیل انهما من الترك ۔ (رازی)

یَئِسَ

یَیْأَسُ (مضارع)

یَئِسَ (۱) (+ مِنْ) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔

● ۔۔۔ ولا تایئسوا من روح الله

[س ۱۲ : ۸۷

(۲) جاننا (+ أَنْ) [لغت نخع وهوازن

● افلم يايئس الذين امنوا ان لو يشاء الله لهدى الناس جميعا ۔ [س ۱۳ : ۳۱

= یعلم (ابن عباس)

یَئُوْسٌ مایوس۔ ناامید۔

إِسْتَیْأَسَ (+ مِنْ)

= یَئِسَ ۔ (راغب) [س ۱۲ : ۸۰

یَاقُوْتٌ

یَاقُوْتٌ (اسم جمع) [لغت فارسی

یَأْنِ [أَنَى

یَبِسَ

یَیْبَسُ (مضارع)

یَبَسٌ (اسم فعل) وہ زمین جہاں سے پانی ہٹ جائے۔ خشک۔ (راغب)

● ۔۔۔ فاضرب لهم طريقا فی البحر يبسا

[س ۲۰ : ۷۷

یَابِسٌ (اسم فاعل) وہ جس کی رطوبت جاتی رہی۔

یَتَّخِذُ [أَخَذَ

یتعد [عدا

یتفیؤ [فآء (= فیأ)

یتم

ییتم (مضارع)

یتیم (جمع یتامی) یتیم -

یتامی النسآء (۱) بیبیوں کے یتیم بچے -
بیواؤں کے بچے -

(۲) = یتامی النساء (دوسری قرأت) - یتیم بیبیاں ، بہ معنی بیوائیں یا ناکتخدا لڑکیاں (لسان)

یتیھون [تاہ

یثرب

یثرب شہر یثرب - مدینہ منورہ کا پرانا نام -

یحموم

یحموم دھواں جو فرط حرارت کی وجہ سے انتہائی سیاہ ہو - [حم

● --- وظل من یحموم [س ۵۶ : ۴۳

ید [یدی

یدبر [دبر

یدنین (جمع مؤنث غائب) [دنا

یدی

ید (= یدی - اسم فعل - مؤنث)

(۱) ہاتھ -

اید (= ایدی) جمع -

(۲) کام - عمل -

(۳) طاقت -

● --- والسماء بنیناھا باید [س ۵۱ : ۴۷

(۴) قبضہ - اختیار -

● --- او یعفوا الذی بیدہ عقدة النکاح -
[س ۲ : ۲۳۷

(۵) دین - عطا - نعمت -

● وقالت الیھود یداللہ مغلولة --- بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء [س ۵ : ۶۴

عن ید (س ۹ : ۲۹) = عن مقابلة نعمة علیھم فی مقارتھم - (راغب) - بدلہ میں اس احسان کے جو ان کو اطمینان کے ساتھ رہنے میں حاصل ہے -

بین یدی (دونوں ہاتھوں کے درمیان) - سامنے - آگے - پہلے -

● --- بشرا بین یدی رحمتہ [س ۷ : ۵۶

● فقدموا بین یدی نجوىکم صدقة
[س ۵۸ : ۱۲

اولی الایدی والابصار (س ۳۸ : ۴۵)
صاحب قوت و بصیرت -

سقط فی ایدیھم (س ۷ : ۱۴۸) اپنے ہاتھوں میں سر پکڑ کر رہ گئے - وہ سخت نادم ہوئے -

فردوا ایدیھم فی افواھھم (س ۱۴ : ۹)
= پس باز آوردند دست خود را در دھان خود (شاہ ولی اللہ رح)
= پس پھیر لے گئے ہاتھ اپنے بیچ مونھوں اپنے کے - (شاہ رفیع الدین رح)

= لیکن اُنہوں نے اُن کی باتیں اُنہیں پرلوٹا دیں اور کان دھرنے سے انکار کر دیا ۔
(مولینا ابوالکلام احمد)

--- بین ایدیھن وارجلھن (س ۶۰ :

۱۲) ملاحظہ ہو تحت فری

یذر (مضارع) [وذر

یرد (مضارع) [راد

یس

یاسین = یا انسان (لغت حبش وطی ۔ ابن عباس) اے شخص (مراد آنجناب صلعم) ۔

● یس ۔ والقرآن الحکیم ۔ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم [س ۳۶ : ۱ - ۳

یسر

ییسر (مضارع)

یسر (اسم فعل) آسانی ۔ آسان بات ۔

یسیر آسان ۔ تھوڑا ۔

یسیرا تھوڑی دیر ۔

● --- وما تلبثوا بھا الا یسیرا [س ۳۳ : ۱۴

یسری (۱) فلاح ۔ بہبودی ۔

(۲) (افعل التفضیل ۔ موٴنث) نہایت آسان ۔

● --- و نیسرک للیسری [س ۸۷ : ۸

میسر وہ جو بے محنت آسانی سے حاصل ہوجائے ۔ جوا ۔ لاٹری ۔

● یسئلونک عن الخمر والمیسر [س ۲ : ۲۱۹

میسور (اسم مفعول) (۱) آسان ۔
(۲) نرم ۔ (مصدر ۔ مبالغہ بطور صفت)

● --- فقل لھم قولا میسورا [س ۱۷ : ۳۰

میسرۃ (۱) آسان موقعہ ، وقت ۔
(۲) = غنا ۔ فراخی ۔

● و ان کان ذوعسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ [س ۲ : ۲۸۰

یسر (+ ل یا + ب) (۱) آسان کرنا ۔ آسان بنانا ۔
(۲) کسی کی مدد کرکے اس کو آگے بڑھانا ۔

تیسر آسان ہونا ۔

● فاقرءوا ما تیسر منہ [س ۷۳ : ۲۰

استیسر میسر آنا ۔

● --- فما استیسر من الھدی [س ۲ : ۱۹۶

یسع

الیسع الیسع نبی ۔ [س ۶ : ۸۶

یصفون (جمع مذکر غائب ۔ مضارع) [وصف

یطمئن [طمن

یعقوب

یعقوب حضرت یعقوب نبی ۔ حضرت ابراہیم کے پوتے ۔ ان ھی کا لقب إسرائیل تھا ۔

● ووھبنا لہ اسحاق و یعقوب نافلۃ [س ۲۱ : ۷۲

یعوق

یعوق ایک بُت کا نام جو حضرت نوحؑ کے

وقت میں پوجا جاتا تھا اور جس کی عبادت ایام جاھلیت میں عرب بھی کرتے تھے ۔
[س ۷۱ : ۲۳

یَغْتَبْ [غَابَ (= غَیَبَ)

یغوث

یَغُوْثُ یہ بھی یعوق کی طرح ایک بُت تھا جس کی پرستش حضرت نوحؑ کے وقت میں لوگ کرتے تھے اور بعد میں عرب بھی کرنے لگے تھے ۔
[س ۷۱ : ۲۳

یُغْوِیَ [غوی

یقطن

یَقْطِیْنٌ کوئی بیل بوٹی کا سا پیڑ جو زمین پر پھیلے اور چند روز میں خشک ھو جائے ۔ مثلاً کدو ، ککڑی وغیرہ ۔

۔۔۔ وَاَنْبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِنْ یَقْطِیْنٍ
(س ۳۷ : ۱۴۶) اور ھم نے یونس کے سامنے ایک بیل کا پیڑ اُگایا ۔

عہد عتیق کی کتاب یوناہ باب ۴ میں اس کا ذکر ھے ۔

یقظ

اَیْقَاظٌ (جمع ۔ واحد یَقُظٌ) جاگتے ھوئے ۔

● ۔۔۔ وتحسبھم ایقاظا [س ۱۸ : ۱۸

یقن

یَقِیْنٌ ایک بات کا علم ھونا ، اور علم ایسا ھونا کہ اس کے سوا یا خلاف دوسری بات نہ جچے ۔ دوسری باتیں اس کے مقابلہ میں غلط معلوم ھوں ۔ اور اس طرح جس بات کو دل نے مان لیا اس کو گویا وہ آنکھ سے دیکھے ۔ یقین ۔ یقینی بات ۔

● الھٰکم التکاثر حتی زرتم المقابر ۔ کلا سوف تعلمون ۔ کلا لو تعلمون علم الیقین ۔ لترون الجحیم ثم لترونھا عین الیقین ۔۔۔
[س ۱۰۲ : ۱-۷

یَقِیْناً یقینی طور پر ۔

اَیْقَنَ (مضارع یُوْقِنُ) یقینی جاننا (+ بِ) ۔ ٹھیک رائے قائم کرنا ۔

مُوْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر جانے ۔ وہ جو ٹھیک رائے قائم کرے ۔

اِسْتَیْقَنَ یقینی طور پر ماننا ۔

مُسْتَیْقِنٌ (اسم فاعل) وہ جو یقینی طور پر مانتا ھے ۔

یَكُ (= یَكُوْنُ) واحد مذکر غائب ۔ مضارع [کَانَ

یَلْوُنَ (جمع مذکر غائب ۔ مضارع) [لَوَی

یم

یَمٌّ (= یُمِمَ مفعول) ۔

یَمٌّ دریا ۔ سیلاب ۔ [س ۲۰ : ۳۹

تَیَمَّمَ قصد کرنا ۔

یمن

یَیْمَنُ (مضارع)

یَمِیْنٌ (جمع اَیْمَانٌ - مؤنث)۔
(۱) داھنا ھاتھ۔ داھنی طرف۔
(۲) قوت۔ زور۔
● لاخذنا منہ بالیمین [س ۶۹ : ۴۵
(۳) برکت۔
● واصحاب الیمین [س ۵۶ : ۲۷
(۴) قَسم۔
● ولاتجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم
[س ۲ : ۲۲۴
(۵) معاھدہ۔ (بیضاوی)
● ---- والذین عقدت ایمانکم فاتوھم نصیبھم
[س ۴ : ۳۳

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ
(س ۳۷ : ۲۸) وہ کہینگے تم ھمارے پاس نہایت زبردست ذرائع کے ساتھ آیا کرتے تھے۔
= با قوی الاسباب (زجاج - از مولینا محمد علی)

---- فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ (س ۳۷ : ۹۳)
= پس برفت پنہان بر ایشان بزون بقوت تمام۔ (سعدی رح)
= پس متوجہ شد برایشان میزد زدنی بقوت (شاہ ولی اللہ رح)
= پھر ان پر قوت کے ساتھ جا پڑے اور مارنے لگے۔ (مولینا اشرف علی)
= یعنی زور سے مار کر توڑ ڈالا۔
(مولینا شبیر احمد)

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (س ۵۶ : ۲۷) مبارک لوگ۔

اَیْمَنُ (ضد اَیْسَرُ) (۱) مبارک۔
(۲) = یُمْنٌ فلاح۔ خوشوقتی۔
(۳) (افعل التفضیل) نہایت خوشوقت۔
اَلطُّوْرِ الْاَيْمَنِ (س ۱۹ : ۵۲) برکت والا پہاڑ۔

مَیْمَنَۃٌ مبارک = یُمْنٌ
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (س ۵۶ : ۸) مبارک لوگ۔

مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ جن کے مالک تمہارے داھنے ھاتھ ھوچکے۔ جو تمہارے ھاتھ میں آچکے۔ جو تمہارے تابع ھوچکے۔
(۱) جو تمہارے عقد (نکاح) میں آچکیں۔ بیویاں۔
● حرمت علیکم امھاتکم ---- والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم۔ کتاب اللہ علیکم [س ۴ : ۲۴
(۲) غلام۔ لونڈیاں۔
● والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا [س ۲۴ : ۳۳
(۳) اسلام سے پہلے عرب جاھلیت میں جو بیویاں حلال تھیں جن کو آگے چل کر اسلام نے حرام قرار دیا۔ مثلاً متعہ یا بے نکاح لونڈیاں رکھنا۔
● والذین ھم لفروجھم حافظون الا علی ازواجھم او ما ملکت ایمانھم
[س ۷۰ : ۲۹ و ۳۰
(۴) مویشی۔
● و بالوالدین احسانا وبذی القربی والیتامی والمساکین والجار ذی القربی والجار الجنب

والصاحب بالجنب و ابن السبیل وماملکت
ایمانکم [س ۴ : ۳۶
= اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا
انعاما فھم لھا مالکون (س ۳۶ : ۷۱)
یَنَابِیعُ (جمع - واحد یَنْبُوعٌ) [نبع

ینع

یَینعُ (مضارع)
یَنعٌ (اسم فعل) پکا پن - پکنا -

یھود

یَھُودٌ یہود -
یَھُودِیٌّ یہودی - قوم یہود میں سے -

یُؤتِی (مضارع) [اَتَی
یَئُودُ (مضارع) [اَادَ (= اَوَدَ)
یُؤدِّ (مضارع) [اَدی
یُؤْذَیْنَ (جمع مؤنث غائب مضارع مجہول)
[اَذَی
یَئُوسٌ [یَئِسَ

یوسف

یُوسُفُ حضرت یوسفؑ [س ۱۲
یُوعُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [وَعَی
یُوقِنُونَ (جمع مذکر غائب - مضارع) [یَقِنَ

یَوم

یَوِیمُ (مضارع)

یَوْمٌ (جمع اَیَّامٌ) (۱) دن - طلوع آفتاب سے غروب تک کا وقت -
(۲) دن اور رات - روز -
● قال آیتك الاتکلم الناس ثلاثة ایام الارمزا [س ۳ : ۴۰
= ثلاث لیال --- (س ۱۹ : ۱۰)
(۳) لامحدود زمانہ - ایک مدت مدید -
● --- وان یوما عند ربك کالف سنة مما تعدون [س ۲۲ : ۴۷
● یدبرالامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیه فی یوم کان مقداره الف سنة مما تعدون [س ۳۲ : ۵
● تعرج الملائکة و الروح الیه فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة [س ۷۰ : ۴
(۴) لحظہ - لمحہ -
● کل یوم ھو فی شان [س ۵۵ : ۲۹
(۵) = کَوْنٌ = کَائِنَةٌ واقعہ -
● --- وقال الذی آمن یا قوم انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب مثل داب قوم نوح وعاد و ثمود و الذین من بعد ھم --- [س ۴۰ : ۳۰ و ۳۱
= وقائع الامم الماضیه - (بیضاوی)
(۶) عذاب - (لسان)
● فھل ینتظرون الا مثل ایام الذین خلوا من قبلھم [س ۱۰ : ۱۰۲
● ولقد ارسلنا موسی بایاتنا ان اخرج قومك من الظلمات الی النور و ذکرھم بایام الله - ان فی ذلك لایات لکل صبار شکور [س ۱۴ : ۵

● قل للذین آمنوا یغفروا للذین لا یرجون ایام اللہ لیجزی قوما بما کانوا یکسبون

[س ۴۵ : ۱۴

یَوْمَ اُس دن ۔ کسی دن ۔

اَلْیَوْمَ آج ۔ آج کے دن ۔

یَوْمَئِذٍ (= یَوْمَ + اِذ یا + اِذٍ) اُس وقت ۔ اُس دن ۔ تب ۔

یونس

یُونُسُ حضرت یونسؑ نبی ۔ [س ۱۰

الضمیمة

--« باب الهمزة »--

أَخَذَ (صفحه ۵)

--- وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ --- (س ۹ : ۵)

= وخذوهم واسروهم والاخیذ الاسیر واحصروهم واحبسوهم وحیلوا بینهم وبین المسجد الحرام واقعدوا لهم کل مرصد کل ممر لئیلا یتبسطوا فی البلاد ۔ (بیضاوی)

= وخذوهم واسروهم ولاخذ الاسر و احصروهم قیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد واقعدوا لهم کل مرصد کل ممر و مجتاز ترصدونهم به ۔ (مدارك)

= وخذوهم واسروهم واحصروهم ای احبسوهم قال ابن عباس یرید ان تحصنوا فاحصروهم ای منعوهم من الخروج وقیل امنعوهم من دخول مكة والتصرف فی بلاد الاسلام و القعدوا لهم کل مرصد ای علی کل طریق والمرصد الموضع الذی یرقب فیه العدومن رصدت الشیٔ ارصده اذا ترقبه یرید کونوا لهم رصدا لتاخذوهم من ای جهة توجهوا و قیل اقعدوا لهم بطریق مكة حتی لایدخلوها ۔ (معالم التنزیل)

= وخذوهم واسروهم والاخیذ الاسیر و احصروهم و قیدوهم و امنعوهم من التصرف فی البلاد وعن ابن عباس حصرهم ان یحال بینهم و بین المسجد الحرام کل مرصد و کل ممر و مجتاز ترصدونهم به ۔ (کشاف)

= قوله وخذوهم ای بالاسر والاخیذ الاسیر۔ و قوله واحصروهم معنی الحصر المنع من الخروج من محیط ۔ قال ابن عباس یرید ان تحصنوا فاحصروهم و قال الفراء حصرهم ان یمنعوا من البیت الحرام ۔ قوله تعلی واقعدوا لهم کل مرصد والمرصد الموضع الذی یرقب فیه العدو و من قولهم رصدت فلانا فارصده اذا ترقبته قال المفسرون المعنی اقعدوا لهم علی کل طریق یاخذون فیه الی البیت او الی الصحراء او الی التجارة ۔ قال الاخفش فی الکلام محذوف والتقدیر واقعدوا لهم علی کل مرصد ثم قال تعالی فان تابوا واقاموا الصلوة --- (تفسیر کبیر)

= معنی الایـة اذا انسلخ الا شهر الحرم التی ابیح فیها لناکثین ان یسیحوا فاقتلوا المشرکین الذین یعصوکم فظاهروا علیهم حیث وجدتموهم من حل اوحرم وخذوهم ای اسروهم واحصروهم ای قیدوهم وامنعوهم من التصرف فی البلاد واقعدوا لهم کل مرصد ای کل ممر و مجتاز ترصدونهم فان تابوا عن الکفر واقاموا الصلوة و اتوا الزکوة فخلوا سبیلهم ای فاطلقوا عنهم الاسر فکفوا عنهم ولا تتعرضوا لهم ان الله غفور رحیم ۔

(علامه احمد تفسیر احمدی)

ـ« باب الشین »ـ

شَرِكَ

مُشْرِكٌ (صفحه ۱۸۶)

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ ـ ـ ـ (س ۹ : ۵)

اس میں جو اَلْمُشْرِکِین کا لفظ ھے اس کا الف لام استغراق کا تو ھو نہیں سکتا ، کیوں که اگر استغراق کا ھو تو معنی یه ھونگے که تمام مشرکین کو مار ڈالو ـ اول تو یه ایسا حکم ھوگا جو طاقت انسانی بلکه عادت الٰہی سے بھی خارج ھے ، دوسرے تمام احکام جزیه لینے کے اور صلح کرنے کے بالکل باطل ھو جائیں گے ـ پس ضرور ھے که الف لام عہدی ھے ـ علمائے متقدمین نے بھی اس کو ایسا ھی سمجھا ھے ـ

= فاقتلوا المشرکین الناکثین ـ ـ ـ (بیضاوی)

= فاقتلوا المشرکین الذین نقضوکم وظاھروا علیکم ـ ـ ـ (مدارك)

= فاقتلوا المشرکین الذین عصوکم فظاھروا علیکم ـ ـ ـ (تفسیر ملا احمد)

= فاقتلوا المشرکین یعنی الذین نقضوکم وظاھروا علیکم ـ ـ ـ (تفسیر کشاف)

قرآن کا علانیه اعلان بھی یہی ھے جہاں فرمایا ھے :

وبشر الذین کفروا بعذاب الیم الا الذین عاھدتم من المشرکین ثم لم ینقصوکم شیئا ولم یظاھروا علیکم احدا فاتموا الیھم عھدھم الی مدتھم (س ۹ : ۴)

ـ« باب الضاد »ـ

ضَلَّ (صفحه ۲۱۸)

اَلضَّآلِّیْن قرآن میں لفظ ضلالت (یعنی گمراھی) کا استعمال ان معنوں میں ھوا ھے :

(۱) خدا کو نه ماننا ـ [س ۴ : ۱۳۶

(۲) کسی دوسرے کو خدا کے برابر ماننا ـ [س ۴ : ۱۱۶ = س ۶ : ۵۶

(۳) خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنا جن سے نه کچھ نقصان ھی ھو سکتا ھے اور نه نفع ـ [س ۲۲ : ۱۲

(۴) اِعلاء حق کو نه ماننا ـ [س ۴۶ : ۳۲

(۵) خدا اور رسول کے خلاف عمل کرنا ـ [س ۳۳ : ۳۶

(۶) فوری باتوں کو انجام پر ترجیح دینا ـ [س ۱۴ : ۳

(۷) ایمان کی بات چھوڑنا ـ [س ۲ : ۱۰۸ = س ۵ : ۱۲ ؛ س ۶۰ : ۱

(۸) حق کو چھوڑ دینا ـ [س ۱۰ : ۳۲

(۹) انجام کا یقین نه رکھنا ـ [س ۴۲ : ۱۸ ؛ س ۳۴ : ۸

(۱۰) اپنے اعمال کو بے وجه اچھا سمجھنا ـ [س ۱۸ : ۱۰۴

(۱۱) جرم کا مرتکب ھونا [س ۵۴ : ۴۷

(۱۲) لغو بات میں پڑنا ـ [س ۱۴ : ۱۸

(۱۳) بیجا حرکتیں کرنا ـ [س ۳۱ : ۱۱

(۱۴) شقی القلب ھونا ـ [س ۳۹ : ۲۲

(۱۵) کفر کرنا اور لوگوں کو اپنے عمل سے گمراہ کرنا ـ [س ۴ : ۱۶۷

(۱۶) نفاق رکھنا ـ [س ۲ : ۸-۱۶

(۱۷) دین میں ناحق غلو کرنا ـ [س ۵ : ۷۷ ؛ س ۶ : ۱۴۱

«باب الغین»

غَضِبَ (صفحه ۲۶۲)

المغضوب علیهم (س ۱ : ۷)
قرآن میں لفظ مغضوب کا اطلاق ان لوگوں پر ہوا ہے جو :
(۱) خدا کو نہ مانیں - [س ۱۶ : ۱۰۲ - ۱۰۸ ؛ س۴۲ : ۱۶؛ س ۲ : ۹۰
(۲) رزق سے بیجا فائدہ اُٹھائیں -
[س ۲۰ : ۸۱ = س۲ : ۶۰
(۳) آبائی گمراہیوں پر اصرار کریں -
[س ۷ : ۷۰ و ۷۱
(۴) ذلیل طبیعت رکھیں - [س ۵ : ۶۰
(۵) نفاق و شرک کریں - [س ۴۸ : ۶
(۶) نیک لوگوں کو ایذا پہنچائیں -
[س ۴ : ۹۳
(۷) کفر کے آگے دب جائیں -
[س ۸ : ۱۵ و ۱۶
(۸) ذلت اور افلاس میں گرفتار رہیں -
[س ۲ : ۶۱

«باب المیم»

مَرَّ (صفحه ۳۵۰)

مَرَّتَانِ دو مرتبہ -

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ طلاق دو مرتبہ [س ۲ : ۲۲۹

اس آیت سے ڈاکٹر ہاشم امیر علی نے نہایت دلچسپ معنی نکالے ہیں جو میں ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں :

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان - - - فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره (س ۲ : ۲۲۹-۲۳۰)

طلاق دو مرتبہ ہوتا ہے (یعنی طلاق کے دو مراحل ہیں ، ایک اظہار ارادہ اور دوسرا تکمیل ارادہ) پس (اظہار ارادہ کے بعد) زوجہ کو گھر ہی میں رکھکر اس سے اخلاق کے ساتھ کنارہ کشی کرو یا اچھے برتاؤ کے ساتھ رخصت کرو - - - اور (عدت ختم ہونے پر) اگر تکمیل ارادہ ہی کرو تو واپس نہ لے سکوگے جب تک کہ وہ کسی دوسرے کے ازدواج میں نہ آجائے اور وہ بھی اس کو طلاق نہ دے -

اس معنی کی توثیق خود سورہ طلاق کی ابتدائی آیات سے ہوتی ہے جہاں حکم ہے کہ طلاق عدت کی مدت کے لئے دیا جائے - اس مدت میں زوجہ کو گھر سے نہیں نکالنا چاہئے بشرطیکہ وہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ مرتکب جرم نہ ہوئی ہو - البتہ ختم عدت پر اسے رکھ ہی لیا جائے یا رخصت کردیا جائے -

پہلے تو اظہار ارادہ طلاق اور تکمیل ارادہ طلاق کو بہ یک وقت ہونے سے ممنوع کیا - کوئی شخص غصہ یا جلاپہ کے اثر میں فوراً طلاق نہیں دے سکتا - زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتا ہے کہ کنارہ کشی کرے یا رخصت کرے اور تین ماہ تک اس پر سوچتا رہے کہ آیا وہ واقعی دائماً طلاق چاہتا ہے یا محض جذبات کے اثر سے نجات پانے کے بعد وہ معاملہ کو رفت و گزشت کرکے اپنی زوجہ کو واپس رجوع کرلینا چاہتا ہے اور ان تین ماہ میں یہ بھی سوچنا ہے کہ اگر بعد تکمیل عدت وہ اپنے ارادہ طلاق کی تکمیل ہی چاہتا ہے تو جب تک اس کی زوجہ کسی دوسرے کے نکاح میں نہ جائے اور وہ بھی اسے طلاق نہ دے - یہ شخص اس کو دو بارہ رجوع نہیں

کر سکیگا ۔

اگر ان تین ماہ کی مدت میں بھی شوھر اپنے ارادہ پر مستقل رھے اور جذبات غیرت و جنسی رشک بھی اسے متاثر نہ کرے تو واضح ھے کہ شوھر اور زوجہ کے طبائع اس قدر مختلف ھیں اور ان دونوں کے درمیان یگا نگت کا اس قدر فقدان ھے کہ وہ دائماً علحدہ ھی ھو جائیں تو ھر دو کے لئے بہتر ھے ۔

اس طرح قرآن مجید صرف تکرار طلاق میں نہیں بلکہ خود طلاق میں ایسی رکاوٹیں ڈالتا ھے کہ جن سے طلاق شاذ و نادر حالات ھی میں ھوسکتا ھے ۔ اور ان آیات قرآنی کے یہی معنی لینے سے اس مشہور حدیث کی بھی مطابقت ھوتی ھے جس میں کہا گیا ھے کہ خداوند کریم کے نزدیک طلاق سے بدتر کوئی چیز نہیں ۔

—« باب النون »—

نَسَأَ (صفحہ ۳۷۲)

نَسِیْءٌ اس بارے میں محض میری درخواست پر ماھر خاص تقویم شمسی و قمری ڈاکٹر امیر علی نے حسب ذیل مضمون بھیجا ھے ۔ علم دوست احباب اس سے ضرور محظوظ ھوں گے :

نسی اُس لوند کے مہینہ کا نام تھا جو آنحضرتؐ کی وفات کے سال تک یہودیوں کی تقویم کے مطابق ھر آٹھ سال میں تین مرتبہ اِس غرض سے شریک کیا جاتا تھا کہ قمری اور شمسی تقویم میں یگانیت پیدا ھوجائے ۔ نساء کے نام سے ایک خاندان مکہ میں مقیم تھا جس کے نامزد افراد حج کے وقت اعلان کیا کرتے تھے کہ اس سال رواں کے آخری ماہ یعنی ذی الحجه اور آئندہ سال کے پہلے یعنی محرم کے مہینہ کے درمیان نسی کا مہینہ شریک کیا جائیگا ۔

رجب ، ذوالقعدة ، ذوالحجة اور محرم یہ چار مقدس ماہ سمجھے جاتے تھے جن میں لڑائی ممنوع تھی ۔ اس لئے جب کبھی نسی کا مہینہ شریک کیا جاتا تھا یہ سوال پیدا ھوتا تھا کہ کیا اس مہینہ میں بھی لڑائی ممنوع قرار دے کر مقدس مہینوں کی تعداد چار کی بجائے پانچ کردی جائے یا اس کو معمولی مہینہ تصور کرکے دو مقدس مہینوں (یعنی ذی الحجه اور محرم) کے درمیان ایک مہینہ رکھا جائے جس میں جنگ و جدال جائز ھو ۔

چونکہ نسی کے مہینہ کا کبھی دوسرے سال اور کبھی تیسرے سال اضافہ کیا جاتا تھا اور اس میں مقدس اور غیر مقدس مہینوں کا جھگڑا پڑتا تھا ، بدوی عربوں کو یہ غلط فہمی ھوگئی تھی کہ اس مہینہ کے شریک کرنے کا مقصد ھی یہ ھے کہ کسی قبیلہ کے مفاد یا کسی قبیلہ کے نقصان کے لئے اور محض خود غرضی کے مد نظر کبھی جنگ کو جائز اور کبھی ناجائز قرار دیا جاتا ھے ۔

بالمختصر یہودیوں کے رواج کے بموجب قمری اور شمسی دونوں سالوں کی مطابقت کے لئے تقویم مروج کرنے میں جو تیرھواں مہینہ شریک کرنا پڑتا تھا ھمیشہ لڑائی جھگڑے فتنہ و فساد کا باعث ھوتا تھا ۔ برخلاف اِس کے عیسائیوں کی مروجہ تقویم صرف شمسی طریق حساب پر مبنی اور چھ صدیوں سے بلا فتنہ وفساد جاری تھی ۔ اس میں بھی بارہ مہینے تھے جن کی میعاد بارہ

برجوں میں آفتاب کی گردش پر منحصر تھی ۔

حجة الوداع یعنی وفات رسالتمابؐ کے صرف تین ماہ قبل سورۂ توبہ کی آیات ۳۶ اور ۳۷ نازل ہوئیں ۔

اس کا مختصر مطلب یہ نکالاجاسکتا ھے کہ قدرت خدا کے حساب کے مطابق سال میں بارہ ھی مہینے ہوا کرتے ھیں ۔ اس تیرھویں مہینہ کو شریک کرنے سے کفر اور ضلالت میں اضافہ ھوتا ھے ۔

جیسے دوسرے اصلاحات رفتہ رفتہ عمل میں آئے اور اُن کے متعلق قطعی احکام سے قبل اشارات و کنایات کے ذریعہ تفہیم کی گئی ، یہ آیات بھی اس طرف اِشارہ کر رھی تھیں کہ یہودیوں کے مطابق شمسی و قمری نظام العمل کے اِختلاط سے جو خرابیاں پیدا ھو رھی ھیں وہ محض اس شمسی تقویم کے اختیار کرنے سے دور ھوسکتی ھیں جو عیسائیوں نے روم سے اخذ کیا تھا اور جس پر سابقہ پانچ صدیوں سے وہ عمل پیرا تھے ۔

لیکن ان آیات کے نزول کے تین ماہ بعد ھی رسول اکرم کی وفات واقع ھوئی اور کفار کے ھر رسم و رواج کے مسدود کرنے کے جذبہ کے تحت ان آیات سے یہ مفہوم اخذ کرلیا گیا کہ قمری مہینے جاری رکھتے ھوئے صرف لوند کے تیرھویں مہینے کا اِضافہ مسدود کردیا جائے ۔ اس آیۂ کریمہ میں جو حقیقت بیان کی گئی تھی کہ " عام " یا " سال " یعنی موسموں کا ایک مکمل دور ، قدرتی طور پر ، بارہ حصوں یا مہینوں پر مشتمل ھوتا ھے ، اس کو نظر انداز کر دیا گیا اور بارہ قمری مہینوں کا ایک ایسا مصنوعی " سال " اختیار کیا گیا جو حقیقی سال کی میعاد سے دس بارہ دن کم میعاد پر مشتمل تھا ۔ اس غیر صحیح مفہوم اور غلط اندیشی کا نتیجہ یہ ھوا کہ مسلمانوں میں ایسی تقویم رائج ھوگئی جو زندگی کے کسی اھم کاروبار کے تعین کے لئے کام نہیں دیسکتا ۔ ستم ظریفی یہ ھے کہ جو قوم خود کو علم و حکمت کا وارث خیال کرتی ھے اُس نے ایک ایسی تقویم اختیار کرلی جس کو کبھی کسی جاھل قوم نے بھی قبول نہیں کیا ۔

مین معترف ھوں کہ یہ " تاویل " محض میری تحقیقات پر مبنی ھونے کی وجہ سے مزید وضاحت کی سزا وار ھے ۔ یہ محسوس کرکے میں نے اس موضوع پر ایک کتاب (The Crescent and the Moon) کی تصنیف کا کام شروع کیا ھے ۔ محض تعمیل حکم کی خاطر یہ مختصر نوٹ پیش کیا جاتا ھے ۔

—« باب الھاء »—

ھَلَّ

أَھِلَّةٌ (جمع ۔ واحد ھِلَالٌ) اس لفظ پر بھی ڈاکٹر امیر علی کی تحقیقات دلچسپی سے خالی نہ ھوں گی ، ناظرین غور فرمائیں ۔

جس ایک آیت قرآن میں یہ لفظ آیا ھے اس کی عبارت اور مقبول عام معنی مندرجہ ذیل ھیں :—

● یسئلونك عن الاھلة ۔ قل ھی مواقیت للناس والحج ۔ و لیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی ۔ واتوا البیوت من ابوابھا ۔ و اتقو اللہ لعلکم تفلحون ۔

[س ۲ : ۱۸۹

تجھسے پوچھتے ھیں نئے چاند کے بارے میں ،

تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں ، اور یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے جاؤ بلکہ نیکی اس میں ہے کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو ۔ سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ ۔

متذکرہ صدر عام ترجمہ پر کافی غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ معنی واضح نہیں ہیں ۔ نیز آیت کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ربط نہیں پایا جاتا ۔ ان ہی دشواریوں کو رفع کرنے کی خاطر شان نزول یہ بتلایا جاتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عربوں میں یہ رسم جاری تھی کہ سالانہ حج سے واپسی پر اپنے مکانات کے سامنے کے دروازوں سے نہیں بلکہ پیچھے سے دیواروں میں سوراخ کرکے آتے تھے ۔ یہ شان نزول کہاں تک مستند تاریخ پر مبنی ہے اور کہاں تک مفروضہ مفہوم کو مربوط بنانے کی خاطر تراشا گیا ہے قابل تحقیق ہے ۔

غرض تراجم و تفاسیر کے اس عام معنی پر مزید تبصرہ کئے بغیر اس آیت کے جو معنی ہماری سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں : چاند کے دورکو عربوں نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا تھا ۔ اور ہر حصہ میں چاند کا علحدہ نام تھا ۔ پہلی تین راتوں میں چاند کو ہلال کہا جاتا تھا اور جب ان تین راتوں کا مجموعی ذکر ہوتا تو ان کو اَھِلَّة کہتے تھے ۔ اس وقت کے عربی سماج میں قمری مہینہ کے ان تین پہلے دنوں کی کیا اہمیت تھی اس پر تحقیق و کاوش سے روشنی ڈالی جا سکتی ہے ۔ لیکن قرین ؏ قیاس ہے کہ سیارہ و بُت پرست عربوں میں بھی ان ایام سے اسی قسم کے رسم و رواج منسوب ہوں گے جو آج کل کی بت پرست اقوام میں بھی اماوسیا سے وابستہ ہیں ۔ مثلاً اماوسیا میں تجارتی کاروبار بند رہتے ہیں ۔ اکثر لوگ برت کرتے ہیں ، مذہبی لوگ پوجا پاٹ کے لئے جمع ہوتے ہیں ۔ دوسرے تعطیل مناتے ہیں ، اور خاص کر تجارتی طبقہ کے اصحاب اپنی دوکانیں بند کئے حساب کتاب کی تکمیل کر لیتے ہیں ۔ ان میں چند ایسے بھی ضرور ہوتے ہیں جو سماج کے لحاظ سے دروازہ تو بند رکھتے ہیں لیکن اپنے نفع کی خاطر کسی نہ کسی طرح لین دین جاری رکھتے ہیں ۔ * سیارہ پرست اقوام میں ہر ہفتہ میں کوئی ایک دن تعطیل کا نہیں ہوتا ۔ بلکہ چاند کے دور کے لحاظ سے اماوسیا اور پورنما کے ایام اس کے عوض منائے جاتے ہیں ۔

ان واقعات کے مدنظر اس آیت کے معنی سمجھنے کی کوشش کی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ چاند کے ابتدائی دور سے جو رسم و رواج وابستہ تھے ان کی پابندی کے متعلق سوال کیا جاتا ہے اور جواب ملتا ہے کہ یہ ایام افراد کی آسائش نیز لوگوں کے جمع ہونے اور مواقع فراہم کرنے کے لئے ہیں ۔ پس اس میں کوئی خوبی نہیں کہ محض رسم و رواج کی خاطر تم سامنے کے دروازے تو بند کرلو لیکن پچھلے دروازہ سے کاروبار جاری رکھو ۔ خوبی دراصل اس میں ہے کہ تم جو کام کرو کھلا کھلا کرو ۔ اور رسم و رواج سے نہیں ، خدا سے ڈرو تا کہ تم حقیقی فلاح پاؤ ۔

اس آیت کے عام مروجہ معنی پر اس خاص معنی کو حسب ذیل اسباب کی وجہ

* اکثر عیسائیوں میں بھی اتوار کے دن بچوں کو سامنے کے آنگن میں کھیلنے کے لئے ماں باپ منع کرتے ہیں ، لیکن اپنے کمرہ میں یا پچھواڑے میں کھیلنا بُرا نہیں سمجھا جاتا ۔

۔ سے بھی ترجیح دی جا سکتی ھے :

(۱) یہ آیت سورۂ بقر کی ھے جو دور مدینہ کی ابتدائی سورۃ ھے ۔ اس سورۃ کے نزول تک نہ روز جمعہ کو عید المؤمنین قرار دیا گیا تھا اور نہ شمسی قمری سال کو ممنوعیت نسی کی بناء پر ترک کیا گیا تھا ۔ لہذا یہ بعید از قیاس نہیں کہ اس آیت کے نزول تک بلکہ چند روز بعد تک بھی قمری مہینہ کے پہلے تین دنوں میں کارو بار بند رھا کرتے تھے ۔

(۲) اس آیت میں لفظ حج نے مفسرین کے خیالات کو اس لفظ کے اُس ایک معنی کی طرف رجوع کردیا جس کے سوا دور خلفاء راشدہ ھی میں کوئی اور معنی باقی نہیں رھے تھے ۔ دراصل حج ھر اس مجمع کو کہا جاتا ھے جہاں لوگ کسی خاص وجہ سے جمع ھوں اور بحث و حجت کی جائے یا کوئی سماجی یا مذھبی فرض انجام پائے ۔ جس سالانہ حج پر زمانۂ نبوت و خلافت میں اس قدر شدت سے توجہ کی گئی کہ لفظ حج کے دوسرے معنی تقریباً مفقود ھوگئے اس کو عرب دراصل حج اکبر کہا کرتے تھے ۔ دو سو برس بعد جب ترجمہ و تفسیر کے ضمن میں حدیثیں جمع ھونے لگیں تو اس آیت کے معنی میں بھی لفظ حج کا مفہوم وھی سالانہ حج لے لیا گیا ، اور اس مفہوم کو آیت کے دوسرے حصہ سے مربوط کرنے کی خاطر یہ بعید از قیاس مفروضہ قبول کرنا پڑا کہ عرب حج سے واپسی پر اپنے مکانات میں پیچھے کی دیوار میں سوراخ کرکے داخل ھوا کرتے تھے ۔

اپنے مفہوم کو واضح کرنے کی خاطر ایسا طرز بیان اختیار کیا گیا ھے جس سے یہ خیال ھو سکتا ھے کہ ھم کو اپنے سمجھے ھوئے معنی پر پورا یقین ھے ۔ دراصل ھمارا مقصد صرف اتنا ھے کہ مدبرین اس معنی پر بھی غور کریں اور تاریخ سے اس کی تائید یا تردید فرمائیں ۔

تمت بالخیر